طب عزیزی

ترجمہ

میزان الطب (اردو)

LIKE US ON facebook

Tibbi Books for Atiba Karam

www.facebook.com/tibbi.books/

اعلان

واضح ہو کہ یہ رسالہ اول مین بزبان فارسی تھا مسمّے بہ میزان الطب
مصنفہ محمد اکبر عرف ارزانی کہ طبیب لاثانی تھے چھپ چکا ہے اور اکثر ترجمہ بھی
ہوا ہے مگر الفاظ بے محاورہ اور مطلب خبط ہے جب بندہ نے یہ دیکھا کہ طالب علمونکو
دقت پڑتی ہے اور اہل مطالب مین خرابی ہوتی ہے تب بنظر رفاہ عام از سر نو جناب مولانا
واقف اسرار خفی و جلی ثانی بو علی حکیم محمد صادق علی صاحب رضوی لکھنوی شاگرد
ارسطوی وقت سقراط دوران جناب حکیم مرزا محمد علی صاحب مرحوم سے ترجمہ کرایا اور
جناب حکیم صاحب مسبوق الذکر نے نہایت جانفشانی سے اسکو درست فرما کر حق التالیف
ترجمہ کا بندہ کو ہبہ فرمایا اور نیاز کیش نے مطبع ثمر ہند مین کہ مالک اوسکے جامع علم حکمت
صاحب مروت مجمع نوال و عطا پنڈت بیجناتھ صاحب ہین کہ وہان نہایت عمدہ اور صاف
صحت سے چھپتا ہے چھپوایا اس لیے مستدعی ہون کہ کوئی صاحب مطبع یا تاجر کتب قصد طبع اس
ترجمہ کا نفرمائین بعوض نفع نقصان اوٹھائینگے ہان جسقدر مطلوب ہون دکانہائے مذکورہ
زیر نشان انکے مع نام لکھے ہین ان دکانون مین بندہ کی ایجنٹ وہ لوگ کا ندھی سے دستیاب

در شہر مراد آباد ... مرزا محمد ... صاحب سرای ...

در شہر دہلی آغا ... اردو کلان سید حسن ...

در مقام ... شیخ ... بخش صاحب

در شہر لکھنؤ مقام ... قدیم اندرون دکان ... علی صاحب

راقم
محمد ... عبد اللہ ...
صاحب تاجر کتب لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد ستائش حکیم علی الاطلاق و نعت طبیب حاذق اور اُسکی آل کے مشہور فی الآفاق اور اصحاب فائق کے
مخفی نرہے کہ جو کتاب میزان الطب تصنیف محمد اکبر عرف ارزانی کہ طبیب لاثانی تھا جا بجا مطابع ہند میں
ہوئی کسی شخص نے اسکا ترجمہ بزبان اردو کیا چنانچہ وہ ترجمہ بھی زیور طبع سے ہوا بسبب ہجوم مشتاقین
کسی اہل مطبع نے نظر تامل نہ کیا کہ اس ترجمہ اردو میں اکثر مطالب اصل کتاب کے بھی نہیں ہیں اور بعض
الفاظ بھی بے محاورہ ہو گئے ہیں بنا بر وحید دوران میں صاحب ہمت و مروت عمدہ تاجران
باوقار خلاصہ ہمہ ... شعار ... منشی شیخ عبد العزیز صاحب سلمہ نے چاہا کہ اس کتاب
مستطاب کا ترجمہ ہماری روزمرہ کے موافق ہو جاوے تو البتہ فایدہ تمام ہر خواص و عوام کو حاصل ہو
اور عوض اسکے صاحب موصوف کو بڑا ہی خیر ہو کر ... لہذا انھیں صاحب موصوف نے منظر لطف و عنایات
... احسان ستودہ صفات پنڈت بیجناتھ صاحب دام عنایتہ سے التماس کیا و پنڈت صاحب
... علم ہیں اور اکثر کتب انھیں صاحب موصوف کی اس مطبع میں طبع ہوئی ہیں اس نسخہ جلیلہ کو
منافع کثیر سمجھ کر اور بہ کرم الضاعت قلیل الاستطاعت بے بہرہ ... سید محمد صادق علی رضوی
... حصول علم طب جناب افلاطون ... ارسطو دوران ... حکیم مرزا محمد ...
... کیا تھا انھیں صاحب موصوف اور پنڈت صاحب ... بمقدار ...
... مرفوق الطاعت ...
... تمام ہوا اسکا جوار الحکیم ...
... اشکال ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ خطبہ مصنف

بعد ثنا حمد حکیم علی الاطلاق اور تحفۂ درود و طیبات ذوق داماد انحضار رسالت بالاستحقاق بندۂ گنہگار
مسمی محمد اکبر مشہور بمحمد ارزانی ایسا کتا ہے کہ جو المثال سجادت آثار اس فقیر اور دبیر عزیز دین ارشاد
ستار کو شوق حاصل کرنے علم طب کا بسیار از بسیار تھا دست بسر اری ہو ابن ابی فدیہ بمقدار کا بحر بی
ادرفت کیا نہ جا رہا بس خاطر اس سیک کردار کی ایک نسخۂ مختصر کہ تعلیم اور تعلم اوسکا نہایت
آسان ہو ساتھ اوس عبارت کی کہ نہایت ہی اوسمیں اختصار اور فواید بین بسیار جمع کر کے
میزان الطب نام رکھا میں امید قوی ہے کہ حکیم مطلق اور ستانی بر حقتا سبب سیکھنے والے کے ہم ترجمہ تمام
مبارک اور مفید کریگا ساتھ کرم اور احسان عام اپنے کے اور وہی آسان کرنے والا ہی
پس اس نسخہ مختصر کو شامل اوپر تین مقالے کے کیا میں مقالہ پہلا بیچ نشانیوں مزاج
کیفیت کے ہے یعنی گرمی سردی تری خشکی معلوم کرایا جاتا ہے کہ حرارت کو فارسی اور ہندی میں
گرمی کہتے ہیں یہ علامتیں مزاج اصلی کی مؤلف بیان فرماتے ہیں پس نشان گرمی
کے یہ ہیں غلبہ پیاس کا اور سوزش اور زردی یا سرخی عضو کی اور سردی سے ہم راحت
پانا اگر سبب گرمی کا ہوگا تو زیادتی ہوگی خو کی اور گرانی سر کی اور انگڑائیاں آنا اور جماہیاں

اور اوکسا اور مسہل ہوتا جو اسکا اور دہن کا مزا شیریں ہونا اور بدن کا سست رہنا اور اکثر حرار
سوزدوں اور ناک سی نکلنا اور دمل اور پھنسیاں پیدا ہونا اور کسل اور کاہلی اور درد اعضا
پست دلیلیں خون کی ہیں اور دوسرا سبب گرمی کا صفرا ہی ہوا اور علامتیں اوسکی یہ ہیں
بدن کا رنگ زرد ہونا اور بیچ مانگا اور چشم کا اور کڑوا ہونا منہ کا اور خشک اور کہرکرا ہونا زبان
یعنے کانٹے پڑنا حلق میں اور خشک ہونا ناک کا اور زیادہ ہونا پیاس کا اور کم ہونا خواہش
غذا کا اور متلی پیدا ہونا اور رونگٹوں کا کھڑا ہونا یہ سب دلیلیں اوسی صفرا کی ہیں سردی
فارسی مین سردی اور ہندی میں ٹھنڈک کہتی ہیں نشان علامت سردی کا یہ ہے کہ ہونا پاک
اور سوزش کا اور سفید یا سیاہ ہونا بدنکا پس اگر سردی کا سبب یادی بلغم سی ہوگا تو سپیدی
بدنکی اور پیٹ کی اور سستی اور ترشی ڈکاری اور ضعیف ہونا ہضم کا اور ڈکار ترش آنا اور سست ہونا
حواس کا اور کندی حواس کی اور لعاب کا نکلنا منہ اور ناک سی یہ سب اوسی کے ہیں دلیلیں بلغم کی
ہیں اور اگر سبب سردیکا غالب ہونا خلط سودا کا ہوگا لاغری اور سیاہی بدنکی اور غلیظ
ہونا خونکا اور ہر دم سوچمیں رہنا اور کوڑی کی جگہ یعنے سر معدہ پر ہر دم جو بہتا ہوا مانند
سوزن کے معلوم ہونا اور جھوٹی بھوک کا پیدا ہونا یہ سب دلیلیں سودا کی ہیں اور
اور نشان غلبہ رطوبت کی یعنے تری کے سستی عضو کی ہے اور جو کہ کہ ضد یبوست
یعنے خشکی کی ہو پس اگر رطوبت ہمراہ حرارت کے ہوا وسکے بھی نشان کہی گئے خواہ فقط
حرارت ہووے خواہ مادہ خون سے اور اگر رطوبت ساتہ برودت کے ہو نشان
اوسکی بھی مذکور ہوے خواہ برودت فقط یعنے سادہ ہو خواہ مادہ بلغم سے اور نشان علامت
یبوست یعنے خشکی کی درستی اور لاغری اور بے رونقی بدن کی ہے پس اگر
خشکی ساتہ مادہ صفرا کے ہوگی بیان ہوا اور اگر ساتہ مادہ سودا کے ہوگی وہ بھی
کہا گیا اب پوشیدہ رہے کہ خلط چار ہیں خون بلغم سودا صفرا اور قوام و قیام بدنکا
انہین چار خلط سے ہی اور پیدا ہوا اگر مرض کا زیادتی اور کمی انہیں چار سے ہے

خون گرم اور تر ہے صفرا گرم و خشک ہے بلغم سرد و تر ہے سودا سرد و خشک ہے لیکن ریح کہ اسکو فارسی مین باد اور ہندی مین بائی کہتے ہین ایک نام ہے سو وہ اکثر اخلاط سے پیدا ہوتا ہے اکثر بلغم اور سودا سے اور اس بائی کو قوام بدن مین کوئی دخل نہین ہے بخلاف ان روحون کے اگرچہ وہ روحین بھی خلطون سے بسبیل بخار کے ہوتی ہین مگر بقای زندگی بدنکا موقوف اوپر انہین روحون کے ہے اور مربی بدن کی ہین یعنے پرورش بدنکی کرتی رہتی ہین **مقالہ دوسرا** بیان ادویہ مفردہ اور مرکبہ مین موافق حاجت کے اور غذائین مناسب حال اور اس مقالہ مین کئی فصلین ہین پہلی فصل بیچ معدلات کے یعنی ایسی دوائیان کہ اخلاط طبیعت اور ہر قدر اپنے سے متغیر ہوئی ہوں ساتھ حالت اصلی کے لاوین پس معدل ہر ایک خلط اوسکا جدا جدا لکھتا

5 ہون جاننا چاہیے کہ تغیر خون کا چار طرح ہے ایک یہ کہ مقدار اوسکا زیادہ ہو دوسرے یہ کہ قوام اوسکا غلیظ ہو تیسرے یہ کہ قوام اوسکا رقیق ہو چوتھے وہ کہ عفونت جوش پیدا ہو پس تعدیل بیچ مقابل تغیر کے چاہیے کرنا اور ہر ایک ان چارون قسمون سے انشاء اللہ بیان کرینگے ہم وہ دوائین کہ حرارت خونکا دفع کرتی ہین تخم کاسنی تخم کاہو کشنیز یعنے دھنیا گاؤزبان یعنے گلاب کے پھول آب لیمو سکنجبین شربت عناب ولایتی تمر صندل شربت کدو اور مانند انہین دواؤن کے جو دوائین کہ سرد ہون دینا چاہیے وہ دوائین کہ خون غلیظ کو اصلاح دین یہ ہین آب آلو بالو یعنی سوتھ شاہترہ اور ماء العسل یعنے شہد کو پانی مین ملا کر اور جو دوائین نکالنے والی سودا کی ہین غلاظت خون کو بھی دوائین دور کرتی ہین اور غلاظت خونکی اکثر ملنے سودا کے سے ساتھ خونکے ہوتی ہے اور جبکہ غلاظت خونکی بلغم سے ہو مسہل بلغم کا دین اور واسطے قطع بلغم کے ترشیان دین اور ہرگاہ کہ مادہ بلغم و سودا کا پختہ ہو جاوے مدرات دلاوین اور جبکہ بلغم ساتھ خون کے ملتا ہے خون مین ایک سپیدی ہوتی ہے

اور جب سودا خون سے ملتا ہے سیاہی پیدا کرتا ہے اب وہ دوائیں کہ خون رقیق
لیعے پتلے کرا عتدال پر لاتے ہیں بیان کیے جاتے ہیں جانو کہ اگر رقت خون کی بسبب
رطوبت بلغم کے ہو وے اور رنگ خون کا سپیدی پیدا کرے تدبیر اوسکی نکالنا بلغم کا
ہے ساتھ مسہل اوسی بلغم کے ہلیلہ کابلی بیچ اس امر کے اہتمام رکھتا ہے اور البتہ دوا
خشکی رطوبت کے ہالنگو اور ریحان اور پرسیاوشان اور مثل اسکے جو دوائیں کہ
مائل ساتھ گرمی کے ہوویں دینا چاہیے اور مالش مدر کی اور ریاضت کرنا بہت منفعت
دیتا ہے اور جو رقت خون کا ملنے صفرے کے ہووے کہ زردی اوپر خون کے ظاہر
آتے ہیں پس تدبیر اوسکی نکالنا صفرے کا ہے ساتھ مسہل اوسی صفرے کے اور ہلیلہ زرد صفرا
اثر بہت رکھتا ہے اور شربت عناب اور آب عدس یعنی مسور کا پانی اور جو کہ سرد
کریں جوش خون کے بیان ہوا ایسی نفع رکھتا ہے اور آب کاسنی مطبوخ یعنی پانی جوش
کیا ہوا کاسنی کا کہ صفرے میں بیان ہوگا نہایت مفید ہے اب اس بات کو جاننا چاہیے ٦
کہ معنی عفونت کے گندہ ہونے کے ہیں اور قاعدہ کلیہ ہے کہ جب کوئی خلط گندہ ہو
تب لازم ہے کہ اوسکی خلط گندہ میں ہو تا جتنک کہ حرارت بیچ اوسکے نہین ملتی پس معلوم ہوا کہ سبب عفونت کا حرارت
ہی ہے پس نوع بیچ اس حالت کے اصلاح اوس خلط کی کرنا چاہیے لو یہ سرد و خشک ہے جیسا کہ جو شرح میں معنی کہا ہے اور مراد
جوش خون کی یہ ہے گندہ نہین ہوتا نکتہ حاصل معنی یہ ہین کہ گندہ ہونے کو حرارت
لازم ہے اور گرم ہونے کو گندہ ہونا نہین لازم ہے اب جاننا چاہیے کہ تخم
صفرے کا پانچ طرح ہے ایک یہ ہے کہ رطوبت رقیق صفرے سے ملے دوسرے یہ
کہ رطوبت غلیظ صفرے سے ملے تیسرے یہ ہے کہ سوداے طبعی تھوڑا ایک ساتھ
صفرے کے ملے پس اس صفرے کی تین قسمیں ہین پہلی کو مرہ صفرا کہتے ہین دوسرے کو
صفراے محیہ کہتے ہین اور تیسرے کو صفراے محترقہ چوتھی قسم صفرے کی وہ قسم
کہ صفرای مرہ اور صفراے محترقہ پس ہین طحالین اور صفراے کراثی کہتے ہین پانچویں

وہ ہے کہ مرۂ صفرا اور صفرای محترقہ کہ بہت حرارت رکہتا ہو باہم مرکب ہون اسکو
صفرای زنگاری کہتے ہین اور فرق زنگاری اور کراثی مین اسیقدر ہے کہ کراثی مین
حرارت کم ہے اور زنگاری مین زیادہ نہین تو دونون ایک مین آکے سعدلات صفرا
ہم سکتے ہین حسب حاجت وقت دین اور اس امر کا خیال رکہنا چاہیے کہ جسقدر
گرمی زیادہ ہو اسی قدر ادویہ سرد بہی استعمال کرنا چاہیے اور اس امر کا بہی لحاظ
رہے کہ جب حرارت قوی ہو تو مقدار دوا زیادہ کرین یا دن مین دو تین بار دین غرض
خیال تبرید پر ضرور تصور مین رکہین اب وہ ادویہ مفردہ کہ تعدیل کرنے والی صفرا کی ہین
لکہی جاتی ہین موافق وقت و موقع اور فصل کے دین اسپغول تخم خرفہ
کاسنی تخم خیارین کشنیز خشک صندل تخم کاہو کا فورا سپغول کا لعاب دین یا مع تخم
تخم اسپغول کو نہین کوٹتے کہ خاصیت زہر کی بعض مزاجون مین پیدا کر دیتا ہے اور لعاب
بہدانہ بہی دیتے ہین اور جبکہ شدت سردی لیے کہانسی ہو البتہ بہدانہ بہی از قسم کا
نہو اور خرفہ اور کاسنی سے شیرہ لیوین اور کلین تخم دونوں کے اور کاسنی سبز کو بہیر
دہوتے کہ اثر اوسکا جاتا رہتا ہے اور اگر پانی برگ کاسنی کو دیگ مین جوش دیوین تو دو
جوش کے بعد پارہ پارہ ہو جائے اب تیق اوس سے لیوین اور استعمال خواہ تنہا کرین
خواہ مصری وغیرہ ملائین اور جو چیز ترش سے ملا کر دین اثر تمام رکہتا ہے اور بیج صفا
کرنے خون کے بیمثل ہے اور خرفہ تخم کا ہو تخم خیارین سے شیرہ لیتے ہین اور
کشنیز خشک پانی مین تر کرکے اور ساتہ مصری کے شیرین کرکے دیوین بہت جلد
اثر کرتا ہے اور صندل کو پانی مین گہسکر کے دیتے ہین حرارت قوی دور کرتا ہے اور
صندل سفید سرخ سے بہتر ہے اسیطرح کافور بہی دو جہ بڑی حرارت کو زائل کرتا ہے
ولیکن کافور کہ نہایت سرد ہے مرد جوان گرم مزاج کو دیا جاتا ہے یہ سب امر رائے
طبیب پر موقوف ہین جیسا مناسب جانے ویسا عمل مین لاوے اور جابجا

شربت سکنجبین شربت انار ترش وغیرہ کے اور سب ترش چیزین تعدیل صفرا کرتی ہیں اور یہ خیال رہے کہ حرارت اور اسہال اور جو اپنے مزاج بارد رکھتے ہین استعمال اشیاء مذکورہ بہت نکرنا چاہیے کہ انجام مین نقصان پیدا کریگا ادویہ مرکبہ مشہورہ کہ تعدیل صفرا کے واسطے مخصوص ہیں لکھتے ہیں قرص طباشیر یعنی قرص طباشیر قابض قرص کافور شربت صندل شربت آلو شربت بنفشہ شربت نیلوفر اور اسکے مانند سکنجبین طلا کرنا اور یہ سب کا بھی معدل صفرا ہے اور دافع اور تسکین دیتا ہے حرارت کو

باب واتین بلغم کی کہ حالت اصلی سے اپنے تغیر اور تبدیل پیدا کرین تحریر میں لائی ہین پس تغیر بلغم بھی پانچ طرح پر ہے ایک یہ سبب ہے کہ تھوڑا صفرا بلغم سے ملجائے اور بلغم کو مزاج اصلی سے پھیردے اور اس قسم کو بلغم حلو کہتے ہین یعنے بلغم شیرین اور دوسرا وہ کہ صفرا محترقہ بلغم سے ملے اس بلغم کو بلغم مالح کہتے ہین یعنے بلغم شور تیسرے وہ ہے کہ حرارت تھوڑی سی ضعیف بلغم میں اثر کرے اس صورت مین بلغم ترش ہو جائے گا اس بلغم کا نام بلغم حامض یعنے ترش رکھیں گے چوتھے وہ ہے کہ اسکے سودا بلغم کے ساتھ ملے اس بلغم کو بلغم عفص یعنے کسیلا کہیں گے جسکو ہند مین بکٹا بھی کہتے ہین پانچوین وہ ہے کہ آبی جسم یعنے رقت بلغم پر غالب ہو جائے اس بلغم کا نام تفہ یعنے بے مزہ اور پھیکا کہتے ہین پس یہ قسم بلغم کی سب قسموں بلغم سے بدتر ہے ہر چند یہ سب اقسام بلغم غیر طبعی ہین ولیکن یہ قسم بدتر اور زبون زیادہ ہے وہ دوائین مفردہ کہ مسہل بلغم مین لکھی گئیں بادیان انیسون اصل السوس کمون زنجبیل قاقلہ سکاعی سنبل الطیب سونٹھ اور طریق استعمال ہر ایک ان دواؤں سے مناسب رائے طبیب کے ہی بطور یعنے جوشاندہ کہ واسطے بلغم کے بہتر ہے اور جبکہ بلغم بدبو اور گندگی پیدا کرے جو دوائین کہ گرم نہایت درجہ کی ہین نہ دیوین خصوصاً اس وقت مین کہ مادہ بلغم شور کا ہو اور تخم کشوث واسطے نکالنے بلغم بدبودار کے کہ گندہ

بدبو پیدا کی ہووے مخصوص ہے اور یہ بات کہ بلغم سے بدبو اندرون رگوں کے
پیدا کی ہو مرضون تپ میں بخوبی بیان کیا جاویگا اور جب مادہ بلغم بدبو پیدا کرے
سبب حاجت جو کچھ صفرا میں روا ونکا بیان کیا گیا قدرے وہ دوائین اور تھوڑی
ادویہ بلغم ملا کر دینا چاہیے ادویہ مرکبہ بلغم معجون فلاسفہ معجون زنجبیل معجون جوارش
بالبنوس اور مانند انہیں معجونوں کے یہ سب تدبیرین اور دینا دواؤنکا بلغم مین قوت
ہے کہ بے گندگی پیے سے تپ ہوا اور جبکہ تپ ہووے تو قرص گل و قرص عافت اور سکنجبین
بزوری معتدل اور گلقند اور شربت عار بھی موافق ہو جاتا ہے تغیر سودا بھی
پانچ طرح پر ہے ایک وہ ہے کہ سودا طبیعی یعنی اصلی زیادہ مقدار طبیعی سے ہو
دوسری وہ ہے کہ احتراق یعنی سوختگی سودا سے سودا حاصل ہو رہے تیسرے یہ کہ احتراق
خون سے ہو چوتھے یہ ہے کہ احتراق بلغم سے ہو پانچوین یہ کہ احتراق صفرا سے
ہو بلکہ جو خلط کہ سوختہ ہوتا ہے وہی سودا ہے غیر طبیعی ہے اور معنی سوختگی اخلاط
کے یہ ہین کہ اجزاے لطیف و رقیق خلط کے تحلیل ہو جاوین اور جو باقی بچ رہے
ہون وہ کثیف ہون غرض کہ ایسا تغیر ہووے اور کمی بیشی ظاہر ہووے کہ اپنے
جنس سے تبدل قبول کرین یہ مراد نہ کہ بالکل خاکستر ہو جاوین اور قید تحلیل مصنف
نے اس واسطے کی کہ اگر کوئی خلط بسبب سردی کے کثیف ہو جائے پس باعتبار
انجماد یعنی جمجانے اجزاے اوسی خلط کے اوسکو عوام بسبب ناشناختگی کے سودا
کہنے لگتے ہین جیسا کہ بیچ بلغم حصی کے شبہ ہوتا ہے اور وجہ نام رکھنے بلغم
حصی کی یہ ہے کہ مانند جبس یعنی گچ کی رنگت بلغم کی ہوتی ہے اور اختلاف
طبیبون کا ہے بعض کہتے ہین کہ رنگ گچ ہوتا ہے اور بعض کہتے ہین کہ قوام بھی مثل
گچ کے ہوتا ہے ہر نوع بلغم سودا اور سودا بلغم ہو نہیں سکتا دوائین مفردہ معدلہ سودا
کی سپستان گاؤزبان تخم خرفہ بزرہ بنج مہک یعنی ملٹھی تخم مرد انجیر سونیا اور مانند

اسکے جو دوائیں گرم تر ہوویں پس اگر سودا خلط گرم سے پیدا ہوا ہو اور سرد تر جائے دینا
مثل خرد بہدار خیارین اور مانند اسکے اور جسمیں گرم زیادہ تر دوائین کہ حرارت و برودت
مین برابر ہوں اور دوا مرکبہ مسہلہ سودا سکنجبین افتیمونی نوشدارو معجون سقراط
یاقوتی بوعلی مفرح دلکشا شربت گاوزبان شربت بالنگو ریحان وغیرہ اور بکرار بیان
تاکید کیجاتی ہے کہ ہر امر علاج میں رعایت مزاج گرم و سرد لحاظ رہے کہ دوا زد دی لیکے دیوے
ہرگاہ سودا بد ہو گرے اور یہ مکرر کہا گیا کہ جب خلط تعفن کریگا تپ آئے گی اس صورت
یہ جوشاندہ سودمند ہے تخم خیار تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درم اصل السوس یعنے
ملٹھی ریشہ ہر ایک دو درم گاؤزبان پنجدرم ہمراہ قند یا سکنجبین کے دیں اور پہلے اس
منضج دینا بہت مناسب ہے کہ مادہ پختہ ہو جاوے اور جلد اثر کرے اور بہت جلد مادہ اسہال
سے دفع ہو جاوے کیونکہ امراض سودا میں دوا بیشتر روز دیا کرتے ہیں کہ خوب مادہ پختہ
ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ بحث تپ میں اور تدبیر ازالہ عفونت میں کہا جائیگا **فایدہ** بیان
ان چیزوں کا کہ تعدیل یعنے برابر اور اصلاح اخلاط کریں سب بدن سے یا ایک ہی
عضو سے بے کھانے پینے دوا کے یعنے معدہ مین جاکر راہ دہن سے ہضم ہو دے بلکہ
خارج فائدہ مند ہوویں آور اوسکی بہت قسمیں ہیں شموم لخلخہ نفوخ سعوط وجور سنون
قطور نطول سکوب انکباب کما دتدہین تمریخ کحل بر بود ونرور بخور طلا ضماد حقنہ
شافہ حمول فرزجہ آبزن یا شوبیا اب ان سب قسم کے معنی لکھے جاتے ہیں شموم وہ
ہے کہ دوای خشک یا تر سونگھیں لخلخہ وہ ہے کہ ایک چیز رقیق خوشبودار شیشہ یا ظرف میں
رکھکر لوپیویں سعوط وہ ہے جو کچھ نتھنوں کی راہ سے ناک میں چڑہائیں نفوخ وہ ہے
جو کچھ نتھنوں تھنوں کی راہ سے پھونک دیں وجور اوسکو کہتے ہیں کہ حلق میں ٹپکا تر
سنون وہ ہے کہ دوا پیسکر دانتوں مین ملیں قطور وہ ہے جو کان اور اور دیگر شگاف یعنی
سوراخ میں ٹپکا ئیں نطول وہ ہے کہ چیزوں رقیقہ سے ظاہر بدن پر گرائیں حاصل یعنے

کچہ ہاتہ بلند کر کے سبب تو قف اور کبہی آبزن اور انکباب پر بہی نطول کا اطلاق کرتے ہین ہندیمین ترلبرا کہتے ہین کب اوسکو کہتے ہین کہ کوئی چیز بہنے والی سنے توقف ذرہ سوا اوپر بدن سے گرادین خواہ اندک اندک خواہ برابر اور ترکیب یہی ہے کہ تہرین اور پہر گرادین انکباب یعنی بخار آب گرم بدن پر پہونچانا اور بدن کو کپڑے یا چادر مین لپیٹا رکہنا اور سرنگون بیٹہنا کہ ہندیمین بپہارہ کہتے ہین جیسا کہ واسطے پسینا لانے کے مشہور ہے اور بخار ادویہ کان مین پہونچانا اسکو بہی انکباب کہتی ہین کماد وہ ہی کہ چیز گرم اوپر عضو کے رکہین اور جب سرد ہوجاوے پہر گرم کرکے رکہین خواہ وہ چیز کہ خشک ہو خواہ تر ہندی مین سیکنا بولتے ہین تمریخ وہ ہے کہ کوئی چیز تر بدن پر ملین تدہین کہ دہن کی مالش کرین حقنہ وہ ہے کہ چیز سائل لینے بہنی والی رقیق محقنہ یعنی پچکاری یا ہو کتی مین رکہکر دوہ سے یعنی آنت مین پہونچاوین خواہ راہ دبر خواہ راہ قبل مثل مثانہ اور رحم کے اور یہ طریقہ امکا صحت معروف ہے شافہ وہ ہی کہ دراز کرکے بنائین پیچ دبر یا قبل کے رکہین اور دوا یا نہین گہسکر آنکہہ مین لگائین حمول وہ ہی کہ پارچہ جامہ یا لتہ ادویہ مین آلودہ کرکے بدستور قبل یا دبر مین رکہہ لین فرزجہ وہ حمول ہے کہ مخصوص زنان اپنی فرج مین رکہتی ہین کحل ہے کہ میل یعنی سلائی مین لگا کر آنکہہ مین کہینچین جسکو سرمہ کہتی ہین برود ادویہ ٹہنڈی کو اور ایسی ترکیب دیکر آنکہہ مین استعمال کرین ذرور وہ دوائین ہین کہ خشک واسطے آنکہہ یا زخم پر چہڑکی جاتین تبخیر وہ ہین کہ ادویہ جلاوین تا اوسکی بو دماغ مین پہونچے یا اوسکا دہوان کسی عضو پر بطریق مخصوص پہونچاوین ضماد وہ کہ چیز ترکا ذہی ادویہ بدن کی لگاتین ہندیمین لیپ کہتی ہین طلا وہ شے کہ چیز نرم رقیق مانند آب بدن پر چپڑ لیوین گو ضماد و طلا ایک معنی ہین فقط گاڑہی اور پتلی کا فرق ہی آبزن وہ ہے کہ پانی گرم و دوائیں جوشش ہین اور کسی ظرف کلان مانند دیگ وغیرہ کے کہین دراوس مین گرم رستے یا تبتے

وہ ہی کہ پانی گرم یا وہ پانی کہ گل خطمی یعنے گل خیرو اور سبوس یعنی سبوسی گندم کی اور بنفشہ
اور بابونہ اور برگ سدر یعنے بیری کی پتی وغیرہ جوش دیا ہو وے اور پاؤں بیمار کے
اوسمین رکھیں اوس طرح کہ تا زانو غرق آب ہیں اور مالش کریں اور یا شویہ اسطرح
کرتے ہیں کہ پاؤں سے ناف تک یا سینے تلووں تک پانی ڈالکے دہوتے ہیں اور خوب
مالش کرتے ہیں یہ پاشویہ تپوں گرم اور درد سر اور بخار دماغیہ کے واسطے مفید
ہے اور دور کرنے والا امراض کا کرتا ہے ترکیب پاشویہ کی یوں ہے کہ سر بیمار طرف پشت
کے مائل رکھیں بلکہ تکیہ لگا کر اور ایک پردہ اوپر سو ہنے کے روکیں کہ بخارات اسکی
دماغ پہنچا دیں کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ پاشویہ واسطے فایدہ کے کیا اور احتیاط نہ
کی گئی تو فوراً خفقان اور وحشت لاحق ہو گئی ہے یہ سب خیر مبنی ابخرات اسفل ہی
یعنے جانب پاؤں سے طرف اعلے کے کہ وہ دماغ ہے ظہور میں آئے گلاب بھی
ہر ایک الفاظ اصطلاحات طبیبوں نسے فراغ ہوا دہ خیر ہیں اور وہ دوائیں لکھی جاتی ہیں
کہ بیماری ہای گرم کو نفع بخشیں یہ وہ شموم ہے کہ کل امراض حار میں فایدہ دیتی ہے ۱۲
سپید بیک سرکہ اور آب کشنیز میں مخلوط کر کو اور قدرے گلاب بھی ملا کر سونگھیں اور
جو انہیں ادویہ کا لخلخہ بنائیں نہایت بہتر ہے اور جب رکھیں کہ بیمار کو حواس نہیں
آتے سرکہ ہرگز نہ ملائیں کیونکہ سرکہ بیہوشی پیدا کرتا ہے اور جب ایسی مرض میں گرمی
کثرت سے ہو اندکے کافور اضافہ کریں تا رفع حرارت بخوبی ہو جای اور خیار یعنے کہ
پارہ پارہ کر کے سونگھنا بہت سودمند ہے اور میوہ اور گل ہای سرد کا بھی سونگھنا بہ
اور جس شخص کو بو ی کشنیز یعنے دہنیا اچھی نہ معلوم ہو دہنیا کے عوض آب ترنج ملا
یا آب کدو مشوی ہو یعنے نیم پختہ ایسا شموم کہ بیماری سرد کو نفع پہنچانے کو مشک
عنبر دارچینی جند بیدستر قرنفل زعفران تجویز حسب حاجت ایک ہی یا مجموع کو
کہ دستیاب ہو استعمال کریں سعوط بارد کہ امراض گرم و خشک کو سودمند ہے

روغن نیلوفر ہر ایک یک جزو شیر دختران دو جزو اور جو بجای روغن نیلوفر روغن تخم کاہو
یا تخم کدو یا بادام ملا دین تو بہی بہتر ہے اور جو مریض کو بیخوابی ہو تو روغن خشخاش کہ تب
سبب دہمون سے ہے ایسا سوطا کہ امراض سرد لو تر دماغ کو سود دے تب کیند مر حفض
یعنے رسوت جند بیدستر زعفران آب ریحان میں یا آب مرزنجوش مین یا فقط اسی پانیمین
ملا دین اور اندرون ناک کے ٹپکا دین وہ نفوخ کہ سکوت یعنے صاحب سکتہ کو ہوش
مین لاوے اور سدہ دماغ کو کہولے کندس یعنے چہکنی حریق سپید یعنے کٹ پیکر ادرک
ادرک اندرون بینی کے پہونکدین فورًا ہوش آجائے گا وہ وجور کہ ام الصبیان یعنے
مرگی کو نافع ہے صعتر یعنے پودینہ دشتی اور بعض نے کہا کہ صعتر پودینہ کوہی ہے جندبیدستر
زیرہ کرمانی برابر شیر مین حل کرکے گلو طفل مین ٹپکا دیں وجور کہ سعوط یعنے صرع
والے کو ہوش مین لاوی حلتیت یعنے ہینگ جند بیدستر سکنجبین عسلی یعنے شہد کی
سکنجبین میں ملا کے بکار لیجا دین سنون کہ ضعف دندان کو نفع دیتا ہے سورنجان [illegible]
قرنفل سعد یعنے ناگرموتہ گزمازج پوست ہلیلہ زرد صندل سپید گلسرخ برابر لیوین
اور کام مین لادین اور جو حرارت ہووی تو قرنفل نہ ملا دین قطور کہ درد گوش کو کہ
سبب گرمی کے ہوتا ہی نفع بخشے روغن گل ۲ درم روغن بادام ۳ درم سرکہ انگوری
ا درم آتش نرم مین جوش دین تاکہ سرکہ جلجاوی اور روغن رہجاوی قدرے روغن
اندر سوراخ کان کے ٹپکا دین اور جو دیکھین کہ درد زیادہ ہے قدرے افیون بہی ملا دین
قطور کہ جراحت قضیب یعنی آلۂ تناسل اور سوزش بول کو مفید ہے سفیدآب
کسندر انزروت صمغ عربی نشاستہ دم الاخوین سب برابر کوٹ پیسکر سایہ شیر دختر آدم
ملا کے احلیل مین یعنے راہ پیشاب مین بواسطہ پچکاری خواہ خیراد سے ٹپکا دین
طفل کو خواب لاوے اور سرسام گرم کو نفع پہونچاوی تخم خشخاش ہر ایک ۵ درم پوست
خشخاش گل سرخ نیلوفر پوست کدوی تر بالو ہر ایک ۲ درم کشک جو یعنے آش جو ۵ درم

باع سیر یا بہیں بہت دیں اور یہ سنو عمل میں لاوین نطول کہ امراض سرد کو نفع بخشے
مالوہ اکلیل الملک یعنی ناخونہ تمام مرد کو جس رہنا سعد مقوی بین العارسب دو دیہ برابر
جوش کریں اور سر پر ترشح کرادین اور بہیارہ بہی تیوین فایدہ امراض گرم واسطی
بین جب تک شکی ہو استعمال ترشح کی کانکریں تا دفعیکہ ترشح سے جلنے نکلین ایسا نطول
کہ ریح یعنی بای کو عضو سے تحلیل کردے مالوہ اکلیل الملک گل کرفس یعنی اجمود رازیانہ
یعنی سونف تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت سب سو یا صعتر پانی مین جوش دین
اور استعمال کریں عضو حنایہ ادویہ پانی مین جوش دیکر حمام مین عمل کیا جاوے تو نہایت
مناسب ہے اور ان ادویہ سے جو انکباب کرین تو صداع ریحی کو بہت نفع بخشتی ہے
جیسا موقع ہو ویسا عمل مین لاوین کماد خشک بای عضو سے تحلیل کردیگا اور بعض اطبا مراد نمک کی
پوٹلی باندھ کر سیکیں بہت مراد یہ ہوگا وزن بیس درہموں کی کہ مثل ٹکیہ ہو اور ہو بھی گرم کرکے اور خشت پختہ
اینٹ بہی یہی عمل کرتی ہے کماد تر کہ عضو کو نرم کرے اور تسکین دے مثل حقنہ بابونہ تخم سویا جوش دیں
صاف اوسکا لیکر پہٹا یا کمری کے ہونٹے میں بہر کر گرم گرم عضو او پر دہریں اور جو اسے
سیسے امر دوا اس پانی جوش داوہ ادویہ مین تر کرکے استعمال میں لاوین تو زیادہ سودمند ہے
نذر میں اور تمریخ اور کحل اور بیردوا اور ذرور ان سب کے سمنے کہ قریب مذکور ہوے ہین اور ہر مرض
مین بہی کہ انکا آ ویکا موافق موقع اور حاجت کے استعمال کرنا چاہیے تحریر کہ مقوی ذہن اور دماغ
ہے اور خفقان اور وحشتی اور ضعف حواس کو نافع ہے عود قسط شیرین صندل سپید ہر ایک ایک مثقال
کافور سرا ایک پیدرم ان سبکو کوٹ چہانکر ساتہ گلاب کے ملاویں اور گولیاں بناویں اور بخور کرکے
یعنے دہونی دیویں بخور ایسا بجوئر کر لیسنا لاوے اور دوا کرکے اسکا استعمال کرین تب صفراوی اور غیبی
تپ کو بہی جسکا مادہ پختہ ہوچکا ہو فائدہ بخشتا ہے اوراں مع تخم اور پوست انگیٹھی پر جلادین اور
دہوان اوسکا چادر اوڑھ کر تمام بدن پر ہونچاوین نہایت کہ لپسنا خوب آوے ملاحظہ حقیقیہ
ہیولی ستا او چہول ہر نیچے ہی موافق تقاضای وقت کی عمل میں لاوین آبزن کہ خشکی بدن کی دور کرے

حتی کہ تپ دق کو بھی فائدہ کرے کہ وہ خیار خربزہ کا ہو تر کر کے گل نیلوفر گل بنفشہ جو تنفس سب دوائیں
جو الگ دو دو اہم ہو نیچے پانی میں جوش کرے کے بیچ اپنے ظرف کے جسمیں بیمار بیٹھ سکے اور پانی
بیمار کے گلے تک ہو کے بٹھا دیں اور ایکساعت بٹھا رہنے دیں اور جب ظرف سے باہر نکالے روغن
بنفشہ یا روغن کدو کی تمام بدن پر مالش کریں اور آخر میں بھی کہ جس جس مرض کے لیے مخصوص
ہیں ہر مرض کے تحت میں بیان کیے جاوینگے انشاء اللہ تعالیٰ پاشویہ کہ بیچ بدن مادہ کے
اثر تمام رکھتا ہے اور سب طریق اوسکا بیان کیا گیا ہے بہت فائدہ رکھتا ہے فائدہ رانونکا باندھنا
اور پنڈلیونکا ملنا بیچ جذب کرنے مادہ کو سر سے قائم مقام پاشویہ کے ہے بلکہ بعض وقت میں
پاشویہ سے بھی زیادہ یہ باندھنا پانونکا نفع بخشتا ہے اور طریق باندھنے پانونکا اسطرح ہے
کہ اونکی جڑ سے باندھنا شروع کریں اور جب کھولیں قدم کی طرف سے کھولیں اور وقت کھولنے کے
پانون بیچ پانی گرم کے رکھیں تو وہ بخارات کہ سر سے نیچے اترے ہیں اسفل سے اعلیٰ کو نہ جاوین

فصل بیچ بیان فصد کے جاننا چاہیے کہ فصد بھی استفراغ کلی کرتی ہے اور
ہر قسم کے اخلاط اسمیں نکلتے ہیں کیونکہ خون میں سب اخلاط ملے ہیں جسطرح کہ خون رگوں میں
رہتا ہے ایسا ہی تینوں خلط سودا صفرا بلغم بھی ساتھ خون کے ملے رہتے ہیں پس جبکہ
فصد لینگے تو جو کچھ کہ رگوں میں ہے بالضرور نکلیگا مگر اسقدر فرق ہے کہ خون بہت نکلیگا اور اخلاط کم
بخلاف اور تنقیون کے یہ فائدہ نہیں رکھتا فصد کو واسطے تنقیہ بدن کے بہترین استفراغ
مقرر کیا ہے واسطے چند چیز کے ایک کا بیان گزرا دوسرا یہ ہے کہ فصد استفراغ اختیاری
ہے جبکہ فصد لیں اور معلوم ہو کہ کوئی فساد پیدا ہوگا فی الفور بند کر دیں بخلاف مسہل کے
جب پلا دیں اور زیادہ غیر مقصود نکلنے لگے بند نہیں کر سکتے اور اگر بند کر دیں تو بہت مرض ہو جاوے
تیسرے فصد محتاج منضج کی نہیں ہے لینے نکالنے مادہ کی بخلاف اور تنقیون کے کہ محتاج
منضج کے ہیں اور چاہیے جاننا کہ بارہ برس کے پہلے فصد نہیں لیتے بعد اسکے تمام عمر جائز ہے
بڈہونکو کہ بالغ ہے بخلاف پچھنون کے کہ بعد سات برس کے منع کیا ہے فائدہ کھلی لیسا

بھی ہوتا ہے کہ خون کا غلبہ معلوم ہو اور فصد کریں تا برا احتیاط جونکہ لیوین مادہ میں حرکت
کے آتا ہو اور تپ بھی آ جاتی ہے ایسی وقت مین لازم ہے کہ دو بار جلد فصد لیوین یا مسہل
دیا ہوا ور مسہل سے تنقیہ نہ کیا ہوا اور اس سبب سے خفقان دل اور دماغ مین پہونچے اور اضطراب
اور غشی پیدا ہو اسوقت میں فصد نہایت ضرور ہے لیکن ایسی جگہ کہ زہر دیا ہو یا کسی حیوان
زہر دار نے کاٹا ہو مثل کژدم لیسے بچھو وغیرہ کے فصد نہ لینا چاہیے مگر ایک قسم بچھو کی ہے کہ
چلنے کے زمین پر دم اوسکی گھسٹتی جاتی ہے جو کسیکو ڈنک اوتا ہے سر چڑھال وہ شخص سے
نزول وان ہوتا ہے اسوقت میں البتہ اگر فصد لیں تو جائز ہے اور طاعون کہ ایک مرض ہے
وبائی اوسمین بھی فصد صحیح ہے مگر تجربہ مین یہ ہو سکا کہ مادہ ورم کا بہت ہوا ور سمیت اعضائے رئیسہ
میں اثر کرتی ہو اور نقصان سمیت اعضائے رئیسہ کا یہ ہے کہ پریشانی دماغ کی اور ضعف او
غشی اور مثل اوسکے ظاہر ہو کے فصد سے لیا چاہیے اور بیان تقوی فصد کا اور کسی تحقیق کے
واسطے فصد جائز ہے اور کسکے واسطے طبیبانہ بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے جسکو دیکھنا ہو
سو دیکھ لے اور قول اون لوگونکا کہ جنہوں نے بالکل فصد کی ممانعت کی ہے محض
بیہودہ اور لغو ہے اب جو کچھ کہ ضروریات سے متعلق فصد مین ہے مذکور کیا جاتا ہے اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ بعض اشخاص کو فصد سے غشی طاری ہو جاتی ہے پس لازم ہے کہ پہلے فصد کے شربت میں
یا شربت انار شیرین ورباسید اسکے گلاب ملا کر دلویں اور پھر فصد لیوین جب تھوڑا خون نکلے تو
اوپر زخم کے رکھدین بعد اوسکو پھر حرکت دیں اسی طرح دو تین بار وقفہ کر کے خون نکالیں تو
احتمال ہے کہ غشی نہوگی اور جسکو بعد فصد کے غشی ہو وے تو سنو بن تدبیر دیکھ واسطے ہوش میں لانے
کے کراہا مرغ کا یہ حلق مین ڈالکر اور یہ تدبیر مشہور ہے اور اور بھی تدبیرین ایسی ہی بعض
اشخاص واقف ہیں اور اکثر دوا المسک بھی پانی مین ملا کے حلق مین ٹپکاتے ہیں اور جسنے
کہ فصد کرین غذائے غلیظ نہ لیوین اور جو کچھ کہ عوام میں مشہور ہے کہ حریرہ اور برگ تنبول
فصد کے کھلاتے ہیں اور پلاتے ہیں اور ایسا ہی بعض طبیبوں جاہل مین رواج [illegible]

16

کر دائیں سر دیا جاتی ہین یہ دونوں امر ضرور نہیں ہین البتہ اگر مزاج گرم ہو تو چیزین سرد دینا چاہیے
تو مسفر اگر بعد خون کے اکثر غلبہ کرتا ہی دفع ہو جاوی یا اگر سرد مزاج ہو تو اشیای گرم دینا چاہین کہ قوت کو بدل
دی و الغرض بحاجت کچھ نہ دینا چاہیے فی زمانا وہ رگین کہ اکثر کہولی جاتی ہین نام اونکے مرقوم ہوتی
ہین قیفال نام ایک رگ کا ہی کہ جسکو ہندی میں سر رگ کہتی ہین اکحل نام ایک رگ کا ہی کہ ہندی میں ہفت اندام
مشہور ہی اور یہ رگ مقابل انگوٹھے کے ہے کہ واسطے بیماریوں سر اور منہ کے گردن تک کہولی
جاتی ہی اور ہفت اندام کو نہر البدن بھی کہتی ہین و یہ رگ برابر باسلیق کی ہی کہ ہندی میں کلمہ کی اونگلی
مشہور ہی کہولنا اس رگ کا واسطے مرضوں سینہ کی سر سے پاؤن تک مفید ہی باسلیق
رو برو واسطے یعنی بیچ کی اونگلی کی ہی گردن سے نیچے تک کہ تمام بدن کہلاتا ہی کہولنا اسکا بہت فائدہ
دیتا ہی خصوصاً بیماریوں پاؤن کو بہت مفید ہی اور اس کا نکالنا کہولنے والا کو ڈر کرنا چاہیے کہ نیچے رگ کے
شریان ہی کہ اوچھلنا اسکا نیچے اونگلی کے محسوس ہوتا ہی اس صورت مین نہایت احتیاط سے کہولنا چاہیے تو
نشتر شریان پر نہ پہونچے ماہی فائدہ اگر نشتر شریان پر پہونچیگا نشان اسکا وہ ہی کہ خون سرخ خالص جھلک
نکلیگا اور صاحب فصد کا دل گھبرا جائیگا اور آنا فانا ضعف ترقی کریگا لائق ہی کہ فوراً رگ کو اونگلی سے دبا کر
بند کر دین تا کہ خون نکلنے سے موقوف ہو اور لازم ہی اوپر اسکے چھوڑین یعنی چھلکے والی لیکر اور گدی کنگر کی سی
مضبوط باندہ دین اور ہاتہ کو نہایت احتیاط سے تکیہ پر رکھے رہنے دین اور ہرگز حرکت نہ دین اور ڈہل تک
بند رکھیں اور بعد تین روز کے کہولیں نہایت نرمی سے کہولیں اور پھر باندہ دین اسی طرح جبتک کہ یقین ہو
کہ زخم خوب مضبوط ہو گیا جبتک نہ کہولیں اور اس میان حفاظت طبیعت کی ہی کرین تو اعتدال پر رہے
اور نسخہ لازق کا صفت بارق کی نام لاخوین کہ ہندی میں ہیرا کسیس کہتی ہین یا زرد رنگ شکل گوندہ کی ہوتی ہی
سنگ ہی کتاب ایک قسم سنگ ہی سے کہ زرد رنگ ہوتی ہی اقاقیا لغت یونانی ہی نام عصارہ ببول کا
ہی کہ ولایت سے آتی ہی گلنار یعنی انار کی کلی یعنی ایک قسم صمغ عربی یعنی گوند ببول کا دودرم
سب کو کوٹ چھان کر اور انڈے کی سفیدی میں ملا کر ابریشم خرگوش مین ملا کر لیا ہو تو زخم کہ جسکا دین
کر کے اوپر لگا دیا گیا ہی اب باسلیق سے ملی ہی اور بیچ اکحل سے ملی ہوئی ہے

17

اور کہا ہے کہ سست دستکی اسد مست برودت کرتی ہے لیکن ہمنے جو تباس کو تجربہ کیا تو نفع اوسکا ساتھ نفع [illegible]
اکثر بیماری ابطی از قسم یعنی ہنگلیا کی ہے اور اوسکو سیلیم بھی کہتے ہیں وہ وجع جانوں آخشا اور امراض سفلی کو
بہت نفع کرتی ہے کو باسبیہ یعنی شاخ ابطی کی ہے اور اس رگ کو ذہیاں صفرا اور سبب [illegible] چنگلیا اور بیچ
کی انگلی کے پاس کی کھولتے ہیں اور بعد کھولنے کے ہاتھ بیچ پانی گرم کے رکھتے [illegible]
اور یہ ہاتھ کی اسلیم کھولی جاتی ہے واسطے مرضوں جگر کے اور ساتھ بائیں کی واسطے طحال یعنی تلی اور [illegible]
نافع ہے اور بعض شخص یعنی بیسیہ میں مرض ہوا اسلیم کو برو ورثا نہیں جسطرح جانیں کھولیں جس رگ سے خون
جگر اور دل کا بہت آتا ہے منع کیا ہے کہ جو اس رگ سے بہت لیں جانوں نام رگ کا ہے کہ اور شرنگ [illegible]
مقابل انگوٹھی پاؤں کے واقع ہے جراحت اور خارش ساق اور خصیہ و قضیب کو فائدہ بخشتی ہے اور داء [illegible]
حیض کو نہایت مفید اور سادہ [illegible] سر کا نیچے لاتی ہے اور بس رگ ہے زیر [illegible] کھولنا اسکا صاد [illegible]
سے نفع زیادہ رکھتا ہے وجع لشت اور درد مقعد اور بواسیر رحم وغیرہ کو بہت فائدہ [illegible] عرق النسا
ایک رگ ہے گرد [illegible] پاؤں سے معلوم ہوتی ہے اگر اوپر [illegible] کی کھولی جاوے [illegible]
اور ہمیشہ [illegible] پاؤں یعنی [illegible] کے کھولیں واسطے
النسا کہ ایک مرض ہے اور اسکو بہت نفع رکھتی امراض پاؤں میں بیان کیا جائیگا
نفع اوسکا قریب صافن کے ہے چار رگ وہ رگیں ہیں کہ درد اور [illegible] نیچے کے اور درد [illegible]
اوپر کے [illegible] ہونٹوں کے کھولی جاتی ہیں اور فصد اوسکے کھولنے کا اور [illegible]
مرضوں زبان اور حلق اور [illegible] دل وغیرہ کو بہت نافع ہوتی ہے دوسری رگ
نیچے زبان اور پیچھے کانوں کے اور [illegible] کے واقع ہیں اور بہت کھولی جاتی
ذکر ان کا نہیں کیا گیا **فصل تیسری** بیچ حجامت یعنی سینگی [illegible] لگانا علق یعنی جونک
لگانے کے معلوم ہو کہ سینگی اور جونک لگانا اکثر ان کے بجائے فصد کے ہے اور
ضرورت کو حاجت نہیں اور ذکر کر آئے ہیں ہم کہ فصد [illegible] کو سینگی لگانا منع ہے [illegible]
[illegible] برس سے پہلے بھی درست ہے کہ جو دہ ہو [illegible] اور [illegible] مہینے کے سینگی نہ لگا

۱۸

[illegible]

19

شمار ہوین شہر ہوین بہتر ہے اور بہترین وقت لگانے کا دن مین واسطے پچھنے لگانے کے
پہر دوپہر کا ہی اور بعد حمام کرنے کے بھی پچھنے نہ لگاوین مگر وہ شخص کہ خون اوسکا غلیظ ہو اور
بھی احتیاط یہ چاہئے ہے کہ بعد حمام سے نکلین ایک ساعت آرام لیں پہر پچھنے لگاوین
اور پچھنے لگانا پس سر یعنی گدی مین ہرچند کہ مانند فصد ہفت اندام کا دیتا ہے مگر نسیان
پیدا کرتا ہے اور پچھنے لگانا درمیان شانون کے قایم مقام باسلیق کے ہے لیکن
معدہ کو ضرر کرتا ہی اور خفقان پیدا کرتا ہے اور پنڈلی پر پچھنے لگانا مانند فصد صافن کا
اور خالی سینگی بھی لگانا فایدہ بہت کرتا ہی اور جب تک کہ تمام جونک لگانے سے نکلنے
نہ لگا تب تو بہتر ہی **فصل** بیان منضجات میں جاننا چاہیے کہ نضج پکنے مادہ کو کہتے ہیں اور
پکنا خلاط کا نزدیک طبیبوں کے وہ ہے کہ ہر خلط ساتھ قوام اعتدال کے آجاوے تو وقت
تنقیہ کے ساتھ آسانی سے نکلے اس قول مؤلف علیہ الرحمہ سے یہ معلوم ہوا پس جو خلط کہ
غلیظ ہی مانند بلغم غلیظ کے یا سودا کی نضج اوسکا یعنی پکانا اوسکا وہ ہی کہ قوام اوسکا اوس
غلظت زیادہ سے کم ہو جاوی اور وہ خلط کہ رقیق ہو مانند صفرا اور بلغم مائی کے نضج اوسکی
وہ ہی کہ میل ساتھ اوس غلظت کے کرے کہ وہ زیادتی رقت کی کمی قبول کرے صفرا سب
خلطون سے زیادہ تر رقیق ہی حد ذاتہ پس وہ غلظت کہ صفرا مین محسوس ہوتی ہی بعد نکلنے
اوس صفرے کے بسبب اوس کثافت کے ہے کہ اوس سے مل جاتی ہی جیسا کہ خون مین دیکھا جاتا
ہی اور سبب اس غلظت کا پہونچنا ہوای بخاری کا ہے اوس صفرا کو اسواسطے کہ
ہوای معتدل باعث رقت ہی اور سردی سبب کثافت کا ہی اگرچہ تھوڑی بھی ہو اور یہ بھی
معلوم کرنا چاہیے کہ خون محتاج نضج کا نہیں ہی لیکن بکار مادہ کا اسواسطے ہیج تب خونی کے لاوے
برنانی مین سو توخش کہتے ہین اور اول ہی مین فصد لیتے ہین البتہ جبکہ فساد خون بسبب
آمیزش کسی خلط کے ہو او سوقت لین احتیاطاً موافق غلبہ خلط کے منضج دیکر کے فصد
دیتے ہین تو خلط دیگر بھی پختہ ہو جاوین اور ہمراہ خون کے تمام نکلین اور کسیکو حکا ضرر

یہ پہونچا وین خصوصًا اوس جگہ کہ سودا ساتھ اون کے مرکب ہو نسخہ مدرسی ہے منضج صفرا کے
لعاب ساتھ دانہ مغز کے بہول دو درم نیلوفر کے بہول دو درم شاہترہ دو درم کاسنی
کی بیخ نیکوفتہ تین درم کاسنی کی تخم نیکوفتہ دو درم گل سرخ یعنے گلاب کی پہول کہ تخم اوسکی
اوپر پہولون کی لگی ہوتی ہے پاک کیی ہوئے دو درم ان سب دوائیون کو یکجا کرکے بہگا کر
اور ایک رات دن بہگا رکہین بعد اوسکے صاف کرکے ساتھ ترنجبین یا سکنجبین کے اور جو اگر
ہی ضرورت ہو مطبوخ یعنے ان سب داون کو جوش کرکے دیوین **فائدہ** ہر چند کہ
دوائین تعدیل کرنے والی ہین وہی منضج یعنے پختہ کرنے والی مادہ کی ہین ذکر منضج کا
جدا بیان کرنا سا بر فوائد جدید کے ہے کہ وہ ہر ضمن یعنے بیچ بیان کے کیا جائیگا نقوع
اوسکو کہتے ہین کہ دواون کو بیچ پانی کے کہ موافق جیسے کی بہو تر کرین اور مطبوخ اوسکو
کہتے ہین کہ دواون کو بیچ پانی کے جوش کرین جب دو حصہ یا ایک حصہ پانی جلجاوے اور
بیچ کے رہی اوسیوقت بیچ کام کے لاوین اور جب ایسا منظور ہو کہ قوت دوا کی خوب نکل ۲۰
آوے تو پہلے بہگولین اور پہر جوش بہی دیلین یہ تاکید اسواسطے ہے کہ دوا جوش کرنے سے
گرمی پیدا کرتی ہے خصوصًا اوس مزاجمین کہ گرمی زیادہ ہو ہرگز نہ دینا چاہیے اور چونکہ صفرا
کی بہت قسمین ہین اسواسطے بکار نے ملا صفرا کے دوائین موافق وقت کے کم اور زیادہ
کرلین یہ دوائین کہ منضج صفرا مین دواون کے لکہے گئے ہین واسطے شخص حرارے کے
ہین مثلا اگر مریض لڑکا ہو دو موافق اوسکے بیچ وزنون کے کمی کرنا اور اگر مرد قوی قوت
ہو موافق اوسکے زیادتی کرنا یہ تصرفات اوپر عقل طبیب کے مفوض ہین **فائدہ** صفرا
دہین پکتا ہے اگر صفرا ہی خالص ہو اور منضج دی جاوے اور جو صفرا غیر خالص ہے بیچ پانچوین دن کے
یا زیادہ جب مادہ پکتا ہے منضج بلغم کی سنتی گیارہ دانہ سولیف نیکوفتہ دو درم اور اگر بادیان
رومی یعنے انیسون بجائے بادیان کے ڈالین تو قوی تر ہو جائیگا اصل السوس
کو بیچ مہک بہی کہتے ہین یعنے ملٹھی کہ اسیر اوریا ہرسے اوسے جہیل ڈالین اور جو کوٹ کر

سکاعی تین درم ہیکو فنہ پرسیاوشان دو درم انجیر زرد پانچ عدد گلسرخ یعنی گلاب کی پہول
تین درم جوش دین جیساکہ بیان کیا گیا گلقند عسلی ساتہ درم انہین دواؤن مین ملا دو
سکے تناول کرین بعد اسمین سکنجبین بہی باندازہ دو تولہ کی ملالین اجابت نضیح مین بہت
ہوگی اور جس شخص کو کہ کہانسی ہو سکنجبین نہ دینا چاہیے اور جبکہ بلغم شور ہو اور تہوری بلغم کی
بہی صفرا ایسی ہوتی ہے اسواسطے بعض بعض طبیبون نے صفری ہی مین گنا ہے چاہیے کہ نضیح
اوسکے کی رعایت کرین یعنی منضج صفرے کی ساتہ منضج بلغم کے ملایا کرین اور یہی
قاعدہ ہے جمیع مرکبات کو یاد رکہین اور آب تخم و پینے پانی چینے کا منضج بلغم اور صفرا کی
بہت فائدہ رکہتا ہے اور جس جگہ کہ تپ لاحق ہو یہ پانی نہ دین مگر اسوقت کہ تپ کمی
ہو گئی ہو فائدہ بلغم سخت دونون صفرا سے نضیح پاتا ہے یعنی لور ورزمین کہتا ہے پانچ
زیادہ کے نوبعد سے کبہی اس سے دیر کہ جلد اقسام غیر غلیظ اور غیر رقیق سے مواد مین
ممکن ہے کہ پانچ دن مین بہی پک جاوے اور کبہی ایسا بہی آتا ہے کہ دس دن زیادہ مین بہی پکتا ہو حسب
کم و زیادہ کرنا دوا کا موقوف رائی طبیب پر ہے منضج سودا کا سپستان یعنی لسوڑہ بیس دانہ عناب کالی بیس دانہ
گاؤزبان دو درم بادرنجبویہ دو درم بلسی تین درم اسطوخودوس دو درم پرسیاوشان
دو درم سونف دو درم شاہترہ دو درم جوشاندہ کریں جس طرح کہ بیان کیا گیا قند سفید
یا گلقند ملا کر دیوین یہ دوا منضج سودای خالص کی ہے اگر ملی ہوئی کسی خلط دوسرے سے ہو دوا
ہو لیں تہوڑا ایک ان دواؤن سے اور تہوڑا ایک اون دواؤن سے کہ ہر خلط کے واسطے
مخصوص لکہہ آئے ہیں ملالیں اور سبب کا لحاظ رکہیں کہ جو خلط کہ جل جاتا ہے یعنی اجزا
رقیق اوسکے بسبب حرارت کے خشک ہوجاتے ہیں اور باقی غلیظ اپنی اصل درجے سے نکل جاتا
ہے اوسیکو سودای غیر طبعی کہتے ہیں اور مراد اس سودے سے سودای دموی اور سودای
صفراوی اور سودای بلغمی ہے بلکہ سودای طبعی بہی جلجاتا ہے وہ بہی سودای غیر طبعی
ہوجاتا ہے لہذا سودا جس خلط سے کہ ہو رعایت اوسی خلط کی نضیح کی واجب جانیے

فائدہ اوز سوداوی تو تالعین کا پندرہ روز مین پکتا ہی اور کیا عجیب ہے کہ تقدیم و تاخیر بھی اگر
اندر اون پختگی ایام اسی احتمال پر مبنی ہے کہ ہر خلط پچ اپنی مدت کی کہ مذکور ہوا ختم ہونیکے
اوسکی مہیا کرتا ہو کہ قابل مسہل دینے کے ہو جاوے اطباے صاحب تجربہ نے اس مقام
مین کہا کہ فعل دوا اور انفصال خلط کہا ہے اوس سے مراد یہ ہے کہ مادہ مذکور
نضج پا جاتا ہے اور قابل تحلیل اور دفع طبیعت کو ہو جاتا ہو جیسا کہ چاہیے اور مکر
ترجمہ یعنی کتب مین یہ بات کہنا باقی ہے پس اس دلیل مصنف علیہ الرحمہ کے یہ معلوم ہوا
کہ اثر صرع کا سا تہ آہستگی کہ پچ مادہ کے ظاہر ہوتا ہے اور اوسنے مدت نضج کی پیچ
مادہ کو وہی سبب ہے کہ جو قوم بالا ہوئی اسواسطے ہی اون مرضون کے کہ سوا خلط
ہوتا ہے منضجین نیجات دیتے ہین اور جبتک کہ پختگی مادہ کی جب ظاہر نہین ہوتی
مسہل نہین دیتے ہین اب یہ امر بھی سمجھنا چاہیے کہ جو کہ تعیین ایام نضج مین کہا گیا استعمال
کرنا دوا اون منضجہ کا ضرور لابد تر ہے بر جہہ کہ قید بنا بر رعایت مادہ پختہ ہونیکے کی ہے
کیونکہ کبھی بے دوا کے بھی پختگی مادہ ظہور مین آجاتی ہے اور احتیاج دوا اصلا و قطعا نہین
ہوتی ہے اسواسطے کہ حکیم مطلق نے طبیعت کو قوت تعدیل و نضج و مہیا کی ہے
کرنے دوا بھی پختہ کرکے مادہ دفع کر سکتی ہے اور الحق طبیعت مدام اپنے کاروبار
بار مین مصروف و مالوف ہے یہی دلیل قویہ اسپر موجود ہے اور صاحبان اولی الابصار
پر یہ بات بخوبی روشن ہے کہ اکثر بیماریان بلا علاج و تدبیر بھی دفع ہو جاتی ہین اور جو امراض
زایل ہوتی ہین کہ دوا بھی ایسا اثر نکی اصل یہ ہے کہ علاج فقط مددگار و معاون
طبیعت ہی فتبارک اللہ احسن الخالقین یعنی پروردگار عالم متبرک اور نیک نے مادہ ہی پیدا
کرنے والونکا **فصل پانچوین** تینات و مسہلات کے بیان مین سمجھو اور جانو
کہ مسہل وہ چیز ہے کہ مادہ انفصالون اور عروق بعیدہ و قریبہ سے نکالتا ہے اور
تلیین وہ ہی کہ جو قضاے معدہ یعنی معدہ کے اندر اور امعا یعنی آنتون کے اندر

۲۲

اور گرد و نواح ان دونوں کے اور جو ہوئی باسال باہر اور اسی واسطے سے پہلے مصنف
نے قید و بیان منضج کیا کہ مسہل میں منضج پہلے دینا ترطب ہے بخلاف صفین کہ اسمین
منضج کی کچھ حاجت نہین ہے اور اسی سبب سے ادویہ منضجہ کہ پہلے مسہل سے دیتے
ہیں ملین بھی ہیں لیکن اونکو ملین کہتے ہیں اگر ملین دیے میں بھی رعایت منضج کرین
اور لیسے اب نسخہ ملین مبارک کہ اثر امراض بالمدہ او غا ہر یہ کو بہت مفید ہے
و اگر مزاجون مین موافقت کرجاتا ہے جیسے کہ زنان الملا اور اطفال اور جنہون او مدمن
احتباس بعد اندرون شکم مین بھی سود مند دلفع کیا ہے اور سبب مواد کے نکالنے مین
موافق ہے **صفت** اوس ملین کی مغز فلوس خیار شنبر مین الناس کو کشتی
مین موافق حاجت کے لیوین اور بیچ گلاب یا پانی گرم کے ملین اور صاف کر کے
پلاوین اور جبکہ مزاج بیمار مین حرارت پائی جاوے تو ساتھ آب برگ کاسنی یا شیرہ اور
تخمون کے مثل خیارین و مغز تخم کدو کا ہو و غیرہ سے دینا چاہیے اور جو درد احشا مین ہو
ساتھ آب برگ عنب الثعلب یعنی مکوہ کے دینا چاہیے اور جسکی کہ آمیزش
بلغم کی ہو دو تو شیرہ سونف کا اور گلقند ملاوین اور بیچ رجوع کرنے الناسین کی بول
سونف اور گلاب سے بہتر کوئی چیز نہین ہے اور جو منظور یہ ہو کہ ملین قوی زیادہ ہو
تو شیر خشت اور ترنجبین ملا کرین یا دیا کر عناب اور سپستان اور گل بنفشہ اور گاؤزبان
اور منقی اور مثل اسکے حسب حاجت جوش کر لین اور اسی طبیخ مین مغز فلوس ملا کر
دیوین نہایت مناسب ہے اور بار بار تاکید سے کہا گیا کہ جب حرارت قوی ہو کوئی دوا
جوش کر کے نہ دینا چاہیے اور جبکہ بہت ہی ضعیف ہون اور بہت عرصہ سے قبض کے
ہون مغز فلوس سے روغن بادام سے کہ جرب کیے ہوئے کے ہر گز نہ دین اور اسی طرح
زنان حاملہ او ر بڈھون کو بھی اور روغن بادام کے نہ دینا چاہیے تو قبض سے سیرف ہون
لیکن اطفال شیر خوار کو الناس دینے مین حاجت لانے روغن بادام کی نہین ہے

کیونکہ بیچ شیر خوار کی کے سطح دودہ کی ملاست اور دہنیت رکہتے ہیں اور صغر ملاست
بیکسا بیچ جرم اوسکے کے سبب ملاست کی نکر سکیگا احتیاج روغن کی فقط اسواسطے
ملاست کی ہے **فائدہ** مقدار المناسب بیچ حق مرد کلان صحت طبع قوی معدہ کے
بیار بلوس عالمگیری اس سے زیادہ دینا چاہیے کہ احتمال ضرر کا رکہتا ہی خصوص بیچ
معتدل مزاجون کی **فائدہ** چونکہ بسا اسہال مذکور ہوتا ہی چند چیزیں بیچ اس مقدار
خاص کی نفع رکہتی ہین چنانچہ لکہی جاتی ہین **اول** یہ ہی کہ کوئی مسہل جبتک کہ ضرورت کی
قوی نہو وہی مدرین جیسا کہ ترلیح اور سوای اسکے کہ اس درد قولنج مین سعیج وغیرہ
محتاج نہین ہوتی اور رات اور ابر اور ہوا وغیرہ مانع نہین ہے **دوسری** یہ
ہے جو مسہل کہ جوش کیا ہوا یا بہگویا ہوا ہو اوسکے پانی گرم نہ پلانا چاہیے کہ عمل
مسہل کا باطل کرتا ہے مگر اوسوقت مین کہ شکم مین بیچ ہو یا درد ہو البتہ قدری پانی
گرم دین تو مضائقہ نہین ہے **تیسرے** وہ مسہل کہ گولیوں کے یا سفوف
کے ہون لازم ہی کہ پانی گرم دیوین تو مدد کرے **چوتہے** وہ ہے کہ درمیان عمل
مسہل کے آب سرد بہی منع ہی اگر ایسی ہی تشنگی غلبہ کرے آب تازہ قطرہ قطرہ دیوین
لیکن گرم مزاج والے کہ پیاس سے عاجز ہون پانی سرد دینے سے باک نہین ہے اور بیچ بعض
دوا کے بعض جا پانی سرد بہی پلایا جا سکتا ہی چنانچہ ساتہ شربت گل کے اور جو دوا کہ
بیچ اوسکے حب الملوک لینے خیال کرنا ہو ویہ اسیطرح اوپر سفوف کی اور اون
گولیوں کے کہ تربد اور نمک سے بنا کرتے ہین پانی سرد دینا بہتر ہے اسواسطے
کہ آب گرم عمل مسہل کا باطل کرتا ہی اور بیچ اس ترکیب کی ایسا ہی قرشی رحمہ نے لکہا
اور جس شخص کو کہ کہانے دوا سے یا پینے مسہل سے نفرت ہو یا قی ہو جاتی ہو تو پہلے دونوں
بازو اوسکے باندہین اور ناک خوب مضبوط پکڑ لیوین تو بو دوا کی اوسکی ناک میں نہ پہنچے
اور پہر ولاوے کے ساتہ غرغرہ کے دہن پاک کرین اور تہوڑا ایک لیمو یا دیں

جہان کہین کہ رواج پان کا ہو چبانا اوسکا بہت بہتر ہے اور کہانا الائچی خرد بہی بہت خوب ہے اور جب
کسی تدبیر سے مسہل شکم مین نہ ٹہرے اور قے مین نکل جاوے جائز ہے کہ پہلے قصد آنے کے الٹی لیوے اور
دلیلا دین تقیس کا ل ہے کہ ساتہ اس حیلہ کے مسہل ٹہر جاوے اور جب مسہل دین تو خواب کو منع کرین اور
مکان محفوظ مین بٹہا دین کہ نہ بہت سردی ہو اور نہ گرمی اعتدال ہو اور استنجا لیوے آبدست ساتہ [illegible]
شیر خطمی کے کرنا چاہیے تو بہتر ہے کہ نہ زیادہ سرد ہو محفوظ رہے اور پانی واسطے آبدست کے نہ بہت سرد ہو نہ گرم
اور لیا جاتا جو مسہل عمل نہ کرے منع ہے کہ اور مسہل دے اور مسہل بدرا دینے کے دین البتہ شافہ یا حقنہ بہی
مدد کرین یا کوئی مسعوط یعنی پہیلانے والی مادہ کی اعتدال آب کہ ریٹا ہو مرہم سندی یعنی انگلی یا تو نخبیس [illegible]
پاک تہین ہو تو مدد کرے اور کسی مغز فلوس کہ بہی دینے کی تجویز کی ہے اور مصطگی کو کوٹ چہانکر قرص
ایک تیسہ یا دو ماشہ کے شہد مین ملا کر ہمراہ پانی گرم کے دیتے ہین تو مدد اسہال کی کرے اور جو کبہی ایسا ہو جاوے
کہ مسہل قوی پایا ہو اور عمل نکرے اور پیٹ تنگ ہو اور مریض سوچتا کہ بیہوشی لا دی یا کرب پیدا کرے تو بہت جلد قے
کرا دیں اور جو تعین کرسکتے سے فایدہ نہین بخشتا اور کوئی اور بات مانع نہین ہے اس صورت مین فصد
باسلیق یا ہفت اندام کی کہ جاوین لیکن ہیں کہ شانی بر حق سمت جلد کہ مقتضی اوجب کہ مسہل عمل کر چکا ہو
اور حرارت معدہ یا انتون مین پیدا ہو دی لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول دین اور صندل نہاح کو تخم ریحان
[illegible] شربت قند اور گلاب کہ دینا چاہیے اور بعد اسکے جو ایک ساعت گذر جاوے غذاے ملایم نوش کراوے
اور اس امر کا خیال رکہنا چاہیے کہ مسہل ناقص مثل فصد ناقص کے ضرر تمام رکہتا ہے پس اگر قوت
کفایت کرے ہیم مسہل پہر جاوین تا مادہ مقصودہ تمام نکل آوے اور جو ضعف و نقاہت ہو وے تو ناغہ
کرکے ایکدن کا یا دو دن کا مسہل دین اور رجا مسہل دین کیونکہ کثرت اسہال سے یہ حال ہوجاتا ہے
اور جبکہ اسہال یعنی دست زیادہ آوین اور قبض طبیعت مطلوب ہو و حرارت اور تپ اور خشکی [illegible]
واسطے قبض کے بہت اچہی چیز ہے اور اگر تپ ہو تخم ریحان خرفہ بار تنگ یہ تینون دوائین بریان کر کے
دین اور جبکہ کہ تجویز مقدمہ اسہال کے مذکور ہے وہ ہی عمل مین لاوین

بیان دواون مسہل

صفرا کا ہلیلہ زرد یعنی ہڑی [illegible] لیوے انکی ترنجبین سفیدہ افتیمون سقمونیا الکلاب یعنی غنچہ

۲۵

اماجب بلغمی اُلو کا ارادہ ہو تو ساتھ سے جیسے ایلوا کی طرح لیسے کلات کی مسہل تیر حسنت ایس بعض دوا ہیں جو قوی ہیں
ہیں اور بعض ضعیف العمل پس انتقین واون کی مرکب کریا تیسا حسب حاجت اور موافق طاقت
کر دیں اور سقمونیا کو جبتک کہ بریاں نکریں داخل مسہل نکریں اور بیچ عمل کے ملا دیں دوسرا
مسہل مرکب کہ واسطے نکالنے صفرا کے مخصوص ہے پوست بلیلہ زرد چہ درم آلو بسیاہ
بیشدا و عدد سپستان بیس دانہ شاہترہ سنا مکی ہر ایک تین درم عناب ایتی گودا تخم کاسنی دو درم
تخم کشوث چار ماشہ تیر حسنت یا ترنجبین یا دو لو سینہ دہ درم گھسا یا ہر ایک یا سب دواؤن کا سو نوف اور تخم
طیب کرکے اور شاید لعابات ان دواون سے بھی بہوا المتاسب طلا کیا جاہیے جوا و حرس کرکے
خواہ فقط ملکو کر کے اور روغن بنفشہ یا روغن بادام ایک درم یا زیادہ بیچ اس مطبوخ کے ضرور ملا دیں تا
اور مع قیت کے ان دواؤن میں مغز فلوس ملایا ہو **فائدہ** کوئی دوا ایسی نہیں ہے کہ سوا ایک خلط
کے تینوں خلطوں کو باہر نکالا دیوے اور یہ جو خاص کہا ہے اخراج صفرا یا بلغم یا سودا فقط اسواسطے ہے کہ وہ
دوا اوس خلط کو زیادہ نکالتی ہے **نکتہ** بیچ تپ نوبہ کے جبکے باری کی تپوں میں دو ہفتہ سے
پہلے مسہل کا دینا منع کیا ہے کہ استعمال مسہل کا خواہ مرکب ہو خواہ کوٹ پیسکر بناکر سہال کیسی ہی جلد
کرتی ہے لیکن اگر ضرورت پڑے دینے کی تو پہلے اصلاح کر کے دینا ہے اور بہترین اصلاح کا
ساتھ روغن بادام کے چرب کرنا ہے یا ہمراہ لعابوں کے استعمال کرنا جیسا کہ ہی اون جزو نہیں کہ
اور روغن گل یا تخم لعابوں کو دیوین پہر اگر نقصان نکریگا **بیان مسہلو بلغم کا** تخم حنظل
قنطوریون ایسی بیج خاریقون حب النیل کہ ہندی میں کالا دانہ کہتے ہیں جو بیل کر اسکو سفید
ہے خشک اور ایک سیاہ ہے کہ کہتے ہیں تربد کہ ہندی میں نسوت کہتے ہیں بسفایج شونیز کہ ہندی میں کلونجی
کہتے ہیں ہینگ جسکو ہندی میں ہینگ کہتے ہیں **دوسرا مسہل مرکب** کہ اخراج بلغم کا کرتا ہے ایارہ فیقرا
تربد سفید حب النیل ہر ایک ایک درم خاریقون انیسون ہر ایک چار ماشہ تخم حنظل نمک ہندی
الملح ایک سا تیسیکو کوٹیں اور بیچ پانی منہ کے ملا لیں جلد و دانتین ایک حوراک ہی واسطے
نکال سکے اور جاننا چاہیے کہ خاریقون کو یہ کو سٹ ملا ہے کیونکہ بیچ اوسکے ایک چیز سخت ہے اور

باہمن سے بہرنی ہی لیو رہ زہر ہے اگر گرم آ بائیگا ضرر پہونچائیگا لہذا اوسکو حلبی مین بالونگی ملین
تو گمیسے چھوٹے چھوٹے قاریقون سے نکل آ مین اور وہ جسم زہر دار کہ مانند دستی ناخن کے
ہی بالائی حلبی کے رہجائیگا اور یہ استعمال سے نہ آوی **قسم دوسری** کہ بلغم کو باہر نکالا اور بگمہ
آنتون سے کبھی نیتے ہین اور کماتہی ہرالی کو سودمند ہی عناب لاتہی سپستان ہر ایک بیس عدد
دو فانی خشک نیلوفر شفتہ پر سیاوشان کہ ہندی مین ہنسراج کہتے ہین نیکوفتہ ہر ایک تین درم تخم
بیدانہ دانہ انجیر خشک نبات دانہ خطمی مقشر نیکوفتہ ایک تولہ پانچ تین طل پانی مین کے جوش دیر
جب ایک طل رہی صاف کرین اور التماس ترنجبین گلقند پانچ پانچ تولہ اوس پانی سے ملاکر
اور بگر صاف کر کے ایک درم روغن بادام اضافہ کر کے پلاوین **سفوف نہت فائدہ** مشتمل
کر بلغم کو نکالے تربد سفید تین درم روغن بادام مین چرب کر کے اور کوٹ کر اور چھانکر زنجبیل پسی
ہوئی ایک درم نمک سفید ایک ماشہ سات پانی میں کے پیکاوین اور اگر بجای نمک کے اسی دوا مین
شکر سفید یعنی قند ملا کر کے ملا لئین سکتا ہی اور حواشی دوا مین سفیدگی زیادہ کرین بھی روا ہے اور جبکہ
نمک بنانا تربد کے نہ ملایا ہو ساتھ اگر گرم کے دین **بیان مسہلون سودا کا** اہلیلہ
کابلی ہلیلہ سیاہ سنای مکی بالنگو افتیمون اسطوخودوس حجر لاجورد حجر ارمنی **الکہ مسہل**
مرکب کر نکالنا سودا کا کرے افتیمون دس درم لاجورد شستہ یعنی دہویا ہوا
سات درم حجر ارمنی لو درم سقمونیا تخم حنظل خربق سیاہ ہر ایک دو درم سنبل الطیب اسطوخودوس
ہر ایک تین درم کوٹ چھانکر سنا آب کیس کر ملا کر گولیان بناوین خوراک اوسکی ٹھوڑا سے سے دو درم
تخمیم انہین دواون سے کہ ازالہ امراض سودا دینی کرین اور مخصوص ہمارے سودا ہین ہلیلہ
سیاہ دس درم بسفائج نیکوفتہ پانچ درم افتیمون نو درم سنای مکی اسطوخودوس ہر ایک سات
درم گل سرخ چار درم گاوزبان بادرنجبویہ کہ ہندی مین بلی لوٹن کہتے ہین ہر ایک تین درم تخم
بادیان ہر ایک دو درم خربق سیاہ کہ ہندی مین کٹکی مشہور ہی بوزن ایک ماشہ تربد سفید کو خوراک
کے موافق ایک درم گاو زنجبیل یعنے سونٹھ ۲ ماشہ ملا کر جیسا کہ معمول ہر جوش دین اور صاف کر

۲۷

ہمارے تجربہ میں آئی ہے اور دو نخود نقطے ہر ایک وزن دانگ ہم کوشش کر چکا ہیں پھر اس شیخ میں ملا کر
بتی بنا دیں اور جو دوا کو تر کرنا منظور ہو تو تخم خطمی اور سقمونیا بھی اس میں ملا دیں تدریج سے لعاب نکال دیں
فائدہ جب جو شیافہ ان قسموں کا استعمال منظور ہو لازم ہے کہ ان قسموں کو ایک ساتھ میں باندھ کر دیں
میں جسے جو حرکت دیں میں الین حقنہ وغیرہ حرکت خوب دیں اوقات لیں اور وہ ڈوری شکل ان قسموں
کی اونچی ہی رہ دیں میں ان کو پہچان کر رہیں آسیہ نے شیشہ وغیرہ ہے کہ حقنہ اور شیافہ دربارہ اسہال
تہ تمام رکھتا ہی چونکہ اس بابت میں خصوص شہروں سرد بلاد میں بہت کم استعمال حقنہ کا کرتے ہیں
بعض لوگ اس کو کام فرماتے ہیں لہٰذا بعد وجہہ ہم ذکر شیافہ کرتے ہیں کہ قائم مقام حقنہ کے مستعمل
ہونا شیافہ کا بہت نافع ہے اول یہ کہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جو عمل مثل حقنہ یا مسہل وغیرہ کے جب
مطابق قاعدہ مقررہ کے نہ ہو ضرر دیتا ہے نفع کم یا دوسرے یہ ہو کہ بدون دوسرے آدمی کے اختیار
حقنہ ممکن ہے پس اختصار بیان شیافہ کیا ہے ہر گاہ کہ مسہل دینا و عمل نہ کرے چاہیے کہ
وہ شیافہ سے تحریک کریں اور ایسے ہی جب قولنج کی شدت ہو اور سدہ شدید ہو تو شیافہ سے اخراج مواد
کریں لاکن جس وقت امساک قبض محسوس ہو اور دینا مسہل یا مسہل کی مہلت طلب ہو یا کوئی اور امر
ایسا مانع ہو کہ مسہل دینا ممکن نہ ہو کہ ایسے وقت میں شیافہ بہترین تدبیر واسطے رفع قبض کے
ہے اور جو ضرورت شدیدہ دائمی نہ ہو کثرت شیافہ بھی نقصان کرتا ہے یعنی کثرت استعمال شیافہ
سے احداث بواسیر ہوتی ہے پس ہر کار میں توسط برتنا سب سے بہتر ہے موافق تذکرہ شیافہ کے اس
مقام پر جو شیافہ کہ مجرب و مرقوم متن میں مذکور ہے وہ شیافہ کہ قولنج کو کھولے اور طبع کو نرم
کرے حقنہ کی طرح ان میں بھی دستہ ہیں گل بنفشہ دو درم گل خطمی ۳ درم سنا مکی ۵ درم نمک
ہندی ۱ درم عسل خیارشنبر شکر سرخ ہر ایک دس درم باہم مخلوط کر کے شیافہ بنا دیں اور شیافہ
کا طول چھ انگشت معلوم صاحب حاجت ہو وہی بنانا چاہیے تا کہ اثر اوس شیافہ کا قولون تک
پہنچے شیافہ دو سرے کر عقب مسہل استعمال کریں اگر اسہال میں فتور یا قصور ہو اور اگر گرم مزاج
والا کو بہت موافق ہے ترنجبین ۵ درم عناب و خطمی نمک طعام یعنی سانبھر ہر ایک درم

شکر سرخ یا گرم شافہ بنادین اور بکار لاوین دوسرا شافہ کہ بہت محلّل ہے تاثیر دکھاوے ایک ٹکڑا
صابون کا مانند خستہ خرما کے تراش کر بالشکل کوٹ کر بنا کر بکار لاوین اور جو اسی شافہ کو روغن گاؤ میں
چرب کر کر بکار لاوین تو بڑا اثر ہے نہ وہ شافہ کہ اطفال اور ضعیفوں کو سودمند ہے سوم آب نادیدہ
ہو درم نمک بورہ ارمنی یعنی نمک شور ہر ایک ۲ ماشہ موم مین ملا کر شافہ بناوین اور روغن گل مین
چرب کر کے استعمال کرین اور جو احیانا شافہ جلد باہر نکل آوے تو پھر باہستگی اندر کر دین کہ ٹھہرے

فصل بیان مین دواؤن قے مین

جو دوائین قے لانے کی بیان کیجاتی ہین پہلے وہ
تدبیرین کہ جن سے قے لانا لازم ہین مذکور ہوتی ہین جاننا چاہیے کہ جب منظور ہو کہ قے کرنے کے لازم
ہے کہ ایک روز پہلے اوس سے غذا لیسے نرم کہاوین اور جو حرارت اور کوئی چیز مانع ہو تو روغن
خوشبو ملین اور اسی دن سے کوئی غذا لیسے نرم مانند [illegible] اگر اتنے ماش و برنج لیتے کھچڑی تو ترش
کرین اور تھوڑی دیر ٹھہر کر دوسرے قے لانے والیان پیوین جسقدر ضرورت اور حاجت ہو
اور قے کرین لیکن مرطوبی مزاج کو حاجت کہلانے پلانے اور کرانے غیرہ کے نہین ہے بلکہ اوسکو
صرف ذی بہتر ہے اور اوس شخص کو کہ قے آسانی سے نہ آوے تو تین روز پہلے حمام مین جاوے
اور تدہین یعنی روغن مالی بدیر لازم جانے اور شوربای چرب غذا کرے اور طعام مختلف کہاوے
پس اندرون حمام یا گرمی مین کہ گرم مکان ہو قے کرے اور جو ہوا سرد ہو احتیاط لازم ہے
اور وقت قے کرنے کے رفادہ جلنے کی پٹی اور گدی انکہو پر کنکر باندھ لے اور سپید یا ابھی
اور شکم کو کمر یا ہستگی ملکہ یعنی ہین اور بعض ذکر کیا ہے کہ قے استادہ ہو کر اور سر نیچے کر کے کرنا اخلاط کو
قعر معدہ سے نکالتا ہے اور اس ہیئت سے قے باسانی آتی ہے اور چاہیے ہے کہ دو تین بار
غسل کر کے قے کرے تا تنقیہ معدہ بخوبی ہو جاوے اور بعد قے اگر وقت گرم ہو اور قے کرنیوالا
گرم مزاج ہو تو چشم در دہانی سرد سے دہو دین اور دہان بآب گرم اور سکنجبین قندی یا انکا
کہ ہندی مین کانجی کہتے ہین ملا کر غرغرہ کرین تا حلق خوب پاک ہو اور مادہ متصاعدہ سے ہو جاوے اور جو
وقت سرد ہو اور قے کرنیوالا بھی سرد مزاج ہو تو اگرچہ ہو تو منہ پانی گرم سے دہونا چاہیے اور غرغرہ

سکنجبین عسلی سے کرین اور جو پانی گرم پر ہی کفایت کرین تو ہو سکتا ہے اور بعد قے کے جو عود وغیرہ سی
فارغ ہوں عود القند ایک مثقال یا مصطگی ایک درم باریک کر کے شکر ملا کر یا بے شکر دیوین یا
آب سیب مین ملا کر پیا دین اور جو ہما ہے مصطگی گلقند او اطریفل صغیر دین روا ہے اور جو دوا اُون
تو آورے سوزش معدہ پیدا ہو لوش کرنا تو ربلی مرغ فربہ ست مفید ہے اور جلیب ہو
کے ہچکی یا تشنج و صداع یا ان بعد قے کے ہوئے آب گرم قطرہ قطرہ پیوین اور عطسہ لیوے چھینک
لانے کی تدبیر مین کوشش کرین اور جو پہلو اور سینہ مین قے کے سبب سے درد پیدا ہو جاے یا کسی طرح کا
تشنج ظاہر ہو روغن گل یا روغن بابونہ اور مانند اسکے ملین اور پانی گرم مین کپڑا تر کر کے سینکین
اور نفع اور ضرر قے کا کہ کس شخص کو قے کرانا چاہیے اور کس شخص کو بچانا چاہیے اور کس وقت مین
سلطی کتابوں مین ہو مذکور ہے یا مفرح القلوب مین کہ شرح قانونچہ تالیف ہے مولف علیہ الرحمہ کی ہے مفصل
بیان ہے دیکھیں یہ جو شرطیں بالایاں کر آئے ہین ہم ہیچ اوس قے کے کہتے ہین کہ ضروری ہوں اور وہ
کہ خود آتے اور وہ قے کرانا امتلاء معدہ سے ہو اور جو چیزین نرم کھلا کر قے کرانا کیا ملکہ بیانک
تو سے معدہ کو پاک کرین کہ خوب پاک طعام فاسد سے ہو جاے معاذ اللہ اگر احیانا کچھ رہ جاے
تو خالی بلا وقت سی ہوگا لہذا تاکید واسطے پاک کرنے معدہ کے کی گئی اور جو کہ زہر وغیرہ کے کھانے سے
قے کراتے ہیں ہر چند معدہ خالی ہو چیزین مناسب شند شیر اور روغن اور مثل اسکے کہ جیسا
مین لکھی ہیں فعات پاتے ہیں اور قے کراتے ہیں آب موافق ہر تفصیل حلقون کے دوا میں قے
کرانے والی لکھی جاتی ہین متلی لینے قے لانے والی دوائیاں کہ صفرا کو ساتھ قے کے دفع کرے
سکنجبین قندی دس مثقال بیچ چالیس مثقال پانی اسفاناخ لیوے ساگ پالک کے یا آب تخم کاہو
یا پانی نان کلاغ لینے جا سی سے نیم گرم کرکے پلا دین اور قے کرادین متلی بلغم کو نکالے تخم ترب
لیوے مولی کے بیج دو درم تخم شبت لینے سوئے کے بیج ایک درم بورہ نان لینے کھاری نمک یکجا
سب کو کوٹ پیس کر شہد میں ملا دین اور دیوین اگر قے خود بخود آویگی بہتر ہے اور نہیں تو گرم پانی
پلا کر دو دین متلی کہ سودا کو نکالے سوا کو بیچ سی شگافتہ کرین اور خربق سیاہ او سمین [illegible] کرین

۳۱

[illegible]

پہر اس مولی کو سکنجبین مین تر کرین ایک رات بعد اوسکے اوس مولی کو کہلا دین اور سکنجبین عسلی
ساتہ پانی لوبیا کے حلک کے سیتے ہیے اوسکے پلادین تو سقے آسے برد دیگا اور بخوبی ستے لائیگا مقی
کہ بلغم اور صفرا کو نکالی سکنجبین عسلی دس مثقال اور نمک دس مثقال پانی مولی کا پالیس مثقال بہم ملاکر
ساتہ پانی گرم کے پلادین مقی کہ صفرا سود اور بلغم تینون خلط کو نکالے بیخ سوس یعنے ملٹھی تراشکر
اور کوکر اور سوسے کے بیج ہر ایک پانچ مثقال اور خبازی او رجو ہر ایک تین مثقال سکو بیچ
ایک کاسہ پانی کے جوش دیں تو آدہا رہجاوے پہر دس مثقال فنیون شیرین سے شیرین کرکے
او رسرکہ انگوری سے ترش کر کے پلادین اور بدستور سقے کرادین **فائدہ** جبتک کے ضرورت قوی
نہو خرلق سیاہ کاسقے کی چیزونمین استعمال نکرنا چاہیے کیونکہ یہ سمیت رکہتا ہے اور اس سے کبہی خناق
بہی پیدا ہوجاتا ہے اور اسکے بے ضرورت جس شخص کو عادت قی کرنے کی نہو قے بہی نکرانا
چاہیے **فصل نوین مدرات کے بیانمین** جان تو کہ مدرات وہ ہے کہ مادہ راہ
بول یعنے پیشاب کی راہ سے دفع ہو اور واسطے برلانے مادہ رگون کے ادرار نفع بہت کرتا
ہے اور جس جا کہ مادہ بہت ہو جبتک کہ تنقیہ ساتہ فصد اور اسہال کے نکرلین ادرار کا استعمال
نکرین کیونکہ طبیبون نے مقرر کیا ہے کہ اگر مادہ جگر مین ہو دیکہین کہ اگر مائل محدب جگر کی ہے
ادرار بہتر ہے اور جو مادہ مقعر کبد مین ہے اسہال بہتر ہے اور پوشیدہ نرہے کہ جبکہ ادرار بکثرت ہو
مقرر ہے کہ اسہال و پسینہ کو روکیگا اسی طرح تجربہ مین آیا ہے کہ جب اسہال بہت ہوتا ہے و دوسرے
عرق اور ادرار بول کم ہوتا ہے بلکہ نہین ہوتا ہے علت اسکی یہ ہے کہ مادہ توجہ کرتا ہے بطرف
مخالف کے بسبب متوجہ ہونے طبیعت کے اور شک نہین ہے کہ جو کچہ کہ رقیق ہے ادرار مین دفع
ہوجائیگا پس جبتک کہ امراض رطوبی نہوتین مدرات ندین چنانچہ استسقا اور فالج اور وجع
مفاصل وغیرہ مین کہ امراض رطوبی سے ہین مدار علاج کا ادرار بول ہے کہ جسقدر پیشاب زیادہ ہوگا
تخفیف مرض ہوگی اور یہی قبل نضج مادہ کے مثل اسہال کے پلانا مدرات کا منع فرمایا ہے اقسام
مدرات بارد اور حار او رمعتدل اور مدرات رطوبت خون کے مفصل لکہتے ہین حسب حاجت

جیسا موقع دیکہیں ویسا علاج عمل میں لاویں مدرات باردیہ ہیں تخم کاسنی تخم خیارین تخم کشنیز
بادالفرع یعنی پانی لوکی کا تخم خرفہ خشک گوکہرو کا کہیرا البطیخ ہندی یعنے تربوز کا پانی اور باسہا
اسکے مدرات حاریہ ہیں تخم کرفس دیان یعنی سولف انیسوں بریجاسف ردفای
خشک کبابہ یا تخواہ یعنی اجواین سداب یعنی تتلی تخم گندر یعنی گاجر کے بیج اور باسدا ہیں
اسکے مدرات معتدل یہ ہین ریسیادستان تخم خربزہ اور جبکہ منظور ہو کہ بارد او حار
کو یکجا کرین مثلا کاسنی سولف ملالیں اسیطرح انیسوں اور خیارین کو یکجا کرلیں یہی معتدل ہو
ایسے ہیں نسخہ دوای معتدل کہ ادرار بول کرے انیسون اور سولف ہر ایک دو درم نیکوفتہ
ایک پیالہ پانی مین جوش کرین حسب موافق پینے کے رہے صاف کرین تخم خیارین اور تخم خربزہ
ہر ایک تین درم لیکر اور شیرہ انکا نکالکر اور ساتہ قند سفید کے حلکر کے پلاوین تو مادہ بارد کو
نکالیگا اور بول بستہ کو کہولیگا اور جو انیسون اور سولف کو کوٹ چہانکر سفوف کرین اور بیچ
اوسکی ساتہ شیرہ تینوں تخم یعنی خیارین اور خربزہ و بیجوں کے مدد کرین وہی عمل کریگا کہ بیان کیا
گیا دوسرا دوا یہ کہ حیض بستہ کو کہولیں سلیخہ یعنے تخم شونیز ہر ایک دو مثقال حب بلسان اصل ہر ایک
دو درم کوٹ چہانکر دو چنداں شہد مین ملاکر ہر صبح کو دو مثقال یا ایک مثقال کی گولی بنا کر
کہاویں اور پیچہے اوسکے قریب دس گیارہ تولہ عرق سولف کر پی لیں حیض بستہ کو کہولیگا
اور اگر کم آتا ہو گا فراغت سے آئیگا اوس صورتمیں کہ سبب بند ہونے اوس حیض کا خون
بہنکی کمی و احتباس حرارت سے نہوا دہنین تو یہ دوائین ضرر پیدا کریگی طرح یعنی ایسا ہو تا ہے
کہ حیض بند شدہ کو جاری کرے اور منی مردون کو کہ اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو بہر کسی جا پر جا کر
بستہ ہو گئی ہو یا انہی ہی مکانین کہ مراد انثیین سے ہے افسردہ ہو کر محتبس ہو گئی ہو باہر نکالے
اور وسے وہ دوائین یہ ہین ظ[illegible] مین و منہ تک ترس سداب یعنی تتلی رازیانہ تخم کرفس ہر ایک
دو درم انجیر پانچ عدد گلقند آفتابی دس مثقال ان سب کو اون بہت تہوڑا کہ جوش کر کے گلقند ملا کر
تین روز برابر پلاوین دو تین روز کی مہلت بکر بعد ازان بہ ترتیب کہ واقع ہو تو ادرار تمام کرے

مدرات حیض کو بیچ ایام حیض کے استعمال کرنا چاہیے تو تاثیر خوب بخشیگا **فصل ٨**
بیچ **مقویات چارون اعضا کے** یعنے دماغ اور دل اور جگر اور معدہ اور ہر ایک
بیان جدا جدا ہوگا حسب حاجت اور ضرورت کے لیوین اور استعمال کرین مروارید یعنے موتی آملہ
یعنے آنولہ بہار بہار سیب بہار امرود گل سرخ یعنی گلاب کے پھول بادرالورد یعنی گلاب نارنج لاد یعنی
یعنے پہلانوان بندق یعنے ریٹھہ بالنگو بخبل یعنے سونٹھہ سعد یعنے ناگرموتھہ سنبل الطیب یعنے
بالچھڑ مشک عود یعنی اگر عنبر غالیہ قرنفل یعنی لونگ کندر روغن عنبر دماغ حیدا نات یعنی سبھا
کل جانورونکا گوشت اکیان یعنے مرغ کا گوشت گوشت دراج یعنی تیتر کا گوشت دشت بشن یعنی
بہیڑ کا دودہ دوائیان قوت دینے والی دلکی اور مفرح یعنے تفریح بخشنے والی دلکی آمرود انار
شیرین آلو آتم سبھی یعنے اصلی سیب بہشتل طباشیر یعنے منبلوچن گل مختوم ریباس
یعنی موسنگے کی جڑ کہرباء شمعی کافور گاوزبان کشنیز خشک گل سرخ مروارید بنلوفر نانخ ہلیلہ یا قوت
ورق نقرہ ورق طلا قشر اترج یعنے چھلکے نیبو کے اسطوخودوس ابریشم بہمنین لسان الحمل بالنگو
درونج جدوار دارچینی درونج بندینا زعفران سنبل سعد سلیخہ سقاقل عود عنبر قرنفل مشک عاد انبا
عاقرقرحا لاجورد لعناع یعنی پودینہ دوائین ایسی دوائیں کہ قوت بخشنے والی جگر کی ہین کاسنی انار
یعنے جہر لیلہ المقار الطیب جوز بوا حماما حب بلسان دارچینی غافث قرفہ قرنفل کشوث و مصطگی
رومی ناردین یعنی سنبل رومی اور راشات کو خوب سمجھنا چاہیے کہ ضعف جگر اکثر گرمی در طوبت
سے ہوتا ہے اور بارہا کہا گیا کہ علاج بالضد کرتے ہین لہذا وہ دوائین کہ جگر کو قوت دیوین اور گرمی
اور تری کو دور کرین حار یعنے گرم ہین دوائین ایسی دوائین کہ قوت دینو جانے والی معدہ
کی ہین آملہ انار دانہ ہلیلہ سماق سفرجل طباشیر گل سرخ ہلیلہ جاصکر مرباہڑ کا اذخر پوست ترنج
بالنگو جوزبوا دارچینی زرنباد یعنی نرکچور سعد یعنے ناگرموتہ سلیخہ یعنے تج ساج ہندی یعنی تیز پات
قرفہ قرنفل قاقلہ یعنے بڑی الاچی کندر کردیا یعنے زیرہ مصطگے مشک طرانخیج نعناع یعنے پودینہ عود
اور سب کا بھی لحاظ کرنا چاہیے کہ جو دوائین معدہ کو قوت دیتی ہین وہی دوائین انتون

اور میں کبھی مقوی ہیں چو دوائیں کہ دست لاتی ہیں وہ معدہ کو ضعیف کرتی ہیں بعد ازاں
یہ چیزوں کا اکثر استعمال کرتے ہیں مگر آدر سنا میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ
اس سنا ورو نسو اسہال پیدا ہوتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ سنا مقوی معدہ ہے **فائدہ** حکیم
سمعا اس مترجم کے خوآیا وہ یہ ہے کہ مثل سنا و ہلیلہ کے اگر خوب باریک پیسی جاوے کہ مثل غبار
ہوجائے البتہ قبض کریگی اور جو باریک نہو گی تو اسہال کریگی سبب وقفہ معدہ میں کرنیگی تو
ہوگی سبب اسہال ہوگا عکس قوت ہوگا اور دوا اون پر منحصر نہیں ہے بہت دوائیں ایسی ہیں
کہ جب نہایت باریک پیسی جاتی ہیں قبض کرتی ہیں **فصل** نوع ہیچ بیان ان دوائن کرم مزاجونکو
دیتی ہیں جیسی ضرورت ہو اسفیداج یعنے شوربا کہ ایک کہانا ہے جو گرم مزاجوں کو بھی دیتی ہیں
اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ گوشت اور مصالحہ گرم اور نمک تری سے پکاتے ہیں اور مثل شوربا کے پیتے ہیں
اور الشعیر یعنے آش جو بھی گرم مزاج والوں کو بہت موافق آتے ہیں کیونکہ اس میں دوا بھی ہے
اور غذا بھی اور صدا ہی طریقہ اوسکا یہ ہے کہ جو کو بیان کرتے ہیں اور پیر چار حصے پانی میں جو
دیتی ہیں ایسا جوش کہ پیشا دسکا سبب حاوی ہیں پانی نکالتے جاتے ہیں آخر میں شکر
اور کیوڑہ وغیرہ ملا کر کہلاتے ہیں چونکہ آش جو سنا ہوا قبض کرتا ہے اگر عناب و سپستان اور مانند
اسکی اور چیزیں شیرین ملائیں بہتر ہو جاوے اور مانند کے تلیین بھی پیدا کرے اسکو ماء الشعیر بھی
کہتے ہیں اور ادسکو کہ تقویت آش جو کی منظور ہوا یکبار یہ گوشت کا ہمراہ اوسکے پکاتے ہیں اور بعوض
اسکے بہی شیرہ کے ساتھ سکنجبین ملاویں مگر سکنجبین ورا شو معدہ میں جاکر فساد پیدا کرتا ہے ایک قسم اسی
کو زردہ لیموں یا ادرک کی کہ اوسکو قریص کہتے ہیں اور یہ ہے کہ مرکا اور ترکاریاں اور گرم مصالح
گوشت میں ملا کر پکاتے ہیں اور یہ طبخ مشہور ہے یعنے ایک بچہ کبوتر کا کہ اوس کا گرم مصالحہ اور
اقسام میوہ خشک کا اور شوربے گوشت کرکے پیدا وہ کرتے ہیں اور زعفران سے خوشبودار
کرکے اور زیرہ اور چیزیں شیرین بھی ملاتے ہیں اور بعض مرکہ کہ بہت نافع ہے **مثقال** تیرا

فصل پہلی سرکے بیماریون یعنے سرکے مرضون مین پہلا یہ باب کے فصلون کئی اور
یہ بیان صداع کے صداع مخصوص دردسر کو کہتے ہین کبہی سر مین درد اگر خون کی زیادتی
سے ہو فصد قیفال کھلنے سر کو مونڈین یا پس سر یعنی گدی پر حجامت کرین اور شربت لیموں پلاوین
اور جب فصد لین اور قیس سے ہو ضماد دماغ یعنے ترش بالمین مبارک کر لسوز مرکب ہے زعفر
جنس کرکے اور طلا ادراسکے کر اور یہ معدلات خون کی ہین کام مین لاوین اور جو درد سر صفراوی ہو
معدلات صفراوین یعنے پہلے منضجات صفرا دیکے ساتہ مسہلون صفرا کے تنقیہ کرین اور
صندل سفید دہنیہ تہ کے یا نیم گرم کر طلا لگائین اور جو بلغم سے درد ہو بلغم کی تدبیر مین مصروف
ہون اور موافق حاجت دوائین ملاوین ساتہ شہد کے جو دوائین کہ بلغم کے واسطے مخصوص ہین
ملا کر دین اور روغن قسط یا بسر پر ملین اور بعد نضج کے مسہل بلغم کا دیوین اور یہ جو ہیدا یجیر کہ ہندی مین ارند
کو کہتے ہین اور زنجبیل یعنے سونٹہ ان دونون کو پیسکر درد سر مین طلا کرنا بہت فایدہ دیتا ہے اور جو
سودا سے ہو تعدیل اور منضج اور اسہال سودا کی کوشش کرین اور روغن بادام سر پر طلا کرین نہایت
مفید ہوگا فائدہ یا شوریکل درد سر جو ہی مین کسی قسم کا ہو مفید ہے اور درد سر مین بطریق قاعدہ
عوام ہر گز سر کو نہ ملنا چاہیے اگرچہ فی الفور فائدہ بہی دیتا ہی لیکن آخر مین نہایت ضرر کرتا ہے
البتہ جو سر کو آہستگی سے دبانے ملنے اور کوٹنے کے کچہ باک نہین ہے بلکہ ایسے وقتون یا رکو
کوٹنا اور تلوونکا ملنا نہایت مفید ہوتا ہے اور جو سر کو بہی بطریق سہلانے کے ملین تو کچہ
مضایقہ نہین ہے فائدہ درد سر گرمی کے فقط ہونے یا سردی ہو پہنچنے سے بے غلبہ خلط کے
کہ مراد مادہ سے ہے عارض ہوا اسکو ساذج یعنے خالص بے مادہ کہتے ہین ایسے وقتون
حاجت تنقیہ کی نہین ہوتی فقط تعدیل ہی کافی ہے مثلا اگر گرمی سے ہو دوائین سرد
سونگہاوین یا پلاوین یا لگاوین اور اگر سردی سے ہے دوائین گرم استعمال مین لاوین اور جسکے
درد سر ساتہ تپ کی ہو ساتہ علاج تپ کی متوجہ ہون اور ایسا ہی اگر بسبب درکسی مرض کے
درد سر پیدا ہوا ہو ساتہ تدبیر اس مرض کے کوشش کرین کیونکہ یہ درد سر عارضی ہی اسکے

اصل مرض دفع ہوگا یعنی عرض بہی رفع ہوگا اور ایک قسم درد سر کی ہے کہ اوسکو شقیقہ کہتے ہیں اور
وہ بیچ آدہے سر کے ہوتا ہے اور دیرپا ہے یعنے بہت مدت تک رہتا ہے طریقہ علاج اوسکی کا
موافق اوسی سبب کے ہے کہ بیچ درد سر مطلق کے گذرا اور یہ طلا نفع بہت رکہتا ہے صفت
اوسکی صمغ عربی یعنے ببول کا گوند اور کتیرا دم الاخوین ایک ایک ماشہ زعفران چہہ رتی باہم یک کرکے سپیدہ
بیضہ مرغ میں ساتہ گلاب کے ملا کر اور اوپر کاغذ کے رکہکر کنپٹی میں ... اور اوس کی
کو لگانا چاہیے کہ خوب اوچہلتی ہو اور اس درد سر کا بہت جلد علاج کرنا چاہیے کہ بس ...
تصدیع تمام دیتا ہے اور نہایت مشکل سے جاتا ہے **فائدہ** یعنے احمق عوام سے درد سر میں اکثر
مخدرات مثل افیون وغیرہ کے طلا کرتے ہیں اور شک نہیں ہے کہ فی الفور نفع ہوجاتا ہے لیکن
طبیبوں تجربہ کار نے بہت منع کیا ہے کیونکہ انجام اسکا کبہی ساتہ ہلاکت کے ہوتا ہے اور اگر ایسی
ہی ضرورت پڑے اور بدون استعمال کے چارہ ہو تو ساتہ مصلح افیون کے استعمال کرے کیونکہ
مصلح افیون یعنی سمیت دور کرنے والی افیون کی ہیں زعفران یا دارچینی اور کبہی گلاب بہی درد سر
میں اوپر سر کے گراتے ہیں پس جبکہ گلاب کا استعمال کریں تو کثرت سے کریں تاکہ سر تر ہوجاوے اور
جو ایسا نکریگا تو سر بہر جائیگا اور کبہی صاحب درد سر کی ناک سے خون جاری ہوجاتا ہے سو
بند کریں کہ علامت نیک ہے مگر اوس وقت میں کہ خون بہت آوے اور خوف ضعف کا ہو
البتہ بند کرنا چاہیے اور نکلنا لہو کا ناک یا کان سے بیچ بیماریوں گرم کے نہایت خوب اور ...

فصل دوسری بیچ بیان سرسام کے یعنے ورم کہ بیچ پردوں سر کے یا بیچ جرم دماغ یعنی
بہیجے کے واقع ہوا اور اس سرسام کا سبب اگر خون ہے تو بیمار بہت ہذیان ہوگا اور جو
صفرا کا ہوگا بیمار کو بدخیالی اور ترش روئی ہوگی اور جو سبب بلغم کا ہوگا حیرانی اور سستی ہوگی
اور اگر سبب سودا کا ہوگا تو وحشت ہوگی اور سرسام سوداوی بہت کم ہوتا ہے غرض کہ علامتیں
سرسام کی کہ ساتہ بخار کے جامع ہیں گواہی اوس خلط کی دیتے اور سرسام خون کو قرانیطس کہتے
ہیں اور سرسام صفراوی کو قرانیطس خالص کہتے ہیں اور بلغمی کو لیثرغس نام رکہتے ہیں اور

۳۶

جاننا چاہیے کہ صفراوی میں تپ بہت سخت اور شدت سے ہوتی ہے اور بیچ بلغمی اور سوداوی کے بہت کم لیکن بیچ ان سبھی بیہودہ گوئی اور بیہوشی بیچ ہر قسم سرسام کے لازم ہے علاج اوسکا بیچ سختی غصہ و درد سر کے ظاہر ہے اور جو تپ لازم اس مرض کے ہے تدبیر تپ کی بھی مد نظر رکھیں و حجامت دونوں پنڈلیوں کی ساتھ شرط لینے بیچ خونی کے اور بے شرط لینے فقط سینگھی بیچ غیر خونی کے بہت نافع تدبیر ونکا ہی اور استعمال لخلخہ کا اور ملنا اور باندھنا پاؤں کا بیچ جذب کرنے بخار کے سبب تسلیم تنقیہ سے اسی طرح جیسے امراض دماغیہ میں پاشویہ بھی فائدہ کرتا ہے حاصل کلام کا یہ کہ بیچ سرسام اگر مادہ خونی ہو تو فصد بہت جلد لینا چاہیے حتی کہ اگر رات بھی ہو تو انتظار دن کا نکریں اور بیچ صفراوی بھی فصد کو جائز رکھا ہی کیونکہ صفرا اکثر لہو مرکب ہوتا ہی اور بعضی تجربہ کاروں محقق نے بیچ بلغمی و سوداوی کے بھی فصد روا رکھی ہے اگر کوئی مانع قوی نہو ہر چند کہ خون کم لیتے ہیں اور بیچ تجربہ مؤلف رسالہ اور امتحان اس مترجم ناقص العمل کو بھی کیا ہو کہ سرسام بلغم اور سودا میں بھی فصد نے فائدہ بخشا ہی فائدہ بیہودہ گوئی اور باتیں وحشت کی کرنا اور سوای اسکے بھی لوازم سرسام کے ہیں کبھی ورم دماغ کے ظاہر ہوجاتی ہیں جیسا کہ بیچ تپون نوبتی کے جسکو عوام الناس باری کی تپ کہتے ہیں اور ورم ضعوں میں بھی ایسے امر ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ شدت مرض سے اختلال دماغ پیدا ہوتا ہی اور وقت راحت کی ان نشانوں سے کہ بیان کیے گئے کچھ نہیں ہوتا اور ایسی حالت کا اطبا نے سرسام غیر حقیقی نام رکھا ہی ہر چند کہ سرسام غیر حقیقی ہے مگر یہ عوارض ورم دماغ ہی سے لازم ہوتے ہیں پس گذر لے اوس مرض تک کہ یہ سرسام لاحق اوس مرض کے ہے تدبیر اوس مرض کی کرنا چاہیے اور حتی الامکان خیال تقویت دماغ ضرور ہے

فصل تیسری بیچ بیان جمود کے

اور یہ ایک مرض ہے کہ ایکبارگی اور دفعتاً ظاہر ہوجاتا ہے اور آدمی کو بے حس و حرکت کر دیتا ہے اور اس مرض میں عجب صورت پیدا ہوتی ہی کہ آدمی سویا یا بیٹھا یا کھڑا غرض جس شکل پر کہ ہو اوسی طور پر وقت پیدا ہونے اس علت کے رہجاتا ہی اور سبب پیدا ہونے اس علت کا مادہ سودا ہی کہ بیچ مؤخر دماغ کے یکبارگی حد سے بڑھ جائے علاج بیچ حالت بے شعوری اور بیہوشی کے شیاف گرم استعمال میں لاویں

یا مقیئ نکالنے والے سودا کی اور روغن خیری اور روغن بادام اور سونگھنے ملا کر سر کے اوپر چپکایا
ملا دین اور سیر شانہ دلوین ستر ہوا اور ہنگام سعود یعنی بیہوشی آنے کے سعی دیگر مسہل سودا اور
اوسکو کھلانے اور پلانے کی گرم دوائین بیچ کام کے لادین اور لیپ سر کو کہ محلل بخور دماغ ہے ساتھ
سوم روغن کے چرب کیا کرین اور اوس جگہہ کہ خون بھی غالب ہو ملا مال الفصد لین اور اوپر سینہ
کے پچھے لگائین اور جو فصد دین نشتر کم لگائین اور رگ فراخ کہولین خون قدر قلیل لین اور
بھوڑا کو مخصوص اور آنفہ لو رپدر کہی نام رکہتی ہین **فصل چوتھی بیچ بیان سکتہ کی**
اور بیان کے مس ہی کہ آدمی کی حس حرکت اسمین جاتی رہتی ہے اور آدمی اوپر پشت کی یعنی چت
مثل مردہ کے پڑا رہتا ہے اور سانس کا آنا جانا اصلا محسوس نہیں ہوتا ہے اور سبب اس مرض کا
سدہ ہونا بیچ تینوں بطون دماغ کے پڑتا ہے **علاج** اگر غلبہ خون کا ہو لا محالہ فصد
سر دلیوین اور جو خون ہو لیسے حقنے اور شافے کہ بلغم کو نکالین بیچ عمل کے لانا چاہیے
اوسکا سر کاکرین اور بال سر کے منڈوا ڈالیں اور ناس اور دوائین ہو کہ جن کی کہ اطبا اوسکو
نفوخ اور سعوط کہتے ہیں استعمال کرین اور اگر قے کرا سکین تو اتمام کریگا اور ریلسا اور چیلپا اور
بالنہا بازا اور پاونکا بہی نفع بہت رکہتا ہے اور اگر اوپر تارک سر لیبے تالو کے پیچھے لگائین اور
سیماب یعنی پارہ اوس جگہ رکہیں یا ہش کہ جسکو ہندی مین بہباگ کہتے ہین بیچ اوس جگہہ کے بیر
نفیس کا لائیں کہ سست تاثیر کہانے اور بعد ہوش آنے کے ساتہ تعدیل اور نضج اور اخلاط بلغم کی
کوشش کرین بیچ اس علت کے جبکہ آمد و رفت دم کی یعنے سانس لینا محسوس نہو ملاحظہ مکرر
ہو وہ سکتہ کہ بیچ اوسکے سانس نمایاں ہوتی ہے کمتر علاج قبول کرتا ہے اور فرق بیچ سکتہ اور
موت کے وہ ہی کہ بیچ حالت سکتہ کے عکس ہر چیز کا مثل چراغ وغیرہ کے اندرون آنکہہ کے ہوتا ہے
اور بیچ مردہ کے نہین دیکھا جاتا اور معمول اطبا نے بنا بر احتیاط کے کیا ہے کہ صاحب سکتہ
کو بعد ساعت کے کچھ کم تین شبانہ روز رہنے دیتے ہین دفن نکرین اگرچہ امید خلاصی کی نہین ہے کیونکہ
اکثر اسی مدت میں سکوت زندہ بھی ہو جاتا ہے اور جو نقل الہی تساہل حال ہوتا ہے سدہ کہلاتا ہے

اور جو بدن گندہ ہونے لگے اور رشح پیدا ہو یا میلا ہو جاوے معلوم کرنا چاہیے کہ مردہ ہے
روادار ایسے غذا نہ دے کہ ایسی تدبیرے نموں **فصل پانچوین بیچ بیان سبات**
سبات ایک خواب ہی غیر طبیعی بیچ نہایت گرانی کے اور سبب اوسکا غلبۂ رطوبت کا ہی خواہ
رطوبت سادہ ہو خواہ رطوبت مادہ بلغم یا خون سی ہو علاج تعدیل اور تنقیہ کرین موافق سبب
کے اور سرکہ سونگھاوین کہ بیچ دفع کرنے خواب کے اثر تمام رکھتا ہی اور جو کہ خشک چیزین
خواہ غذا سی خواہ دوا سی استعمال مین لاوین اور کل اطریفل سریع الاثر ہین اور اوس حکیم
کہ سبب سبات کا بخار معدہ ہو اور سابق مین تجربہ ہو چکا ہو کہ بیچ حالت بھوک کے خواب مین خفت بھی
ظاہر ہو تو بہتر اسکی تنقیہ معدہ کا ہے اور اطریفل کشنیزی نفع بہت رکھتا ہے او جود بہتریہ
گوشت چاکمین بالای طعام کے کھاوین سود مند ہے **فصل چھٹی بیچ بیان سہر یعنی**
بیخوابی کے اور سبب اوسکا غلبہ یبوست کا ہی بیچ مزاج کے ساتھ یعنی خالص ہو یا بسبب غلبہ کے بیچ سبات کے
مادہ رطوبت کا ہوتا ہے لامحالہ مادہ سہر کا سودا ہی یا صفرا اور بلغم شور سے بھی ہو جاتا ہی علاج
بیچ سادج کے ساتھ ترطیب دماغ کے کوشش کرین ساتھ پلانے اور کھلانے ترچیزے اور نہانے
وغیرہ کے سبب معدل اور مرطب ہوویں یعنی مراد مرطب اور مرطب سی تر چیز ویسے ہی کہ جس
تاثیر تری کی ہو اور بیچ سہر مادی کے حسب مادہ تنقیہ کرنا چاہیے اور وہ دوائین کہ خواب
لانے والی ہین مثل تبت یعنی سوئے تر نیچے سرہانے کے رکھین اور بیچ بلغمی کے اور بیچ صفراوی کے
بھی لیپ اور سر کہ کبھی بھولے سے بھی نہ سونگھانا چاہیے کیونکہ تاثیر سرکہ کی بیخوابی لاتی ہی اور پیکان
یعنے ناز بو بہ گلاب چھڑک کر سونگھائین اور لخلخہ اکثر بکار لیجاوین اور افیون کو روغن بنفشہ
مین تر کرکے اوپر سر کے ملین ہر نوع ایسی تدبیرین عمل مین لاوین تاکہ خواب آوے فائدہ
جبکہ باعث بیخوابی کا تپ ہو یا بخارات گرم ہوں بہترین تدبیر انکا پاشویہ ہے اور ہاتہ پانو کا
مالش کرنا اور روغن تر اوپر سر کے ملنا بہتا ہے **فصل ساتوین بیچ بیان سبات**
سہری اور سہر سباتی کے اسمین اطبا نے بہت خلاف کیا ہی یعنی کہتے ہین کہ یہی خواب سبت ہوتا ہے

٣٩

اور ثقل یعنی بوجھ معلوم ہوتا اور کسل یعنی سستی اور کبھی بیداری زیادہ ہوتی ہے جو حرارت
غالب ہیجا او سکو سبات سہری کہیںگے اور جو بیداری غالب ہو سہر سباتی کہیں گے کیونکہ
اسکا ہے کیونکہ اگر تعادل یعنی خواب و بیداری دونو برابر ہونگے تو اقتضا ہے کہ سبات
کو سہر پر مقدم کریں یا سہر کو سبات پر ترجم کرتا ہے کہ جب تعادل ہوگا مرض کیونکر کہا جائیگا اور بعض اطبا
دونوں مرض کے مرکب ہونے میں ورم واعی قرار دیا ہے بہر تقدیر ہنگام بیداری ہذیان اور آنکھ
کھلی رہجانا بھی لازم ہوگا الغرض علاج بھی ان دونو مرض مین کہ بالاد کو رہوا مرکب کر کے
موافق کمی بیشی مادہ کے استعمال مین لادین اور وقت غلبہ بلغم ستورے کے خوشبو تحلیل جائے
یعنے گرم سونگہادین اور وقت حلہ صفرا کے خوشبو مکن سرد لگادین اصل یہ کہ ایسی
مرض ورم مین لازم نہیں ہوتا اور احیانا جو ورم مرکب ہو تو جائے تو وہ تدبیریں کہ سرسام
اور لیثرغس میں ہمنے بیان کی ہین بیچ عمل کے لا دین **فصل ۸ بیچ بیان کابوس کے**
اور یہ ایک مرض ہے کہ آدمی کو بیچ خواب کے خیال ہوتا ہے کہ کوئی چیز گران وزن اوپر
پڑی ہے یا کوئی شخص اوسکو بہینچتا ہے پس سانس اوسکی تنگ ہوتی ہے اور آواز
بند ہوجاتی ہے جسکو کہ عوام لکھی کہتے ہین **علاج** اگر خون غالب ہو فصد سرو کہولین اور
بعد کیونہ حجامت کرین اور غذا مین قلت اور اگر بلغم یا سودا سے ہو تنقیہ اوسکا کرنا چاہئے
پہر تورخ اس مرض مہلک کی تدبیر مین کسیطرح سے غفلت نکرنا چاہیے کیونکہ انجام کار صرع ہوتا
ہے **فصل ۹ بیچ بیان صرع کے** صرع ایک مرض ہے کہ آدمی اوسکے ہونے سے بیہوش ہو
کر گرتا ہے اور آنکھیں اور منہ وغیرہ کج اور متشنج ہوجاتی ہین اور نہایت بیقراری ہوتی
ہے اور گرانی سر یعنے بہاری ہونا سر کا اور سبزی رگوں کی کہ نیچے زبان کے ہیں لازم اس
مرض کا ہے اور ساتھ نوبت کے حادث ہوتا ہے یعنے تہر تہر کر دورہ ہوتا ہے اور جلد جلد
جلدی دورہ کرے مہلت نہ دے اور ہلاکت کو پہونچا دے کہ وہ صرع کہ جسکو صبی ہے اکثر
ہوتا ہے کہ بیچ ایک وقت کے ساتھ آئندہ بار دورہ ہوتا ہے اور بعد ایسا دفع ہوتا ہے کہ

کبھی عود نہیں کرتا علاج بیچ وقت صرع کے جو کہ گرے حشی سے کہا ہے تین ہم نکال لیجاتیں اور
ایک گیند کر یکایک دین اور سکے کے رکھیں تو زبان کو بچا جاوی اور زبان کٹ جاوے اور ہاتھ پاؤن
باندھ دیویں یا مضبوط گرفت کر لیں اور اگر کھو نکو زور سے بند کر لیں تو انگلین تہرا کا دین اور غرغرہ
پیدا ہوا اور وقت افاقہ کے تنقیہ مادہ کا کرین موافق خلط کے اور میوون تر اور گوشت بکری اور
دودھ ہی وغیرہ سے پرہیز کرین اور عود صلیب کے گلا وسکی شکل شر کے ہے زیادہ ہوتی ہے
گلے مین ڈالنا بہت مفید ہے اور جور لیے ناکمین ٹپکانے کی دوائین استعمال کرنا نہایت فائدہ
دی **فصل** دوسری **صرع کے بیان مین** صرع کہ اکثر لڑکونکو ہو جاتی ہے اوسکو ام الصبیان اور ریح الصبیان
کہتے ہیں تدبیر اوسکی بھی حسب مادہ کرنا چاہیے اور مثل نادانون کے افراط و تفریط بیچ سردی
اور گرمی کے بے تحقیق سبب کا نہ لائین اور دایہ یعنی دودھ پلانے والی کو بھی پرہیز کرنا چاہیے
خصوصا جماع وغیرہ سے بہت پرہیز لازم ہے بلکہ منع کرنا چاہیے کہ سونے سے بھی مرتکب اس حرکات کی
نہو کیونکہ جماع مفسد شیر ہے اور فساد شیر محدث آفات کا واسطے اطفال شیر خوارہ کے اور جب
طفل کی قبض کرے فورا شافہ دیکر رفع قبض کرین کہ بہت سریع النفع ہے اور اس
حالت مین اور اکثر بیماریون دماغ کے لیے دفع ہے **فصل گیارہوین بیچ بیان
مالیخولیا کے** جاننا چاہیے کہ مالیخولیا ایک مرض ہے کہ آدمی کو فکر سلیم اور ظن سالم سے
اور منع پر باز رکھتا ہے اور ایسی روش پر اس صاحب مرض کی چال ڈھال ہوتی ہے کہ
سراسر کام خلاف عقل کے ہوتین یہانتک کہ بالکل از خود رفتہ ہو جاتا ہے گو مرتبہ جنونکو نہ پہنچے
اور اسی قسم سے ہے حمق اور رعونت اور عشق اور فساق **فایدہ** معنی عشق کے یہ ہین کہ ایک
شخص محبت کسی شخص یا کسی چیز مین مبتلا ہوا اور بغیر دیکھے اوسکے آرام و قرار نہ پاوے لور اطبای
سابقین نے عشق کے معنی یون لکھے ہین کہ عشق مشتق یعنی نکالا گیا ہے عشقہ سے اور
معنی عشقہ کے لبلاب کے ہین اور لبلاب فارسی مین عشق پیچہ کو کہتے ہین اور عشق پیچہ
ایک درخت ہی بیل کہ جس درخت پر بیل اوسکی چڑہتی ہے اوس درخت کو خشک کر دیتی ہے

اسی طرح صاحب عشق کو بھی کمانا پینا سونا جاگنا اور ہنسنا بولنا سب خیال اوس چیز
کہ جسکی طرف رغبت ہو کچہ اچھا نہیں معلوم ہوتا اور عین بدن خشک ہوتا جاتا ہے **فائدہ** معنی حمق
کے احمقی ہیں مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے کو بسبب لطیفی کے سب سے اچھا تصور کرے علی ہذا القیاس
معنی رعونت کی بھی جو دینی کر ہیں اور یہ بھی ایک قسم احمقی کی ہے کہ صاحب اسکا اپنے کو سب سے
ورتہ اوسکے اور سمجھے کہ جو کچھ کرتا ہوں سب راست ہے حالانکہ وہ سب عقل خرد
کے نزدیک لغو ہیں اور معنی حماقت کے فسق کے ہیں اور فسق سے عملی کو کہتے ہیں جیسا کہ
نالغ مرد لوگ ایسے امراض میں مبتلا رہتے ہیں مقتضی تھی کہ جو کہ یہ امراض سب ایک قسم کے
ہیں لہذا الطرق انحصار بیان کیا پس علاج ہر ایک ان امراض مذکورہ کا حسب غلط تغیر کے
اور بعد تنقیہ کے تعدیل کی کوشش کریں تاکہ مزاج اعتدال پر رہے اور غذائیں لطیف دیں
تنقیہ مفرحات کریں مہلت دیکر کے تو وہ مرض نکل جائے اور خیال تورت کا رنگین کر کے بنیں اور
مفرحات کھلاویں اور تو سدا دفع تلم رکھتا ہے جو کہ بیماریوں سوداوی خصوصاً ایسی بیماریوں
اور تنقیہ اور تعدیل کا اثر ظاہر ہوا کہ یہی لیکن اسکی تدبیر دستور ہونا چاہیے اور جاجز ہو کر باتہ
روکنا چاہیے اور بعد تحقیق اور تنقیح سبب کے حتی الامکان جو تدبیر کہ لائق اوسکے ہو لازم ہے
لازم جانے کہ لا حاصل اور سے تکلف اگر فصل قابل حال ہے تو فصد تحتیہ کا خصوصاً عشق میں
بہتر ہے تدبیر کا اصل حقوق ہے اگر ممکن ہو اور مہین ساتھ کسی ایسے طبیب کے بازرکھیں
کہ وہ خیال فاسد اسکے دل میں نہ رہے اور طرف صلاح اور پرہیز کے متوجہ ہو تا وہ لا علاج
واسطے ازالہ عشق مجازی کے سبب سے حقیقی ہے خاصکر جو محبوب سے میسر ہو تا واسطے

فصل بارہوین جنون کے بیان مین جنون دیوانگی کو کہتے ہیں اور اسکی بہت
قسمیں ہیں ایک دیوانگی ساتھ غضب اور ایذا دہی کے جسکو اصطلاح اطبا میں مانیا کہتے ہیں اگر سبب اوسکا بلغم ہے اور یہ زیادہ تر
ہو کہ دماغ کو گنہ کہتے ہیں اگر ساتھ تشریح کی اور فرار آدمیوں سے لیکے ہو اس بیماری کا آدمیوں کو
دیکھکر بھاگے قطرب کہتے ہیں الغرض جو دیوانگی کہ ان امراض مذکورہ سے ہو وہ مرتبہ جنون سے

بڑہا ہوا ہے اور بعضون نے یون کہا ہے کہ مرتبہ جنون کا مالیخولیا سے بڑہا ہوا ہے اور
بعضون نے جنون کو اقسام مالیخولیا سے گنا ہے اصل یون ہے کہ جنون غیر مالیخولیا کے
ہے کیونکہ بیچ اسباب جنون کے احتراق خلط غیر طبیعی شرط ہی اور جو خلط طبیعی جلیگا مالیخولیا پیدا
ہوگا نہ جنون از قرسہ دیکہہ لے فرق جیسے انکے بیچ ان دونوں میں **علاج** اسکا بیچ مالیخولیا کے
کہا گیا بکار لاوین اور بیچ ترطیب کے زیادہ کوشش کرین اور دسنا دودہ عورتون کا اور سر کا اور نیکانا
اوسکا بیچ ناک کے اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور سر اور بدن پر ملنا اور حمام کرنا اور پیر لا پانی گرم کا لوہ
شکم کے نہایت نفع نسبت رکہتا ہے اور بعد تنقیہ کامل کے بہو تلق نجاح بہی تاثیر کامل بخشتی ہے **فصل**
تیرہوین سدر اور دوار کے بیان مین جسوقت آدمی اوٹہے اور چلے پہرے اور اوسکی
آنکہون کے نیچے تاریکی معلوم ہوے اوسکو سدر کہتے ہین اور جو نہایت ترقی پر ہووے اور شدت
پکڑے یہانتک کہ وقت حرکات سر پہرنے لگے بلکہ سب چیز نظر مین پہرنے والی معلوم ہو دوار کہتے
ہین **علاج** حسب خلط استفراغ مادہ کرین اور جو مادہ دماغ مین ہوگا لوازم آفت دماغ سے دریافت
ہوگا اور جو مادہ معدہ مین ہوگا تسلی اور آفات معدہ سے معلوم ہو جائیگا علی ہذا القیاس جو عضو
سبب سیدہ اس مادہ کا ہوگا منشاء آفت اوس عضو سے عیان ہوگا پہلے تنقیہ عضو مذکورہ
کا کرین اور تقویت اوس عضو کو دین اور اس تقویت عضو مین خیال تقویت دماغ ضرور
ہے اور وہ دوار و سدر کہ نقاہت سے غذائین لطیف سریع الہضم گوارای طبع اور مفرحات کے
عمل مین لاتین خود بخود زائل ہو جائیگا اور مروارید ملایہ کر کے ہمراہ شربت لیمون یا ہمراہ
صندل اور شربت انارین اور امثال اسکے مفید ہین اور جو بسبب ایام سرما کے باعث
سردی دوار کا ہو فقط سکین اور لیپ چیزون گرم کا کرین اور وہ غذائین کہ جنمین گرم مصالحہ ملایا ہو کہلانا
فائدہ بخشتا ہے **فصل چودہوین نسیان کے بیان مین** نسیان کے معنی بہولنے کے
ہین یہ مرض اکثر غلبہ بلغم سے دماغ پر ہوتا ہے اور سودا کا بہی سبب ہوا کرتا ہے اور بواسطہ سوء مزاج
سادہ کے بہی عارض ہوتا ہے **علاج** بلغمی و سوداوی مین تنقیہ کرین بعد تنضیج کے خاص کر حب تمر تازہ

اور انسان اسکے واسطے سفید مرکے معین ہین اور معجون فلاسفہ اور روح کا مربے اور زنجبیل کا
مربے اور کندر ہمراہ شکر کہ سفید ہو اور پانی شہد سے بہت پرہیز کرنا چاہیے اور ادوین قیمرغتہ
سپید اوین نفع دہ ہین اور سو مزاج حار سادج مین تعدیل شدہ لیسے اور ترحیرون سے کالی

فصل ستدرہوین بیچ بیان فالج کے جاننا چاہیے کہ فالج ایک مرض ہے

کہ اسمین نصف بدن انسان کا بیچ طول کے بحس و بے حرکت ہوجاتا ہے اور سبب اکثر رطوبت
بلغم سے ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خون سے بھی ہوجاتا ہے کیونکہ تمدد شکن اس مرض کا سبب
ورم ہے نے اصل اعصاب کے پس علاج بلغمی میں چار دن تک وائین تو پیلوین اور غذا بالکل
سے باز رکھین اور جہانتک ممکن ہو فاقہ کرانا بہتر ہے اور جو دیکھین کہ بدون غذا دینے کے کسیطرح
چارہ نہیں تو پانی گوشت کا کہ جسے یخنی کہتے ہین ساتھ دارچینی اور زیرہ کے ملا کر دین اور
بجاے پانی کے ماء العسل یعنے شہد کا پانی دینا چاہیے اور بعد چوتھے دن کے نضج بلغم کی چیزین
اور چنے کا پانی اور گوشت کبوتر بچہ ساتھ دارچینی اور سیاہ مرچ کے یہ غذاے مناسب ہے
اور بعد دسین دن کے چودہ دن تک کہ مادہ پختگی پاوے مسہل بلغم کا دین اور پیچھے تنقیہ کے
روغن قسط اور مانند اسکے جانب گدی مین ملیں اور تریاق کبیر اور جوارش بلادری اور
متردوطیس بہت نافع دوا کا ہے اور بلادر کہ جسکو بہلادین کو کہتے ہین چونکہ اسکا اثر
مین پہلا دن ٹوٹنا ہے لہذا بہت حار ہے اور مشک و بد تجلکی اور فلفل سیاہ یعنے کالی مرچ اور بلا
دان سبکو باریک پیسکر ناک مین سونگین کہ بہت سریع التاثیر ہے اور پانی گرم بہ بید ڈالنا کرا کر تاوقت
اسکا استعمال کرتے ہین مگر ایسا نکرین کہ پھر زیادہ تشنج ہوجاتا ہے اور جو فالج مین خون ہی غالب
ہوتی ہے اور جو ایسا فالج ساتھ گرمی کے ہوا ہو جو کہ سبب واقعین گرم و کھلی ہین واسطے
فالج ہر قسم کے ہیں گرمی مین ہرگز نہ دینا چاہیے پہلے دفع کرنے گرمی میں کوشش کرین بعد ازان
معالجہ فالج کے مشغول ہوں اور جو سبب فالج کا السبب واقع ہوا ہے ورم سے کے اور سبع عصب
کو ہو تنقیہ مادہ تو پکا کرین اور ساتھ معالجہ ورم کے توجہ فرمائیں **فائدہ** اگر راطل ہونا حس کا

اگر کسی عضو میں پڑے یا خصوصیت اس امر کے کہ بیچ نصف طول کے ہے اسکو فالج کہتے
اور جو خاص نصف طول میں پڑے اوسکا بھی نام فالج ہی رکھتے ہیں کیونکہ سر سے پانو تک عضو
کو بے حس حرکت ہونے یعنی ادا ہونے کے معنی ہیں **فصل سولہوین بیچ**
بیان خدر کے خدر ایک مرض ہے کہ جس عضو کی باطل اور ناقص ہو جاوے علاج
اگر غلبہ خون ہو فصد لیں اور غذا بھی کمی کریں اور اگر غلبہ بلغم کا ہو تنقیہ بلغم کا کریں اور اگر
سبب بیوست یعنی خشکی کے سبب سے ہو علاج اوسکا تنقیہ خشک کی موافق بیچ عمل
کے لاویں اور جو سبب ہو بختی ورم کے یا اندھے سے عضو سے ہوا ہو تو دور کرے اوس سبب
کی فکر کریں **فصل سترہوین بیچ بیان لقوہ** کے اور لقوہ ٹیڑہا ہونے
منہ کو کہتے ہیں اور سبب اس علت کا یا استرخا ہے یا تشنج یعنی کہنچا ہر اعصاب کا اور علامت
استرخا کی کدورت حواس یعنی سست ہونا حواس کا ہے اور نقصان ذائقہ یعنی منہ کا ذائقہ
بدل جاتا ہے اور پانی ایک طرف منہ کے پڑتا ہے اور پلک آنکھ کا ایک نیچے اور انکا اور تشنج کا نشان
یہ ہے کہ کہنچ جانا پوست پیشانی کا اور قلت آنے پن کی **علاج** بیچ لقوہ استرخائی کے ساتھ علاج
فالج کے کہ اوپر مذکور ہوا ہے مشغول ہوں اور بیچ لقوہ تشنجی کے ساتھ علاج تشنج کے
کوشش کریں **فائدہ** جب تک کہ چار دن بلکہ سات دن نہ گذریں کسیطرح سکا اور کوئی علاج
نکریں اور غذا سے باز رکھیں اور پانی بھی اگر ممکن ہو تو حتی الوسع نہ دیں فقط پوست
اور پانی عسل پلاوین اور غرغرہ بھی ایسے کراویں اور بیچ مکان اندھیرے کے بٹھاویں اور آئینہ
بھی آگے نظر کے رکھیں تو ساتھ تکلف اور تکلیف کے بیچ اوسکے ہمیشہ دیکھتا رہے اور جو ہوا
یعنی جا بالفعل اگر بیچ دہن کے رکھیں ویرمرض مذکور اگر غلبہ خون سے ہو فصد جاری ہے
الغرض بیچ تدبیر اس مرض کے سستی کریں اور طلبگار مہلت ہوں کہ جو چند مہینے گذرنے
میں پھر کبھی منہ کی دور نہیں ہوتی ہے اور آئینہ چینی عمارت اوس آئینہ سے ہے کہ جانی
اور پانی اور بیچ لیپے مثل سے بناویں جو سر او سکین ساتہ تکلف دیکھا جاتا ہے اور کثرت

[illegible]

۴۵

[illegible]

لطافت کی ہو وہی باعث راست ہوجانے کجی کا ہوتا ہے **فصل اٹھارہوین تشنج کے بیان مین** یعنے درہم کھچجانا عضو کا اور یہ اگر بلغم سے ہوگا تشنج رطب و امتلائی کہیں گے
اور نشان اوسکا یہ ہے کہ دفعتا ہوجاتا ہے اور علامت بلغم کی پیدا ہوتی ہے اور جو یبوست
سے ہو اوسکو تشنج یابس کہتے ہیں اور نشان اوسکا وہ ہے کہ ساتہ آہستگی کے ہوتا ہے اور علامت
اوسکی یہہ ہے کہ پہلے استفراغ مثل قے اور دست کے سنے لگتا ہوا ہو یا تب حادہ پیدا
ہو اور شدیا سیدا اسی لیئے جاتے گلبت اتفاق پڑا ہو یا غم نہایت لوالوسی ہوا ہو اور یا اندلول
عضوون یعنی جالگے اور غم سے عضو لاغر ہوگیا ہو **علاج** تشنج امتلائی کے ساتہ علاج فالج کے
کوشش کرین اور تشنج یبوست کے ساتہ ترطیب ظاہر اور باطن کے جو کچھ کرواسطے سوءمزاج
خشک کے بیچ معدلات کے ذکر کر آئے ہیں ہم بکار لیجاوین اور موم روغن اور سرد روغن بنفشہ اور
روغن بادام باہم ملاکر مالش کریں اور دودہ دھو ترنے اکثر ناس لین **فائدہ** تشنج کبہی لگنے
بچہو سے یا رحم سے کہ اورمیں گے ہو یا کرم سے کہ بیچ آنتوں کے پیدا ہوئی ہو ہوتا ہے ساتہ تدبیر
کے اور بعلاج رحم کے اوسکا لیں کرو کو اور زخم کر اذیت سیری کوشش کریں اور جو تشنج کہ بیچ مرع کے ہوتا ہے سبب
سے زائل ہوگی کیونکہ مرع جاتا ہے اور گر جاتا ہو مرع جاتا رہے اکثر تشنج آتی ہے ساتہ اور عضو کے حال
جماعت کے مالش کرایا سیا ہو کبہی واسطے بعض تشنج کے ایسا ہی ہوجاتا ہے کہ وقت
لیے کے سر کہلا رہجاتا ہے اور سبب تشنج لیے ٹیڑہا ہوجانے کے دہن کج ہوجاتا ہے
مقام بفقط تدبیر میں ہے لیے مالش روغن کی کافی ہے اور جو کفایت نکرے ساتہ علاج امتلائی کے
مشغول ہوجانا چاہئے **فصل انیسوین بیچ تمدد کے** لیے پٹہا سید ہارہ جانا عضو کا
اور وہ بیہ ہے کہ شہادہ وو جانب سے کہچ جاتا ہے **فصل بیسوین بیچ کزاز کے**
کزاز ایک تشنج ہے کہ جبر لیتی بیچ حلقہ گردن کے بڑہا ہے اور دماغ سیل کرنے کے گرد بچانا لیے
گرد بکا بر جانب کو ہوتا ہے اور اسکے اقسام بہت ہیں الرمن **علاج** تمدد و لو کر ارکاع
تحت تشنج کے ڈہونڈہین اور جب سبب ہم معالجہ کا و تیکہ بخوبی دریافت ہو جرات کریں

۴۶

کرتی قوی زیادہ سبب تشنجون سے ہے اور اکثر ہلاک بھی کر ڈالتا ہے **فصل اکتیسوین رعشہ**
کے بیان مین یعنی کانپنا عضو کا اوسکو تھرتھرانا بھی کہتے ہین اگر زیادہ بلغم سے پڑے نسیان اور
علامتین بلغم کی ظاہر ہونگی **علاج** تنقیہ اوسکا ہے اور جو رعشہ کثرت جماع سے ہو یا کثرت
شراب سے ہو تو ترک سبب کرین اور رستہ حمامی مین شیر تازہ پینا اور اگر بدن مین یا ان اعضا پر روغن
سے مالش کرنا اور بیضہ مرغ نیم برشت یعنی نصف پکا ہوا کھلانا مفید ہے **فصل بتیسوین**
اختلاج کے بیان مین معنے اختلاج کے پھڑکنے عضو کے ہین اگر سینہ اکثر بلا طریق ہمیشگی کے
پھڑکا کرے تو لقوہ کا اندیشہ ہے اور جو شکم پھڑکے خوف صرع کا ہے اور جو پہلو کسی جانب پھڑکا
ظاہر ہو سمجھیں ورم پیدا کرتا ہے اور سینہ پھڑکے اور تمامی بدن میں پھڑک ہو تو دہشت سکتہ کی ہے
اور فصلے شکم مین جو پھڑک ہو مقدمہ مالیخولیا کا ہے **علاج** نمک کو گرم کرین اور سینکا کرین
اور اگر اسسے فایدہ نہو تو تنقیہ بلغم کا کرین اور جو باعث بند ہونے حیض کا ہو اور رگ سے نکلنے
خون سے باعث اختلاج کا ہوتا ہے فوراً فصد لین کہ اسکے باعث سے زائل ہو جائیگا
فصل تینتیسوین بیچ بیان لوی کے کہ اوسکو تشنج بھی کہتے ہین اور یہ ایک حالت
کہ اعضا خود بخود دھارتی تشنج ہو جاتے ہین اور رنگ سیاہ اور آنکھہ کا سرخ ہو جاتا ہے اور جو لیا
اور انگڑائیان بہت آتی ہین گویا کہ آدمی اپنی انگلیون کو مروڑے ڈالتا ہے اور گھڑی گھڑی
ہنستا ہے اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ تقدمہ ترتیب حمی کا ہے اور حالانکہ تپ وغیرہ کچھہ نہین ہوتی
اور بار چندے کے یہ حالت دفع ہو جاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نوبت تکرار کی پہنچتی
ہے یعنے اکثر ہو جاتی ہے **علاج** جو یہی حالت ہے کہ بالا مذکور ہوا ہے باید عود کرے تنقیہ
خون اور صفرا کا کرنا چاہیے اور تقلیل غذا یعنے کمی غذا بہت فایدہ مند ہے اور گرم مزاج والے
کو شیرہ پانی پلانا اور ٹھنڈے پانی سے نہلانا اور آمانتہ بخشتا ہے اور تخم کشنیز یعنے دھنیہ پیسکر اسمین
شکر ملا کر کھانا یا بھگو کر دینا بہت نفع دیتا ہے **فصل چونتیسوین** بیچ بیان حس کے اور یہ
ایک مرض ہے کہ دماغ مین حرارت پیدا ہوتی ہے بڑی درد کے **علاج** بیچ سر درد اور طب کے

کوشش کرنا چاہیے کیونکہ زیادہ دیکھا جو اسی قدر تبدیل فقط کفایت کریگی اور اگر تبدیل کفایت کرے تو مسہل
صفرا نکالدیں اور جو خون کا غلبہ ہووے فصد لیویں

فصل بیسوین بیان عصابہ میں

اور یہ ایک درد ہے کہ بیچ ابرو یعنے بھوؤں کے پیدا ہوتا ہے اور سبب اسکا اگر گرمی کا غلبہ
ہو کر بیچ حس جگہ کے ہووے درد ہوتا ہے بمجرد نکلنے سورج کے شروع ہوتا ہے اور درد بہت
غلبہ کرتا ہے پس جب زوال آفتاب ہوتا ہے یعنے دن ڈھلتا ہے کم ہو جاتا ہے اور تمام
تسکین پاتا اور اس درد سے معلوم نہیں ہوتا گویا پیدا ہی نہ ہوا تھا پھر جب صبح ہوتی ہے
وہی حالت ہو جاتی ہے یعنے درد پیدا ہو جاتا ہے اور بدستور گھٹتا بڑھتا جاتا ہے علاج
اسکا کافور کو روغن گل بیچ ملکر کے بیچ ناک کے ٹپکاویں اور اگر سبب چڑھنے بخارات
کے بدن سے طرف دماغ کے یہ درد پیدا ہو تو بیمار منہ کے بل لیٹا رہیگا اور پوست
پیشانی کا کھچ جاویگا علاج اسکا خون نکالنا ہے اور تدبیر اسکی ایسی کریں کہ بیمار
لیٹے ہووے یعنے کسی چیز کو کر کے اور دونوں ناک کے کھلا دیں یقین واثق ہے کہ
ہووے گی اور جو شاید پس اگر تکلیف ہووے تو فصد سر کی لیں اور سر کا اور کان و سر کھا کر
ورنہ آرام ہو ایسی حالت

فصل اکیسوین بیان زکام اور نزلہ کے

جاننا چاہیے کہ فضول دماغ سے یعنے رطوبت اگر ناک کی راہ سے بطریق مرض کے نکلے تو اسکو زکام
کہتے ہیں اور جو وہ رطوبت واسطے حلق کے گرے نزلہ نام رکھتے ہیں پس علامت
زکام کی رقیق ہونا رطوبت کا ہے اور سرخ ہونا دلیں اور علامات برودت یعنے سردی کا غلبہ
رقیق ہونا مادہ کا بغیر سوزش کے علاج بیچ تعدیل مزاج کے کوشش کریں اور بیچ مادی کے
تنقیہ جسمانی کریں حاصل کلام کا بیچ زکام کے پہلے تنقیہ تمام ہے ایسی چیزیں کہ مادہ کو نکلنے
سے روکیں ہرگز نہ دیں اور بلغم کو نرم رکھیں اگر قبض ہو اور سر کو چھپائی رکھیں اور بیچ زکام گرم اور
بیمار سر کے جو آب عرق لیتے ہووے بہت سی احتیاط رکھیں اور حرکت شکر سے روکیں اور کھانے
چیزیں دودھ اور دودھ بھی اور بالائی وغیرہ سے پرہیز کرائیں اور گوشت بھی کہ شوربا پر ہو کھاوے

کر بہنا ہوا پایا کیا ب البتہ ضرر ہیں کستا ہے اور سرنگون کرنا اور حرکت سمت کرنا بھی ستمنع
ہے اور اگر کہا لسی ہمراہ زکام ہو تو اوسکی بھی حمایت کرین فائدہ ماسری اور باد تسام یہ دونوں
ورم ہیں اگرچہ سر کے ہوتے ہیں لیکن بسبب سکے دفع ہو جانا انکا ممکن نہیں ہے آخر کتاب میں بیچ
بیان بیماریوں متفرقہ کے مع علاج اور تدبیر اور تشخیص ان دونوں ورم کی انشاءاللہ المستعان
لکھا جائیگی فقط

باب ۲ امراض عین یعنی آنکھ کی بیماریوں کے بیان

اور جیسا احسان بصیرت کی روشن ہو کہ چشم مرکب ہے سات طبقہ اور تین رطوبت اور ایک عصب
مجوف سے کہ وہی عصب یعنی پٹھہ محل نور ہے اور بیچون بیچ مین آیا ہے اور جلیدیہ ایک
جوہر یخی ہے کہ نام ایک رطوبت کا ہے تشبیہ یعنی صورت اسکی بالکل برف جمع کرکے دیکھے میں آتے ہین
اسی رطوبت میں متصل ہو کر بیچ عصبہ کے منتہی ہوتی ہیں اور قوت باصرہ کہ خالق اکبر نے بیچ اوس
عصبہ کے ایسی عطا فرمائی ہے وہ سب ریاست کرتی ہے اور اسکا نام دیکھنا اور بینائی ہے
مجوف کے معنی جوف کے ہیں اور جوف اوسی کہتے ہیں کہ جو چیز درمیان سے خالی ہو اسواسطے نام
مطلق اس عصبہ کا اندرون خالی رکھا ہے کہ بیچ اوسکے نور آوے جاوے اور
بہمعنی ہمارے نے کہ ترجمہ عصبہ کا رگ کر دیا اور لفظ رطوبت کا پانی ترجمہ کیا افسوس
او صد ہزار افسوس ہے کہ آبرو الفاظ کی کھو دی اور بیٹھے اور رگ کا اصلا فرق نہ سمجھا چونکہ بیان
اسکا متعلق تشریح اعضا اور کلیات طب ہے اسکا بیان جا بجا ہو سکا اگر تاکید کرنا لہٰذا فصول بیانی
موقوف کی اگر حیات مستعار باقی ہے اور جناب کبریائی ورمددگار رہے کوئی رسالہ بیان تشریح
اعضا میں اگر اردو کیا جائیگا بخوبی واضح کر کے شرح و بسط تحریر ہوگا واللہ یہدی الی السداد
و علیہ الاعتماد القصہ دوسرے طبقات اور رطوبتین زیادہ اسواسطے بیان او حفظ اس رطوبت
مذکورہ اور عصبہ نور ہ کے بین اسے اوضح ہو کر اوس طبقہ مین کہ باہر کی ہے اور چھوٹی ہین تاہی اور سفید رنگ
دکھائی دیتا ہی طبقہ ملتحمہ ہے اور ملتحمہ کہ یہہ طبقہ قرنیہ ہی مگر بڑی ونوالیسی ملی ہوئی ہے کہ گویا ایک ہی مین چنانچہ جہاں
آنکھ سپید نظر آتی ہی ملتحمہ ہے اور جو کہ سیاہ معلوم پڑتا ہی وہ قرنیہ ہی اور بعد ان دونوں طبقوں کے

۴۹

طبقہ عنبیہ ہے اور یہی طبقہ چیز رنگیں ہے اور رنگ پر اعتقاد کا کہ جسکو ہند میں ڈھیلا آنکھ کا
کہتے ہیں اسی سے ہے والا قرینہ ساتھ ذات او صفات لیے کے نہایت صاف او
شفاف واقع ہوئی ہے اور درمیان اسی عنبیہ کے ایک سوراخ ہے کہ اوسی سے
و نکلتا ہے اور جو چیزیں کہ دیکھی جاتی ہین اسی سوراخ سے لکھاتی ہیں اور جلیدیہ پر جا کر منعکس ہو
ہین محل حدوث نزول الماء یعنی موتیا کا پانی اترتا ہی جس سے انسان اندھا ہو جاتا ہے یہی ثقبہ
ہے یعنے سوراخ کہ جسکا بیان ملا کیا گیا اور عنبیہ کے بعد رطوبت بیضیہ ہے اور یہ رطوبت
چونکہ قوام و شفافیت اور سپیدی مین مانند سفیدی بیضہ مرغ کے ہے لہذا رطوبت بیضیہ نام
رکھا ہے اور پس از عنبیہ طبقہ عنکبوتیہ ہے اور اوسکے بعد رطوبت جلیدیہ ہے جسکا تو
ہمیں بیان کیا اور اوسکے بعد رطوبت زجاجیہ ہے اسکے بعد طبقہ شبکیہ ہے اسکے بعد
طبقہ مشیمیہ ہے اسکے بعد طبقہ صلبیہ ہے کہ ملا ہوا استخوان کاسہ سے ہے چونکہ بیماریاں بعض
ہر ایک طبقہ کے ساتھ اور ہر ایک رطوبت کے ساتھ خاص ہیں اور شمار اونکا تعداد حصر
سے باہر ہے جو بیماریاں کہ مشہور ہیں اور سامنے آتی ہیں انکا بیان کیا ... لکھا اور ذکر کیا

فصل پہلی رمد یعنی آنکھ دکھنے کے بیان مین

وہ رمد ایک ورم ملتحمہ ہے اگر خون سے
یہ ورم ہو گا چشم سرخ اور گران ہوگی اور درد بہت ہوگا اور چیپڑ بہت آئیگا اور جو صفرا
باعث اس ورم کے ہوگا سوزش بہت ہوگی ساتھ درد کی اور چیپڑ یعنی چیپڑ بہت آئیگا
مثل چیپڑ خون کے اور جو بلغم سے یہ ورم ہوگا سپید ہوگا اور انتفاخ یعنے پھولنا کثرت سے
ہوگا اور چیپڑ اور آنسو بہت آئینگے اور جو سودا سبب ورم ہے سخت ہوگا اور
نفع نہیں ہوگا اور چیپڑ بالکل نہ آئیگا مگر ایک برہم ہوگی یعنے ایک رنگ سیاہ ملے گی اور
بیماری رہیگی اور درد سر بھی ہوگا اور جو یہ ورم ریح سے ہوگا تو قطعاً آنسو یعنے بوجہہ نہوگا
اور چیپڑ بھی نہوگا الغرض علاج تنقیہ حسب دکھ کرنا لازم ہے اور چاہیے کہ فصد و مسہل تک
سود وا آنکھ مین لگائیں اور جو سبب ورم کا خفیف ہو دے تب بھی تین دن کے بعد دوا لگا

۵۰

۵۱

نے مقیر بانرز لکہا ہے اور بہترین طلا و نکار مدرکرم کے واسطے صفص نکی یعنے رسوت ہمراہ شیر
دختران کے حلق کے زیر و بالا ئی چشم اور ادر ہی لگائین اور جو درد شدید ہوتا ہو اندک ایون بہی
اسمین ملالین اور چاکسو پیسکر چہر کیا سب قسمون آنکہ دکہنے مین فایدہ تمام رکہتا ہے ولکن
بیند روز کے استعمال کرنا چاہیے صفت زرد رچاکسو مقشر کی یعنے چہلکے دور کرکے بیچ سیر کھیر
لے میکنوں گرم ہے مین پکاوین اور جو کراہت ہو تو دو حصہ چاکسو اور ایک حصہ مغزی
اور ایک حصہ امیران جینی ان تینون کو خوب پیسکر کر اسد سرمہ کے ہوجائین بیچ آنکہ کے
بہر کین اور انزروت کہ ایک قسم گوندہ کی ہے اوسکو بہی مدبر کرکے لگانا فائدہ کرتا ہے
مدبر کے معنی اصطلاح اطبا مین یہ ہین کہ انزروت سفید کو بیچ شیر خر کے بہگو کر سایہ مین
خشک کرین اور اگر بدلہ امیران کے بہی انزروت ملالین تو بہی ہوسکتا ہے الغرض اجتناب
ہر قسم گوشت سے اور جو چیزین کہ بخار انگیز ہیون لازم ہے فائدہ آنکہہ کمنا کہ چشم اطفال
مین ظاہر ہوا اسکا نام اطبا نے ورد نیج رکہا ہے اور حجامت یعنی سیکہی لگانا سر کے پیچہ
یعنے گدی پر اور جونکین اوپر بنا گوش کے نہایت نفع بخش ہے علی ہذا زرور مذکور بہی
فائدہ کرتا ہے فصل دوسری ظرفہ کے بیان مین وہ ایک نقطہ خون کا ہے کہ اوپر
ملتحمہ کے ظاہر ہوتا ہے علاج خون بازو کبوتر سے ایک قطرہ یا لطسے تنہا یا ساتہ
دل رمنی کے ملا کر تازہ تازہ ٹپکا دین اور کندر ایک دانہ اوسکو جلاوین اور دہواں اوسکا
اوس نقطہ پر پہونچا دین اور کہوی سبب قوی سے یہ نقطہ پیدا ہوا ہو تو پہلے فصد لیوین
اور پچہنے لگائین اور مسہل دیوین پہر ان دواؤنکا استعمال کرین فصل تیسری
بیچ ظفرہ یعنے ناخنہ کے بیان مین وہ غشا ایسا کہتے ہین کہ وہ ایک تار دلی عضلی ہوکر ملتحمہ پر ظاہر
ہوتی ہے اور اکثر کوے آنکہہ مین کہ ناک کی طرف سے شروع ہوتا ہے علاج نمک طبرزد
کہ جسکو اہل ہند نمک لاہوری کہتے ہین ایک سلائی بنا دین اور بلحظ بلحظہ آنکہہ مین دیکر
بکثرت پہیرتے رہین اور اگر مادہ کا سبب بہت ہو تو یہی تدبیر عمل مین لاوین یعنے

نقصان رسان ہوتی ہیں اور ساتھ صاف پانی کے کلیان اس سے کلی مسہور یہ مستعمل ہے
اور ان چیزوں سے کہ خشم پیدا کرتی ہیں پرہیز کریں اور دو کمیں کو طعرہ غذا سے
اور شکار کی کو کال ڈالے اور تیتر اور اس کو پس شکار کی کو ساعت مردہ
ایز کر کی آفت نہ پیدا ہو ہمار **فصل چوتھی بیچ بیان بیاض کے** اور وہ
ایک سپیدی ہے اور یہ سیاہی آنکھ یعنی پتلی کے پڑتا ہے تشخیص طبیبوں کی
اگر یہ سپیدی پیدا ہوئے جسم قریب سے اور پر قرنیہ کے ہے علاج کے دریا
کمیں اور آنکھ میں ہو جانا دین نقیص کامل ہے کہ ستاں برعقا استعمال
اور سین اور سینی تنقیہ دماغ مقدم جانین اور کہتے ہیں کہ جانا سپیدی کا
بنا ہو یہ بہت فائدہ کرتا ہے مرکب جائے سپیدی چشم کی اسطرح ہے
تھوڑی دیر زبان پر رکھے رہیں تو زبان درست یعنی کھردری ہو جاوے
اسکی پیدا میں **فصل پانچویں بیچ بیان سبل کے** اور یہ ایک مرض ۵۲
رگیں آنکھ کی منہ اور پہنچی ہوئی تقطیر ہوتی ہے ساتھ آہستگی کے
بے پیر آنسو بہتے ہیں اور ملیس تر ہو جاتی ہیں اسکو سبل رطب کہتے ہیں
علامتیں سوای رطوبت کے ہوں سبل یابس کہتے ہیں علاج تنقیہ کریں اور
فصد سر رو کی کھولنا ہے بعد اوسکے رگ پیشانی اور رگ کنپٹی کی کھولنا چاہیے
بعد تنقیہ تمام کے تنقیہ تمام ہو جاوے اور اوس جگہ کہ سبل رقیق ہو شیاف
لگاویں اور بیچ سبل غلیظ کے شیاف احمر اور باسلیقون اور بیچ سبل
لازم ہے کہ قبل دوا لگانے کے اور بعد اوسکے حمام کرنا ضرور ہے اور
سبل پیدا ہو جاوے تو ادویہ گرم استعمال کریں نہ سرد اور استفراغ اور جذب مادہ
کرتا ہے اور زردہ بیضہ مرغ کا اور پشت چشم کے لگاویں کہ دور کو نفع
پیچے آنکھ دیکھنے نہ پاوے اور اگر ساتھ اس تدبیر کے زائل نہ ہو تو لقط کریں

ساتہ اوس طریق سے کہ کہحال جاتے ہین **فصل ۶** بیچ بیان انتفاخ ملتحمہ کے لینے پہول جانا
ملتحمہ کا آب معلوم کرنا چاہیے کہ فرق ورم اور انتفاخ مین اسقدر ہے کہ مادہ ورم کا بیچ عضو
کے اتر کرجاتا ہے اور انتفاخ بیچ خلل عضو کے دراتا ہے پس لیجیے بر سبیل مجاز کے ورم کو بھی بیچ
انتفاخ کے بولتے ہین حاصل کلام کا اگر انتفاخ کا سبب بیچ ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ دفعتا ظاہر ہوگا اور پہلے بیچ گوشہ چشم کے ایسی سوزش پیدا ہوگی جیسے کاٹنے چیونٹی کی سے
ہوتی ہے اور اگر مادہ بلغم سے باعث انتفاخ ہوگا تو بتدریج ہوتا ہے اور درد اسقدر نہیں
ہے اور جو انگلی سے دباو اثر دباؤ کا دیر تک رہتا ہے درصورتیکہ مادہ غلیظ ہو اور جو بلغم
مائی سے یا انتفاخ ہوگا اثر دبانے انگلی کا نہ رہیگا **علاج** تنقیہ حسب مادہ کرین اور ساتہ تدبیر
ردع بارد کے کہ ہم ابھی اشارہ کرچکے ہین رجوع کرین اور بیچ ریحی کے کچہ دوا نکرین کہ اکثر
خودبخود زائل ہوجاتا ہی **فصل ۷** بیچ حکہ ملتحمہ کے لینے کھجلانا آنکہ کا اس حکہ مین ایسی
خارشت ہوتی ہے کہ کھجلاتے کھجلاتے پلک سرخ ہوجاتی ہی یہانتک کہ زخم ہوجاتا ہے
علاج طعام شور اور تیز و تندی پرہیز کرین اور تنقیہ ساتہ فصد اور مسہل کے کرین اور جب
کہ اور رقیق ہے کہ تندی نزلہ کی ہے کہ نمین اور سیاہی اوسکی بیچ آنکہ کے ہین اور آنکہ
اور سنا یابی گرم سے دہوتین **فصل ۸** توثہ ملتحمہ کے بیان مین توثہ ایک گوشت نرم
اگر آنکہ کی پلک تیزین مین ظاہر ہوجاتا ہی **علاج** پہلے تنقیہ کرین بعد ازان دوسنگار
فصل ۹ بیچ بیان ودقہ ملتحمہ مین ودقہ ایک پہنسی ہے سرخ ہو خواہ سیاہ کہ آنکہ میں
ملتحمہ پر ظاہر ہوتی ہے اور اکثر کوئی رمین پیدا ہوجاتی ہے **علاج** تقیہ کرین اور جاننا چاہیے
اگر مادہ ودقہ کا ساکن ہی ہوتا ہی تو کوئی پڑیکی گلاب مین ترکر کے رکھین یقین کامل ہے
کہ زائل ہوجائیگی بے تدبیر دیگر کے **فصل ۱۰** بیچ بیان دمعہ مین یعنے آنسو نکلنا آنکہ
سے اگر سبب گرمی کا ہو سرمہ لگائین اور جو سردی سے ہو باسلیقون بہت نفع بخشتا ہے
اور اگر ضعیف عضلہ چشم سے ہو تو خشخاش ملیلہ زرد کو جلا کر اور بازو اور نمک ہندی ان

تینوں کو ترشہ جبانکر استعمال کریں اور جسکے بیچ زمانہ قلیل کے قطرہ آنسو کی گرین اور پیر خوف
ہو جاتیں اوسکو بولا لیتس کہتے ہیں تدبیر اوسکی تنقیہ بدن کا ہے پس دوائیں آنسو لانے
والی اور محلل مانند باسلیقون لگائیں تمرحم کہتا ہے کہ محلل اور بہتر شیاف احمر اور
باسلیقون اور بہتر لیمو مرادر زعفران وغیرہ ملک پر ضماد کریں **فصل ۱۱ بیچ بیان خورش آنکھ کے** سبب
سوزش کا اگر مادہ گرم ہو تنقیہ کریں بعد اسکے مادہ ہو تو تیار کر کے بیچ غورہ کے پروردہ کر کے
لگا دیں اور کاسنی کو کوٹکر سکے اور عرق گل ملاکر ضماد کریں سود مند ہے اور جو ابیسی
میں اسکے کافور اضافہ کریں تو اور بھی مفید زیادہ ہے **فصل ۱۲ بیچ بیان قذی**
کے معنی قذی کے یہ ہیں کہ کوئی چیز بیچ آنکھ کے پڑ جاوے جب جانیں کہ کوئی چیز آنکھ
میں پڑی ہے احتیاط یہ چاہتی ہے کہ قطعاً آنکھ کو نہ ملیں اسواسطے کہ اگر کوئی شی سخت
ہوگی لا شک ملنے سے آنکھ میں چبھ جاویگی تدبیر اوسکی وہ ہے کہ پانی گرم سے منہ
اور شیر زنان آنکھ میں ٹپکائیں اور اگر چیز گری ہوئی دکھائی دیتی ہو ساتھ روئی کے
پالنے کے آہستگی سے نکال لیں جیسا کہ کپڑے کو پھونک کر آنکھ میں لگاتے ہیں اور
وہ شی بسبب گرمی بھاپ کے نکل آتی ہے اور اگر غائب ہے تو بہت اندیشہ ہوتی ہو
اور ساتھ اس تدبیر کے نہ نکلے تو قند سفید باریک پیسیں اور بیچ آنکھ کے بھر دیں اور ایک ساعت
توقف کریں اسواسطے کہ وہی قذی لپٹے آنکھ میں پڑی ہوئی بیچ قند کے لپٹ
جاوے اور تعلق اوسکا آنکھ سے چھوٹ جاوے پس ساتھ روئی کے اٹھا لیں اور اگر قذی
کوئی جانور مثل مچھر یا مکھی وغیرہ کے ہو کہ اکثر بیچ آنکھ کے پڑ جاتا ہے اور قرنیہ میں جا کر لپٹ
جاتا ہے چاہیے کہ طین فارسی کہ فارسی میں گل سرشو کہتے ہیں وہ سبز بین
سر دھونے کی مٹی ہوتے ہیں باریک پیسیں اور آنکھ میں ڈالیں اور ایک ساعت آنکھ کو
بند رکھیں تو وہ حیوان ناگاہ حدقہ سے جدا ہو کر اوسمیں لپٹ آوے پس روئی
سے باہر نکال لیں یا ساتھ انگوٹھے کے ٹونٹی کر اوسکا پہلو دار ہو وے آنکھ میں ہو کہیں اور

چھیدنے یکنے کے آنکھہ کو ساتھ پانی گرم کے دہوئین تو جیواں جدا ہو جاوے اور اوسی گوتی سے آہستہ آہستہ کہولا دین تو چکنا فذی کا آنکھین نرہے پہر کپڑے بارونی سو اٹہا لین اور جو کوئی ریزہ شیشہ کا یا مانند اسکے احیانا آنکھہ میں پڑجاوے تو ساتھ اون اوزارون کے کہ مخصوص واسطے اس کار کے پاس کحالون کے ہوتے ہین یا جس حیلہ سے کہ ہوسکے نکالین اور پیچہے دودہ عورتون کا ہمراہ سپیدہ بیضہ مرغ آنکھہ مین ٹپکائین تو ضرر چسپیدگی موقوف ہوجاوے **فصل ۱۳ بیان ضربہ** مین یعنے آنکھہ مین چوٹ لگی کہ اوس سے ورم یا سرخی طاری ہو **علاج** فصد لین اور طبع کے نرم رہنے کا خیال ضرور ہے جو قبض ہو تو فوراً کہ مرا دالو بخارا اور سپستان اور تمر ہندی اور ترنجبین وغیرہ سے بے دلوین تو طبع نرم ہو جاوے اور حجامت لیس بہی لازم ہے اور بعد تنقیہ سپیدی تخم مرغ یا زردی بیضہ مرغ روغن گل مین مخلوط کرکے آنکھہ پر رکہین اور جب درد ساکن ہوجاوے تو رسوت وغیرہ لگاوے اور کہو دی یعنی نیلاہٹ باقی رہے کندر وفوفل اور سنگ ببل یعنے وہ پتہر کہ درمیان تہیلیون ببل کے پایا جاتا ہے اور زرنیخ یعنی ہڑتال باہم ملا کر طلا کرین تو کبودی دور ہو جاویگی اور جو احیانا تلوار یا تیر یا چہری وغیرہ سے زخم ایسا پڑا کہ تفرق الاتصال یعنے گوشت پوست پہٹکر آپس سے جدا ہو گیا اور ملتحمہ کو اس سے صدمہ پہونچا ہو اس صورت مین بہی فصد لینا ضرور ہے اور زردہ بیضہ مرغ اوس مقام پر پارچہ مین لگاکر خواہ فقط زردہ بطور ضماد لگانا مفید ہے اور اصلاح حرارت مین متوجہ ہونا مناسب ہے تاکہ قرحہ نہو جاوے یعنے زخم نہ پکے **فصل ۱۴ بیان** قرحہ عین مین یعنے آنکہ کے زخم مین جاننا چاہیے کہ ریش کل طبقات چشم مین ممکن ہے کہ حادث ہو اور بہتر اور سالم تر ہونیکا وہ ہے کہ ملتحمہ مین ہووے اور کم درد ہووے اور قرحہ ملتحمہ او قرنیہ اکثر دیکہا جاتا ہے اسی کی علاج بہی آسان ہے بخلاف اور قروح طبقات کے کہ بجز درد وایذائ شدیدہ کے کوئی چیز اور کچہ آثار قرحہ کے پیدا نہین ہوتے مگر بعد غلیان یعنے جوش کرنے مدہ یعنی پیپ رقیقہ کے علاج بہت جلد کرین اور فصد کیفال کرین

اگر ہر صبح میں جون مدد سے نکالین اور طبع مرہم رکہیں ورد جو درد کرے تیز زمان ٹپکاوین
اور جو جلدی پختہ ہووے لعاب حلبہ یعنی میتہی مغسول ٹپکاوین مراد مغسول سے یہ ہے
کہ میتہی پانی میں ڈیڑہ پہر بہگوئین پہر اوس پانی سے نکالکر دوسرے پانی مین کہ بیس حصہ زیادہ
ہو جوش دین جب نصف رہجاوے صاف کرلین یہانتک کہ میتہی مدکو خوب پختہ ہوجاوے
اور پیپ جاوے اوسوقت دودہ ساتہ شہد کے ملاکر ٹپکاوین تو پیپ اوس عیب کو سیج تنکہ
کو ہے جو پاک کرنگی بعد ازان شیاف ابیض کندر مرہم استعمال کرین نسخہ شیاف کندر کا یہ ہے کندر
دس درم انزروت پرورکیا ہوا ایک درم زعفران دو درم میتہی کے لعاب میں ان دوائون کو
پیسکر شیاف ساتہیں اور مکرر آنکہ میں ٹپکائیں اور اگر جتنگی قرح اور پہنسی مطلوب ہے تو لیپ
کرے اور آنکہ پر گدی رکہکر پٹی سے مضبوط باندہین اور اگر اثر قرح کا بعد اندمال ہو
رہجاوے تو جو چیزیں کہ واسطے نشانون اور داغون چیچک کے مخصوص ہین کام لیجائیں کیونکہ
بعد اندمال زخم کے پڑتے ہین البتہ دور ہوجاینگے اور ہڈی بوسیدہ کا ہین گسکر لگانا
واسطے دفع کرنے کل داغون کے مجرب ہے **فصل ۵ المہتہ** کے بیانمین جاننا چاہئے
کہ یہ لفظ مشترک ہے کیونکہ جو گرانی پلک مین ریح سے ہو اور جس شخص کو کہ یہ مرض پیدا ہو
جب سوتے سے جاگے تو یہ معلوم ہو کہ آنکہ مین اوسکے ریت پڑی ہے یا سبب قیح کے سر
قرنیہ جمع ہوگئی ہو اور یا دوسری کہ ملتحمہ مین پائی جاتی ہے باعث ضعف نظر کا ہووے
اور جملہ شی غبار آلودہ دکہائی دیں بہی یہ نام رکہتے ہین **علاج** جو کچہ کہ مخصوص پلک کا ہے
بیشتر بیان کرینگے ہم اور جو کچہ کہ ساتہ قرنیہ کے خاص ہے تدبیر اوسکی اول تنقیہ
مادہ کی ہے ساتہ استعمال کرنے لعاب میتہی اور السی کے اور اکثر حمام کا استعمال کرنا اور
بعد اوسکے واسطے نشف یعنے دفع رطوبت کے مارقشیتا عقبی کہ جسکو مہد ہیئج نامی
کہتے ہین باریک پیسکر کے جو کچہ کہ فائدہ دیتا ہے بس اگر یہ فائدہ نہ کرے اور باقی ابعارت
کا مسہد یستکاری کرین والا ترض کیطرح کرین کہ آفت دوسری پیدا ہو اور جو مجرب ہے ساتہ

انتہ سے خصوصیت رکہتی ہین اوریہ معالجہ رمد سوداوی سے بیان کیا گیا ہی استعمال مین
لاوین اور ساتہ اسکے علہ یعنے میتہی لونا خونہ او رہابونہ کے ضماد کرنا ہی نفع رکہتا ہی **فصل ۱۶**
بیچ بیان شتا کے یعنے شبکوری کہ جسکو ہندی مین توندی کہتے ہین **علاج** شہد کو عرق سونف مین
ملکر بیچ آنکہ کے لگانا اور زہرہ کلیجی مین کری کے نامکر کہ بیاری بکری سو مجبو ہین اور آنکہ
لیوین اور وہ رطوبت کہ اوسکے پکنے مین نکلے آنکہ مین لگاوین کہ بہت جلد نفع بخشتا ہی اور جو
لیوین کہ مادہ بہت ہی تو مسہل اور فصد تجویز کرین یہ سب مراد پر رائے طبیب کے مفوض کیے
گئے ہین **فصل ۱۷** اجہر کے بیان مین یعنے روزکوری کہ ہندی مین دہوندی بولتے ہین **علاج**
بہیجا اور کلیجا بکری اور گوشت گائی کا اور بینائی کہلاوین اور دودہ عورت کا سر مین اور ناک مین
بہی ٹپکاوین اور ٹہنڈے پانی مین غوطہ لگاکر آنکہ کہولین اور شربت عناب نوش کرین خواہ
شربت بنفشہ اور نیلوفر اور آب ریباس بہی سفید اور تیز زن مین روغن بنفشہ اور روغن کدو اگر
اضافہ کرین واسطے ترطیب کے سودمند زیادہ ہے **فصل ۱۸** بیان صداع اور شقیقہ عین
اور صلیم مین یعنے درد پیدا ہونا آنکہ کے ڈہیلے مین یا ایک جانب درد ہونا آنکہ مین اور لیکن مین ہے
کہ بیچ عمق جسم کے پیش ہوتی ہے اور وجع مسلی ہوتا ہے یا ضاغط ہوتا ہے مراد مسلی سے
درد ہے کہ گویا سوئی چبہتی ہین کیونکہ مسل کہتے ہین سوئے کو اور معنی ضاغط کے سبد مین بہنچے
کے ہین گویا اس درد مین یہ معلوم ہوتا ہے کوئی چیز آنکہ کو بشدت بہیچتی ہے اور کبہی
بہی درد شرکت پاتا ہی اور بہی سرمین اور درد کہ شقیقہ سر کے کہ امراض سر مین ہمنے بیان کیا ہی
پہر عود کرتا ہی دلدار علامت آنکہ کہ کسی کی نہین ہوتی **علاج** بہی اس شقیقہ چشم کا بعینہ علاج
شقیقہ سر کا ہے مگر اسمین اسقدر فرق ہے کہ دوا ویہ آنسو لانے والی مثل شیافات سماق وغیرہ
کے استعمال کرنا بہتر ہے اور بیچ قطع کرنے شریان کنپٹی کے سبقت کرین تو کوئی اور آفت
پیدا نہو جاوے **فصل ۱۹** بیچ بیان جحوظ العین کے یعنے آنکہ کا نے ورم ہونا اور یہ معلوم
ہونا کہ آنکہ باہر کو نکلی پڑتی ہے **علاج** اول تنقیہ مادہ کا کرین اور بعد ازان چہوٹی سرکو

٥٧

اگر آنکھ پر لگایا کرین الغرض اس بیماری آنکھ مین کی غذائی کرانیست سوء سبب فصل ۱۲

بیان تغور القرنیہ مین یعنی بلند ہو جانا قرنیہ کا علاج اسکا بھی تنقیہ ہر خلط غلیظ سے اور بعد اسکے ذرور اصفر آنکھ مین چھڑکنا اور ساتھ پانی گرم کے سینا اور آنکھ کا دھونا اور اکثر پانی گرم کے بخارات پر سر جھکانا اور خاصہ اس بلند ہونے کا یہ ہے کہ ایسا سخت ہوتا ہے کہ اگر سلائی کسے دبایئے پر گر بیٹھ جاتا اور آنسو قطعاً نہین آتے اور مزبان یعنی ٹبس ہابت ہوتی ہے برخلاف پھنسی کے کہ وہ قرنیہ مین پڑھاتی ہے اور نرم ہوتی ہے اور دبانے پر دبتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے نسخہ ذرور اصفر کا یہ ہے انزروت دس درم صبر یعنی ایلوا حضض یعنی رسوت ہر ایک دو درم زعفران اور مرکی کہ ہندی مین مرل کہتے ہین ہر ایک ایک درم ان سب دواون کو باریک پیسکر پارچہ سے چھانکر مانند سرمہ کے ہو جائے بکار لیجاوین

فصل ۱۲ بیچ بیان بثور القرنیہ کے یعنی پھنسی کا قرنیہ مین پیدا ہونا جاننا چاہیئے قرنیہ کے چار طبقہ ہین کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سب مین بثور پیدا ہوتے ہین اور کاہی بعض مین حاصل کلام کا کسی مین قرنیہ سپید دکھائی دیتا ہے اور کسی مین نہین بھی دکھائی دیتا ہے اور وجہ اسکی بڑی بڑی کتابون مین مذکور ہی اس مختصر مین اگر بیان کیا جاے تو کتاب بڑہ جاویگی پس جس کسی کو کہ دیکھنا منظور ہو بیچ کتب طبیہ کے دیکھا کرے الغرض اگر قرنیہ سفید ہوگی تو سفید دکھائی دیگا اور جو سیاہ ہوگی تو سیاہ اور جو سیاہی اور سپیدی دونوں ہوگی تو بھورا سا معلوم ہوگا اور جو زرد ہوگی تو آنکھ کنجی مثل چشم گربہ دکھائی دیگا علاج فصد اور مسہل عمل مین لاوین اور ابتدا مین ضماد رادع یعنی وہ دوائیان کہ مادہ کو روع کرین جیسے مبادین اور انتہا مین شیاف ابیض کندری کا استعمال کرین نسخہ شیاف کندری کا یہ ہے سفیدہ قلعی کا اور کتیرا اور صمغ عربی ہر ایک تین درم نشاستہ ایک درم اور کندر ایک ماشہ ان سب دواون کو مہین پیسکر اور چھانکر ساتھ لعاب اسپغول یا سپیدی انڈی مرغ مین ملاکر شیاف بناوین اور انحطاط مین شیاف ابیض آنکھ مین لگاوین

فصل ۲۲ موسرج کے بیان مین جبکہ پردہ قرنیہ شگافتہ ہوکر او عنبیہ نجی سے ابہر
قرنیہ کے اسرآدے جب یہ نام رکہتی ہین خواہ وہ نوابی چیونٹی کے سر کے برابر زیادہ
اس سے اور جو جسم اسکا مختلف ہو تو نام بہی خلاف اسکے رکہتی ہین چنانچہ اطبا نے
چند نام رکہے ہین راس النمل اور راس الذبابی اور عنبی اور تفاحی اور مسماری اور
قولولی اور فلکی شئ یعنے اگر ابہرنا عنبیہ کا سر مکہی کے برابر ہو راس الذبابی کہین گے
علی ہذا القیاس جس مقدار ابہرے وہی نام اوسکا رکہتے ہین **علاج** اوسکا یہی کہ اگر
ویسے کہ کنارہ قرنیہ کے شق یعنے پہٹکر موٹے ہوئے ہون تو ایسی محافظت اور کوشش
کرین کہ وہ نطوح اوس باہر جائے اور کثرت حرق لیعنی ٹس ہوکر بازر ہے اور یہ حفاظت ایسی کہ شیافہ
شستنا و اقلیمیا نقرہ یعنے میل چاندی کا اور سیب چلی ہوئی باریک پیسکر مانند سرمہ کے
ہودی آنکہہ مین ڈالین اور اکسیرین کہ نسخہ مرکب مشہور ہے اور معنے اسکے شافی کے ہین
اور بعضے کہتے ہین کہ نافع کے معنی ہین جو آنکہہ مین ڈالین بہتر ہوگا اور وہ نسخہ اکسیرین کا
یہی ادویہ کہ مذکور ہوئین فقط سرمہ شادنج کا اسمین ملالین اور آنکہہ مین ڈالیں اور صواع
جانہ چشم کے ایک گدی مدور قطع کرکے اور یا ٹکرہ شیشہ کا سوہن سے ریزہ ریزہ
کرکے بیچ تیلی کے رکہکے آنکہہ پر رکہین یا سرمہ سیاہ اور زیادہ غبار ساکے تیلی مین بہرکر
بجائے رفادہ آنکہہ پر باندہین تو بہی مناسب ہے اور یہہ سارے پٹی کے مضبوط باندہ لین ان
سب تدبیروں مین کہ تاکید کی گئی اسواسطے ہے کہ جبکہ کنارے شق شدہ قرنیہ کے غلیظ
ہوجاینگے پہر کوئی علاج ہرگز فائدہ نکریگا **فصل ۲۳** حول کے بیان مین یعنے بہینگا
کہ ہر چیز کو دو دیکہے اگر پیدائشی ہے تو اسکا کچہ علاج نہین اور جو غیر پیدائشی کسی سبب سے
ہے یعنے لڑکائی مین ہوگیا یا مرگی سے یا سلانے دایہ وغیرہ سے کہ طفل شیر خوارہ کو
ایکہی پہلو پر سلایا یا چمک بجلی سے یا ایسی آواز دہشت آمیز سے کہ بچہ خوف کہا کر چونک اٹہا اول
علاج اوسکا یہ ہے کہ کوئی چیز پارچہ سرخ ساتہ اوس جانب کہ کہ آنکہہ پہرتی ہے لٹکا دین

نوز کا ہمیشہ باعث سرخی کے ساتھ اوس طرف سے رعشت سی دیکھیگا ہیئت آنکھ کی
صورت اصلی پر آجاویگی اور جو یہ مرض عالم شباب میں ہووے تو سبب اوسکا تشنج عضلہ
متقلہ یعنے حرکت دینے والے ڈھیلی آنکھ کا ہوگا وہ دو صورت سے خالی نہیں یا بسبب
اوسکا یبوست ہے یا امتلا ہے اور نشان یبوست یعنے خشکی کا مقدم ہونا امراض تیز اور بیماری کا
ہے علاج اوسکا رطب یعنے استعمال کرنا اون چیزوں تر کا کہ تشنج یابسی میں گذرا او
شیر خر یعنے دودھ گدہی کا اور دودھ عورتوں کا آنکھ پر دینا بہت نفع دیتا ہے اور سبب امتلا کا نہ
ہونا مرگی کا سبب ہے اور ایسے امراض سخت دیرہ کا کہ ہمراہ تشنج امتلائی لازم ہے علاج اسکا
تنقیہ کرنا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ عضلات ڈھیلے آنکھ میں استرخا رہنے ڈھیلا
ہو جاوے علاج استرخا کا کریں جیسا کہ بیماریوں سر میں ہم بیان کر آئے ہیں اور جو زوال بھینگا
اور رطوبات سے ہووے علامت اوسکی یہی کہ ساتھ بھینگے پن کے آنکھ کو حرکت تھوڑی
کی بھی ہوگی علاج اوسکا تنقیہ کر دماغ معدہ کا ہے ساتھ ایارجات مقررہ کے اور جو یہ
کہ مادہ فساد معدہ سے ہے تو تجویز بلغم کی تجویز کریں یعنے سوء ہضمی بنو آمد بلغم میں
جودت پیدا ہو دفع مرض کا ہوجاویگا **فصل ۴۴** اتساع اور انتشار کے بیان میں
یعنے اتساع کے پھیلنا عنبیہ موقوفہ کا یا ثقبہ عنبیہ کا اور انتشار کے معنی پراگندہ ہونے نور
کے ہیں اجزائے چشم میں فقط یہ لازم کشادگی عنبیہ نہیں ہے اور ثقبہ عنبیہ میں
نہیں ہوتا اور اکثر کشادگی عنبیہ کی کشادگی ثقبہ میں بھی ہوتی ہے خلاصہ یہ
کہ کشادہ ہونا عنبیہ کا متعذر العلاج ہے یعنے اچھا ہونا نہیں قابل ہے مگر کشادہ ہونا ثقبہ
یعنے سوراخ کا البتہ تدارک ہوسکتا ہے علاج تحقیق سبب کا کریں اور متوجہ علاج
کے ہوں مثلاً اگر چوٹ لگنے سے ثقبہ پھیل گیا ہو یا باعث مادہ کا کریں اور اگر خلط
ہو تنقیہ کریں اور جو زیادتی رطوبت بیضیہ سے ہوا ورید ایسا اکثر ہوجاتا ہے او
یا بیضیہ سے ہوجاوے ان دونوں صورت میں بھی تنقیہ کریں اور اگر خشکی

عنبیہ سے لاحق ہو علامت اور علاج اوسکا ضعف بصر خشکی کے باعث سے ہوتا ہے عمل مین لاوین
کہ قسم یہ خشکی عنبیہ سے بچیل جانا بقیہ کا نسبت کل اقسامون کے اچھا ہوتا ہم بہی سخت دشوار
ہی **فصل ۲۵** ضیق حدقہ کے بیان مین یعنے تنگ ہونا سوراخ عنبیہ کا اگر پیدائشی ہی
تو باعث خوبی کا ہے اور تیزی قوت بصر کی اور اگر عارضی ہے یعنے لاحق ہو گیا ہے
تو باعث ضعف بینائی کا ہوگا نظر کرین کہ سبب اوسکا رطوبت عنبیہ ہے یا خشکی عنبیہ
یا کمی بیضیہ یا کیموس رویہ کی طرف ثقبہ کے آتا ہے پس آثار رطوبت و یبوست جو سبب کہا ہیہ کہ
ہین اونسے ظاہر ہوگا اور علامت رطوبت بیضیہ کی چہوٹا ہونا آنکہہ کا ہی اور حس جرکو دیکھی
اوسکی صورت خلاف نظر آوے اور علامت کیموس رویہ کی کم ہو جانا تپلی کا ہی یعنے دکہائی
دینا تپلی کا **علاج** بیچ یبوست عنبیہ اور قلت بیضیہ کے بدستور ترطیب ہی یعنے اشیاء
ترکا استعمال کرنا اور بیچ زیادتی رطوبت عنبیہ اور بڑے ہونے کیموس کی تنقیہ کر کر بعد اوسکے
بہی غایت ترطیب ترطیب ہے کیونکہ ترطیب کیموس کو قابل نکالنے کے کر دیگی **فصل**
۲۶ تخیلات کے بیان مین یعنے خیالات اور شکلین اور صورتین شل مکہی اور مچہر وغیرہ کے
بیچ آنکہہ کے دکہائی دینا معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تین طرح پر ہے پہلے مقدمہ نزول الماء کا یعنے
پانی اوترنا طبقون آنکہہ مین کہ جسکو سفید موتیا بند کہتے ہین دوسرے بخار معدہ یا فساد
طبقات اور رطوبات چشم سے تیسرے تیزی ہونا حس بصر مین یعنے بصارت ایسی تیز ہو جاوی
کہ ہر چیز کو بہت جلدی دیکہہ لے اور دریافت کرے پس اگر باعث نزول الماء سے ہے
خیالات کا قیام اور بقا ہوگا اور ہر روز ہر نظر خیالات زیادہ ہوتے جاوینگے اور اگر بیچ
ایکہی آنکہہ کے ہونگے **علاج** اوسکا ساتہ فائدون دیگر کے بیچ نزول الماء کے کہینگے اور
نشان بخار معدہ اور کمی و زیادتی خیال کی بیچ خالی ہونے اور پر ہونے معدہ کے اور
علامتین فساد اور طبقات رطوبت کی زنگار رنگ ہونے اجزائے چشم اور پہلے لاحق ہونے
بیماریون آنکہہ سے ظہور پکڑیگا علاج تنقیہ مادہ اور تنقیہ اجزائے چشم کا ہی حسب سبب کے

یہ تجربہ ہے اور علامت نشان وکاہے جس کی سلامتی بصارت یعنے بینائی اور تیزی دماغ
کی ہے حقیقتاً یہ مرض نہیں ہے بلکہ بینائی تیز ہو گئی ہے وہ بخار کے بدن سے اوٹھتے ہیں
اور نہایت چھوٹی چھوٹی چیزوں اور جسموں چھوٹے کو کہ ہوا میں پراگندہ ہیں دیکھتی ہیں مگر جو
دیکھنا ایسی چیزوں کا غیر عادت ہوتا ہے پس آدمی کو تشویش ہوتی ہے اور خیال مرض
ہوتا ہے پس یہ اسلیے مکدر کرنے اور کدورت پیدا ہونے ذکاوت دماغ اور تیزی بصارت کے
کہ یا پیچ پر لیسدار وغیرہ دین

فصل ۲۷ نزول الماء

یعنے اتر آنا آنکھ میں پانی کا اسی کو موتیا
کہتے اور یہ پانی ایک رطوبت ہے کہ رفتار سے تمام اتر آتی ہے ثقبہ عنبیہ میں تھوڑی
تھوڑی کر کے اترتی ہے اور اسی نقطہ میں ٹھہرتی ہے جو وہ رطوبت غلیظ ہے تو تمام
سوراخ کو گھیر لیگی اور بینائی بالکل جاتی رہیگی اور جو بعض جا سوراخ کو گھیر لے اور بعض جا
کھلا ہو اوسی قدر کہ کھلا ہو اوتنا ہی دکھائی پڑیگا اور جو رطوبت رقیق ہوگا اور اگرچہ سوراخ
احاطہ بھی کر لے مگر آگے دیکھنے کا ایسا نہیں ہوتا جیسا کہ رطوبت غلیظ ابطال رویت ۶۲
کر دیتی ہے اس قسم پانی اترنے کا نشتر رقیق نام رکھا ہے اور علامت اوترنے پانی
تمام کی بدلنی صورت تپلی اور جاتے رہنے بینائی سے سب ظاہر ہو جائیگی احتیاج بیان
کی نہیں ہے مگر ابتدا میں اسقدر خیالات رونما فزون ہونگے کہ لمحہ لمحہ پیش نظر اشکال
مختلفہ سفید سیاہ رنگارنگ کی اسید صورتوں مچھر پشہ مکھی وغیرہ معلوم ہو دکھائی دینگے اور
ہر دم آنکھ کے روبرو رہینگے اور فی الحقیقت ان اشیاء منظورہ کا کچھ وجود نہ ہوگا **علاج** ابتدا
میں دماغ سے تنقیہ کرو اور دس شریان پر کہ عقب کان کے ہے داغ دیں کر وہ رگ جو محل
نزول آب ہو داغ پختہ کھانے یعنے خوب جلجاوے اور بعد داغ کے جرم معرق بن
تک ستی داغ پر لیں پھر پنبہ روغن گل یعنے میٹھے تیل میں ملا کر کسیں کیونکہ جسقدر داغ
سے رطوبت سیلان کریگی بہتر ہوگا اور جو چیزیں مضر ہیں مانند جماع اور غذائی غلیظ وغیرہ
سے پرہیز کریں اور جب ایک سال بعد نزول کے گذر جاوے تو پانی کو ...

اور وہ پانی پھیل جاوے بلا تامل دستکاری کرنا لازم ہی ولیکن پہلے فصد و مسہل لازم ہی
کہ تنقیہ تمام بدن ہووے بسوی تنقیہ خاص بھی توجہ ہووے یقین ہے کہ بسیار سودمند ہو فائدہ
خیالات یعنی جو چیزین کہ دکھائی پڑتی ہین جب یاہ گہہ رہ جائیں اور پانی نہ اوترے تو جاننا چاہیے
کہ پردل یا ہنین ہی تخم پھیل رہا ہے بلکہ ابتدا آب زلالی ہے آنکھ مین لگانا ایسا فائدہ دیتا ہے کہ
پانی پھر نہین اوترتا اور ایسی ہی اگر پیشانی کی رگ کو داغ دینا مگر شرط یہ ہے کہ داغ شریان پر پڑے
اور خوب سمجھ ہووے حکم خدا سے پانی پھر نہ اوتریگا اور جو پانی اوتر آیا پھر دوا و داغ وغیرہ
کچھ فائدہ نہ کریگی مگر قدیم کی مراد دستکاری یہی ہے اور اس دستکاری کا طریقہ کحالون
مین مشہور ہے اور کبھی ایسا ہی ہوا کہ صاحب دل ایسا ہو کوئی صدمہ قوی سر پر پڑا
فوراً آنکھ کھل گئی اور بینائی روشن ہو گئی معلوم ہوتا ہے کہ پانی اوترا ہوا ہٹ گیا اور قسمین
مرض کی یعنی پانی اوترنے کے بہت ہین تمامی رنگ جیسے آسمانی یا ابر کی مانند رقیق یا ہلکی
اور بعض سبز یا زرد ہی اصفر احمر ابیض ازرق یا سرمئی اور کوئی ان قسموں سے قابل دستکاری
کے نہین ہے مگر جو ایسی ہی صلاح ہو تو شاید ہو جائے اور جو سفید اور نہایت صاف
اور شفاف ہے اور وقت ملنے آنکھ کے پھیل ہی جاتا ہے البتہ قابل دستکاری کے
ہے **فصل ۲۸** بیچ بیان سدہ عصبہ مجوفہ کے یعنی سدہ کرنے اور اترنے پانی کے
ہوتا ہے فقدان اوسکا سلامت ہونا پتلی کا ہی اور باوجود اس سلامتی کے بینائی باطل
ہوتی ہے اور یا آنکھ میں کچھ ورم ہوتا ہے نہ کوئی مادہ نیچے ڈالا ہوتا ہے **علاج**
تنقیہ دماغ کا کرین اور وہ رگ کہ گوشہ چشم مین ہے فصد کرین اور کنپٹی پر جونکین لگائین
اور سینگی آنکھ کی پنڈلی پہ لگانا اور تلوونکی مالش کرنا نہایت فائدہ بخشتا ہے **فصل ۲۹**
زرد چشم کے بیان مین یعنے بلی کی سی آنکھین ہون اگر یہ مرض پیدائشی ہے
تو اصلاح ہونا اسکی ناممکن بلکہ کالعدم ہے اور جو عارضی ہے خواہ بیچ ایام طفلی کے
لاحق ہو گیا ہو یا بعد ازاں جیسے سبب وہی تدارک ہون تعجب نہین ہے کہ زائل ہو

ترجمہ میزان الطب

اور جو سست رطوبت سے ہو پہلے تنقیہ بدن پھر آنکھ کا کریں اور جو خشکی سے ہو تو تر
کرنے کی کوشش کریں اور لسان زرد سے باطل ہونا بینائی کا ہے اور فرق بیچ زرقیت اور
اور آنے پانی تلی کے آنکھ میں استعداد ہے کہ اوترنے پانی میں پہلے خیال معلوم ہوتا
ہیں جیسا کہ ہم او پر بیان کر آئے ہیں احتیاج تکرار کی نہیں ہے اور اس زرقیت میں
کوئی صورت نہیں دکھائی دیتی ہے اور یہی بیچ بیچ کے لاغری آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے
اور دستکاری فائدہ نہیں دیتی **فائدہ** وہ زرقہ کہ حد بلوغ کے بعد جوانی میں زائل
ہو جاتی ہے اور اسکو رمد البین کہتے ہیں

فصل ۱۲ ضعف بصارت

کے بیان میں اگر ضعف بینائی بسبب غلبہ خون کے ہو وے فصد لیتوں اور رو
دوائیں کہ تلطیف خون کا کریں استعمال میں لاویں اور طلا وغیرہ میں پروردہ کر کے
اگر بیچ آنکھ کے لگایا کریں اور جو ضعف بینائی کا بلغم سے ہو تو بلغم کا نضج اور تنقیہ کریں اور
مسلیقوں کا استعمال کرنا نہایت سود مند ہے اور اگر اور کوئی سبب ہو تو موافق
اوسکے تدارک کریں اور جو ضعف نقصان حرارت غریزی سے ہو اور یہی
مخصوص وقت پیری کے ہے اور اسکا کوئی علاج نہیں لیکن واسطے حفظ ما
باقیہ کے ترقی رطوبت نہ ہونے دیں اور غیر رطوبت کہ ضرر دینے والی حرارت کی ہے
اسکے دفع میں کوشش کریں اور سرمے لگانا اکثر فائدہ کرتے ہیں خصوصاً سرمہ
کحل الجواہر نہایت مفید ہی اور نسخہ کحل الجواہر کا یہ ہے لعل فیروزہ مارقشیشا اسفیداج
ہر ایک دو درم مروارید بسد بلیلہ زرد ہر ایک تین درم شادنہ مغسول شیاف ابیض
بحری اقلیمیا ہر ایک یکدرم توتیا طباشیر وہیج ہر ایک یکمثقال آب عنزروت
چار درم سرمہ [illegible] کافور نخیل ہر ایک یکدانگ **فصل ۱۳ بیان تاریکی بینائی** کا جو
تاریکی میں یعنی کثرت سے ایک مکان میں بیٹھے کا اتفاق ہوا ہو اور اس کو
روشنی آنکھ میں کم دکھا گیا ہو یا رطوبت بیضیہ سیاہ ہو گئی ہو تو سلیقوں کا لگانا فائدہ

٦٤

اور دوای و غذای لطیف کا استعمال کرنا اور جو دفعتاً اندہیرے مین سے باہر نکل آنا باعث ضعف

بصارت کا ہو تو برقع آسمانی رنگ کا اور منہ کے لٹکا دین اور آفتاب کی روشنی کی طرف

آنکہہ اوٹہا دین اور غذا ایسی عمدہ کہلاوین **فصل ۳۲** بیچ بیان خفش کے مراد اس

سے یہ ہے کہ دنکو آدمی کو کم دکہائی دیوے پس اگر یہ بیماری پیدائشی ہو لا علاج ہو گر واسطے

سیاہ کرنے پلکون اور بیرون آنکہہ کے روغن بنفشہ کا دہوان آنکہون کو دین کہ اس سے

آنکہہ کو زور پیدا ہوگا **فصل ۳۳** قمور کے بیان مین لینے سرف اور سفیدی ...

ہیشہ کر آسی ضعف بینائی ہو مادے **علاج** کالا کپڑا جیسے پر لگا دین اور پوشاک و فرش

تمام کالا کرلیوین اور دودہ کا آنکہون مین دوہنا اور تلخ بادام کو کہل کر آنکہہ پر باندہنا اسمین بہت

مفید ہے اور قمور کے نزلہ سے ہو تو بادام تلخ اثر تمام رکہتا ہے **فصل ۳۴** ...

کے بیان مین یہ عبارت ہی آنکہہ کے دہلا ہونے سے اور ضعف بینائی کا بیچ اس مرض کی لازم

ہے علاج ترطیب کرین اور اگر سدہ ہو تو تنقیہ اور نفع بکار لاوین **فصل ۳۵** بیان

نقص الیبن کا لینے دیکہنا کل روشنی کا خصوص آفتاب کا برا معلوم ہونا اگر یہ بیماری روح ...

کی گرمی سے ہو علاج اسکا تبرید و ترطیب ہے اور اگر جاسنہ رمد چشم وغیرہ کی سبب پیدا ہو تو اس

کے دفع مین کوشش کرین **فائدہ** بیان طریقہ شناخت مزاج آنکہہ کا واضح ہو کہ اصلی

مزاج آنکہہ کا گرم و تر ہے اگر ایسا نہو تو اصلی مزاج نہین ہے نشان گرمی آنکہہ کا حرکت جلد

جلد کرنا اور ڈورون رگون آنکہہ کا ظاہر ہونا اور گرمی اسکی جسم کے چہونے سے معلوم ہوتی

ہے اور سرخی رنگت آنکہہ کی اور نشان سردیکا آنکہہ کے برخلاف نشان گرمی کی ہین

و نشان تری آنکہہ کا میل اور آنسو دنکا جاری ہونا اور بڑا ہونا ہی نشان خشکی آنکہہ کا

برخلاف نشان تری کی ہے آنکہہ کالی سب قسم کی آنکہہ سے زیادہ گرم و تر مزاج رکہتی ہے

اسیواسطے نزول الماء یعنی موتیا بند اور دیگر بیماریان بخارات کی کالے آنکہہ میں اکثر دائم

ہوتے ہین **باب ۳۴** بیچ امراض جفن و ملحقہ کے یعنی بیانمین بیماریون

ہوتی ہے اور پلک کے فصل بیان کمنہ پلک کا ان ہر بیماری کا یہ
کہ جب آدمی نیند سے بیدار ہو ایسا معلوم ہو کہ آنکھ میں ریت پڑ گئی ہے اور بعد
چند تھوڑے عرصہ کے یہ حالت جاتی رہی **علاج** پہلے تنقیہ تمام کریں بعد اسکے تقطیر پلک
کا استعمال مقرر کریں ایسی شیافات کہ اسمیں ڈالنا اور بعد ان استعمال لیپ کا کریں اور جوشاندہ
میں اکثر جاگنا اور اکثر بیچ خلل کے مشغول رہنا اور ... **فصل ۲ بیچ بیان**
انتشار الجفن کے یعنی پپوٹہ کا ڈھیلا ہوجانا اور لٹک آنا **علاج** پہلے تنقیہ کریں
سر پلک اور پیشانی پر لیپ لگادیں اور جو انہیں تیں دوا انکو بیچ پانی آس کے ملا
یا مامیثا اور زعفران زیادہ کر کے استعمال کریں بہتر ہے اور جو مرض باقی رہے علاج
اسکا تقطیر لیے کاٹنا پلک کا ہے اس طریق پر کہ مشہور ہے اور علاوہ یہ قبر پر کو پلک
کے اندر نصب کریں **فصل ۳ بیچ بیان التصاق**
الجفن یعنی لینے پلکوں کا آپس میں چپٹ جانا یہ بیماری اکثر ... کے
زخم کے پیچھے یا بسبب قطع سبل اور ناخنہ کی کاٹنے کے بعد پڑے علاج سلائی
سے دونوں کو آپس سے جدا کریں اور اگر ڈھیلی سے چپٹ رہی ہو جیسا ...
اور بعد کو ملے کے زیرہ اور نمک چبا کر پانی اسکا آنکھ میں ڈالیں اور روئی کو بیچ روغن
کے آلودہ کر کے درمیان دونوں پلکوں کے رکھدیں اور زردہ بیضہ اور روغن گل کو
آنکھ کی پشت پر جادیں **فصل ۴ بیچ شترہ کے بیان میں** یعنی پلک کا چھوٹا ہوجانا اس
بیماری کے اسباب وہ ہیں جو کہ برخلاف اسباب انتشار جفن کے ہیں اور دوسرے
وار واقع ہونے والے پلک پر کہ قطع غدہ اور سلوا اسے ایسے سے ہو جاویں
علاج تنقیہ مادہ کا کریں اور تشنج جو بیچ ہو یا استلائی اسکا تدارک کریں اور اگر دستکاری
کا مقام جانیں دستکاری بیچ عمل کے لاویں **فصل ۵ شرناق کے بیان میں** یہ
زیادتی گوشت نرم کی ہے کہ اوپر پلک کے پیدا ہوتی ہے اور اوسکے بوجھ سے پلک

۶۷

ترجمہ میزان الطب

سوتی ہو جاتی ہے اور آنکھ میں بال پر نشانی **علاج** پہلے تنقیہ کریں اسکے بعد دوائیں جو آنکھ کو
مضادیں آنکھ میں ڈالیں اگر اس سے فائدہ نہو اور ضرورت قوی پڑے دستکاری کریں اور
سب سے بہتر پرہیز کرنا ہے یہانتک کہ بڑے بڑے مادے مثل خنازیر و سرطان کے پرہیز کرنے
سے دور ہو جاتے ہیں پس ہر حال پرہیز کرنا واسطے ہیچ مرض کے **فصل ۶ عقدہ**
کے بیان میں یعنی کانٹہ پتھری کا ملک پیدا ہونا **علاج** موم روغن کی مالش کریں اور دوا
مضادینے کے مرہم داخلیون لگادیں اور اگر قابل کاٹنے کے ہو کاٹ ڈالیں اور اگر تنقیہ کی
ضرورت ہو تو تنقیہ عمل میں لاویں **فصل ۷** بیان میں شعر منقلب شعر زائدہ کے اگر بال
پلک کو اولٹے ہو کر آنکھ میں گھس جاویں اس بیماری کو شعر منقلب کہتے ہیں اور جہان
کہ مقام پلک کے بال اوگنے کا ہے اس سے بڑھ کر اور جا اوگیں اوسکو شعر
زائد کہتے ہیں **علاج** پہلے تنقیہ کریں بہر زیادہ بال کہ آگے سے ہیں اوکھاڑ دیں اور اس
مقام کو نوشادر سے رگڑیں اور سفیدہ مورچہ کا اور پہلے دودہ انجیر کا اور جون چچڑی ارانی
کتی کا لگا دیں اور کف دریا اسبغول کے لعاب میں لگانا چاہیے کہ مکیہ اوگتے بالونکو
سُن کر دیتا ہے اور اگر شعر منقلب کو ساتھ شہد دلق کے سپید سے بالوں کے
چمٹا دیں کہ آنکھ میں بہکنے پاویں اوپر اونکا اوکھیر کر ساتھ اوپر آلہ کے کہ موافق سوئی
کے ہوتا ہے داغنا کریں اور اسکے سوا کوئی علاج نہیں اور کاٹ ڈالنا اس مقام کا
جہاں بال ہوں یعنی سیندینا بھی معمول ہے **فصل ۸** انتشار الاہداب کے بیان میں
یعنی پلکوں کا گرجانا اگر یہ بیماری غذا کی فساد سے پیدا ہوئی ہو اور یعنی صفرا یا سودا پیدا
کیا ہو تو تنقیہ ایسے حال میں ضرور ہے اور اگر اس مقام کی طاقت ضعیف ہو جاذبہ غذا سے
ہو نشان اسکا یہ ہے کہ وہ اکثر بعد قرانیطس یعنی سرسام صفراوی اور تپوں گرم
کے ہوا اوسوقت میں مگر تقویت اور ترطیب کی ضرور ہے دریا سلیقون اور ترکشنابی آنکھ میں لگاویں
نہایت نور دینے والی ہیں اگر غلبہ رطوبت بلغمی سے ہو تنقیہ رطوبت کا کریں اور دوا

خشکی اور استعمال مین لاوین اور اگر کوئی اور سبب ایسا ہو کہ جس سے تمدد
مقام پر تشنج ہو سکے پس اس سبب کو دفع کرنے مین فکر کرین **فصل ۹** بیان شترہ
کے بیان مین یعنے پلکون کا سپید ہونا **علاج** نگام سفید کرین اور زیتون لالہ جنگلی کو در
زیت میں ملاکر لین اور روشنائی سلائی سے آنکھ مین لگاوین **فصل ۱۰** احتراق الہدب
کے بیان مین یعنے خارج اندرون پلکون کے پیدا ہونا **علاج** بموجب مواد کے تنقیہ
کرین اور مرود وغیرہ بھی آنکھ مین کشین **فصل ۱۱** البرد کے بیان مین یہ عبارت ہے ایک طرح غلیظ
سے جو اس دانہ کے گرد پلک کے جم جاتی ہے **علاج** موم روغن اور مرہم داخلیم
سے نرم او تحلیل کرین اور جو یہ تدبیر ہو سکے تو کاٹ ڈالین **فصل ۱۲** اسلاب جفن
سختی کے بیان مین جب پلک ہوئی اور سخت ہو جاوے اور آنکھ بند کرنا دشوار ہو علاج
اسکا تنقیہ سوداکا ہے اور مقام کا نرم کرنا اور مادہ کو تحلیل کرنا اس تدبیر سے اسکے
رحمہ یعنے وہ بیمارے کہ عضو کو سرخ کر دیتی ہیں بہتر ہے اس بیمار کا جالینوس
نام رکھتے ہیں اور جبکہ سختی پلک کی ساتھ خارش کے ہو اور کچھ مواد نشوا اسکا نام جرب الاجفان
قرار دیتے ہین **فصل ۱۳** السلاق کے بیان مین یعنے موٹا اور لال ہونا پلک کا **علاج**
ابتدا مین سیرون کا نقوع کافی ہے اور سماق گلاب مین بھگو کر اسکا پانی پلکا الہ
سبب رحر فرد برگ کاسنی کو روغن گل مین ملاکر لیپ کرنا فائدہ بہت رکھتا ہے اور جو
موٹائی پلک مدت دراز گذر جاوے تو تنقیہ اور فصد اور مسہل قوی دینا لازم ہے اور زنگار
اور اسکے توکتیان ناممکن کا استعمال آنکھہ کو بہت فرور ہو **فصل ۱۴** انتثار
الاجفان کے بیان مین یعنے پلکو نمین جو بالکا گر جانا اگر بہت چھوٹی ہو اسکو مسیان
یعنی امشاء الحفیف کہتے ہین اگر بیسی بڑا اوسکو تعقام کہتے ہین اور جو کچھ ہوئی ہو اوسکو تردہ
پس **علاج** اول تنقیہ کرین بعد اسکے پلک کو پاک کرین اور اگر بانہ مین جون نہ آسکے
پسکی اوسکو جون کرکے اوس سے دھو دین لہ سلائی آنکھہ مین رکھکر آنکھہ میں

کربالخاصیت جونکی ماسنے کو مفید ہے **فصل ۵** اشعیرہ کے بیانمین یہ عبارت ہے ایک
قسم کے ورم سے جو کنارہ پر پلک کے پیدا ہو اور اوسکی صورت جو کی سی ہو **علاج**
تنقیہ کرین مگر ابتدا مین واودیہ اور اوسکے بعد داخلیون اور موم گرم لگادین اور جراس سے
مادہ نہو اوسکو کہنڈالین ساتہ ناخن کی یا نشتر سے کاٹین اور ایک ماہ تک خون
کو نکلنے دین اور بند نکرین بعد ازان زرد اصفر اسپر چہڑکین **فصل ۶** ال
الاجفان کے بیانمین یہ عبارت ہے ایک زیادتی سے جو کہ ہم شکل توت یعنے شہتوت
کے ہوتی ہے اور اکثر نیچے کی پلک کے اندر پیدا ہوتی ہے **علاج** بعد فصد و مسہل
کے کاٹ دین اور کاٹ کر زیرہ و نمک چبا کر پانی اوسکا ٹپکادین تو بیخ برکندہ ہوجاوے
اور پہر نہ نکلے **فصل ۷** التحجر جفن کے بیانمین یعنے پلک پتہر کے مانند سخت ہو اور
یہ بیماری بردہ سے زیادہ غلیظ ہوتی ہے کہ بیان اوسکا اوپر گذرا **علاج** تنقیہ کرین
اور موم روغن سے نرم کرین اگر وہ سختی مقابل دُمل کے ہو اوسکو کدو کسے مین **فصل**
۸ القروح الجفن کا بیان **علاج** جلاب سوا اور پوست انار اور زیت سرکہ مین پکا کر لیپ کرین
اور جبکہ کہنڈ گرنے لگے زردہ بیضہ مرغ زعفران مین ملا کر لیپ کرتے رہین تا وقتیکہ زخم
بہر آوے **فصل ۱۹** تہیج الاجفان کے بیان مین یعنے پہڑپہڑاہٹ پلک کی اگر سبب
اسکا احشا کا ضعیف ہونا ہو جیسا بحر سوء القنیہ وغیرہ مین تب تقویت احشا کی کرین اور اگر
کثرت بلغم سے ہو اسکا تنقیہ عمل لاوین **فصل ۲۰** ثولول پلک کے بیانمین یعنے
مسہ نکلنا پلک مین علاج تنقیہ سودا کا کرین اور بکلونجی اور نمک کو پیسین اور سرکہ مین ملا کر
طلا کرین اگر رفع نہو تو موچنہ سے اوکہاڑ کر ناخن گیر سے کاٹ ڈالین اگر خون اوسکا نہ تہمے
اور اوسکے بعد زخم پر شنگرف چہڑک دین کہ خون تہم جاویگا **فصل ۲۱** شترہ پلک کے
بیانمین یعنے پلک کہنچ جاوے اور ورم جاوے اس حد پر کہ گویا جانے نشتر کاٹ گئی
ہے **علاج** فصد کرین اور صفرا کا مسہل دین اور شیاف مدسی

69

مثل اللہ مین لگاوین اور شیاف احمر تین سی الر لگاوین تو مادہ باقی نزہ کو تحلیل
فصل ۲۲ ثملہ کے بیانمین یہ عارضہ ہی پھنسیون سے کہ ملتی ہوین
مین ورم پیدا کرین اور سیل جاوین علاج بعد تنقیہ سودا و صفرا کا کرین اور حضض کی
طلا کرین فصل ۲۳ سعفہ ملیک کے بیانمین یعنے ہوسی سے کہا وسکے
بالمین سے جھڑے اگر اسکا رنگ میلا ہو مسہل سودا مین شغول ان کی اگر سپید ہو مسہل
اسکے بعد شیاف امیر المکہ مرکب یہ اگر مدت کا بہ نکلنے لگاوین یا اشک سے سکرین ہم کر
اور سر پر دستانی کا لگاوین کہ لسیہ اوسکا مشہور ہے فصل ۲۴ سلاق
یہ عارضہ ہر بادی ایک مبہم سی کہ پوست اور گوشت سی جید الملک مین پید
بعد تنقیہ کے کاٹ ڈالین فصل ۲۵ زرقہ وخضرت جفن کے بیانمین یعنے
زخم کے جو پلک نیلی سی جاوے اگر زخم باقی رہے فصد کرین اور مسہل دین اور صندل
گلاب مین ملا کر طلا کرین ورنہ گیری پانی مین گیسکے لگایا کرین تو دور کرنا ملا
فصل ۲۶ غرب کے بیانمین یعنے کوئی آنکھ مین ناسور طرف ناک راست
پر جاوے اوسکو غرب کہتے ہین علاج بعد مسہل او فصد کے شیاف غرب کا لگا
اور اسکی ڈالنی وقت اول ہی مین چاہیے کہ زخم کو ردی سے پاک کرین اگر
ناپاک ہو دور کرین کہ دوا اثر کرے اگر اس سے فائدہ نہو داغ معمولی دین ا
بعد مرہم سفیدہ کا واسطے برآمد کے لگاوین اور جب ناسور بند ہو اور پہول آوے
آرام کے تخم کنو کچہ عورت کے دودھ یا گدہی کے دودھ مین نکال کر اور اوسمین زعفران قدرے ملا کر
اکسدین تو بہوت حاوی فصل ۲۷ سلعہ آناق ابجقان کے بیانمین یعنے
پھنسی اور سوزش سی کہ کوئی اور پلک مین پڑے علاج تنقیہ کرین اور
روغن گل مین ملا کر لیپ کرین اگر نفس عضو کا تنقیہ درکار ہو باسلیقون اکحل
مین کہیمین فصل ۲۸ غدہ کے بیانمین یعنے زیادہ ہو جاتا گوشت کو

طرف مینی سے ہو علاج لبد تنقیہ کے واسطے دفع ہونے اوسکے کے شیاف زنگار یا
مرہم زنگار کا لگاوین اور جو نفع نکرے تو کاٹ ڈالین مانند ظفرہ کے اور بعد قطع کرنے
کے ذرور اصفر چھڑکدین اور بعد اسکے واسطے دفع کرنے درد کے ذرور ابیض روغن گل
مین حلکر کے ملا کرین اور مرہم اندمال کرنے والے عمل مین لاوین بعون اللہ تعالی
دفع ہوجائیگا باب تیسرا امراض اذن یعنی گوش مین جاننا چاہیے کہ کان ایک
عضو بزرگ ہے اس سے سننا متعلق ہے چونکہ حواس مین افضل ہے
اور یہ امر پوشیدہ نہین ہے کہ حواس خمسہ سے سننے کو فوقیت ہے اکثر حکما کا یہی اتفاق
ہے کہ امراض مادی گوش مین دوائے تنقیہ کے نہ ڈالین اور جو کچھ کہ کان مین ٹپکاوین
نیم گرم کر کے ٹپکاوین کیونکہ دوائین سرد عصبہ سمع کو ضرر کرتی ہین بالفعل فصل اول
بیان وجع الاذن مین یعنے درد گوش کا بیان علاج اگر درد بسبب ورم یا زخم کے
ہو اوسکا بیان علیحدہ آویگا اور اگر بسبب سوء مزاج گرم یا سرد کے ہو تنقیہ مادی مین
ضرور اور سوء مزاج سادج مین یعنی جو بے مادہ ہو خواہ گرم یا سرد ہو تعدیل فقط کافی
ہے اور جو کہ مادی ہو اسمین تعدیل بعد تنقیہ کے مفید ہے اور جو بسبب مدد کا پانی
یا داخل ہونا کسی کیڑے وغیرہ کا بیچ کان کے ہو تدبیر نکالنے اوسکی کرین ساتھ جس
وجہ کے کہ ممکن ہو اور ایک پانون پر کھڑے ہو کر کودین اور ہاتھ اوس کان پر کہ جسمین
پانی ہو اور سر کو اوسی طرف کو جس طرف کہ ایک پانو پر کھڑے ہون جھکا دین پانی
وغیرہ سیال لینے سے نے والا جو کہ کان مین ہے یہ تدبیر باہر لاتی ہے اور جو کیڑا مردہ
کا فتیلہ بنا کر کان مین رکہین اور بیمار کو اوسی طرف کو مدت تک لٹا دین سارا پانی
وہ کھینچکر چوس لیجاوے اور اگر درد گوش بسبب پیدا ہو جانے کیڑے کے کان مین ہو تو
لہ گدی کا نہین معلوم ہو گی جیسے کوئی چیز چلتی ہے اوسی وہ کیڑا خود بخود نکل آویگا
علاج شفتالو کی پتونکو جوش کر کے پانی اوسکا تازہ یا پانی لیکر ٹپکاوین یا صبر اور سرکہ ٹپکاوین

کیڑے اس دوا سے مرجاوینگے بعد صوف کا فتیلہ بنا کر ریش مین ملکر کے کان مین رکھین
اور وہ کیڑے اوسمین لپٹ کر باہر نکل آوینگے اور جو کہ زخم باعث کرم ہو علاج زخم پر
کوشش کرین **فصل ۲** بیان ورم گوش مین **علاج** اول تنقیہ کرین اور بعد اسکے
غور کرین کہ ورم اندر سوراخ کے ہے یا باہر اگر اندر ہو سماعت مین نقصان پڑیگا اور
درد شدت سے ہوگا اور پیپ لازم ہوگی ایسی صورت مین نزدیک درکت داہنے کنپٹی
کے پاچھنے لگاکر یا بر کان کے لیپ کرین اور نسخہ نزد کا یہ ہے صندل سرخ صندل سپید
صندل سرخ اقاقیا گل ارمنی حضض اسفیداج پوست بزربند یا لعاب تیر کافور پوست کما
دوائین مین ہر ایک کو موافق حاجت کے لیوین اور بعض عصارات باردہ کو دمیجا کر
اور بنادق بنائین مانند شکل نرد کے اور چاہیے کہ جب پہلو اوسکے بنائین تو وقت جاننے
کے بہت جلد پھر پھیر لیں جاوے اور اندر کان کے دودھ پستان سے دوہین اگر اس
تدبیر سے درد نہ تھمے تو لعاب حلبہ یا تخم کتان کان مین ٹپکاوین تو پیپ لاوے اور پک جاوے
اور اگر ورم سوراخ کان سے باہر ہو ورم نظر سے معلوم ہو اور پیپ لازم نہ ہو اور درد شدت
کرے ایسی صورت مین استعمال وادعات کا منع ہے اور جبکہ درد روز دو گزرے
تدبیر اسکی یہ ہے کہ گرم پانی مین کپڑا تر کرکے سینکا کرین یا نمک گرم سے سینک کر
اور دو روز کے بعد کرم کلہ کی پتی روغن زرد کنہ مین پکا کر ورم پر باندہین تاکہ ورم تحلیل
ہو جاوے **فائدہ** جو کہ تدبیر بتائی گئی خاص ورم گرم کی ہے لیکن جو ورم کہ سردی
سے ہو خواہ باہر سوراخ کے خواہ اندر سماعت مین فرق نہ لاوے اور نہ اسکو تپ
لازم ہوگی نہ درد قوی مگر ایک بوجہ اور کھنچاوٹ لازم ہوگی ایسے حال مین سولی کا روغن
یا سوئے کا روغن ٹپکانا کافی بعد از تنقیہ مفید ہے **فصل ۳** زخم کان کی بابت
اسکا نشان یہ ہے کہ پہلے زخم سے ورم پیدا ہوگا اور پیپ نکلے گی **علاج** شہد مین
انزروت کو پیسکر اور ملا کر ایک ہی مین آلودہ کرکے کان مین رکھدین تاکہ پاک کرے

۷۲

اور اوسکے بعد انزروت اور دم الاخوین اور کندر کو پیسکر چھڑک دین یا روغن گل مین
ملاکر فتیلہ آلودہ کرکے کانمین رکہدین اور اگر درد بشدت ہو را کہہ چوب انگور اور زیتون اور
یاسمین قدرے جند بیدستر اسکی اصلاح کے واسطے ملاکر کان مین چھڑکین یا روغن چوبی
سے ملاکر ٹپکا دین فصل ۴ بیان طرش و وقر و صمم مین اگر سماعت مین کمی ہو جاتی ہے تو
اسکا نام طرش ہے اور جو بالکل جاتی رہے نام اسکا وقر ہے اور اگر بالکل سوراخ کان کا
بند ہو جاوے اسکا نام صمم ہے اور گاہے ان الفاظ کا اطلاق ہر ایک پر کرتے ہین علاج
موافق سبب کے تنقیہ بتدریج کرین بشرطیکہ حاجت اسکی ہو ورنہ اگر بحران کا زور واقع ہو تو
علاج کی حاجت نہین اور اگر بڑہاپے سے ہو یا بعد النسیٰ ہو علاج سے اچھا نہوگا
یہ تیر جرارہ کو جسکے سماعت مین فرق ہو تو مستر و نمک چبا دین اور ایک قطرہ اوسکے
کانمین ڈالین فصل ۵ دخول الحصاة کنایہ یعنی سنگریزہ کانمین پڑ جاتا ہے اور مانند اوسکے
جیسے ریت یا دانہ یا اور کوئی چیز علاج روغن گل کو کانمین ٹپکا دین اور چھینک کی لانیکی
تدبیر کرین اور جب چھینک آوے منہ اور کان بند کر لین تو زور دفع کی طرف کان کے آجاوے
اور جو چیز کانمیں ہو باہر نکل آویگی اور اگر پانی پڑ گیا ہو تو سونف کی لکڑی ایک بالشت
کی لیکر اسکے ایک طرف پر روئی تیل مین بھگو کر لپیٹ دین اور روشن کرین اور دوسری
طرف اسکے کان مین رکہدین جو پانی کانمین ہوگا روئی مین آجاویگا اور طریق تدبیر
درد مذکور کے درد گوش مین گذرا اور کوئی جانور چہوٹا کانمین چلا گیا ہو اوسکی تدبیر روئے
کیڑے کے نکالنے مین بیان ہوگی فصل ۶ طنین و دوی کے بیانمین جو آواز
کان کے اندر سے آوے اگر وہ سخت و باریک ہو اوسکو طنین کہتے ہین اور اگر نرم
گرانی ہو دوی اسکا نام رکہتے ہین علاج سبب کی تحقیق کرکے اسکا ازالہ کرین اور اگر
تیزی حس سے ہو کلیہ یا پیہ اور ہریسہ کہلا دین فصل ۷ انفجار الاذن کے بیان مین
یعنی کان سے خون نکلنا اگر اسکا سبب امتلا ہو فصد کرین اور بہت خون لیوین اور

سبب صدر ذمہ سخت کرہوں فصد سے کم لینا چاہیے جس طور کا ہو چاہیے
کہ فصد کے بہاو سر کر مین بہوش کرکے ٹپکا دین تو خون بند ہو جاوے اور بجراتی پر
جبتک غشی پر نوبت نہ ہو بند کرین اور اگر سانپ کے ڈنک سے جاری ہوا ہو
آخر کتاب مین اسکا ذکر کیا جاویگا وہان ملاحظہ کرین **فصل ۸ انکسار الاذن**
بیان مین یعنے ٹوٹ جانے کا نین **علاج** فصد کرین اور قیمین دین اور صبر و ماش
واقاقیا و رتیع حنا کا لیپ کرین تو معہ ساتہ حالت اصلی کے آجاوے **فصل ۹**
الاذن کے بیان مین ہو کر ... کا آپنی جگہ سے **علاج** پہلے فصد کرین پھر تلیین کرین اور پہر
کرا اوسکی جاے پر جاکر کرتی رکہکر پٹی سے مضبوط باندہین اگر درد باقی ہو بابونہ کی ... پانی
گہلا کر بابی برگ خطمی و پوست کدو مین ملکر مالش کرین **فصل ۱۰ انقلاع الاذن**
کے بیان مین یعنے کان کے تسق ہو جانا نہین یہ عارضہ بچونکو اکثر ہوتا ہے **علاج**
دونون شانون کو دہیان مین اوسکان کی لو ... لگا دین یا جونکہ ... اور اس ...
کو عورت کے دودہ سے دہو دین اور مردار سنگ اور کمیلہ نرم نرم پیسکر چہڑک دین
فصل ۱۱ حکۃ الاذن یعنے کان کی خارش کے بیان مین **علاج** منقین کریں
مین جوش کرین اور اسمین روغن بادام تلخ کا ملاکر کانین ٹپکا دین **فصل ۱۲**
یعنے کان کو آواز ہیچ سے نفرت ہو **علاج** دماغ کی تقویت مین کوشش کرین اور
مشمومات اور دوائین مقوی استعمال مین لائین **باب ۵ امراض انف** کے
لیے بیماریون ناک کے بیان مین واضح ہو کہ ناک مین دو راہ مین ایک دماغ کو جاتی
ہے دوسری حلق کو **فصل ۱ الخشم** کے بیان مین یعنے قوت شامہ جاتی رہی
اسکا نکلنا زیادتی گوشت کا راہ مین ناک کے ہو اسکو بواسیر الانف کہتی ہین اسکو
ذکر علیحدہ آویگا اور اگر سبب اسکا ورم یا سدہ خلط کا ہو پس جو کہ لوازم خلط کے ہین
ظاہر ہونگے اور اگر سوء مزاج سادہ ہو نشان سوء مزاج گرم اور سرد کا ظاہر ہو اور

نکلنا مادہ کا مروسۃ علاج حسب سبب کے تدارک کرین اور جبکہ بعد علاج امن تیز اور گرم
کے پیدا ہو تشنج اور خشکی سے علاج اوسکو بہت کم مفید پڑتا ہے ہر چند کہ گرگا بھی اس
مرض مین مبتلا ہونا درست ہے جو شفا پاوے **فصل ۱۳** فساد شم کے بیان مین یعنی ہم جس
ہوا بی کے فتور پڑنا باوجودیکہ ناک مین بو آوے اور یہ تین طرح کے ہے **پہلے** یہ
کہ ہر طرح کی بو کو ایکہی قسم پر سونگھے **دوسری** یہ کہ ایک چیز مین مختلف بوئین سونگھی
جاوین **تیسرے** یہ کہ بعض بوئین سونگھی جاوین اور بعضی نہ سونگھی جاوین اور ایسی
دو وجہ سے خالی نہین ہے یا یہ کہ خوشبو پائی جاوے اور بدبو نہ معلوم ہووے یا برعکس
اسکے ہووے **علاج** تنقیہ دماغ کا کرین اور جو قرحہ یعنی زخم ہو تو تدارک اوسکا کرین
اور بعد ازان جس جگہہ فقط کہ خوشبو معلوم ہو جندکا استعمال کرین یعنی جند کی ناس لین
اور جس جگہہ کہ فقط بدبو معلوم ہو مشک کو بیچ ناک کے ٹپکاوین اور یہ جو ذکر کیا گیا یہ علاج
ابتدا مین کرنا چاہیے اور بعد انقضای مدت کے صورت پہلی مین استعمال مشک کا کرنا اور
دوسری مین جند کا استعمال فائدہ مند ہوگا **فصل ۱۴** بواسیر الانف کے بیان مین یعنی
گوشت زیادہ کا بیچ ناک کے پیدا ہونا **علاج** فصد کہولین اور جونکین لگاوین اور مسہل
دین اور بعد اسکے آشنان قصارین اور زنگار اور ہر ایک کو ایک ایک جز لیکر مرہم بنا کر
ایک فتیلہ اوسمین آلودہ کرکے اوس مقام پر لگاوین تاکہ گوشت زاید گلجاوے
اور جو اس سے فائدہ نہو تو کاٹ ڈالین اور قطع کرنے کی صورت یہ ہے کہ ریشم کو اوس
سے کاٹ ڈالین یا بال کے دو گرہ مین گرہ دیکر ناک مین ڈالین اور حلق کی طرف سے
نکالین اور بہت زور سے کہینچین تو گوشت زیادہ کٹ جاوے اور بعد اسکے مرہم
اسفیداج کا استعمال کرین **فصل ۱۵** بثور الانف کے بیان مین یعنی پہنسیونکا بیچ
ناک کے پیدا ہونا **علاج** تنقیہ کرین اور جس جگہہ صلابت یعنی سختی معلوم ہوتی
ہو تو ان پر یا تو موم روغن سے نرم کرین اور جو اس علاج سے تحلیل نہو تو نشتر مار کر ... لکر

ہے لگاوین اور ساتہ مرہم اکال یعنی مادے کا کہانے والا مرہم کہ مراد تیزاب سے ہے اوسین
لیں اوس ہم سفیدہ سی سے بدل کرین فصل پانچوین قروح الانف مین یعنی زخم ناک کے
بیان مین علاج اگر مادہ رطوبت سی ہو فصد کہولیں اور مسہل دین بعد اوسکے مردار سنگ کو ساتہ
روغن گل کے ملین اور جو خشک ہووی تو فقط ملنا روغن موم کا کفایت کرتا ہی اور کسی دوا کی
کی ضرورت نہیں ہے فصل چھٹی رعاف کے بیان میں یعنی نکسا خون کا ناک سے بہنا
اسپر موقوف ہے ہی علاج یا ٹہنڈی ران اور رانوں اور پاؤن اور چہاتیوں اور پیر ونکو باندہیں
اور پس سرمے گدی پر حجامت کرین یعنی سینگی لگاوین اور اسیطرح سی اوپر مقام جگر کے
جمہ رکہنا ہے یعنی پار رکہنا اگر داہنے نتہنی سی خون آتا ہو اور اوپر طحال کی بائی طرف اگر بائیں
نتہنی سے خون آتا ہو اور لید گدہی کی کہ اوسیوقت اوسنے ہگا ہو یعنی تازہ تازہ یا ملین گوبر گا
بیچ ناک کے دو تین مرتبہ سنکاوین اور جالا مکڑی کا سیاہی مین تر کرکے اور ساتہ غبار آسیا
یعنی چکی کی گرد کے ملا کر بیچ ناک کے ڈالین اور سریش ساتہ ملتانی مٹی کے ملا کر
اوپر سر کے لگانا خون کو حبس کرتا ہی اور جو خون غالب ہو تو فصد کہولیں اور موافق قوت
کے لیے جیسا موقع ہو اوسکے موافق خون لیوین اسکا اختیار ہے چاہیں تہوڑا تہوڑا کر
لیں اور چاہیں ایکہی مرتبہ اور ساتہ گاڑہا کرنے خون کے متوجہ ہلیں اور شربت
عناب اور ریباس مانند اسکے جو لائق و مناسب ہو مثل پلاوین اور مسور کی دال اور چاول ساتہ
سیوں کے ملا کر کہلاوین کہ خون کو غلیظ کرتا ہے اور زیادہ جو رعاف یعنی نکسیر تپ اور
امراض سر کے ہووے تو متوجہ فرماوین کہ بحرانی ہی یا غیر بحرانی اگر بحرانی ہو تو اصلاً قصد بند کرنیکا
مکرین کیونکہ فساد عظیم لاحق ہوگا مگر اوس وقت کہ خوف سستی کا ہووی اور جو بحرانی ہو تو البتہ جلد
کے کوشش کرین انتباہ اور جسوقت کہ نکسیر پہوٹنے کی حاجت پڑے تو ساتہ اوس آلہ
کے کہ واسطے اسکام کے مخصوص ہے اندر جڑ ناک کے خراش کرین اور جو کندش و بیج او
غریبوں اور اہلیوں ان سب دواؤں کو ٹکڑا کو ٹکڑے تہ مین ملا کر فتیلہ بنائیں اور بیچ ناک

کے رکھین تو یقین کامل ہے کہ خون ناک سے رواں ہو **فصل ۷** بخر الانف یعنی بو بد کے
ناک سے آنے کے بیان مین علاج جو سبب اوسکا پہنسی یا زخم ہو تو تدبیر اوسکی موافق سابق کے بالا
ہم بیان کر آئے ہین بیچ علل کے لائین اور جو بو بد کا آنا اخلاط دماغی کے باعث سے ہووے تو
فساد دماغ کا سبب ہوگا اور جو سبب متعفن ہو جانا اخلاط معدہ کے ہو کہ جس بخار ناک مین آوے
پس اس صورت مین تباہی معدہ کی اوسکے باعث سے ہووے گی پس تدبیر اوسکی تنقیہ کرنا دماغ و معدہ کا
ہے تو علاج اسکا رائی کف مین سکنجبین کے ملا کر غرغرہ کرنا ہے اور خوشبودار چیز کا بیچ ناک کے
ڈالنا مانند شراب ریحانی وغیرہ کے یا سنبل اور سعد اور عود کو تنہا یا سکو باریک پیسکر ناک مین
ڈالین اور جاسے ہے کہ ان سبکو ساتھہ شراب کے ملا کر فتیلہ بنا کر ناک مین رکھین قائم شراب
ریحانی جسمین کہ خوشبو ہو اسکو کہتے ہین اور بعض کے نزدیک جس شراب مین خوشبو ملائین
اوسکو کہتے ہین اور بعض کے نزدیک یہہ ہے کہ ناز بو ریحان کو کہتے ہین پس جو شراب
کہ ناز بو سے کھینچی جاوے وہ شراب ریحانی ہے اور صفت ریحانی کی یہہ ہے کہ قرنفل
جوز بوا دارچینی بسباسہ عود لسان الحمل بادرنجبویان سبکو تھیلی مین ڈالکر شراب کے مٹکا مین
تو خوشبو پیدا کرے پس اوسکو شراب ریحانی کہتے ہین **فصل ۸** رض الانف کے
بیان مین یعنے کوفتہ ہونا ناک کا علاج جو خوف ورم کا ہو تو بہت جلد فصد کھولین اور
بیچ ہر حال کے طرف درستی بینی کی کوشش کرین والا شرط یہہ ہے کہ وہ سبب کہنے دم
کا مواد طریق اوسکا یہہ ہے کہ نلی کو بیچ مرہم کی آلودہ کرکے اندرون ناک کے رکھین
تا کہ سانس کے آنے جانے مین خلل نہ پیدا ہووے اور جبکہ وہ ناک طرف ہیئت اصلی
اپنی کے آجاوے صبر اور مغاث اور اقاقیا اور مران چارون دواونکو باریک
پیسکر اور ساتھہ آب لسان الحمل کے یعنے بارتنگ کے پانی مین ملا کر اوپر کاغذ کے
لگا کر بیچ ناک کی چسپیدہ کرین **فصل ۹** عطاس کے بیان مین یعنے چھینکوں کا حد سے
زیادہ آنا علاج روغن گل خوشبوی بیچ ناک کے ڈالین اور آب شیرین نیم گرم

٧٨

اندر ناک کے ٹپکا دیں اور تھپیاں اور ریشم اور گوش اوتار لوبین اور جوارسے کو یہ نافع ہو
ہو تو علاج اوسکا اسطرح سے کہ گرد و بکریکا بہو سکر اور بریان کر کے پانی اوسکا اندر ناک کے ٹپکا دین
فائدہ اگر جلطیے یعنے چھینکین حد اعتدال پر آویں تو دلیل صحت کی ہے اور جو افراط سے زیادہ آویں تو خشکی
آنت منہ کا متصور ہے فصل اجفاف الانف یعنے ناک کی خشکی کے بیان مین علاج خشکی
ناک کی اگر حرارت سے ہو تو تبریدات یعنے گرم دوائین بکا لیجائین اور جو یبوست یعنی خشکی کا باعث برودت ہو
تو تر چیزونکا استعمال کرین اور پسا دودھ کا ٹپکا دین چہاتی سے عورت کی ناک مین بہت فائدہ بخشتا ہے اور اگر سبب
اسکا تنت خلط یعنے جیٹ جانا اخلاط لزجہ کا ہووے تو تلین موافق اوسکی بیچ عمل کے لاوین
استعمال روغن وغیرہ کا کرین فصل الحکۃ الانف یعنی خارش بینی کے بیان مین علاج ہونا [illegible]
بسبب ہو یعنی ہولے سر کے ہو اگر ہی ہو تو تعدیل مزاج دماغ کی کرین اور اطریفل مین [illegible]
یا تنقیہ یا سبب جدری یعنی چیچک کے باعث سے ہو تو ساتھ اصلاح اوس مرض [illegible]
گوشت کرین ساتھ علاج حکہ کے کہ عارض ہے فائدہ اگر کوئی چیز خارج سے بیچ ناک
کے جاکر رہ جاوے تو روغن بیچ ناک کے ٹپکا دین اور ملین تاکہ چھینکین آنے لگیں اور
وہ چیز سبب آنے چھینکون کے نکلی ہے اور بار ہا ایسا بھی ہوتا ہے کہ بے علاج کیے بھی
جسوقت کوئی چیز ناک مین جا پڑتی ہے تو چھینکین آنے لگتی ہین اور وہ شی خود نکل
جاتی ہے باب ق بیچ امراض منہ اور زبان کے فصل اول بیچ بیان ورم لسان کے یعنی
سوج جانا زبان کا علاج حسب سبب کے تنقیہ بیچ عمل کے لاوین اور بعد ازان غرغرہ
فرماوین اور بیچ دموی اور صفراوی کے اندر تین روز کے ابتدای ورم سے ساتھ [illegible]
اور کاسنی اور خرفہ اور تخم کو کے اور بعد تین روز کے ساتھ آب کرنب اور عنب الثعلب اور لعاب تخم کتان یا [illegible]
غرغرہ فرماویں اور بیچ انحطاط کے ساتھ طبیخ بابونہ اور اکلیل الملک اور بنفشہ اور تخم خیار شنبر کے [illegible]
بیچ بلغمی کے ساتھ سکنجبین کے تنہا یا ورق صعتر اور ایارج فیقرا ملا لین اور بیچ سوداوی کے ساتھ طبیخ [illegible]
اور حلبہ اور روغن بنفشہ اور مغز فلوس تر کیب کر لیں اور بیچ [illegible] سوداوی کے کاسنی اور دہنیا اگر

بیچ منہ کے رکہا مائدہ متدموتا می اور تاکید اطبا کی ہے کہ شاید مرض سرطان نہوجاے
اور ہمیشہ دوا مرض سرطان کو روکے گی اور استعمال ادویہ حارّہ کا اور غرغرہ بیچ
بلغمی اور سوداوی کے بہی مفید ہے اور اسمین کوئی وقت کی قید اطبانے نہین
رکہی ہے مگر بخلاف غرغرہ ورم گرم کے اور جو سبب ورم زبانکا پینے زہر سے ہو تو
علاج زہر مین کوشش کرین **فصل ۲ بیان ثقل اللسان مین** یعنے زبان کا
بہاری ہوجانا اور الفاظ کا زبانسے جیسا کہ چاہیے بخوبی ادا نہونا کہ جسکو ہندی مین
توتلا کہتے ہین اور جو سبب نہایت کثرت کا ہو تو ہرگز کلام نہوسکے علاج پہلے سبب کا
تفحص کرین پہر تدارک مین مشغول ہوین اور جسجگہ کہ استرخا ہو دیکہین کہ حواس
مین اور دماغ مین فتور اور نقصان پیدا ہوا ہے یا نہین اگر ہووے تو تنقیہ دماغ کا
کرین اور اسکے بعد لوح یعنے بچیہ اور زنجبیل اور نوشادر اور خردل اور
عاقرقرحا اور بورہ اور نمک اور جو کچہہ کہ مانند اسکے ہووے پیسکر زبان پر ملین
اور اگر نہو تو جو کچہہ کہ فالج کے مرض مین بیان ہوا استعمال مین لاوین اور عمل مین لاوین
اور وہ جو کہ پیچہے ٹوٹ جانے ہنسی کے اور عقب تشنج استفراغی کے واقع ہو
اوسکا علاج نہین اور جو کہ بعد سرسام کے ظاہر ہو تو یہہ امور مذکورہ عمل مین
لاوین اور جو اسپر ایکمدت گذر جاوے تو اوس مین زبان پر نمک اندرانی اور نوشادر
کا ملنا واسطے نکالنے پانیکے مفید ہے اور اس مرض استرخا زبان مین نیچے
ٹہوڑیکے محجمہ ناری لگانا مفید ہے **فصل ۳ عظم اللسان** یعنے بڑے
ہوجانے زبانکے بیان مین علاج اسکا گذرا اسکا نام اولاع اللسان ہی
رکہتے ہین اگر ایسے بڑی ہوجاوے کہ موںہہ سے باہر نکل آوے علاج
اوسکا اگر بسبب خون کے ہو تو فصد لیوین اور اسکے بعد ترش چیزین
مانند انار ترش وغیرہ کے کہلاوین کہ لعاب خوب جاری ہو اور اگر بلغمی ہو تو

بلغم کا کرکے نمک وسرکہ کی مالش کریں فصل ۴ استرخاء اللسان کے
بیان مین یعنے ڈھیلا ہونا زبان کا علاج اسکا ثقل اللسان مین بیان ہو فصل ۵
تشقق اللسان مین یعنے شگافتہ ہونا زبان کا علاج اگر غلبہ خشکی سے ہوے
مرطبات دیں اور موم روغن اور روغن بنفشہ ملین اور دماغ کی اصلاح کریں
اور کبھی ایکا کف جو اسکو کاٹ کر اسمین گھس کر نکالتے ہین ملنا بہت
مفید ہے جو سبب اسکا معدی بخارات ہون تو معدہ مین فساد ضرور
ہوگا اور سوائے اسکے نشان خشکی دماغ کی نہوگی پس اس صورت مین معدہ
کا تنقیہ کرنا بہت ضرور ہے اور سپستان کو مونہہ مین رکہنا اور جو کہ پہلے مین
مذکور ہوا استعمال کرنا لازم ہے فصل ۶ جفاف اللسان مین یعنے
خشکی زبان مین علاج اگر گرمی و خشکی سے ہو مرطبات دیوین اور ملین اور لعاب بہیدانہ
نیلوفر کے پانی مین نکال کر اور شکر ملا کر مونہہ مین رکہنا بڑا فائدہ کرے اور
اگر خلط لزج سطح پر زبان کے آنکر جم جاوے چوب بید کی سکنجبین مین
آلودہ کرکے زبان پر ملین تا کہ رطوبت سے صاف ہوجاوے یہ قسم بہت
جلد اچہی ہوجاویگی اسواسطے کہ اسمین جرم زبان کا سالم رہتا ہے اور علامت
اس مرض کا یہ ہے کہ تھوک مین چیپ بہت ہو ایسا ہی سب چیزونکی زیادتی کا
وہ موجب زیادتی خلطت کا ہوتا ہے فصل ۷ حرقت اللسان کے بیان
مین یعنے سوزش ہونا بیچ زبان کے علاج تبرید مین کوشش کرین اور جو مادی ہو تو پہلے
تو مسہل دیوین اور کافور ریاحی کا ملنا بہت فائدہ بخشتا ہے اور وہ سرد دوائیں کہ
لعاب دار ہین مثل اسغول اور تخم ریحان اور جمعتربلا وغیرہ کے مونہہ مین رکہیں اور
اسکو جلدی جلدی نہ بدلین بلکہ دیر تک مونہہ مین رہنے دین تا کہ تاثیر
کامل بخشے فصل ۸ حکة اللسان کے بیان مین یعنے

فـ
ایک فایدہ کہ جس
بیان امراض زبان
میں ہم بیان کرتے
ہیں لازم ہے
کہ کل بیماریون زبان
مین ایسی چیزیں استعمال
کیا کریں اور
وہ یہ ہین کہ کل
لعاب کہ جس
مثل لعاب اسغول لعاب
و تخم خرفہ
وغیرہ تازہ پہلا دیں
۶۰

خارش کا پیدا ہونا پچھ زبان کے علاج بعد تنقیہ کے گرم پانی سے کلی کریں اور
اسکے بعد دودہ وشکر میں ملا کر اور اسکے بعد سرکہ اور روغن گل ملا کر
اور ہلیلۂ زرد کو چبا کر زبان پر ملنا استعراخ میں مادہ گرم زبان کے اتر کا مل
رہتا ہے **فصل ۹ ضفدع اللسان کے بیان میں** نیچے
زیادتی سخت مانند غدود کے نیچے زبان کے پیدا ہوتا یہ کہ اکثر بلغم لزج سے
یا خون سے پیدا ہوتا ہے جو کہ یہاں پر آکر گاڑہا ہو جاتا ہے علاج بعد تنقیہ کے
نوشادر اور پھٹکری جلی ہوئی زنگار اور رسا تہ سرکہ کے ملا کر ملیں
جو اس علاج کرنے سے دفع مرض نہو سکے دستکاری کریں اور وقت کاٹنے
کے احتیاط کریں تو وہ دو شریانیں کہ نیچے زبان کے لاحق ہیں کٹ جاویں
فائیدہ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مادہ ضفدع کا مانند پتھر کی سخت ہو جاتا ہے
اور جب اوپر کا پوست چیریں تو ایک پتھر سا ٹکڑا نکل آوے اور کبھی زیادتی نرم
پیدا ہو اور اگر اسکو چھیدیں تو پانی غلیظ اس میں سے جاری ہو اور پھر جمع ہو اسکے
تدبیر یہ ہے کہ اسکو چھید کر پانی نکال ڈالیں اور پھر با احتیاط تمام مقراض سے کاٹیں
کہ شریان پر گزند نہ پہونچے **فصل ۱۰ افساد ذوق کے بیان میں** یہ عبارت ہے
اس سے کہ ایک مزہ طبعی یا غیر طبعی ہمیشہ آتا رہے خواہ کوئی چیز کہاویں یا نکہاویں
سبب اسکا غلبہ ایک خلط اخلاط سے ہے اور نشان اسکا اسکے مزہ سے معلوم
ہو جاویگا علاج تنقیہ خلط غالب کا کریں فصد و مسہل سے اور غرغرہ کریں
سکنجبین سے **فصل ۱۱ بطلان ذوق کے بیان میں** یعنی کچھ مزہ زبان کو محسوس
ہو اور کبھی حس لمسی بھی جاتی رہے اور گرمی و سردی سے اثر نہ پاوے
سبب اس بیماری کا نفوذ مادہ رطوبت کا جرم عصب میں ہے علاج
بعد نضج کے تنقیہ دماغ کا ہے اور عاقر قرحا اور موبیج اور خردل اور مانند اسکے

جو ورو امین ہوں ان سبکو جوش کرکے غرغرہ کرنا بہت مفید ہے بشرطیکہ حرارت
ہو اگر حرارت ہو تو گلسرخ اور سماق کو جوش کرکے اسمین سکنجبین بزوری بارد
ملا کر غرغرہ کرین **فصل ۱۲ بیچ بیان تقشر زبان اور دہان**
مین یعنے پوست باریک کا جدا ہوتا منہ اور زبان سے جو پیرسے بیشتر
ہو گیا ہو تو علاج اوسکا بعد فصد او راسہال صفرا کے آش گلسرخ اور
تو بیج سرکہ کے جوش کرکے مضمضہ کرین **فصل ۱۳ بثور الفم** یعنے بیچ منہ کے
ہو علاج فصد کرین اور مسہل دین اور بیچ سرکہ کے کشنیز اور عدس
و برگ عنب الثعلب کو جوش دیکر مضمضہ کرین **فصل ۱۴ بیان قلاع**
مین یعنے موہنہ کا آنا یہ بیماری مواد اندرونی سے ظاہر ہوتی ہے علاج
حسب بستعقیہ کرین یعنے بیچ دموی کے رگ قیفال یا رگہای زیر زبان یا
رگ کہولیں اور ساتہہ طبیخ بلیلہ اور شاہترہ کے طبیعت کو نرم کرین اور
ساتہہ آب سماق یا ساتہہ سرکہ کے کہ اوسمین گل سرخ اور سماق
اور عدس اور عنب الثعلب ملا کر جوش کر لیا ہو مضمضہ فرمادین اور
بعد تنقیہ کے جو کہ زیادتی خون یا صفرا سے ہوا سمین اون چیزون کا
غرغرہ کرین جو کہ بثور الفم مین بتائی گئی ہین اور طباشیر و گلنار و مازو کا ذرور
باریک پیسکر موہنہ کے اندر چہڑکین اور جہان کہ زخم نہایت بد ہو وہان کرم
تو نمک کی کلی کرین تاکہ رطوبت جلد بدن سے رفع ہو جاوی اور اگر اس
کی تیزی کی تاب نہو تو اوسکے عوض زعفران ملا دین اور اگر زیادتی بلغم
ہو ما میران و بلیلہ و عاقرقرحا سرکہ مین جوش دیکر اسکی کلی کرین اور اگر زیادتی
سودا سے ہو تو برگ حنا کو چبا دین اور گوڈانلی گای کا ملین اور کبہی بمبر ظاہر دو
دستے مقام معروف کے مازو و گشنیز در پوست انار کو سرکہ مین جوش دیکر

۸۲

ساتھہ اوسکے کلی کرین فایدہ شیر خشت کو تھوکے پانی مین ملا کرکے کلی کرنا واسطے
رفع اوس قلاع کے جو لڑکون کو ہوتا ہے بہت مفید ہی ایسا ہی ہے بہتر کرتا گاوزبان
جلی ہوئی کا **فصل ۱۵ اکلۃ الفم کے بیان مین** یہ عبارت ہے
ایک قسم قلاع سے ہوکر جلد ساری مونہہ مین پہیلے علاج وہ جو تنقیہ اور زخم
کا رفع کرنا قلاع مین مذکور ہوا یہان بہی اوسیطرح سے کرنا چاہئے اور جبکہ
زخم پہیلنے سے ٹہر جاوے فلدفیون یا سورنجان زخم پر لگاوین تاکہ خوب پاک
ہو جاوی اور جو استعمال سے ایسی دوا کے سوزش معلوم ہو لعاب ون
کی کلی کرین یا تازہ دودہ مین شکر ملاوین اور کلی کرین **فصل
۱۶ بیان کثرت سیلان لعاب مین** یعنے جاری ہونا
پانی کا مونہہ سے جاگتے اور سوتے مین یہ عارضہ گرمی اور تری معدہ سے
ہوتا ہے یا سردی یا تری سے وہ جو گرمی سے ہو خالی پیٹ مین زیادہ ہوگا
اور وہ جو سردی سے ہو تو پیٹ بہرے پر زیادتی کریگا اور بہی ضعف ہضم اور
نرمی مونہہ کی اور چیپدار تہوک کا ہونا اسپر گواہی دیگا علاج تنقیہ معدہ
کا فرماوین مواد غالب سے اور گرم مین کاسنی ہری کو ساتھہ تہوڑے
نمک کے کوٹکر چباوین اور اوسکا پانی نوش کرین اور سرد مین کندر مصطگی
چباوین **فصل ۱۷ بخر الفم کے بیان مین** یعنے بدبو کا مونہہ سے
آنا علاج اگر سبب اسکا مونہہ کے جڑون مین ہوا اوسکا علاج کرین
اور اگر دماغ سے آتا ہو یا معدہ سے تب تنقیہ دماغ ومعدہ کا
کرین اور حب مشک کو مونہہ مین رات دن رکہین اور مسواک روزمرہ
کیا کرین اور روغن گل یا گلخند کی کلی صبح کے وقت فرمایا کرین تو بدبو
مونہہ سے دور کرنی مین بہت مفید ہوگا **فصل ۱۸ ورم الحنک کے**

بیان مین یعنے ورم تالو کا اس بیماری کا سبب از زیادتی خون کی ہے یا
بلغم کی وجہ جو خون سے ہو سرخ اور ساتھہ درد کے ہوگا اور جو بلغم سے
ہوگا سپید و بیدرد کے ہوگا علاج موافق مواد کے تنقیہ کرین اور دوا
جو علاج مین مذکور ہوا موافق غلبہ کے بکار لاوین **باب بیان امراض**
شفت مین یعنے ہونٹ کی بیماریون کا بیان **فصل ابیاض**
الشفت کے بیان مین یعنے سپیدی ہونٹ کی اور یہ علامت
مرض کے ہے علاج تنقیہ بلغم کا کرین اور غذا خشک
میسر فرماوین اور روغن چنبیلی اور خیری کا ناکین ڈالین **فصل**
۲ التشقق و التقشر و جفاف کے بیان مین کہ اور ہر
کے یہ ہوتا ہے اور نفی ان الفاظون کے بیچ بیان امراض دہن
کے تحریر ہوئی مگر حاجت بیان کی نہین ہے علاج جو کہ بیماریون
ہونٹہ مین کیا گیا ہے اوسکو عمل مین لاوین اور جہان سے پھٹا ہو
اوسی مقام کو بچاوین اور مازو اور سفیدہ و نشاستہ و کتیرا کوٹ چھان کر
مرغ کی چربی مین ملا کر لیپ کرین اور جس دوا کو کہ ہونٹہ پر رکھین اسکے
اوپر پوست انڈے کے اندر کا چپکا دین **فصل ۳ اختلاج**
الشفت کے بیان مین یعنے ہونٹ پھرکنی مین علاج اگر سبب
اسکا خون کا رگون ہونٹہ مین چلا آنا اور باریک ہو جانیکا ہو فصد
کھولین اور غذا کم کھلاوین اور مسوڑونکو کھولدین اور اگر بادی غلیظ
ہو وہ جو اختلاج مطلق مین گذرا ہو استعمال کرین اور جو کہ مشارکت
معدہ سے ہو اسکے ساتھہ جی متلانا اور ہچکی ہوگی اور قے سے نکل جاویگی
اور جو کہ دماغ کی شرکت سے ہو مقدمہ لقوہ اور صرع کا ہوگا اسکے تدبیر

۸۵

پرہیزی اور بند وبست تہ پیدا ہونے اُن امراض کا کرنا ہے جو کہ ابتدا مین ہونیوالے ہون **فصل ۴ تقلص الشفتہ** کے بیان مین یعنے چھوٹا ہوجانا اور سمٹ جانا ہونٹ کا علاج جو کہ تشنج امتلائی سے ہو اسمین تنقیہ کرینا ور گرم روغن ملین اور جو کہ تشنج خشکی سے ہو تو لا علاج ہے اور بچون مین اگر پیدا ہوئی ہو لڑکپن مین کہینچنے اور باندہنے سے ممکن ہے کہ درستی پاوے **فصل ۵ اسیر الشفتہ** کے بیان مین یعنے زیادتی گوشت کا پیدا ہونا نیچے کے ہونٹ پر علاج تنقیہ خون و سودا کا کرین اور ساتہہ مرہمونکے اصلاح فرماوین **فصل ۶ ورم الشفتہ** کے بیان مین یعنے سوجنا ہونٹ کا علاج حسب علیہ خون کے تنقیہ کرین اور ضماد مناسب لگا رکہین اور رسوت کو مکو کے رس مین طلا کرنا بہت نفع بخشتا ہے علی الخصوص اسمین جو گرمی سے ہو اگر ابتدا مین لگایا جاوے چند روز مین جاتا رہے **فصل ۷ بثور لب** کا بیان یعنے پہنسی کا ہونٹ پر نکلنا اسکا علاج ہی تنقیہ کرنا ہے **فصل ۸ قروح لب** کے بیان مین یعنے زخم لب کا علاج مرہمونکا استعمال کرنا ہے مثلاً مرہم اسفیداج ملین اور مردار سنگ اور مازو کو کوٹ کر ساتہہ قیر وطی کے کہ ساتہہ موم اور روغن رز دالو وغیرہ سے بنایا ہو لگا رکہا دین **فصل ۹ اکلہ لب** کے بیان مین یعنے ہونٹ مین خورہ لگنا علاج جو کہ مقدمہ موتہہ کے خورہ مین مذکور ہوا یہان بہی لگا رکہا دین **فایدہ** جسوقت کہ سوء مزاج اور لب کے بڑی علامات لوسکے دریافت کرکے تدارک کرین **باب ۴ امراض اسنان**

لشہ کے بیان مین ہے اور امراض کہ سوزدون مین پیدا ہوتی ہین ذکر [illegible]
[illegible] نسل اور وجع الاسنان کے بیان مین ہے اگر [illegible]
[illegible] پیدا ہو اگر گرمی سے ہو تو سرد پانی سے تھم جاویگا اور اگر سردی
[illegible] تو گرم پانی پہونچنے سے جاتا رہیگا اگر سوء مزاج سادہ ہو گرم [illegible]
[illegible] کی اور سردی مین بابونہ کو جوش دیکر اسکی کلی کرین [illegible]
[illegible] مادہ کیفیت واجب ہے اور اسکے بعد تعدیل [illegible]
[illegible] معدہ کے ہو بسبب اسکا معدہ کا فساد ہو [illegible]
[illegible] معدہ کو پاک کرین اور [illegible] دوائین دیوین [illegible]
[illegible] اس قسم مین سے منع ہے اور درد جا [illegible]
[illegible] اور پہیپ ہو وہ ریح سی ہو کہ اسمین اول تنقیہ ضرور ہے اور
[illegible] کے سبب [illegible] کے پیدا ہوتی ہین جیسے بنفشہ اور
[illegible] ایارہ اور مانند اسکے کھاوین اور بادیان اور انیسون
اور زیرہ کو جوش کر کے کلی اسکی کرنا مفید ہے اور اگر اسکا
سبب گرم ہو تو دانت مین پہلے چھید ہو جاوے گا اور [illegible]
تخم گندنا اور تخم پیاز کو موم سے ملا کر آگ مین جلاوین اور
اوسکا دھوان [illegible] کی راہ سے بیچ دانت کے پہونچاوین فائدہ
[illegible] کو گرو کا دانتون پر ڈالنا فوراً درد دانت کے تسکین
دیتا ہے مگر چاہیے کہ سوا درد والے دانت کی اور دانت
پر نہ لگے کیونکہ اگر دوسری دانت پر لگ جاویگا تو اوس دانت پر
ضرر پہونچیگا اور [illegible] سرد درد مین [illegible]
[illegible] سے داغ دینا فائدہ تمام رکھتا ہے چاہیے کہ [illegible]

اس کار کو عمل مین لاوین کہ پختہ ہوجاوے اور احتیاط کرین کہ داغ
اور کسی دانت پر نہ پہونچنے اور رو وجو درد کہ ہلجانے دانت سے ہو اگر
تہوڑی جنبش ہو تو اسکی مضبوطی کرنے مین کوشش کرین اور اگر بہت
ہو تو دانت کو نکال ڈالین اور نکالتے وقت لازم ہے کہ پہلے دانت
کی جڑ کو دہیلا کرین اور نہین تو بروقت نکالنے کی اگر دہیلا نکرین گے
تو آنکہہ کو ضرر پہونچیگا اسکا خیال ضرور چاہئے کیونکہ آنکہہ بہت بڑی نعمت
ہے دوا کہ درد سر کو تسکین بخشی عاقرقرحا افیون قشار کندر یعنی چھرن
کندر کی باریک پیسکر چورتو نکے دودہ مین ملاکر دانت پر رکہین **فصل ۲**
ضرس کی بیان مین یعنے کند ہوجانا دانت کا اگر سبب کہانی کسی چیز کہٹی
یا کہٹی چیز سے فم معدہ ہوا ہو علاج جبکا مزاج گرم ہو تو شاہین خرفہ کی یا تخم خرفہ کا چباوے
یا کباب گرم یا روٹی گرم کو دانتون مین دابے اور جو کہ گرم مزاج ہو مغز بادام
تلخ اور مغز جوز ہندی اور بادروج اور شہد اور ملح ہندی کو چباوین اور وہ جو
اندرونی سبب سے ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ کہٹی ڈکارین آوین اور مونہہ
کا مزہ ترش ہو اور مونہہ سے تہوک جاری رہے علاج اسکا تنقیہ بلغم
یا سودا کا ہے ساتہہ قی کے اور جو درد نہو کثرت ریزش مادہ کی متسو
نہین اور برآنا مادہ کا فم معدہ کے ساتہہ قے اور دستون کے ہے
فصل ۳ ذہاب ماء الاسنان کے بیان مین یعنے جاتا
رہنا چمک دانتون کا اور مراد اس سے یہ ہے کہ دانت ہر طرح کے کہانی سے
اندا پاوے یا کہانی چیز گرم اور سرد سے یا اچھی طرح کسی چیز کو چبا
نہ سکے علاج بیچ تنقیہ اور تعدیل کے کوشش فرماوین اور بکری کی نلی دہن
مین ہونکر رکہتی واسطے اسکی جبکا سبب سردی ہو بطور کماد کر او

روغن گل و کافور کی کلی کرین جیسین کہ سردی کے باعث سے ہو بہت جلد فایدہ کرتا ہے اور یہ بیماری ایک قسم خرس ہے لہذا تدبیر خرس اور اسکی یکسان ہے

فصل ۴ تاکل و تفتت و تشقق کے بیان مین

یعنی دانت کا چھوٹا اور پرانا اور کھوکھلا ہو جانا علاج اسکا تنقیہ دماغ کا کرنا ساتھہ ایارجات اور حبوبات وغیرہ کے ہے اور جفت بیعنی رسوت اور مازو اور سادج قرحا کو دانت پر ملیں اور اگر اسکا سبب اصلی رطوبت کا دانت پر سے جاتا رہنا ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ دانت سیلا پڑ جاویگا اور اسکا علاج نہین ہے مگر واسطے تھامنی دانت کے کوشش ضرور کرنا چاہیے

فصل ۵ حفر کے بیان مین

یہ عبارت اس سے ہے کہ دانت کی جڑ مین کہیرا سا برنگ زرد یا سیاہ یا سبز پیدا ہوا اور چھلنی سے نہ چھلے علاج تنقیہ اوس مادہ کا کرین جو کہ غالب ہوا ہو اور بعد ازان لوہے کی نہرنی سے اوسکو اوتار لین اور اوسکے بعد نمک و کف دریا اور سنج کو جلا کر ملین اور چاہین تو سیپی اور شاخ ایل کو بھی جلا کر ترکیب کر لین تو بہتر ہوگا اور نقیہ دور ہو جاویگا اور پھر اگر خداوند کریم چاہیگا تو یہ مرض پیدا نہوگا

فصل ۶ تغیر کے بیان مین

یعنی رنگ دانت جو اگر دانت کا رنگ زرد ہو تو علامت زیادتی صفراکی ہے اگر رنگت دانت کی بادنجانی ہو تو نشانی غلبہ سوداکی ہے اور اگر گچ کی رنگت ہو نشانی غلبہ بلغم کی ہے علاج جیسا مادہ دیکھین اوسکے موافق تنقیہ کرین یعنے تنقیہ بدن اور دماغ کا ساتھہ ماءات اور غرغرہ وغیرہ کے کرین اور جبکہ زردی ہو دال مسور کی سرکہ کی ساتھہ ملین اور چاہین تو آرد جو اور خطمی بھی اضافہ کر لین اور اگر سیاہی

۸۸

ہو تو بیخ کبر اور روغن گل اور اگر چاہین تو افسنتین اور زیتون اور مصطگی اور
اشنہ بھی کوٹ چھانکر اضافہ فرمائین اور سپیدۂ بیضہ روغن مصطگی
ملین

فصل ۷ تحرک الاسنان کے بیان مین

یعنے دانتونکا جنبش کرجانا علاج جو کہ بچون اور ضعیفونکو ہو مقتضا اون کے سن کا ہے
اسکی تدبیر ضرور نہین ہے لیکن وہ جو اسباب خارجی سے پیدا ہوا اسکا
تدارک بموجب سبب کے واجب ہے یہ بیماری اکثر تر کے رطوبت کے غلبہ
سے یا خون کے جوش مارنے سے یا مسوڑون کے فساد سے پیدا
ہوتی ہے علاج فصد سر، دا اور چار رگ کھولنی لازم ہے اور ٹھوڑی
کے نیچے سینگی لگانا اور مسوڑونکی تلے جونک لگانا مفید تر ہے اور علاوہ
اسکے منجن مقویات دوادن کا استعمال کرین اگر اس تدبیر سے کچھ
فاید نہو تو ناچاری سے اوکھیڑنا دانت کا ضرور ہے پہلی اوسکے جڑ
کو نشتر سے ڈھیلا کرین اور طریقہ اسکا اسطرح پر ہے کہ دانت کی جڑ کو نشتر
سے کریدین اور سپید برگ انجیر کو کوٹکر اور کچی انجیر کے دودھ مین ملاکر ملین
اور اسیطرح دو تین روز کرین یقین کامل ہے کہ دانت بلا تکلیف کے خود بخود
اوکھڑ جاوے گا

فصل ۸ تزاید اسنانکے بیان مین

یعنے موٹا ہونا اور لنبا ہو جانا دانت کا علاج اگر غلبہ خون کا ہو تو فصد
کرین اور مسہل دیوین اس قسم مین درد ہوا کرتا ہے اگر غلبہ بلغم سے ہوگا تا
اسمین درد نہوگا تب لازم ہے کہ بلغم کا مسہل دین اور گر فی الحقیقت
زیادتی نہو بلکہ دانت بموجب دستور ہو لیکن اور دانت باہم
گھسکر چھوٹے پڑ جاوین اور یہ دانت لنبا دکھائی دے
تو اسکی تدبیر یہ ہے کہ لوہے کی ہتیار سے کہ واسطے اسکاکی مخصوص ہے اسکو

۸۹

کاٹ ڈالین **فصل ۹ حکتہ الاسنان کے بیان مین** یعنے
دانتون کا کہجانا ایسی حالت مین بیمار کو بغیر از باہم ملا کر دانتون کو گھسنے
سے آرام نہین پڑتا علاج تنقیہ بدن اور دماغ کا کرین ساتھہ
مطبوخ افتیموں اور حب ایارہ وغیرہ کے اور اشیاء تیز و ترش اور شور
سے پرہیز ضرور کرین اور ساتھہ سرکہ کے بیخ حماض یعنے چوکی کے جڑ کو جوشیدہ کر
غرغرہ کرین یا ساتھہ سکنجبین عنصلی کے **فصل ۱۰ ضریر الاسنان کے بیان**
مین یعنے باہم گہسنا دانتون کا خواب مین علاج اگر علامات امتلا کی ہو
تنقیہ دماغ کا ساتھہ ایارجات اور غرغرہ کے کرین اور روغن قسط صفت
روغن قسط کی سلیخہ چہہ درم مرکی مارچوبہ ہر ایک چار مثقال ۲ درم ان سبکو ہی
نیکوب کر کے بیچ شراب کے ایک رات دن بہگو ئیں اور بعد اوسکے جوشیدہ کر
بعد ازاں پہر نکال لیں اور بعد ازان ایک حصہ روغن زیتون اور
تین حصہ میٹھا تیل ان ادویہ بالا مین پہر ملا کر جوش دین تو پانی
جل جائے اور تیل رہجائے جب گرم کر دن پر ملین نہین تو حرف
تعدیل سے کرنا کافی ہے **فایدہ** لڑکون کے دانت
اس تدبیر سے باسانی نکل آتے ہین کہ مسکہ اور گائے کی نلی کا گودہ اندر کو
خلط کر کے تکلہ پر ملین اور کتیا کے دودہ کا مسوڑون پر ملنا ان اسباب مین اکثر
آزمایا گیا ہے ایساہی شہد کا ملنا مفید ہے مگر جیالی سے سخت چیز کے پرہیز
کرنا چاہیے کہ یہہ موجب تحلیل ہوجانے اوس مادہ کا ہے جو کہ باعث
پیدایش دانت کی ہے اور ایساہی مکو کا پانی اور روغن گل باہم ملا کر
ملنا بہی مفید ہے **فصل ۱۱ ورم لثہ کے بیان مین** یعنے
مسوڑہ و نکا پہولجانا علاج حسب مادہ ...کین اوسکے موافق تنقیہ کریں

اور کلی دواؤن مقررہ کی بکار لاوین **فصل ۱۲ اللثہ دامیہ** کے بیان مین یعنے خون کا جاری ہونا مسوڑون سے علاج اگر سبب اسکا ضعف ہونا قوت جاذبہ کا ہوگا جو کہ مسوڑون مین ہوتی ہے پہلے مازو و مسور و طباشیر کو ملاکر مالش کرین اور چاہین تو آس اور سماق اور قرظ بہی اضافہ کرلین اور اگر اسکا سبب غلبہ خونتی ہو تو فصد کرین اور سرد چیزین کہ کلی اکثر عمل مین لاوین **فصل ۱۳ قرحہ و ناصور لثہ کے بیان مین** اگر مسوڑون مین زخم ہو کر پیپ آنے لگے تو قرحہ لثہ کہتے ہین اور جو اسپر عرصہ گذر جاوے تو اسکو ناسور لثہ کہتے ہین علاج جو کہ قلاع الفم کے بیان مین مذکور ہوا ہے وہی اسمین بہی بکار لاوین اور اگر ناسور ہو تو سلائی باریک سے داغ دیوین **فصل ۱۴ النقصان و استرخاء لثہ کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ دانتون کے جڑ کے گوشت مین جبکہ کمی پیدا ہو و یا سستی ظاہر ہو تو دانت اس سبب سے ہل جاویگا علاج گل سرخ اور عفت بلوط اور گلنار اور حب الآس ہر ایک چار درم خرنوب نبطی اور سماق اور عاقرقرحا ہر ایک پانچ درم ان سبکو خوب باریک پیسکر مسوڑون پر رکہدین **فصل ۱۵ گوشت زائد کے بیان مین** جو کہ مسوڑون پر پیدا ہو یہ بیماری اکثر اخیر کی کچلیون کے پاس ہوا کرتی ہے اور پہلے ورم مسوڑون پر ہو جاتا ہے علاج مرکی اور پہٹکری ہر ایک کو باریک پیسکر گوشت زیادہ پر رکہدین کہ وہ گر جاوے **باب ۹ مراض حلق اور لہاۃ و مری اور قصبہ ریہ کے بیان مین** یعنے ان بیماریون کا ذکر جو کہ گلے مین یا کوے مین یا

91

کہ سانسے کی نلی مین یا دم کے آنے جانیکی نلی مین پیدا ہون فصل ا
ورم اللہاۃ کے بیان مین یعنے کوے کا سوج جانا علاج
مسہل مادہ تنقیہ کرین اور بعد اسکے غرغرہ فرماوین آب عنب و بیخ دموطی و صفرادی کر کہ
رکلاب و شیرہ مکو اور مانند اسکے جو چیزین ہین لیکر انکا غرغرہ کرین و رجو کہ
بلغم سے ہو اسمین کلونجی و سکنجبین درانکا غرغرہ کرین اور جو کہ غلبہ سودا سے
ہو اسمین مغز فلوس کو دودہ تازہ مین گہولکر غرغرہ کرین اور چاہین تو روغن
بادام اور لعاب حلبہ او تہوڑا سا نمک بہی ملالین فصل ۲ استرخاء
اللہاۃ کے بیان مین یعنے کوے کا لٹک آنا اسکو سقوط اللہات بہی
کہتی مین علاج اگر سبب اسکا زیادتی خون سے ہو تو فصد کرین اور سرکا اور گلاب
کی کلی کا استعمال فرماوین اور گل سرخ اور صندل و گلنار و کافور کو کوے پر ملین اور
اگر سبب اسکا غلبہ بلغم سے ہو تو تنقیہ بلغم کر استعمال غرغرہ وغیرہ کرین اور مسکری اور
پانی سہد کا اور نوشادر جلا کر ایک سیچہ پر رکہکر کوے پر لگا کر اوپر کو اٹہائین اور مازو
سرکی میں پیسکر یا ملتانی مٹی مین گوندہ کر اور سرکہ مین اسبغول یا سپیدی
بیضہ مین ملاکر تالو پر بچہ کے رکہنا واسطے لٹک جانے کوے کے مفید ہے
اگر دوا سے کوا اوپر یعنی اپنے مقام پر پہنچا وے اور بالکل گلا سید ہونے لگے تو
اوسوقت مثل اللہ دستکاری با حتیاط تمام جائز ہے والا طبری اسکے کاٹنے مین
خواہ بدوا خواہ ہتیار کے وسیلہ سے ہرگز نکرین کہ اس سے بعضے مخارج حروف
کے باطل سی ہو جاتے ہین فصل ۳ خناق کے بیان مین یعنے
دم گھٹنے کا اسقدر ہو جانا کہ جس سے سانس کا آنا جانا اور کہانا پینا بالکل
بند ہو جاوی علاج جو کہ غلبہ خون و صفرا سے ہو اوسمین پہلے فصد کرین اور
زبان کی رگ کو کہولین اور خون تہوڑا تہوڑا کرکے کئی مرتبہ لین لیکن اگر امتلا خون کا

بکثرت ہو اور طاقت بیمار کی بحال ہو تو مضایقہ نہیں ہے کہ ایکہی مرتبہ خون
موافق مطلب کے نہ کم اور نہ زیادہ لین اور اگر اسکے بعد حاجت
باقی رہے تو تہوڑا تہوڑا لیوین اور فصد کے بعد تلیین کرین ساتہہ حقنہ نرم
کے یا ساتہہ آب فواکہ وغیرہ کے بشرطیکہ قبض ہو اور جب تنقیہ سے فارغ ہون
سماق اور جو اسکے مانند سرد چیزین ہون اُنکا غرغرہ کرین اور اصلاح مزاج
کے واسطے شربت تسکین گرمی کی دینی والی پلاوین اور آش جو پر قناعت
کروادین اور اگر کہانے سے نہ ہو تو ترش چیزین بکار لیجاوین خواہ پلانے مین
خواہ غرغرہ مین اور اگر ورم باہر کی طرف ظاہر ہوا ہووے تو اسپر سینگی اور
جونک لگاوین یقین کامل ہے کہ مفید ہوگا اسواسطے کہ مواد خاص گلے کا نکل
جاویگا اور وہ خناق جو غلبہ خون سے ہو تو اوسمین اوپر پنڈلی کے سینگی لگانا
نفع کرتا ہے اور جبکہ تین دن مریض پر گذر جاوین املتاس کو دودہ مین گہولکر
اور صاف کرکے غرغرہ کرین کہ بہت نفع بخشتا ہے جبکہ بیمار ناطاقت ہو اور ایسے
حالمین طبیب کو طلب کرے تو طبیب کو لازم ہے کہ جب تک ضرورت قوی
نہ معلوم ہو تو فصد کے کہولنے کی اجازت نہ دے اور جبکہ مواد خناق کا پختہ
ہو جاوے اور آپ سے نہ پہوٹے تو بورہ ارمنی اور ہینگ اور ابابیل کی بیٹ
تازہ دودہ اور روغن گرم مین ملاکر غرغرہ کرین تاکہ پہوٹ جاوے اور
پہوٹنے کے بعد شہد اور دودہ کو ملاکر غرغرہ فرماوین تاکہ پیپ سے پاک
ہو جاوے اور ایسے حالمین حریرہ گیہون کی بہوسی کا روغن بادام اور شکر
ملاکر غذا کی عوض مین دیوین **فایدہ** گلے کے درد مین ٹہنڈی
دوا گلے مین نہ لگاوین بلکہ تنقیہ کے بعد زفت اور سطرون اور خردل
یا ہمین گہسکر گلے پر طلا کرین تو مواد اندر سے باہر کو رجوع کرکے اور

تلی کہانسے کے یا نلی دم کے طرف چلا جاوے اور اسی فایدہ کے واسطے سینگی
ٹہوری تلے لگاتے ہین اور جبکا سبب غلبہ بلغم ہو تو اوسمین حقنہ جلابی
یا جلاب اور پانی مولی کا سکنجبین مین ملاکر غرغرہ کرین اور اگر نہایت زور کرے
تو زیر زبان کی رگ کہولدین اور گدی کے اوپر اور ٹہوری کے تلے سینگی لگاوین
اور وہ جو سودا کی غلبہ سے ہوا اوسمین باسلیق کی فصد کرین کیونکہ یہ علاج الثنا
سے واسطے وسعت مجری کا اور نشتر وسیع دین اور جسقدر حاجت ہو خون لین
اور جسطرح کہ ریح بلغمی کے بیان کیا گیا اوسیطرح اوسمین بہی جلاب دین اور
دودہ و املتاس کا غرغرہ کرین اور میتھی اور کرنب کے پتے کوٹ چہانکر زعفران
نرگس اور چربی بط مین ملاکر گرد حلق کے لگاوین فایدہ ایک قسم خناق
کی ہے جسکو خناق کلبی کہتے ہین یہہ قسم بدترین اقسام مین سے ہے
بیمار اپنا موہنہ مثل کتے کے کہولدیتا ہے اور زبان باہر کو نکالتا ہے
اور چونکہ یہہ مرض کتے کو بہت ہوتا ہے پس اس باعث سے اسکا
یہہ نام رکہا ہے سبب اسکا اگر ورم عضلہ حلق کا ہو موافق جانبکے اسکی تدبیر
واجب ہے اور تنقیہ لازم ایک اور قسم ہے خناق کی جسکو ذبحہ کہتے ہین
یہہ قسم سب اقسام سے سخت تر ہے اسمین بیمار نہ کچہہ لی سکتا ہے
اور نہ کچہہ نگل سکتا ہے اور جو کچہہ پیتا ہے تو ناک کی راہ سے نکلجاتا ہے
ایسے حال مین اگر سرخی گلے کی جلد پر پیدا ہو نشان بہتری کا ہے
تدبیر وہ ہے جو کہ مذکور ہوئے فایدہ جہانتک نکلنا مشکل ہو گردن کے
دو طرف مہری پر سینگی لگاکر چوسین کہ راستے نلی کہانے کی کشادہ ہو
ہر اور کوئی چیز رقیق کا نکلنا میسر ہو سکتا ہے اور جبکہ دم رکجاوے
حنجرہ مین سوراخ کرین بموجب اوس قاعدہ کے جو میرے کتاب مین مندرج

سلہ
الکلیل الملک
اور الجراں
دواؤن کو ملکر
۹۴

فصل ہم بثور حار محرق کا بیان کہ حلق و مری و قصبہ ریہ مین پیدا ہو

علامت پہنسی پیدا ہونیکا غذا کی نلی مین شدید ہونا درد کا نلی کی جا پر ہے خصوصاً
نگلتے وقت ایسی کہانیکے جسمین ترشی یا تیزی ہو اور نشان حلق کی اور نلی دم
کی پہنسی کے بات کرتے وقت زیادہ ہونا درد کا ہے ایسا ہی ہوگا جبکہ چبایا
جاویگا اور دہوان یا غبار پہونچیگا **علاج** فصد کرین اور میوونکا ملفیں
ہوین اور پانی سرد سے پرہیز کرین اور جن غذاون مین تیزی اور سختی ہو
کہاوین اور جبکہ جانین کہ پہنسی پختہ ہوگئی ہے تو منضج کی تدبیرین کوشش کرین
اور جب پہوٹ جاوے طلا لگاوین اور جو کہ تدبیر کہ بیچ بیان خناق کی گذری مثل
غرغرہ وغیرہ کی یہان بہی وہی مفید ہے **فصل تعلق علق حلق کی بیا مین**
یعنے جونک گلہ مین چپٹ رہ جانا جاننا چاہیے کہ اکثر قسم کے پانین جسمین چہوٹی
جونک ہوتی ہے جبکہ آدمی ایسے پانی کو پیوے جونک اسکے حلق مین یا نلی غذا
یا نلی دم کے چپٹ رہ سکتی ہے اور کبہی تالو کی راہ سے ناک مین اگر جم جائے ہے
تالو مین جسم جاتی ہے حاصل کلام کا یہہ ہے کہ جو اندر کو ہو اور نظر نہ آوے
نشان اسکا یہہ ہے کہ غم اور بیقراری پیدا ہوگی اور کبہی منہ سے خون رقیق
بہی جاری ہوگا اور اسکے ماسوا بہی اور سب ظاہر ہونگی اور وہ جو کہ نلی دم کی ہو
اوسکا نشان دم بدم کہانسی کا ہونا ہے اور جو کہ تالو کی راہ ناک مین آجاوے
دماغ کا بند رہنا اسکو لازم ہوگا **علاج** وہ جو کہ نظر آوے اوسکو موچنہ سے
نکالکر پہینکدین اور اسطرح نکالین کہ سر اوسکا اوسجگہ نرہجائے اور اسکی
علامت یہہ ہے کہ موچنہ سے جونک کو تہوڑی دبائے رکہین تو وہ اپنا موہنہ
عضو سے الگ کرلے پہر اوسکو نکال لین اور اگر نظر نہ آتی ہو کالی مٹی کو
ایک پوٹلی مین رکہکر بیچ موہنہ کے رکہدین تو جونک بدن سے جدا ہوکر مٹی کو

٩٥

سنہ ۱۳۱۲ ... ۱۲۲۹

جو اوسکے پیدہی سونگہکر چہیٹ جاویگی پہر اسکو کہیچ لاوین اور اگر تالو مین چمٹی ہو تو شیرۂ کریلا اور کنگی سرکہ مین ملاکر ناک مین ڈالیں اور اگر اتفاقاً نکالتے وقت پیٹ مین جا پڑے تو بہت جلدی قے کروادین ہنین تو جلاب دیں فائیدہ پانی پینے کے وقت احتیاط واجب ہے یعنی بدون دیکہے اور صاف کئے نہ پیویں۔

فصل ٦ بلع الابرت کے بیان مین یعنی سوئی نگل جانیکا بیان جاننا چاہئے کہ جسوقت آدمی سوئی کو نگل جاویگا اوسکو کسقدر ایذا ہوگی پس تدارک اسکا بہت جلد کرنا چاہئے علاج سنگ مقناطیس کو پانی میں پیسکر ایک پیالہ شراب انگوری سے ملاکر پلادین اور دو ڈہائی گہنٹہ کے بعد مسہل اور اور واسطے اصلاح معدہ کے جو تدبیرین کہ لایق ہیں حسب حاجت عمل مین لاوین

فصل ٧ تشبث شوک کے بیان مین یعنی پہنس جانا مچہلی کے کانٹے کا حلق مین یا پہنس جانا روٹی کا یا اور کسی کہانیکی چیز کا علاج اگر ممکن ہو تو نکال لین اور اگر کوئی چیز پہنسنے والی جیسے آنب کی گٹہلی وغیرہ ہو تو پس اسصورت مین درمیان دونون شانونکے مکی مارین کہ وہ پیٹ مین آہستگی سی اوتر جاویگی اور اگر مچہلی کا کانٹا ہو یا ہڈی ہو تو بڑا نوالہ کہادین تو وہ نیچے کو اوتر جاوے اور نہین تو انجیر خشک کو اگر مضبوط مین باندہکر اور تہوڑا چبا کر نگلوا دین اور دہاگہ کا سرا ہاتہہ میں رکہین پہر یکبارگی اسکو کہینچ لین انجیر اپنے ساتہہ کانٹے کو نکال لاویگا اور اگر خراش حلق میں پیدا ہو نگلنے سے تو ساتہہ لعابوں اور حریرون وغیرہ کی اصلاح کرین

فصل ٨ انطباق المری کے بیان مین یعنی بہج جانا نلی غذا کا اور اوسکی علامت یہہ ہے کہ سینہ سبک مثل شور با یا پانی کے گلے سے ہرگز نہ اوترے لیکن نہ ثقیل و کلان یعنی بڑی او ترجاوے کیونکہ وہ بسبب ثقل اور صلابت کے انطباق کو کہو دیتا ہے علاج بلغم کا تنقیہ کرین ساتہہ استعمال ایارج

اور زعفران منتسف کے اور ایسون وکندرا ورسنبل اور بہمن سرخ اور سفید کو
نیم گرم ملین اور زیر زنخ یعنی ٹھوڑی کے نیچے نارپی لگاوین یا رودہ کو پاک کرکے جیند
اور سکنجبین ملین **فصل ۹ - استرخا حنجرہ کے بیان مین** یعنی
آواز کا سست ہوجانا اسکا نشان یہہ ہے کہ سانس مشکل سے لی جاوے یا بالکل بند
ہوجاوے علاج جوکہ انطباق المری مین گذرا یہان بھی عمل مین لاوین کیونکہ سبب اسکا اور
اوسیلا کا ایک ہی ہے **فصل ۱۰ حکاک المری کے بیان مین** یعنے خارش کرنا نلی غذا کا
علاج قی کراوین اور بیرانی سرکہ سے غرغرہ کرائین اور دودہ و شکر کو گھونٹ گھونٹ کرکے پلائین

فصل ۱۱ اختلاج و ارتعاش قصبہ ریہ کے بیان مین

یعنی نلی دم کا پھڑکنا یا لرزہ کرنا نشان اختلاج کا اوسکے یہہ ہے کہ
کلام کرنے مین کبھی کبھی رکاوٹ پیدا ہو اور نشان ارتعاش کا اوسکی
یہہ ہے کہ کلام کرنے مین لرزش پیدا ہوا کرے چنانچہ یہ عارضہ اکثر
ضعیفان کہن سال کو ہوا کرتا ہے علاج جوکہ رعشہ و اختلاج عام مین
بیان ہوا ہے وہی یہان بھی عمل مین لاوین اور زعفرہ کرائین کہ ایسی جا بہت
فایدہ بخشتا ہے **فصل ۱۲ انذ غریق کے بیان مین** یعنی ڈوبنے آدمی کا
علاج جبکہ آدمی کو پانی مین سے باہر لاوین اور وہ بیہوش ہو مگر اوسکا
دم آتا جاتا ہو اوسکو اولٹا لٹاکر پیٹ اوسکا دباوین تاکہ پانی نکلجاوے اور
مرچ اور سونٹھ کو جوشدیکر اوسکے مونہہ مین ٹپکاوین تاکہ ہوش مین آوے
اور بعد اسکے حریرہ بیضہ اور دودہ کا دین تاکہ تستش کا مزاج درستی پر آوے
اور جوکہ عوام الناس مین مشہور ہے کہ غریق تین دن تک پانی مین زندہ رہتا ہے
یہہ محض غلط ہے درحقیقت اگر اسکا دم آتا جاتا نہین ہو اوسکے مرجانے کا
حکم یقینی کرنا چاہئے اور مردہ کو تکلیف عذاب سے معاف کرنا واجب ہے

فصل ۱۳ اندبیر مخنوق یعنی جو پہانسی لگایا ہو اسکی تدبیر کے بیان مین یعنے تدبیر حق مین اوس شخص کے کہ جسکو پہانسی کا پہندا گلی مین لگایا ہو جبکہ دم اوسکا آتا جاتا ہو دیکہین اول پہندے کو کاٹ دین پہر دیکہین کہ موہنہ مین کف اسکے ہے یا نہین اگر نہو تو رگ سر و کہولنے کی اجازت دین اور ساتہہ حقنہ نرم کے طبیعت کو نرم کرین اور پانوں اوسکی مثل ذیرہ ملین جب اوسکو ہوش آوے روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرہ کرادین اور اگر کف موہنہ مین ہو تو امید زندگی اوسکی سے ہاتہہ اوٹہا دین کیونکہ اسیطرح اگر ہزار علاج کیا جاوے وہ اچہا نہوگا بجز اسکے کہ رحلت کر جائیگا مگر قدرت خدا مین کچہہ دخل نہین ہے فصل ۱۴ عسر البلع کے بیان مین یعنی بدشواری مشکل سے نگلنا کسی چیز کا اگر یہہ عارضہ بسبب تنگی راہ کے ہو اسکا نام خنق و انطباق عسری ہے اور اسکا ذکر بالا ہو چکا ہے لیکن سوء مزاج مریی ہو علاج اسکا ہے بموجب سبب کے اور ضماد دون کا رکہنا دونو کند ہونکے درمیان مین اسواسطے کہ مری یعنی نلی غذا کی پشت سے ملی ہوئی ہے اور نلی دم کی سینہ سے فصل ۱۵ اورام المری کے بیان مین علاج حسب مادہ کے تنقیہ کرین اور تبرید و تحلیل مناسب اصلاح کرین فصل ۱۶ اقروح المری کے بیان مین نشان زخم مری کا یہہ ہے کہ اسکی مقام پر درد قایم رہے اور تیز و ترش کہانا ایذا دیوے اور لقمہ چرب کیسا ہی ہو آرام سے بخوبی کہایا جاوے مگر یہہ صورت ابتدا مین ہوتی ہے اور ورم مری مین اسکے برعکس ہو گا علامت قرحہ و ورم مین تمیز کیجاتی ہے اور یہہ بہی معلوم رہے کہ زخم اکثر بعد پہٹ جانے ورم کے ہوا کرتا ہے کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ بدون ورم بہی کسی مادہ تیز سے چہڑ جاتا ہے علاج موم سفید اور روغن گل پگہلا کر گہونٹ گہونٹ پلاوین مگر یہ تدبیر بعد جانے کے کہ پہلے دن شہد اور دودہ مشک پلا لیا ہو زخم پاک ہو فصل ۱۷ التحجہ الصوت کے بیان مین یعنے آواز کا پڑ جانا اور بطلان الصوت یعنی جاتا رہنا علاج بتحقیق سبب کے کرین کہ وہ نزلہ سے ہے یا سوء مزاج حنجرہ کے اگر نزلہ سے ہو تو

کا دین اور پوست خشخاش کا غرغرہ کرین کہ وہ مواد کو روک دیوی اور جو سو مزاج
حنجرہ سے ہو بموجب ملاحظہ مزاجکے اصلاح کرین **فایدہ** کباب چینی کا چبانا آواز کو صاف
کرتا ہی اور اسطوخودوس یا قلا اور مویزا اور چھوہارا اور انجیر و چلغوزہ و مغز بادام خواہ شیرین ہو یا تلخ
و نبات و شہد اور صمغ عربی اور سپستان اور تخم السی ہر ایک انمین سے صافکر نیوالی آواز مین اور
ادویہ گرم مین مرچ اور انگزہ اور ادویہ سرد مین شیرہ تخم کدو و شیرہ تخم خیارین کہ ایکا
ان ادویہ سے کہانا آواز کو صافکرتا ہے **باب امراض سینہ و ریہ کے بیان**
مین یعنی بیان اون بیماریون کا جو کہ سینہ اور پہیپہڑے مین پیدا ہوتی ہین **فصل اول**
ربو یعنی سا یعنی تنگی ہونا سانس کا آمد و رفت مین اس بیماریکو بہری کہتے
ہین اور بعض ان الفاظ مین کچہہ بہی فرق بتاتے یہہ ایکقسم کی بیماری ہے کہ بہت
ہی مشکل ہوجاتی ہے اور بار بار عود کرتی ہے اور دیر تک رہتی ہے لایق ہے کہ بہت
جلد اسکی دفع مین کوشش کرین تا کہ یہہ مرض مہلکہ جلدی سے دفع ہوجاسکے اگر
ہو کہ اگر اسکا سبب بلغم ہو گا نشان اسکا یہہ ہو گا کہ بلغم نکلے گا اور سینہ مین خرخراہٹ
ہیگی علاج پہلی منضج دیوین اور بعد اسکے طرف مسہل کے کوشش کرین اور
جاہیں تخم زوفا کو گرم پانی مین ملاکر دو تولہ رات کو سوتے وقت دیوین اور گاہ گاہ قی کروا وین
اور غذا گوشت پرند جانور و لکا سا بہتہ گرم مصالح کے مقرر کیجا وے اور وقت زور
کرنے بیماریکے تخم السی جو کوب کرکے شہد مین ملاکر چٹاوین کہ فوراً تسکین ہو
اور گرم دوائیان ندین کہ یہہ سبب دیرکشی بیماری کا ہو گا اور سینہ پر روغن سے
یا چربی گردہ بکری اور روغن السی سے جسمین موم خام ملا ہوا ملایا ہو
چرب رکہین اور اگر اس بیماری کا سبب وہ بخارات ہون جو دل
سے اوٹہتے ہون نشان اسکا وہ ہے کہ نبض مین سرعت
اور پیاس کی شدت ہوگی علاج فصد باسلیق کرین بایئن ہاتہہ کی

اور مبیے کو لعامات دین اور جو سبب اس بیماریکا فقط گرمی ہو کہ پہپہڑونکو گرم ہو نشان
اسکا یہہ ہے کہ نبض جلد چلتی ہو اور تشنگی لاحق ہو اسکا علاج یہہ ہے کہ سرد چیزونکو اسکے
سے حواہ پلاکر خواہ سینہ پر لگاکر اصلاح کرین اور اگر سبب اسکا بیماری استرخا
عضلون سینہ کا ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ نبض آہستگی سے چلتی ہوگی اور
وہ ہی آویگی اور جب تک سینہ کو سیدہا نکیا جاوے کا سانس آویگی علاج
روغن نرگس کا ملین اور طرف علاج فالج کے متوجہ ہون اور میتھی اور دار چینی کو شہد
کے ساتھہ جوش کر کے گہونٹ گہونٹ پلاوین اور اگر اس بیماری کے سبب سے
پہپہڑے کے خشکی ہو نشان اسکا پیاس کا ہونا اور تیز چیزون سے فائدہ پانا ہے
علاج اسکا ترطیب ہے اور ایس آبزن مین بیٹہنا جسمین مرطبات ہون اور بکری کا
دودہ پینا اس قسم مین مفید ہے اور اگر سبب اس علت کا سردی پہپہڑے کی ہو نشان اسکا
یہہ ہے کہ سرد چیزون سے ضرر پیدا ہو علاج اوسکا گرم کرنا ہے اور جو کہ سبب ہوا کی موج ہو
آوے اور ہونا گرانی اور سرفہ بے بلغم کا علامت اسکی ہے اور بادی چیزین نقصان
علاج اگر بادی کا سبب ہو تنقیہ کرین اور بعد اسکے سویا اور بابونہ کو سینہ پر
پہلو پر لیپ کرین اور فلاسفہ یعنی معجون فلاسفہ کہلاوین اگر یہہ بیماری
بسبب ورم کرنے پہپہڑے یا پردون جگر وغیرہ کے ہو تب یہہ بیماری پیرو
بیماری کے ہوگی جہان مذکور انکا آویگا علاج بہی انکا مذکور ہوگا اور اگر
اس بیماریکا خناق ہو اسکی تدبیر ہو وے اور اگر یہہ بیماری امتلاے معدہ
سے ہو علاج اسکا تنقیہ معدہ کا اور کم کرنا غذا کا اور
دو یمین دیا ہے اور ایک قسم اس مرض سے
قسمون سے سخت تر ہے اوسمین یہہ ہوتا ہے کہ
بیمار سینہ کو سیدہا نکر کر دم نہ لے سکے اور نہ کروٹ پر لیٹ سکے

انتصاب النفس کہتے ہیں سبب اسکا یا مادہ غلیظ ہے یا ورم کہ اوہ ورم میں ہو اسکا خیال ہے یا عضلات
سینہ کے سست ہو جاویں تدبیر ہر ایک کی بیان ہوئی موافق اوسکے عمل کریں **فصل**
۴ سعال کے بیان میں یعنے کھانسی بیان جو سوء مزاج سادہ یا حار یا بارد
یا رطب یا یابس سے ہو نشان اسکا بھی مع علامات اوپر مذکور ہوا اور علاج
اوسکا تعدیل ہے اور جو زیادتی خون سے ہو نشان اوسکا بڑھا ہونا سانس کا تنگی سے اور یہی گرمی بیماری کی
ہے اور سرخی ہونا ہیں ایسی صورت میں کہ علامتیں خون کی پائی جائیں علاج اوسکا
ساتھ فصد کے کریں اور اگر اسکا سبب گرمی جگر ہو تو واسطے تسکین گرمی کے سرد
چیزیں دیں اور لعوق ملینہ پلاویں کہ یہ بہت جلد لگنے مفید ہے اور اگر سبب اوسکا اترنا مواد رقیق
کا سر سے ہو تو اوسکی علامت یہہ ہے کہ موہنہ سے تہوک کم آوے اور رات کو بعد خواب کے زور کرے
علاج اوسکا روکنا نزلہ کا ہے اسکے واسطے پوست خشخاش کا غرغرہ کریں اور صبح نہار
موہنہ میں کہنا مفید ہے اور اگر کھانسی کا سبب مواد کی بہتات ہے جو پہلو دماغ اور جو مواد کہ چھاتی
ہو اور اکٹھا ہو ہے جاوے علامت اوسکی یہہ ہے کہ مواد بڑی سختی سے کہ ناہیں چھاتی کے اندر سے کو کھڑ کھڑ کا
اور چھاتی پر بوجھ رہیگا اور بیماری کا پیدا ہوگا علاج زوفا انجیر زرد اور حلبہ و بیخ عنصل یعنی ملہٹی
اور وہ گلقند کہ شہد سے بنایا ہو اسکو جو شکر کے پیویں اور رب السوس مع برابر لیکر گولیاں
بناویں اور موہنہ میں کہیں اور جو کہ رطوبت بہت پتلی ہو بہے اور چھاتی سینہ ہو نشان اوسکا یہ ہے
کہ کھانسی کے ساتھ بلغم بہت نکلیگا اور پیپ دار ہوگا اور چھاتیں آواز خرخر کی پیدا ہوگی
صورت اکثر ضعیفوں اور مرطوب مزاجوں کو ہوتی ہے اسکا علاج موافق علاج بلغمی کے ہے ذکر
اسکا کیا گیا پس عمدہ علاج یہ اسکی مفید ہے پس اوسکو عمل میں لاویں اور وہ کھانسی کہ اوسکا
سبب سختی سے ریہ کے ہو جو کہ دہوئیں اور غبار کے کہ پہنچنے سے یا جلا دینے سے پیدا ہوتی ہے اسکا علاج حریرہ
کا پینا اور نبات اور مقعد پر سیکہ کا لگانا ہے اور جو کہ کھانسی کہ تابع اور کسی مرض کے ہو تو تشخیص
علاج اوس مرض کے کوشش فرماویں اور اگر کھانسی بسبب پیدا ہونے تمور سکے ریہ میں ہو اگر

۱۰۱

نشان یہ ہے کہ نبض جلد جلد چلیگی اور پیشاب مین سوزش ہوگی اور سرد چیزونکی استعمال سے
علاج اسکا فصد کرنا اور سینہ پر سینگی لگانا اور مسہل صفرا کا پلانا ہے اور جو تدبیرین خون کے غلبہ
کی بحث مین مذکور ہوئی ہین سب انہین سیرون کو پیوہ اور سمی کریں لگا یا دین اور جسکا سبب معدہ
کا امتلا ہو اسکا علاج معدہ کا تنقیہ کرنا ہے جیسے قے اور اسہال کی تدبیرین کرائیں یا ایسی دوائین دین
جیسے دستا ... اور غذا کا کم کر دینا اور اس کھانسی مین جسکا سبب سودا کا ریزش ہو اسکا نشان یہ ہوگا کہ بلغم
سیاہ ... معلوم ہوگا اور سوا اسکے اور نشانیان ہر سودا کی ہونگی علاج حریرہ گیہوں کی بھوسی کا قند یا شہد
شیرین کر کے دیوین اور شیرہ پلاوین اور بعد اسکے مسہل سودا کا کرین اور شوربا بکری کے گوشت اور مرغ کا
کہ گوشت کا پلاوین اور درد کھانسی کے سبب جانیئے کسی چیز کے پھینکنے کے وہ چیز ناک اور گلے مین سے
اسکی تدبیر واجب نہین مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ جسم بہت بھاری ہو جاتا ہے اور کسی طرح دفع نہ
ہوتا ہو جائیگا کہ طرف ہلاکت کی پہنچاتا ہے نفیر مر جانیکا خوف ہوتا ہے ایسی صورت مین سینہ و حلق کا
اور قے کروانا چاہیئے شاید کہ یہ مفید پڑے اور وہ چیز جو کہ حنجرہ یا قصبہ مین جا پڑی ہو نکل آوے
سو نفث الدم کہ یا تمین یعنی منہ سے خون کا جاری ہونا یہ خون یا منہ کے اندر کی کسی جگہ سے
ہوتا اور عصور کہ ہو یا اجزاء دماغ سے یا اور اعضاء اندرونی سے مانند حنجرہ اور قصبہ کے اور شش
اور اگر اجزاء منہ کی تھوک کے ساتھ آویگا اور جو کہ دماغ سے ہو کھنکھار کے ساتھ نکلیگا اور اسکو
کے ... معلوم ہوگا اور وہ جو حنجرہ یا سپرز یا قصبہ سے آویگا تو تھوڑا تھوڑا اگر
آویگا اور جو کہ حنجرہ سے آوے تو پھیپھڑا ہوگا اور کھانسی اسکے ساتھ ہوگی اور جو کہ قصبہ سے آویگا
اندر حرکت ہوگی اور کھانسی سے زیادہ ہوگا اور درد سا محسوس ہوگا اور جو کہ سپرز سے آویگا
یہ ہے کہ خون لال ہوگا اور درد نہ ہوگا جیسا کہ ریہ حس نہین رکھتی ہے اور کھانسی کے ساتھ نکلیگا
اور وہ جو سینہ سے آویگا کم اور جما ہوا ہوگا اور اسکے ساتھ کھانسی شدید ہوگی اور مقام
زخم پر ورم معلوم ہوگا اور جب پشت کی طرف سوئیگا تو ... اور ...
سری یا معدہ یا جگر یا سپرز سے آتا ہوگا نشان اسکا یہ ہے کہ ...

آفت رسیدہ مین اعصاء مذکور اور یہ قایم ہونے عضو کی گواہی دینگے علاج جبکہ موہنہ
کے اندر مانند لثہ اور رمور وغیرہ کے نکلتا ہوگا اسمین قابض چیزوں سے کلی کرین
جیسے کہ آس وگلنار و مازو و شبت اور مانند اسکے جو دوائین ہین اور جبکہ جونک
کے چمٹنے کا سبب ہوا اسکی تدبیر مذکور ہوئی موافق اوسکے عمل مین لاوین اور جو کہ سر کی رگ
اسمین فصد سرو کہولین اور سینگی گدی کی کہینچین اور کلی جوشاندہ مذکور کے غرغرہ دین یہ سب
امر مفید ہونگے اور جو کہ حنجرہ اور قصبہ ریہ سے آتا ہو کلی جوشاندہ مذکور کی اور قرص نفث الدم
کا موہنہ مین رکہین اور فصد بہی کہولین مگر زخم قصبہ ریہ کا مشکل سے جاویگا الا اگر زخم
پردہ اندرونی مین فقط ہوا اور جبکہ پہیپہڑے سے آتا ہو تدبیر اسکی یہہ ہے کہ فصد صافن
اور باسلیق کہولین اور سینگی پنڈلی پر لگاوین اور اسکے بعد ملین دواؤن سے موافق
حاجت کے اصلاح کرین اور اگر حاجت پڑے تو قابض چیزین سینہ پر رکہین مگر شرط
یہہ ہے کہ ورم پیدا نہ ہو اور جبکہ سینہ سے آتا ہو فصد باسلیق کرین اور قرص نفث الدم
تہوڑا تہوڑا پلا دین اور یہی سینہ پر طلا کرین اور جاننا چاہیے کہ زخم سینہ کا بہت جلد
اچہا ہو جاتا ہے اور قلیل الخطر ہے بخلاف زخم پہیپہڑے کہ وہ نہین اچہا ہوتا اور علاج
اور جو کہ مری یا معدہ سے آتا ہو پس تدبیر اس مرض کی جبکہ
مکا بیان انشاء اللہ تعالی بیان کرینگے فایدہ نافع ترین دوا تمام اقسام
نفث الدم کے شادنہ مغسول ہے بمقدار ایک مثقال کے بیخ شیرہ برگ خرفہ یا بارتنگ کے دین
اور خرفہ کی بہی کا کہانا اور چبانا بہت مفید ہے اور بار ہا اسکی آزمایش ہوئی ہے اور جبکہ
خون پہیپہڑے سے نکل کر یا بہیک کر آتا ہو اور کہانسی سخت اسکے ساتھہ ہو غرغرہ سرکہ وگلاب
کا کرین اور تہوڑا تہوڑا پیوین اگر کہانسی ہو صعتر شہد مین ملا کر یا انجیر کی لکڑی
ملا کر پانی مین دین اور اگر خشخاش بہی ملا دین پہر اور قوی تر زیادہ ہو جاوے فصل
۴ نفث المدہ کے بیان مین یعنے پیپ کا موہنہ سے نکلنا اگر اسکا سبب پہوٹ جانا ذات الریہ

یا ذات الجنب کا ہو یا سل یا دبیلہ معدہ کا ہو بیان ہر ایک کا کیا جاویگا اور جو کہ حلق
وحنجرہ اور اجزاے اندرونی موہنہ سے آتے ہون خناق کے ہونے یا اور ورمون
ان اعضا سے معلوم ہوجا وینگے لیکن جو کہ سینہ سے آوے اسکا علاج خلط کی
تلطیف ہے ساتھ ان چیزونکے جو کہ سعال بلغمی مین بیان ہوئین تو مواد دفع ہوجاوے
اور موم روغن بابونہ اور چربی مرغ کی باہم ملا کر ضماد کرین اور کچھ شیر چینرا اور رقابیز
بالفعل نہین اور جوشاندہ تر زوفا وحاشا و وانجیر واصل السوس کا بہت سفید ہے خصوص
بیچ تمام آرام کے جو کہ پردون یا ششش مین پڑین کہولے اور اسطرح تقیہ گویا درکہنا چاہئے
فائیدہ وہ مواد جو سینہ مین ہو پہلے ششش یعنے پہیپہڑے مین آوے گا اور قصبہ
مری کے راہ سے موہہ مین جاویگا سوا اس راہ کے اور کوئی راہ اصلی واسطے
دفع ہونے مواد سینہ کے ہر گز نہین ہے جبکہ پیپ پہیپہڑے مین آوے اور میدان سینہ
مین گر کر جمع ہو اسکو احتقان المدہ کہتے ہین اوسکا علیحدہ بیان کیا جاویگا ۱۰۴

فصل ۵ ذات الریہ کے بیان مین

یعنے ورم پہیپہڑے کا جو کہ گرمی سے ہو خواہ اسکا مادہ
خون ہو خواہ صفرا خواہ بلغم شور نشان اسکا یہہ ہے کہ تپ سخت لازم ہو اور تنگی دم کی اور
اوبوجہ سینہ کا اور سرخی چہرہ کی اور گالون کی اور پیاس موجود ہوگی اور ان عوارض مین
زیادتی اور کمی بموجب مواد کے ہوگی **علاج** فصد باسلیق کہولین اور اگر امتلا خون کا ہو تو
فصد صافن ضرور کہولین اور بعد اسکے مطبوخ ملین یا حقنہ نرم بکار لاوین اور اگر ترا
کی باعث سے ورم پیدا ہوا ہو فصد قیفال یعنی سرر و کہولین **فائیدہ** جلیکہ بیچ ورم پہیپہڑے
ریہ کی اور پردون سینے کے نفع کامل رکہتا ہے اگر بیچ ابتدا کے اتفاق نہ ہو فصد ضرور ہو مگر
جبتک کہ ورم پر تین دن نگذرین چاہئے کہ فصد مخالف طرف سے کرین تا کہ جو مادہ کہ اوسوقت
قلیل ہے ساتھ جہت بعیدہ کی منجذب ہوجاوے اور بعد اسکے اگر دیکہین کہ مواد کثیر گرانا
ہوگیا ہے وہ فصد اسیطرف سے کرین کہ جسطرف ورم ہو یعنی اگر ورم داہنی طرف ہو تو داہنی ہاتہہ کی

فصد لین اور اگر بائین طرف ہے تو بائین ہاتھہ سے تا کہ مادہ خاص عضو ورم والے کا نکل آوے نفیذ
صاحب شرح اسباب لکہتا ہے کہ بیچ خون صفراوی کے جسطرح کہ مادہ صفراوی سیطرف کی فصد
کہولنی چاہئے تا کہ بہت جلد نفع بخشی بسبب قرب کے اور جو ورم صفراوی ہو بدنکو تحلیل ہو جاتے
تو خوف نفث خون کثیر کا ساتہہ بلغم کے دیر تک نکرنا چاہئے اب جاننا چاہئے کہ اگر پہیپہڑے مین درد
داہنی طرف مین ہو تو تہوکے وقت گال اسی طرف کا لال ہو جاویگا اور بوجہ لازم ہوگا اور بیدڑمین
کروٹ پہ لیٹنے کا موہہ سے پانی بہت بہیگا اور اگر ورم اسکی بائین طرف مین ہوگا برخلاف اسکے
ہوگا جہانتک قوت بیمار کی قائم ہو وہان لازم ہے کہ تینون دن اول مین فصد لین بعد فصد اور
تین کے سینگی اسطرح لگاوین کہ پہنچی مواد کے سینہ سے باہر کو لگا دین اور بعد تنقیہ کے ابتدا مین رادع کا ضماد
کرین اور اسکے بعد محللات کا اور ضماد شوصہ کا فی الفور درد کو تسکین دیگا تلطیف اور نضج دہرین کیجئے جو چیز
کہ قبض ہو مثل آب کاسنی کے یا وہ چیز غلیظ ہو مثل شربت خشخاش کے ہرگز نہ دین اور ایسا ہی پانی
سرد سے پرہیز کرین مگر اسقسم ورم مین جسمین رخسار لال ہو جایا کرتی ہے بہت جلد سمجہ مین خیال کو کشش
کرین کہ سینہ رطوبت سے صاف ہو جاوے اور اگر تپ کے لحاظ سے حاجت تبرید کی لائق ہو تو اوس وقت
مین جو شربت کہ مناسب ہو وے دیوین اور پانی کہیرا اور تربوز اور کدو کا بہی دیسکتے ہین اسواسطے
کہ انمین جذب ہے نہ قبض اور اسواسطے سکنجبین جو بہت ترش ہو بہت مفید ہے اور
جبکہ سانس جلد جلد چلتی ہو تب لعاب اسبغول قند کے شربت کے ساتہہ ایک ایک گہونٹ پلاوین
اور نیمگرم پانی سینہ اور پسلی پر ڈالین سانس اپنی مقام پر آجاوے اور درد ٹہہر جاوے
اور اسکا بہی خیال کرنا چاہئے کہ ورم جس عضو مین پڑے تین حال سے خالی نہو یا خود بخود
تحلیل ہو یا مواد پختہ ہو کر تہوک کی راہ سے نکلے یا پیپ بن جاوے یا سختی آجاوے
نشان تحلیل ہونے ورم کا ان اعضاؤن کا یہہ ہے کہ عوارض مذکورہ مین روز بروز تخفیف
ظاہر ہو اور تہوک آسانی سے آوے اور نشان پیپ بن جانے کا یہہ ہے کہ عوارض مین
شدت پیدا ہو بالخصوص جس روز کہ مواد پختہ ہو لیکن بوجہہ زیادہ ہونے مواد کے جلد بن

کہ ورم پھوٹ جاویگا تپ لرزہ سے آویگی اور نشان سمجھا جانے ورم کا یہ ہے کہ حرکت
عوارض ہلکے ہو جاوین گے مگر ضیق النفس اور خشک کھانسی زور کریگی اور بوجھ اور
گرانی لاحق حال ہوگی اور یہ ورم اکثر سخت ہو کر پھوٹ جاتا ہے خلاصہ اس کل
بیان کا یہ ہے کہ اگر ورم پھوٹ جاوے اور پیپ نکلے تو متوجہ ہوگا مداوان چیزون کے جو
وین جنکا بیان نفث الدم مین کیا گیا اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ابھی ورم بخوبی پختہ
نہو مگر کسی حرکت سخت سے جیسے کہ غصہ یا قے سے ورم پھٹ جاوے اور
اسمین صرف خون یا مادہ خام نکلے جبکہ ایسے امر کا اتفاق پڑے تب فوراً فصد
کرین اور نفث الدم کے علاج مین کوشش کرین اور جو کہ بسبب سردی کے
ہوا اسکا سبب فقط بلغم سادہ یعنے غیر متعفن ہوگا یا سودا ہوگا نشان اس ورم ۱۰۶
کا جو کہ بلغمی ہو یہ ہے کہ لعاب بہت بہت آویگا اور بوجھ اور دم کی تنگی
زیادہ ہوگی اور رخسارہ ڈھیلا پڑ جاوے گا اور یہی علامات ورم گرم کی
اس قسم مین نہونگی لیکن تپ ہر قسم کے ورم کو لازم ہوگی جو ورم کہ گرم ہوگا
تپ اسمین شدت سے ہوگی اور ورم سرد مین کم اور اگر بسبب ورم کا غلبہ
سودا سے ہوگا تو اسمین کھانسی خشک پیدا ہوگی اور تنگی دم لاحق ہوگی
اور بعد چند روز کے شدت کریگی اور اگر پہلی ورم گرم ہوا اور پھر سخت ہو جاوے
نشان اسکا یہ ہے کہ پہلے اسکے آثار پائے جاوینگے علاج بلغمی مین ابتدا کے دنون مین تلطیف
کرین اور منضجات اور مدرات کا پلا دین اور بعد چند روز کے جب تپ کم ہو جاوے
اور وہ تدبیر نفع تغذیہ کی جو کہ سرفہ بلغمی مین مقرر ہے بیچ عمل کے لاوین اور
جس ورم کا سبب سودا ہوا اوسمیں لعاب تخم السی و خطمی کا روغن بادام کے
ساتھ گھونٹ گھونٹ پیوین ایسا ہی لڑکی کا دودھ اور ملینات کا استعمال کرین
اس قسم مین علاج کمتر مفید ہے اور گاہ ایسا ہو کہ ورم ریہ مین پیپ پیدا ہووے

مثل پتھری مثانہ کی اور جبکہ پتھری اس مین ظاہر ہو کہ نسی جاتی رہیگی اور کبھی ورم
سے بھی سل پیدا ہو جاتی ہے اللھم احفظنا من کل بلا یعنی اے اللہ میری اپنی حفاظت
مین رکھ ہر بلا سے **فصل ۶ سل کے بیان مین** یہہ مراد ہے ریہ یعنی پھیپھڑے
مین زخم پڑجانے سے اسکا نشان یہہ ہے کہ تپ اندک رہا کرے اور پیپ کہانسی
مین آوے اور جاننا چاہیے کہ پیپ رطوبات خام سے مشابہت تمام ہے
اور فرق پیپ اور رطوبت مین فقط اسیقدر ہے کہ پیپ پانی مین بیٹھ جاتی ہے
اور آگ پر بو دیتی ہے اور رطوبت مین اسکے خلاف ہوتا ہے علاج اگرچہ یہہ بیماری
لاعلاج ہے لیکن اگر تدبیر بوجہ احسن عمل مین آوے تو یہہ ہو سکتا ہے کہ بیمار
مدت تک زندہ رہے چنانچہ شیخ بو علی سینا صاحب قانون سے نقل ہے کہ
ایک عورت بیس برس تک اس بیماری مین صحیح او سالم رہی اور جالینوس
سے نقل ہے کہ مینے جسکو اول دن بیماری کے پیدا ہونیکے پایا اور علاج کیا اچھا ہو گیا
خلاصہ یہہ ہے کہ ہر حال مین فرض ہے کہ شروع ہی مین اس بیماری کے فصد قیفال یا
اکحل یا باسلیق کرین جسطرف کو یہہ درد ہو اور اگر فصد کو کوئی چیز مانع ہو تو عضو پر پچھنے
سینگی لگا دین اور اگر اس بیماری کے ساتھ نزلہ ہو تب فصد سر رگ کھولین ورنہ اسکے
ہاتھ پانو کی مالش کرین اور رگیکر لگا کر دین اور جو چیزین تپ دق کو مفید ہین یہان بھی فائدہ
کرینگی اور بموجب تجربہ بو علی کے گلقند کا کہلانا ہر روز روٹی کے ساتھ شیر
تازہ بنا ہوا اس مرض کو فائدہ بہت رکھتا ہے مگر شرط یہہ ہے کہ اسکا خیال رکھے
اسقدر کہ جسمین دست آنے لگین **فصل ۷ بیچ بیان ورمون**
کے ایسا ورم کہ بیچ پردون اور جہلیون اور پٹھون اور عضلون سینہ
کے اور ان پردون کے جو متصل سینہ کے ہین پڑے جاننا چاہیے کہ جو ورم ان
اعضاون سے سینے با اعتبار محل اور مقام مختلف کہ ہو ایکہی کہا ہے

چنانچہ بیان کیا جاتا ہے مطابق قول جمہور کے وہ یہہ ہے کہ جو ورم بیچ اوس جہلی کے
کہ چہانے والی پسلیون پیش کی ہے یا کہ بیچ اون پردون کے پڑکر جو کہ درمیان آلات
غذا یعنے مری وغیرہ کے یا آلات تنفس کے یعنے نرخرہ وغیرہ کے پڑا ہو اسکو
ذات الجنب صحیح کہتے ہین اور ورم کہ جہلیون کے نیچے ہوئے لیس اوسکا خاص
نام خالصہ یعنے نیچے والا ہے اور اگر ورم اون عضلون مین ہو کہ درمیان پسلیون
کے بہرے ہوئے ہین اسکو ذات الجنب غیر خالص و غیر صحیح کہتے ہین اور بعضے ذات الجنب
سنا لطیہ بہی بولتے ہین اور وہ ورم کہ بیچ اون جہلیون کے ہو جو نیچے پسلیون کے ہین اوسکا
نام بہی انہیں نامون مذکورہ مین سے لیا جاتا ہے اور وہ ورم کہ بیچ پردون
پسلیون اندر کے ہو اسکا نام متوصہ ہے اور بعضے شوصہ کو ذات الجنب
صحیح بہی کہتے ہین اور اگر ورم اس پردہ مین ہو جو کہ درمیان معدہ اور جگر کے
حائل ہے اسکا نام برسام ہے یہہ پردہ اور ہے اور وہ پردہ جو کہ درمیان
آلات غذا اور آلات تنفس کے حائل ہوا ہے اور ہمارے ہین اسکا نام دیا فرغما
یعنے اوس پردہ کو کہ بیچ معدہ و جگر کے حائل ہے دیا فرغمی کہتے ہین اور اگر
اوس جہلی مین ہو کہ سینہ سے ملی ہوئی ہے اوسکا نام ذات الصدر ہے اور اگر اوس
جہلی مین ہو کہ سینہ مین متصل پشت سے ہے اوسکا نام ذات العرض ہے
واضح ہو کہ برابر اعظام القص کے کہ نام ہڈی سینہ کا ہے اوس جگہ ایک غضروف سخت
پردہ نکلا ہے اور نکلکر دو حصہ ہوا ہے ایک حصہ اوسکا سینہ کی طرف کو آیا ہے
اور دوسرا پشت کی سمت کو گیا ہے اور ہمارے نسخون مین ہڈیونکی جگہ بہی جگہ اسمین ملکی ہے حائل
ہو گیا ہے یہہ تشریح واسطے فرق کی درمیان ذات الصدر و ذات العرض کے بیان
ہوئے فائدہ شیخ بوعلی ذات الجنب اور متوصہ اور برسام مین فرق نہ
نہین کرتا ہے اور سبکو مترادف گنتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ اکثر پستانیان اور

تدبیرین اون ورمون کی مثل تدبیرون و رمون ریہ کے ہین اور جہان جہان کہ ورم ہوگا
وہان وہان درد ہوگا پس ضماد ذات الصدر مین سینہ کے اوپر لگا دین اور ذات العرضین
دونون شانونکے درمیان مین اور فرق ان ورمون مین اور ورم ریہ مین یہہ ہے کہ اسمین تنفس
موجی ہوتی ہے اور دم کی تنگی بشدت ہوتی ہے اور برسام مین عقل جاتی رہتی ہے
اس سببسے بعض نے برسام اوسکو بتایا ہے **فایدہ** اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ ورم جگر مین بسبب کہنچ جانے معالیق کے یعنے اون جہلیون کے کہ جنمین جگر لگا ہوا ہے
دم مین تنگی ظاہر ہو اور درد پہلو اسکے ساتہہ ہو اور شبہہ ایسا معلوم ہو کہ ذات الجنب ہے
پس فرق کی وجہ اسمین اور ورم جگر مین یہہ ہے کہ ورم جگر مین رنگ زرد ہوتا ہے
اور کہانسی لازم نہین ہوتی اور جگر کیطرف کو بوجہہ ا ور ورم ہوتا ہے اور اکثر گرکے
بول غلیظ آتا ہے **انتباہ** جبکہ مواد ان ورمون کا پختہ ہو جاوے تب تہوک اور 109
اور قوام و رنگ مین پختگی ظاہر ہوگی پس اوسوقتمین بہت جلد کوشش کرین کہ جسمین مادہ
تہوک کے وسیلہ سے نکلجاوے مبادا اگر سیپ بنجاوے تو اسصورتمین گرم پانی
اور جو کا جوش کیا ہوا پانی اور شکر وسکنجبین و شہد ملاکر پلاوین تو بہتر ہے
اور واسطے نکلنے تہوک کے بیمار کو اوس کروٹ سولانا مفید ہے کہ جسطرف مرض
پیدا ہو کیونکہ مدد دیگا اوپر تہوک لانے کے اور اسیواسطے جانب ماؤف پر لیٹنا
لازم ہے **فایدہ** ذات الجنب اوپر دو قسم کے ہے ایک حقیقی ہے اور دوسرا غیر حقیقی حقیقی
وہ ہے جسمین ورم پیدا ہو اور غیر حقیقی وہ ہے کہ باد غلیظ پسلیون کے گرد و پیش جہلیون مین رکجاوے
اور درد پیدا ہوا ور چونکہ اسکا بند ہو جانا جہلیونمین ایسا ہوتا ہے کہ اسکو حرکت
نہین ہوتی سبب سے ہوتا ہے کہ حقیقی و غیر فرق ان دونون مین یہہ ہے کہ اگر ریح سے ہے تو
سبکی ہوگی اور تپ نہوگی اور لگانا محللات کا کافی ہوگا اور کبہی حاجت ساتہہ
فصد اور مسہل کی بہی پڑے گی اور فصد اسلیم کی مقابل برابر کے ہاتہہ سے

نے انکو نفع رسان ہے **فصل احتقان الدہ کی بیان مین یعنے سینہ**
مین پیپ کا بند ہو جانا یہہ اسطرح سے ہوتا ہی کہ سینہ وغیرہ مین ورم پیدا ہوا اور وہ پک
جاوی اور پیپ سینہ کی اندر یعنی باہر کو جمع ہو جاوے اور چونکہ وہ پیپ کثیف ہوتی
ہی نفوذ یعنی مین جاتی ہی اور نہ پیشاب اور نہ براز کی راہ سے نکلتی ہی لیکن نشان اسکا یہہ
ہے کہ جس عضو سے کہ پیپ ہوگی اوسی عضو مین اول ورم ظاہر ہوگا اور اوسکے
بعد معدہ کی طرف پیپ آویگی اور آثار استحالہ کے ظاہر ہونگے اسمین تپ دق لازم ہو
ہوگی **علاج** انجیر و زوفا و سپستان و اصل السوس و پرسیاوشان مویز منقی
کو جوش کرکے روغن بادام اور شکر طبرزد لیکے مصری ڈال کر دیوین
تاکہ وہ پتلا ہو کر پیشاب کی راہ نکل جاوے اور وہ چیز جو کہ
گردہ اور مثانہ کو دہو وے استعمال کرین اور اگر پیپ
براز مین ظاہر ہو تو دوا ملین دین اور اگر پیشاب و براز مین نکلے کبھی
مدرات دین اور کبھی ملینات مگر ایسا کمتر ہوتا ہی **فصل ۹ جمود الصدر**
کے بیان مین یعنے بند ہو جانا چہاتی یعنے سینہ کا اور سخت ہو جانا اور
اسکو برد الصدر کہتی ہین یہہ بیماری اکثر جاڑون مین بدون خارج کی سبب اور اندر سے ظاہر
ہوتی ہی نشان اسکا یہہ ہی کہ پہلے سینہ پر سردی پہونچے گی اور سینہ مین
ورم بخوبی نہ اوٹھ جاوی گا **علاج** گرم گرم روغن چند ملا کر ملین اور اگر دو کو
پکا کر اونسی سینک دین و لیپ کرین اور ہینگ کو شراب مین ملا کر جرعہ
جرعہ پلا دین اور حریرہ مناسب اور بار الحمل غذا کے عوض دین تو بہتر
ہی **انتباہ** جاننا چاہیئے کہ یہہ مرض افیون پینے اور شیشہ لگا کر ہونے کا
دہوان لینی سی پیدا ہوتا ہی اسکی تدبیر استعمال نشئی بر خلاف کا ہے اور
جو نہار سے گرم ہو تو اونکو جوش دیکر اونسی سینکنا اور جو کہ افیون کے

کہانی سے پیدا ہوا ہو اوس مین روغن زعفران کا سینہ پر ملنا نہایت مفید
ہوگا اور اسیطرح روغن قسط کا اسمین جو دہوئین شیشہ کی سے بہت
مفید ہے خلاصہ یہہ ہے کہ ان باتو ضرور رہے کہ شیشہ سوختہ کے دہوئین سے جہانتک
ممکن ہو اپنی کو بچاتا رہے **باب ۱۱ امراض قلب کے بیان مین**
یعنے دلکی بیماریون کا بیان **فصل ا** بیچ بیان سوء مزاج قلب مین واضح
ہو کہ جو وہ سادہ ہے تو اصلاح فقط کافی ہوگی اور اگر ساتھہ مواد کی ہوگا تو تنقیہ لینا
ضرور ہوگا اور جہانتک فصد کی ضرورت پڑے اور کوئی چیز مانع ہو تو درمیان دونو
شانو کے سینگی لگاوین اور خواہ اصلاح ہو خواہ تنقیہ رعایت زیادتی اور کمی
اور تنہا ایک سبب ہونیکی اور چند اسباب ہونیکا اور قبض طبیعت اور نرم ہونے
طبیعت کا لحاظ رکھین اور ہر حال مین تدبیر تقویت دلسے غافل نہون اور جہانتک ہے
ساتھہ اسکی ہو اسکی رعایت بھی مد نظر رکھین اور علاج مین مہلت کی خواستگار
نہون کیونکہ اگر مادہ طول پکڑ لیگا تو پھر بہت مشکل سے دفع ہوگا **فصل**
۲ خفقان کے بیان مین یعنے دلکا بیقراری کرنا یہہ جب قوت
پکڑ لیتا ہے تو غشی لاتا ہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مرض دو طرح سے ہوتا ہے ایک
یہہ کہ سبب اسکا دلمین ہو دوسری یہہ کہ اور عضو مین ہو مثل معدہ اور
دماغ اور جگر اور امعا اور رحم اور ریا اور حجابون اور سارے بدنکو اور شرکت
سے انکی دل بھی آفت مین آجاوے نیش جانور زہریلہ سے پڑی اس
قبیل سے شمار کیا جاوے علاج اسمین جو کہ شرکت سے ہو اور عضو اعضا کے ہو
اصلاح عضو ماؤف کی اور تقویت دلکی کرین اور جو کہ غیر شرکت سے ہو یعنی وہ
جسکا سبب دلمین ہو اسمین تعدیل و تنقیہ بموجب جنس مادہ کی برعایت
اغذیے کے کرین اور جسکا سبب زیادتی تیزی حس دلکی ہو اسمین دلکو

111

ست کرین اور جو کثرت استفراغ معانی اور غیر طبعی سے ہوا اور باعث ضعف دل کا ہو
اسے دوائین اور غذائین قوت بخشنے والی دلکی دین **فایدہ** جس شخص کو
خفقان گرمی سے ہوا اسکو لازم ہے کہ ستھرے گرم مین نرہا کرے کہ سبب کوتاہی
غشی کا ہے اور اکثر فوائد اور شانیان خاص مزاجون کی بحث غشی مین بیان ہوئے
جونکی خفقان مین سنگ یشم کی تحتی بجاے کورُ ی کے لٹکانا اور باندھنا تجربہ ہے

فصل پانچ بیان غشی کے یعنی بیہوشی کا بیان جبکہ اسباب ضعف
کے زور کرتے ہین غشی پیدا کرتے ہین اور جبکہ غشی بہت رہے ہلاک کرے
اور غشی تین قسم پر ہے ایک یہہ کہ روح تحلیل ہو جاوے اور دوسرے یہہ کہ روح گھٹ جاوے
تیسرے یہہ کہ روح کم پیدا ہو جیسا کہ ضعف کو پیدا کرے اور روح تحلیل ہونیکے اسباب استفراغ
یعنی برآمد ہونا مواد کا بدن سے بکثرت یا خوشی ہے یا مزہ پانا یا درد ہے یا گھٹ جانا
روح کا اسباب امتلا سے جو کہ زیادہ ہو خصوصاً زیادتی شراب یا غم شدید ہے یا خوف
ناگہانی ہے اور کمی پیدایش روح کے اسباب سے وہ اقسام سوء مزاج کے ہیں
جو دل مین ہون اور موجب پیدایش ضعف دلکو ہون اور روح کمتر پیدا ہو یا غذا نہ پہنچے
بر خلاف اسکے زیادہ روح پیدا ہو **فایدہ** جو مادہ دل پر آتا ہے یا بڑی ملین رگون مین سماے
یا درمیان دو غلاف کے جو دلکو ہے پڑ آوے غشی مین سبب کے خلاف کرنا ہے
ریاح اور طبیعت کے مدد لازم خواہ سونگھانی خواہ حلق مین ٹپکانے سے پس
اگر گرمی ہو تو سرد چیزین زبردست مثل صندل وغیرہ کے دین اور اگر سردی ہو
مثل مشک وغیرہ کے سونگھاوین یا حلق مین ڈالین یا چھاتی پر لیپ کرین اور گرم
مزاج والے کو گلاب اور پانی سرد چھڑکنا ہے اور واسطے ہوشیار کرنیکے اثر کامل رکھتا ہے
لیکن اور ہر سببی کا جاری رہے یا دستو نکا ہو کہ جسکے سبب بدن سرد ہو گیا ہو گلاب اور پانیکا چھڑکنا سخت
نہ چاہیے بلکہ کباب مرغ کا اور گرم روٹی کا سونگھانا اور جوزا اور ماء اللحم وقدر سے شراب

ٹپکانا اور روغن گل کو ٹی پر ملنا کافی ہوگا اور جو کہ بسبب کثرت عرق کے آئے سے
ہو اوسمین یا ٹہنڈے پانی سے یا گلاب سے ہاتہہ پاونکا ملنا بہتر ہوگا مگر
بیچ اسکے شرط یہہ ہے کہ سبب اسکا کہل جانا مسامات کا ہوگا گرمی سے جسطرح
کا ہو اوسکے واسطے بند ہونے مسامات کے برگ مورد کا عرق نیز ملین ایسا ہے
ملنا مازو وغیرہ قابضات کا اور جس غشی کا سبب شدت درد ہوا اوسمین
قلونیا کہلادین گو قولنج کیون نہو اور جہانکہ غشی کا سبب جبکا متلانا یا ہچکی کا آنا ہو
وہان تے کرادین اور جانین کہ تے اکثر قسمون غشی مین مفید ہے لیکن
وہ جو کثرت عرق سے پیدا ہوا اوسمین تے مضر ہے اور جو کہ نیش
یا کاٹنے جانور زہردار سے پیدا ہوا اوسمین فادزہر دیوین اور جسکا سبب اختناق رحم
ہو عطر اوسمین ہرگز نہ سنگہاوین امراض رحم مین مذکور ہوگا کہ بدبو چیزین
سونگہانا اور اشیاء خوشبودار رحم پر لگانا ایسی غشی کے اندر نہایت فائدہ کرتا ہے
لیکن حال ہوشیاری مین تدبیر بموجب سبب کے کرنا چاہیئے مثلاً
سوء مزاج مین تعدیل اور امتلا مین تنقیہ اور استفراغ مین بند کرنا اسکا
اور جو کہ بسبب آفت کسی اور عضو کے ہو اسمین عضو آفت زدہ کا
پاک کرنا **نشان** لازم غشی کے زرد ہونا رنگ کا اور سرد ہونا ہاتہہ
اور پاونکا اور سستی پیدا ہونا بیچ نبض کے اور اگر غشی قوی ہو اوسوقت آنکہین
ہی بند ہون مگر صاحب غشی کا آواز کو پکارنیوالے کے دریافت کرتا ہے برخلاف صاحب
سکتہ کے کہ اوسکو نہین سنائی دیتا ہی چاہیئے کتنے ہی زور سے پکار ئیے اور باقی فرق
دونو مین ظاہر ہین یعنے علامتین کہ غشی مین لازم ہین وہ سکتے مین نہین ہوتین اور اسیطرح
بات ہی ان علامات سے خالی ہوتی ہے اور جو غشی کہ تیزی دلکی جبکے بڑی وہ تہوڑی سبب
سے پیدا ہو جاتی ہے اور عوارض اسکے کم ہوتے ہین اور جلد جاتی رہتے ہین بیان ان دواؤن

کا جو کہ معاعتدال یہ ہین اور دلکو فایدہ بخشتے ہین یاقوت اور فیروزہ اور سونا اور
چاندی اور گاؤزبان ہے اور جو کہ گرم خواص رکہتی ہین وہ یہہ ہین جدوار اور
اور مشک وعنبر وزرنباد وابریشم وزعفران وبہمنین اور لونگ اور عود خام وبادرنجبویہ
ریحان اسفرم اور پہول ستاہسفرم کے وقاقلہ وکبابہ اور پوست ترنج وشاہ دیج
ودرونج اور جو کہ سرد ہین اور مخصوص دلکے ہیں موتی ہے وکہربا ہے وطباشیر
وکافور ہے وصندل ہے وطباشیر ہے وگل مختوم ہے وسیب ہے
وکشنیز ہے اور مرکبات سے وہ جو دلکے خاص ہین مفرحات یاقوتیہ ہین
دار المسک ہے اور واسطے رطوبت اور یبوست قلت کے نہین دوا دلکو
گرم وسرد ہین مناسب سمجہہ کرویں اور جانین کہ اگرچہ دلمین حرارت
قوی ہو تبرید زاید ہرگز نکرین اور اسی سبب سے حکما بیماریتین تجربہ
کارنے کافور کا استعمال سرنا زعفر کے ساتھ امراض قلب مین ناجائز رکہا ہے یا ملاکر
کافور سوا سطے ہوکہ اسکا اثر جلد دلکو پہونچا دے کیونکہ دوا سرد کا
زعفران کے ساتھہ ملانے سے اثر اسکا جلد پہونچتا ہے طبیعت گرمی کو زعفران کی روح
کے تقویت مین خرچ کرتے ہین اور بہر دیکہو واکی اصلاح مین جسم دلکے صرف کرتا
ہین

فصل ہہ ورم اذن القلب کے بیان مین

یعنے دلکو دونون کان کا سوجنا جاننا چاہیے کہ دلکے سر پر دو اوپہری ہوئی چیزین ہین کہ ہوا او نسیم دلمین آتی ہے اونکو دو کان دلکے کہتے ہیں جب بیماریان آدمی پر طول کہینچتی ہین اور روح تحلیل ہو جاتی ہے تب جو غذا کہ دلکو پہونچتی ہے دلکو نہین لگتی اور بہی بیچ اسکے پیدا کرتی ہے اور کہا ہے کہ وہ ورم سردی سے ہوتا ہے اور اگر یہ ورم بیچ دلمین اوسکی اور غلاف اور کانونمین پیدا ہو پس اوسیوقت انسان مرجاویگا اور اگر ورم سرد دلمین ہو وہ بہی مار ڈالتا ہے مگر جو کہ اسکے خلاف

یا کانون مین ہووہ البتہ علاج پذیر ہے بشرطیکہ جلد خبر لیجاوے ورنہ اکثری ایسی پیدا ہوتی ہے کہ اسکا انجام ہلاکت ہوتا ہے نشان اس ورم کا بوجہ کا ہونا ہے سینہ مین نزدیک کوڑی کے اور اکثر اوقات مین غشی کے مانند حالت پیدا ہونا او نہ کہلنا اور بہتر انا انکہونکا اور زرد ہونا چہرہ کا **علاج** بابونہ اکلیل الملک برسیاوشان اور سبوس گندم ان سبکو جوش دیکر سینہ اور کوڑی کے مقام پر لیلنے اور محلل دوان کا وہان لیپ کرین مثل بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم کتان اور برگ خطمی اور برگ کرنب اور بنام اور زعفران وغیرہ کے خلاصہ یہہ ہے کہ دلکی تقویت مین کوشش کرین اور معلوم رہے کہ وہ ورم سرد جو کہ غلاف مین پڑے نسبت ابرنکی جو کان مین دلکے پڑے کم شدت رکہتا ہے اسمین غشی ہلکی ہوتی ہے

فصل ۵ علف دخانیہ کے بیان مین

یہہ اشارہ ایک بیماری سے ہے جسمین انسان کو یہہ معلوم ہوتا ہے کہ مقام دلسے اسکے دہوان نکلتا ہے اور اوپر کو چلا جاتا ہے اور یہہ مرض احتراق اخلاط سے عارض ہوتا ہے جب یہہ صورت دیر تک رہتی ہے غشی پیدا ہوتی ہے اور خیال بری دلمین لانے لگتا ہے علاج تنقیہ سودا کا کرین اور ترطیب پر نظر رکہین

فصل ۶ ضغطہ القلب

یعنے دلکا بہنچا جانا جسوقت ایسا حال ہو غشی پیدا ہو اور موہنہ سے کف جاری ہو پہر تہوڑی دیر کے بعد افاقت ہو جاوے علاج اصلاح جگر کے فرماوین اور مسہل سودا کا پلاوین اور دل و دماغ کو ادویہ مفرح سے تقویت دین اور اس امر مین تریاق کبیر بہت مفید ہے

فصل ۷ تفتت القلب کے بیان مین

یہہ عبارت ہے اس سے کہ مریض کو معلوم ہووے کہ دل اسکا چہلتا ہے اور اسکے درد کی شدت سے بیہوش ہو جاوے اور پہر تہوڑی دیر کے بعد ہوش مین آجاوے اور بیہوشی کے مارے چہرہ پر چین پڑے اور جسم عرق عرق ہو جاوے علاج سبب کو اسکی تحقیق کرین

کر مادہ دماغ سے گرتا ہے یا کسی اور مقام بدن سے اور بعد
موافق مادہ کے تدبیر اسکی کرین اور غذا کی اصلاح مین کوشش
کرین اور صفراوی مین صفرا کا تنقیہ لازم ہے اور جو کہ نزلہ کے سبب
سے ہو اوسمین بعد تنقیہ کے شربت خشخاش مفید ہے

فصل ۸ قذف القلب کے بیان مین یہہ ایک حالت ہے کہ جس میں بیمار جانتا ہے کہ میرا دل باہر کو نکلا آتا ہے یہہ بیماری سبب خوف سے ہوتی ہے یا زیادتی صفرا سے اور رنگ بدل جانا چہرہ کا بموجب رنگ اوس مادہ کے جو کہ سبب اسکا ہوا ہو بیماری کے حال مین ضرور ہوگا علاج دائین ہاتھ سے فصد باسلیق کہولین اور مسہل صفرا کا دین اور عرق بید و صندل و گلاب روز مرہ پلایا کرین اور غذا کے اصلاح کرین اور مفرحات دین

فصل ۹ جذب القلب کے بیان مین یہہ ایک بیماری ہے کہ اسمین انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ اسکا دل نیچے کو بیٹہا جاتا ہے سبب اسکا آجانا خلط کا ہے پردون اور جہلیون اور جگر مین جیسے کہ جگر آویختہ ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ساتہہ اس حالت کے درد اور بیہوشی بھی ظاہر ہوتی ہے علاج موافق غلبہ خلط کے تنقیہ کرین اور جیسی کہ رنگت چہرہ بیمار کی وقت عارض ہونے ایسی حالت کے اور صورت کے پاوین اسی سے قیاس خلط غالب ہوئی ہوئی گا اور موجب کا کرلین یعنے اگر چہرہ کا رنگ اوسوقت سرخ ہو تو مادہ موجب اس بیماری کا خون ہوگا اور اگر زرد ہو تو زیادتی اور طغیانی صفرا ہوگا

فصل اختوار الرطوبت علے القلب کے بیان

مین اور وہ یہہ ہے کہ بیمار کو معلوم ہوتا ہے کہ گویا اسکا دل پانی مین ڈوبا جاتا ہے اور پہپہڑک رہا ہے اور اطبا سے نامدار سابقین نے اس بیماری کو خفقان کے ذیل مین گنا ہے اس سبب سے کہ اسکا مادہ رطوبت ہے جو کہ اون جہلیون مین بند ہوتا ہے کہ اوپر دل کے ڈہکے ہوتے ہین علاج ایارجات کہلاوین اور گلسرخ اور سنبل اور بادرنجبویہ کا سینہ پر ضماد کرین اور ریاضت کرواوین اور بہتر تدبیر دنکا واسطے دور کرنے رطوبت دلکی غصہ کا دلانا ہے ؛؛

فایدہ گاہے ایسا ہو کہ رطوبت مذکور حرارت زاید از حد اعتدال سے خشک ہوکر چیپ دار ہوا اور دل سے چمپٹ جاوے نشان اسکا یہہ ہے کہ دل ڈکار ہے اور سانس مختلف آوے اور قوت ساقط ہو اور غصہ حد سے زیادہ پیدا ہو اسکی تدبیر استعمال کرنا ملینات کا اور موم روغن کا ہے اسیطرح سے کہ فروطیات کو سینہ پر ملین تاکہ خشکی رفع ہو اور بعد اسکے استفراغ مادہ مین کوشش کرتے رہاوین اور ہر حال مین تقویت قلب کی مدنظر رکہین اور خبردار رہین کہ دل سب اعضا سے بزرگ ہے اسکے علاج مین مہلت کے خواستگار نہوئین کیونکہ یہہ مقدمہ نہایت نازک ہے اور مقام خوف ہے

باب ۱۲ امراض ثدی مین

یعنے بیماری ہاے چہاتی کے بیان مین واضح ہو کہ خدا تعالے نے چہاتی کو ایک خاصیت دی ہے کہ جب خون اسکے اندر آتا ہے سپید ہو جاتا ہے ایسا ہی خصیئونمین آکر منی بنجاتا ہے ؛؛؛

فصل اقلت اللبن کے بیان مین یعنی دودہ کا کم ہوجانا

اور یہ امراد بیتیا سبب کیہ اول یہہ ہے کہ خون کم ہوجاوی
اور نشان اسکا یہہ ہی کہ استفراغ مادہ خون کا بکثرت ہوا ہوگا
یا مرض نے امتداد کیا ہوگا اور دوسری یہہ کہ کم ہوجانا دودہ کا
زیادتی خون سے ہوتا ہی اور صورت اسکی یہہ ہے کہ جب چہاتی
مین عورت کے خون بکثرت آوے چہاتی مین وہ قوت ہضم جو اوسکو
دودہ بناتی ہے خون کی بکثرت آجانے سے دبجاتی ہے تیسرے
کمی دودہ کا سبب فساد خون کا ہوتا ہے خواہ سوء مزاج سادہ
سے ہو خواہ مادی ہو نشانیان اسکی ہونا سوء مزاج کا ہے
علاج جہان کہ کمی خون کی باعث کمی دودہ کا ہو چاہیے کہ
دودہ و زردی بیضہ مرغ اور گوشت وغیرہ بموجب مقتضائے حال کہ
دین اور جہان کہ زیادتی خون سے اسکا سبب ہو فصد اور حجامت
کرین اور جہانکہ فساد مزاج ہو اصلاح مزاج کی کرین اور جاننا چاہیے
کہ رقت اور زردی اور تیزی دودہ کی صفرا کے غلبہ سے ہوتی ہی
اور پتلا پانی سا ہونا اور سپید ہونا اسکے قوام کا اور مزہ مین
ترشی ہونا غلبہ بلغم کی نشانی ہے اور اگر دودہ غلیظ
اور میلا سپیدی مائل اور مقدار مین تہوڑا ہو سودا کے غلبہ
سے ہوگا اور جہانکہ بلغم اور صفرا آمیختہ ہون وہان دودہ کہانے سے
ہوگا فائدہ چونکہ منی کو زیادہ کرنیوالی ہے دودہ کی زیادہ
کرنیوالی بہی وہی ہی اور دودہ حیوانات کا پینا اوسکے
جہان سبب قلت یبوست اور مخافت کا ہو مجرب ہے

فصل ۲ کثرت درور لبن کے بیان مین یعنے

زیادتی ہونے دودہ کا بیان بسبب زیادتی کے مخالف مین سبب الی سے علاج تدبیر خشک کرنے دودہ کے مدرات حیض تحلیلانی سے کرین اور لاکہہ اور مردار سنگ روغن گل مین ملاکر چہاتی پر لگا دین اور اسیطرح زیرہ اور مسور سرکہ مین لگاکر لگانا اور اسبغول کی پتے کا ضماد کرنا ورو قت غلبہ برودت کے برگ سداب اور تخم سداب کا ضماد بہی مفید ہے

فصل ۳ - اورام اور تمدد پستان

کے بیان مین علاج اگر مادہ گرم مواد ہو سرکہ گرم پانی مین ملاکر ہہاتنی مین کرنیکر انجورین اور بکو کا لیپ تنہا یا روغن گل بہی ملاکر کرین اور تین دن بعد وہ تجبن اللبن مین بیان ہوگا عمل مین لاوین اور اگر سبب اسکا مادہ سرد ہو تو کرفس یعنے اجمود کو کوٹ کر لیپ کرین یا بابونہ پانی سونف مین ملاکر لگاوین اور تدبیر اورام کے علاج سے لگالین

فصل ۴ تجبن اللبن فے الثدی کے بیان مین یعنے جم جانا دودہ

کا چہاتی مین جانناچاہئے کہ جب دودہ چہاتی کے اندر جم جاتا ہے ورم چہاتی پر لاتا ہے اور سبب اسکا گرمی زاید ہوتی ہے جس سے دودہ گاڑہا پڑجاتا ہے یا سردی زاید ہوتی ہے کہ دودہ کو جما دیتی ہے یا دودہ مدت تک چہاتی سے نہ نکلی تو وہ تان جم رہتا ہے علاج بموجب ہر سبب کی کوشش کرین اور بہا نکہ نہ نکلنا دودہ کا مدت تک سبب پڑا ہو خواہ بچہ نے چوسا ہو اسمین گرم پانی سے

119

دبا رہیں اور سبک کریں تاکہ دودہ سب نکل جاوے اور اگر سبب ہونے دودہ سے چھاتی پک جاوے تو اوپر اوسکے ورم بدرنگ پیدا ہوگا اور مزہ دودہ کا خراب ہوگا اوسکی تدبیر یہ ہے کہ ورم کو پکا دین اسکے واسطے السی اور بابونہ اور میتھی کے تخم لیکر چقندر کے پانی مین پیکر چھاتی کے پر دین تین بار لگا دین اور اگر پختہ ہوکر ورم پھوٹ جاوے خوب ہے نہین تو نشتر دین **فائدہ** کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وقت شق کرنے کے شق خفیف ہووے اور نشتر گہرا نہ پڑے اور پیپ نہ نکلے اور پیپ کی جگہہ پر نہ پہونچے اور اوپر کا خون خالص نکلے اور عوام کہ اسکی حقیقت سے آگاہ نہین ہین جانین کہ ابھی ورم پختہ نہین ہوا ایسے حال مین جراح کا یہ چاہیے کہ دوبارہ نشتر گہرا لگا دے تو پیپ باہر آوے اور خوب زخم کو پاک اور صاف کرے کہ کوئی چھچھڑہ اور کسیطرح کی پیپ اور خون فاسد اور کاسد نرہے اور زخم کو آب شیب سے دہوئین تاکہ میلان زخم مین نرہے پھر زخم کا علاج جیسا کہ پہلے جوزبان کے زخم وغیرہ مین مذکور ہوا ہے کرین علاج ریشون ناک کا یہان وہان ایک ہی طور پر ہے اور بعینہ وہی ہے اور اگر گٹہلی چھاتی پر پیدا ہو تو موم روغن باندہین **فصل** ورضرالثدی کے بیان مین یعنے چھاتی کے چل جانے کے بیان مین **علاج** مونگ کو تنہا یا ساتھہ دانہ منقے کے سرکہ مین پیکر ابتدا مین لیپ کرین اور بعد ازان جو کچھہ کہ مناسب حال ہو تہنا یا ساتھہ اوسکے مل مین لا دین اور اگر ورم پیدا ہوا ہو اسکا علاج کرین

۱۲۰

فایدہ واسطے دبر سبج چہاتیوں کے شب یمانی یعنے پہٹکری کو روغن ریت مین ملاکر شیتہ ہاون دستہ مین پیسین اور ہمیشہ طلا کرین اور جو کہ خصیوں کے بڑے ہونیکا علاج ہے وہی یہان بہی مفید ہے

باب ۳ امراض معدہ کے بیان مین

فصل اپنج بیان سوء مزاج معدہ یمین

جو کہ گرمی سے ہو یا سردی سے اور جو کہ سادہ ہو یا مادی ہو نشانیان اوسکی ظاہر ہین اور جو سوء مزاج گرم یا سادہ ہو اوسکو لازم ہوگا کہ اگر غذا لطیف اور کم قدر مین کہائی جاوے گی فاسد ہو جاویگی اور اگر غلیظ و مقدار مین زیادہ کہاوین فاسد نہوگی بلکہ بہت جلد معدہ مین پکر ہضم ہو جاویگی واضح ہو کہ تشنگی بلغم شور سے جو کہ معدہ مین ہو زیادہ ہوتی ہے اور خاصیت اوسکی اسطرح پر ہے کہ اگر گرم پانی نوش کرین تو تسکین ہو جاوے اور سرد پانی سے زیادہ بہڑکے اور جو کہ صفرا معدہ سے ہو تو اسکے برخلاف ہوگی یعنے سرد پانی پینے سے بہر جاویگی اور جو کہ صرف حرارت اور گرمی سے ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ صرف تعدیل معدہ کی کافی ہوگی اور جو کہ مواد سے ہو اوسمین تنقیہ حسب مادہ کے واجب ہے اور معلوم ہوئے کہ قی واسطے نکالنے مواد کے اکثر بہتر ہی اور اگر کسی عضو سے معدہ مین مواد گرتا ہو اوس عضو کا تنقیہ ضرور ہے کیونکہ معدہ پر مواد دماغ و جگر و سپرز یعنے تلی سے گرتا ہے اگر دماغ سے گرتا ہو تو نزلا اسیر گواہی دیگا اور اگر جگر و سپرز سے گرتا ہوگا تو سوء مزاج جگر و سپرز کا ظاہر ہوگا اور اگر دماغ سے آتا ہو اسمین فصد سر و کہولین اور جگر سے جو کہ اوے اوسمین فصد باسلیق کرین یا اسیلم داہین ہاتہہ سے کہولین اور جو سپرز سے ہو اوسمین بائین ہاتہہ سے **فایدہ** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معدہ بالکل مواد سے پاک اور زور آور ہو مگر بہوک کے وقت کمزور ہو جاوے اور قبول نکرے یعنے خالی پیٹ مین خواہش کہانیکی ہو اور جو فضلہ نیچے رہا ہو اوسکو ہضم کرے

اور اس سی مواد پیدا ہو یہہ حالت اکثر کر کر ادن لوگو کو عارض ہوتی ہی کہ وقت
تملی غذا کی بیقرار ہو جاوین اور غشی کے قریب پہونچیں علاج اسکا یہہ ہے
کہ ہر صبح کو ترش لقمہ کہاوین اور پیٹ کو خالی نہو دین اور جہانتک ہو مزاج معدہ
کا ہوا اور مواد بیرون دون مین معدہ کے گیس ہا ہو وہان ایارج فیقرا شربت افسنتین
کے ساتہہ دینا اکثر مفید ہوا ایسا ہی ملیلہ زرد کا ہی استعمال کرنا ہی کہ وہ مواد کو تہا ہی
اور کہٹاتا ہی **فصل ۲ وجع المعدہ کے بیان مین** جو سبب درد کا سوء مزاج
ہوا اسکا بیان ہم بالا کر چکی ہین احتیاج تکرار کی نہین ہوا وسیطرح عمل مین لاوین
اور اگر ورم یا زخم معدہ سی ہو تو آگے بیان ہوگا اور اگر زیادتی ریح سے ہو درد کا ہونا
سے آویگی اور ہچکی اور قراقر شکم مین پیدا ہوا اور جبکہ غذا معدہ مین جا ٹہیری
گی درد بائین طرف ظاہر ہوگا علاج سینک معدہ پر کرین اور جوز بوا گلاب
مین جوش کر کے پلاوین اور پودینہ چبانیکا حکم کرین کہ ڈکار کہلکر آوے اور
اگر ریح غلیظ ہوگی ڈکار مفید نہ پڑیگی حب مسہل بلغم دین اور سب حالین ہضم نیک
ہونیکی واسطے کہ تپش لازم جانین اور تشنگی آتش کی جسکو تو مڑی کہتے ہین بلکہ
کوڑی لگانا اس مفید ہے فایدہ اگر سکنجبین کو گلاب کے پانی مین ملا کر دین
اگر معدہ مین اثر کامل رکہتی ہے خواہ کسی سبب سی ہوا اور جاننا چاہیے
کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مادہ درد کا معدہ کی بلغم رقیق یا شور سی ہوا اور درد اسمین
دیجاوی اور وہ دوا تحلیل موزی بلغم کو مانع آوے اور کچہہ درد مین تسکین
معلوم ہوا اور گمان کیا جاوی کہ مادہ گرم ہی اور علی ہذا القیاس ہوا گرم سبب
درد ہوا اور کوئی دوا گرم دیجاوے اور وہ ابخرہ کو تحلیل کرے اور ریاح کو
پراگندہ کرے اور گمان کیا جاوے کہ مادہ سرد ہے پس دونون
صورتین باعث غلطی کی ہون اور انجام مین ضرر کا سبب ہون لہذا واجب ہے

۱۲۲

کر اور نشاستہ بھی ہو تو ماء الرکبین اور ایسی فائدہ چہوٹی پر غریب نہ کہاوین اور اگر درد
کا سبب زیادہ کہا جانا ہو یا کہانیکی تیزی ہو اسکا علاج قی سے نکال ڈالنا ہے اور
جہانتک زیادہ سیر ہوا ہو کئی دن تک اوسمین غذا دینے مین کمی کرین اور جہانتک غذا کی تیزی
اور بہرا کی سبب ہو اوسمین وہ غذا دین جسکی کیفیت نیک ہو اور اگر سبب درد معدہ یا
ضعف معدہ کا سبب ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ درد پیٹ پہر پہر کے پیدا ہو اور جبتک کہ
قی یا دست نہ آوے درد بدستور رہے علاج دوائین مقویات معدہ کی دین اور
اسواسطی نوشدارو بہت مفید ہے اور اگر ضعف معدہ کا سبب جمع ہونے مواد کی ہو معدہ
کو پاک کرین اور قرص کوکب اور قرص افسنتین اسکو نفع مند ہے اور اگر سبب درد معدہ کا
زیادتی حس معدہ کی ہو تو نشان اسکا یہہ ہے کہ تہوڑے سبب سے درد پیدا ہو جایا کرے
مثلاً غذا کے بخارات سے یا غذا کے کہانے سے یا مواد کی تلی مین سے معدہ پر
گرنے یا پانی سرد کے پینے سے حالانکہ معدہ مین کسی طرحکا فتور نہ پڑا ہو گا
علاج ایسی حال مین معدہ روح کو غلیظ کرین اسباب مین شربت پوست خشخاش
کا پلانا اور کلیجیہ کا کہلانا بہت مفید ہے اور ایک قسم درد معدہ کی ایسی ہوتی ہے
کہ خالی پیٹ اور نہار پر پیدا ہوتی ہے اور جبکہ غذا کہائی جاوے تو اوسوقت ٹہر جاتی
ہے اور یہہ تین طور پر ہے ایک یہہ ہے کہ ریح غلیظ زور کرے اور پیٹ خالی ہو سبب
اسکا یہہ ہوگا کہ بہوک کی گرمی سے رطوبات تحلیل ہو کر ریاح نجاوینگی دوسری
یہہ کہ خالی پیٹ مین صفرا جگر سے معدہ پر گرے تیسری یہہ کہ سودا تلی سے گر کر
پر گرے اور زیادہ حد معمول سے ہو یا ساتہہ تیزی کے ہو جو کہ ریح سے ہوئیگا اسکا نشان
یہہ ہے کہ ڈکار کے آنے سے درد ہلکا ہو جاویگا اور اور نشان دو قسم
کی ہونگی اور جو صفرا یا سودا سے ہوگا اوسکا بیان گذرا مگر سودا اوسمین سوزش
کم رکہے اور پر معلوم ہوگی علاج یہی ہے مین تنقیہ کرین اور تقویت معدہ کی

ضروری ہیں اور صفراوی مین تعدیل تنقیہ اور فصد اسیلم بائین ہاتھ سے کرین اور اگر
درصورتیکہ مادہ کی کثرت ہو تنقیہ کرین اور فصد اسیلم بائین ہاتھ سے کہولین اور اگر
تیزی جسکی معدہ کی سبب سے ہو تو تدبیر تلطیف روح کی کرین **فصل ۳ ضعف**
سوء الہضم وتخمہ کے بیان مین ان تینون بیماریون کا سبب ایک ہی ہے
لیکن اگر سبب ضعف ہے تو ضعف ہضم پیدا کریگا اور اگر بہت قوی ہے تخمہ
یعنی فساد و بدہضمی لاحق ہوگا اور اگر درمیان مین ہے تو ہضم پیدا کریگا یعنی ہضم
مین فساد ہوگا نشان ضعف ہضم کا یہہ ہے کہ غذا معدہ مین دیر تک رہے اور
بعد دیر کے ہضم پاکر اوتر جاوے اور نشان سوء مزاج کا یہہ ہے کہ غذا اگر جلدی
ہضم ہو اور قے یا دست کی راہ سے نکل جاوے **علاج** جیسا سبب
دیکہین اسکے موجب تدارک کرین **فایدہ** جبکہ غذا پیٹ مین بارہ گہنٹہ سے کمتر رہے یا
بائیس گہنٹہ سے زیادہ رہے تو صورت صحت بہت اشکال ہے اور جاننا چاہئے کہ سکنجبین
سفرجلی مین تہوڑی سونٹہ ملاکر پلادین اور سب قسم کی بیماریون مین جو کہ گرمی
سے ہو دیوین مفید پڑیگی اور اگر سکنجبین ایک سیر ہو تو اوسمین سونٹہ
ایک اوقیہ چاہئے اور موافق حاجت کے دیوین اور جالینوس کہتا ہے کہ اگر
ترکیب کے ساتہہ استعمال سکنجبین بلکورہ کا کیا جاوے تو ہیچ کل امراض معدہ کے
کہ بہت گرمی ہو تو سود رکہتی ہے **فصل ۴ بیان ہیضہ مین** ہیضہ
وہ ہے جسمین مواد فاسدہ اور کچا بدن سے معدہ مین آوے اور معدہ سے
دستون اور قی کی راہ نکلے اور تکلیف مین اسکے شدت ہو اور کبہی قی ہووے فقط
دستو کی راہ نکلے مگر جی متلانا اکثر ہمراہ ضرور ہو اگرچہ یہہ مرض بہت تیز اور خطرناک
ہے لیکن زیادتی اسہال اور ضعف اور نبض کا بند ہو جانا اور ہاتہہ پاؤن
کی کشیدہ ہو جانے سے خوف کرنا چاہئے کہ اگر تدبیر معقول ہو تو یہہ عوارض جلد رفع

ہوجاوینگے علے الخصوص اگر بیمار بچہ ہو حاصل کلام کلیہ ہے کہ علاج کرنیوالا خوف
سے ہو بالاحقہ کا نکرے اور علاج جس سبب سے ہو ویسا ہی ہو اور اسی امر کی کوشش کرے تا کہ مادۂ
فاسد تمام و کمال قے سے اور اسہال کی راہ سے نکل جاوے اور ہرگز مواد کو نکلنے سے
بند نکرے بلکہ اگر جانے کہ بفراغت نہیں آتا ہے تو ادویہ قے لانے والی اور مدد اسہال کی
جو مناسب وقت و حال ہوں دے اور جبکہ ضعف کا خوف ہو بند کرنیکا مضایقہ نہیں ہے
اور اسواسطے پوست لیموں کا مونہہ میں رکھنا اثر تمام رکھتا ہے اور جہانتک تشنگی اور گرمی
زیادہ ہو تریاق فاروق اور اور گرم دوا ہرگز ندیں اور یہہ چیزیں سب حالیں میں بچانا
ہیں از انجملہ یہہ بھی ہے کہ بیمار کو حرکت ندیں اور قسم غذا سے نہ کہلاویں الا اگر بہت بھوکا
ہو تو ناچاری ہے اور جسطرح ہو سکے فکر سولانے بیمار کی کریں کہ اس بیماری میں بہتر سونا اور کہانا اور
نہ حرکت کرنے سے کوئی علاج زیادہ نہیں ہے اور جبکہ نیند آوے اور مواد نکلنے سے رہ جاوے
واسطے قوت کے شراب لطیف اور کم دیویں **فایدہ** عوام لوگونکو مغالطہ پڑا ہوا ہے
کہ صبح کے قریب آخر شب کو قے آتی ہے اس سے خوفناک ہوتی ہیں اور بیتحاشا
تریاق فاروق اور لونگ وغیرہ گرم دوائیں دیتی ہیں اور بیمار ان کے استعمال سے گرفتار
کا ہو جاتا ہے واضح ہو کہ ایک قسم قے کی جسکو زنگاری کہتے ہیں یعنے اوس میں سبز
پانی قے سے باہر آتا ہے اور اس سے آدمی مر جاتا ہے اور غشی و ضعف اسکے ساتہ
لازم ہوتی ہے خواہ وہ رات کو واقع ہو خواہ دن میں اگرچہ متلا میں پانی سرد پلایا
جاوے البتہ سمیت میں اسکے کمی ہو جاتی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ قے جو آخر شب میں
ہو اگر اسکی ساتہ غشی وغیرہ عوارض پیدا ہوں تب تریاق فاروق دینی مناسب ہے
اور جو نہ ہو تو کچھہ ندیں اور طبیعت پر چھوڑ دیں اور تین پہر تک کہانا ندیں اور جسوقت
غشی پیدا ہوئی ہو دہنیا کی تلی کے تیل میں جوزبوا کو پیسکر نیم گرم سارے بدن پر ملنا
نہایت مفید ہے **فصل ۵ نقصان و بطلان شہوت طعام کی بیان میں**

یعنے بہوک کا کم ہوجانا یا بالکل بہوک جاتی رہنا سبب انکے دونوں بیماریوں کا ایک ہی ہے
اگر سبب کا ضعف ہی موجب کم ہونے بہوک کا ہوگا اور اگر قوی ہوگا بالکل بہوک
کہو دیگا اسباب بہوک کے کم ہوجانے یا جاتی رہنے کے بہت ہین اول سوء مزاج
سے کہ فم معدہ یعنے مقام کوڑی مین پیدا ہو خواہ گرمی سے خواہ سردی سے دوسرے جمع
ہونا اخلاط کا معدہ مین تیسرے سارے بدن مین خلط کے افزایش کا پیدا ہونا اور
باعث نہ لینے اعضا کا غذا کو جگر و معدہ سے ہو چوتہے کثافت مسام اور سختی جلد
میں کہ وہ تحلیل ہونے نہ دیوے مواد بدن کو پانچوین ضعیف ہوجانا جگر کا یا شدہ پڑ جانا
درمیاں جگر اور ماساریقا کے چہٹے اس راہ مین کہ درمیان کوڑی اور تلی کے
ہے شدہ پڑ جاوے یعنے ذات مواد کی لگجاوے ساتوین کہ فم معدہ یعنے کوڑی
کی حس جاتی رہتی ہے ثانیاں سادہ اور مادی وغیرہ کی ظاہر ہین لیکن وجہ بہوک
نہ لگنے کی سودا کی معدہ پر ہو اور سبب کا بند ہونا اس راہ کا جس سے سودا تلی سے معدہ
پر آتا ہی یا جسجا کہ سبب جسکا جاتا رہا دم معدہ کا بسبب کسی آفت دماغی کے ہو
دونون حالمین معدہ کے افعال صحیح و سلامت ہونگی اور ان دونوں وجہوں
کے آپسمین فرق یہہ ہے کہ جو بسبب نہ گرنے سودا کے معدہ پر ہو تو اشیای
ترش کے کہانے سے فوراً بہوک پیدا ہوگی اور جو کہ بسبب جاتے رہنے حس معدہ
ہو اوسمین ترشی کہانے سے کچہہ دفع ہوگا فایدہ جبکہ اعضا بدن کے غذا
کے محتاج ہوتی ہین وہ رگون سے غذا کو مانگتے ہین اور جو ستی ہیں یا یاہی
رگین جگر اور جگر ماساریقا کو اور ماساریقا معدہ کو اور بسبب اسکے کہ فم
معدہ کا تیز حس یعنی بڑی دریافت والا ہے مانگنے غذا سے خبردار
ہوجاتا ہے اسی حالمین سودا تلی سے معدہ کے سر پر گرتا ہے اور اسکو
اپنی ترشی اور کسیلا پن سے خبردار کر دیتا ہے اور اجزا معدہ کی

اسکی سبب سے سمٹ جاتی ہین اسحالت کانام بہوک لگنا ہے جب کسی ایک امر مین
امور مذکورہ سے فرق پڑتا ہے قصور بہوک مین ظاہر ہوتا ہے علاج سا ذج
یعنے سوء مزاج سادہ مین تعدیل اور مادیمین تنقیہ اور جہانکہ سبب بند ہوجانا مسامات
بدنکا ہو وہان واسطے کہولنے مسامونکے حمام کرین اور جو کہ ضعف جگر سے ہوا ہو
جگر کی تقویت کرین اور جو کہ بسبب بند ہوجانے اوس راہ کے ہو جو کہ
معدہ اور تلی مین واسطے آنے سودا کے مقرر ہے تفتیہ سپرز یعنی تلی کا کرین اور
تدبیر دفع کرنی تلی کی سختی اور بڑی ہوجانیکی کرین اور جہانکہ جاتا رہنا حس فم معدہ
کا سبب ہو اوسمین دماغ کی تقویت کرین کیونکہ ایک پٹھا دماغ سے فم معدہ پر آیا
ہے فایدہ اور کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ خون کی کمی اور ترک عادت و غم و فکر یا
فتور پڑنیکی اشتہا پیدا ہو علاج استعمال کرنا ہر تدبیر مناسب ہر ایک سبب کا چاہئے اور
اگر گرم کوہ سبب جاتی رہنے اشتہا کے ہون انکا علاج کرین ایسا ہی ہر صورت
مین دفع سبب کا لازم جانین اور سکنجبین سفرجلی اور شربت لیمون پودینہ بہوک

۱۲۷

پیدا کرنیوالی ہین **فصل فساد شہوت کے بیان مین** واضح ہو
کہ ایک بیماری ہے جسمین انسان ان چیزونکی خواہش کرتا ہے کہ جو نہین کہائی
جاتی ہین مثلاً مٹی وغیرہ کی چنانچہ اگر عورتون حاملہ کو یہ مرض پیدا ہوتا ہے تو طرف
مٹی کی نہایت رغبت کرتی ہین **فایدہ** ایک عورت کو مینے بچشم خود دیکہا ہے کہ روئی اور کاغذ کی
کی آرزو کرتی تہے سبب اسکا یہہ ہے کہ معدہ مین اخلاط فاسد جمع ہوتے ہین علاج تنقیہ
معدہ کا فرماوین اگر عورتون حاملہ کو انکی طبیعت پر چہوڑ دین کہ انکی یہہ بیماری تین مہینے
گذرنے سے حمل پر خود بخود جاتی رہیگی اور جو فساد شہوت جسمین مٹی کہانیکی
خواہش ہو اوسمین چبانا ہڈیون بہونی ہوئی بچہ کبوتر کا اور پانی اسکا نگلنا از
بس مفید ہے خواہ حاملہ ہو خواہ غیر حاملہ کو ایسا ہے چبانا ہڈیون بہنی ہوئی

تیتر اور لوہ اور بچہ مرغ کا اور اجواین وغیرہ کا چبانا اور اسکا پانی پینا

فصل شہوت کلبی کی بیان مین یہہ بیماری اسطرح کی ہے کہ آدمی جسقدر غذا کہاوے ہرگز اسکو نہ معلوم ہو کہ کچھ کیا کہایا اور بہوک کی خواہش نہ بجہتی جاوے اور جسقدر کہ دیا جاوے کہاتا چلا جاوے اور سیری نہ حاصل ہو سبب اسکا سوء مزاج سرد کثیف کرنیوالا بلا افراط کی ہے جو کہ فم معدہ پر جسقدر واقع ہو نشان اسکی تشنگی کی اور زیادتی تفخ کی ہے علاج اسکا فم معدہ کا گرم کرنا ہے اجواین کے چبانے سے اور اسیطرح ملنا سنبل الطیب جوز بوا کا فم معدہ پر لیپ اگر مادہ بلغم اس کا سبب ہو تو پہلے تنقیہ کرین اور اگر سودا فم معدہ پر تلی سے بکثرت گرمی اور سبب اس بیماریکا ہووے اسصورت مین فم معدہ پر جلن خالی پیٹ مین ظاہر ہوگی اور تا وقتیکہ غذا نہ دیجاویگی وہ جلن بدستور رہیگی علاج اسکا تنقیہ سودا سے اور باسلیق اور اسیلم کی فصد داہنی ہاتہہ سے کرین اور تدبیر تلی پر لگانی ہے اور اگر سبب اس بیماریکا گرمی معدہ کی یا سارے جسم کی ہو کسی سبب سے پیدا ہوئی ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ اول وہ سبب ظاہر ہوگا علاج اسکا دور کرنا اس سبب کا ہے اور اگر یہہ بیماری بلغم کے گرنے سے معدہ پر دماغ کیطرف سے ہو نشان یہان اگر ترش ہوجاوے تب پہلے پیدا ہوئی اس بیماری کا ترش اور نزلہ پیدا ہوگا علاج اسکا نزلہ کا روکنا ہے اور اگر انتڑیوں مین کیڑے پیدا ہون اور وہ اس غذا کو جو انسان کہاوے کہا جایا کرین اور بدنکو غذا نہ ملے اور اس سبب سے شہوت کلبی پیدا ہوتا ہے و علاج بحث کرم مین مذکور ہوا تکرار کی نہین ہے وہان ملاحظہ فرماوین **فصل جوع البقر کیبیان مین** یونانی اس بیماریکا نام بولیموس ہے یہہ ایک بیماری ہے جسمین ہرگز بہوک نہ ہو یہانتک کہ ایک نوالہ کہانیکو دل بچتا ہے اور ساتہہ اسکے اعضا

129

مالنکی ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ اعضا لاغر ہو جاوین اور قوت بدن مین نہ ہو
یہہ سبب و مرض نہ معلوم ہو اگر یہہ مرض مدت تک رہے غشی پیدا کرے تدبیر اسکی یہی کہ
غشی کے حالمین علاج غشی کا کرین اور بعد اسکے موجب سبب کے دوا دین اور
جبکہ قوت بیمار مین نہو ہرگز تنقیہ پر دلیری نکرین خلاصہ یہہ ہے کہ تعدیل و تقویت
معدہ کی جملہ تدابیر سے عمدہ تر جانین

فصل ۹ جوع المغشی کے بیان مین

یہہ عبارت اس سے ہے کہ انسان کو بھوک کی سہار نہو اگر بھوک کے
وقت غذا نملے بیہوش ہو جاوے علاج ایسے حالمین غذا ہو جو درست اور غذا
بیمار کی وہ روٹی ہے جو کہ کھٹ مٹھی انار کی اور سیب کے پانی مین تر کی ہوئی ہو
دیوین کہ اسسے تقویت فم معدہ کو حاصل ہو

فصل ۱۰ العطش مفرط کے بیان مین

یعنی غلبہ پیاس کا یہہ دو قسم پر ہے ایک صادق اور دوسرے کاذب یعنی
سچی پیاس وہ ہے کہ طبیعت واسطے بجہانے گرمی اور عوض رطوبت کے پانیکی
خواہش کرے نشان اسکا ظاہر ہونا گرمی اور خشکی کا ہے اور سرد پانیسے
تسکین پیاس مین ہونا اور جہوٹی پیاس وہ ہے کہ بلغم شور یا بلغم حمضی سوداکی
اور احتراقی فم معدہ مین جمع ہو اور طبیعت اسکی دہونی کے واسطے وہانسے
پانی مانگے نشان اسکا یہہ ہیکہ سرد پانی سے پیاس مین تسکین نہو اور جیسا
جیسا مادہ کہ جمع ہوا ہو ویسا مزہ موںنہہ مین رہا کرے اور ایک خاصہ جہوٹی پیاسکا
یہہ ہیکہ اگر پیاس پر صبر کرین اور پانی نہ پیوین پیاس بالکل کم ہو جاوے علاج جہاں
گرمی پیاسکا سبب ہو اول تحقیق کرین کہ وہ گرمی معدہ مین ہے یا جگر مین یا سینہ
مین یا شش مین یا دل مین بعد اسکے جس عضو کی گرمی معلوم ہو اسکی تدبیر کرین یہ
سب امر رای طبیب تجربہ کار پر مفوض ہین اور جاننا چاہیئے کہ جہان گرمی شش اور سینہ
میں لگی ہو اسرد چیزونکا کہانا اور سرد چیزونکا سونگھنا بہت مفید ہے اور گرمی معدہ مین پلانا

پاپیکا بہت تاثیر رکہتا ہے مگر ساتہہ اسکی یہہ بہی فرق کرنا چاہئے کہ حرارت بیچ اعضاء نفسکی ہو
یا بیچ اعضاء غذا کی جسجگہ کہ نشان مواد سرد کے ظاہر ہون اوسمین علاج یہہ ہے کہ ساتہہ اگرم
اوسکنجبین کے قی کروا دین اور پانی سونف کا دین اور ساتہہ جلاب پیارہ کے استعمال کرین اور گوشت
مرغ اور پانی چنے کا کہلا دین و پلا دین اور سرکہ ساتہہ شہد کے کہلانا بہت فایدہ بخشتا ہے
بلکہ راقم کے تجربہ مین بہی آیا ہے مگر جہانتک بلغم شور کا سبب ہو وہان سوا پانی سونف کے
اور کوئی چیز گرم کا دینا نا روا ہے اور جہانتک خشکی کا باعث ہووے وہان ترطیب کریں اور
اسواسطے روغن بادام بہتر ہے وہ جو تپ سے ہو یا ورم جگر سے پیدا ہو وہان علاج تپ
ورم کا کرنا چاہئے فایدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خون بہت نکلنے سے پیاس زور کرے سبب ہے
دور کرنا مشکل ہے یا اژدہا چہل کے کہانسی پیاس کہ جیسے کا معدہ پر چیپٹ رہتا ہے اول صورت مین
تدبیر گرمی کی اور دوسری مین تدبیر بلغم کی دفع کے لگا رکہا دین اور اکثر برف کو کہانسی پیاس
زور کرتی ہے پس شربت لیمو اسکو مفید ہے یا گرم پانی تہوڑا تہوڑا پینا علی ہذا القیاس
بہت سے چیزین ہین جنکو کہانسی پیاس پیدا ہو مانند لہسن اور پیاز وغیرہ کے اور تدبیر
اسکی یہہ ہے کہ بلاحظہ مزاج کا کرکے طرف تسکین کے مشغول ہون فصل اول

ورم معدہ کے بیان مین اور وہ جو حس مواد سرد کہ ہو درد اور تپ کے ساتہہ ہو
مگر گرم مواد مین درد اور تپ زور کے ساتہہ ہوگی اور سرد مین کمتر او نشانیان ہر ایک قسم کی ظاہر ہین
علاج مواد گرم مین فصد کرین اور قوی مسہل سے بچین اور اگر طبیعت مین قبض ہو
مغز فلوس دا ابلی پلا دین اور تین روز کے تخم آتا جو کا اور گل خیرو کو گلاب
مین پیسکر لیپ کرین اور جہانتک مادہ سرد ہو اوّل اوسکا منضج دین و انگور کی
درخت کی لکڑی کی راکہہ اور سعد و اذخر یعنی موتہہ دستور اسرکہ مین ملاکر لیپ کرین
اور اگر دست لانے کی حاجت پڑے کر مغز فلوس کو جوشاندہ زوفا مین
ملاکر پلا دین اور جو کہ مواد سوداوی سے ہو اوسمین سختی ہے

۱۳۱

ورم کی ہوگی وہ اگر گرمی خالی ہینڈیکا تیل اور مغز فلوس ملا کر دین انشاء اللہ تعالےٰ
یقین ہے کہ انکے استعمال سے سختی کبری کو دفع ہوگی جاوےگی

فصل ۱۲ ادبیلۃ المعدہ کی بیان مین

واضح ہو کہ اس ورم معدہ سے جسکا مادہ تحلیل نہو کر جمع ہو جاوی اور اسمین
پیپ پڑ جاوے پس اگر ورم گرم ہو اسکا نام خراج ہے اور ورم کے پکجانیکا
نشان وہ ہے جو کہ ذات الجنب مین بتایا گیا ہے علاج جبکہ مادہ جمع ہونے
پر ہو تو میتھی اور تخم کنوچہ اور بادام تلخ کو کوٹ کر رینڈی کے تیل مین ملا کر لیپ
کرین کہ ایک کر پہوٹ جاوے اور جو اس تدبیر سے نہ پہوٹے تو گرم پانی بیمار
کو پلا کر ورم کو دبا دین تاکہ وہ پہوٹ جاوے اور پہوٹنے کے بعد شہد
اور شیر اور شکر ملا کر پلا دین کہ وہ معدہ کو پاک کرے اور بعد پاک ہونے
کے کندر و دم الاخوین و انار کی کلی و کہربا و گل ارمنی کو کوٹ کر کہلا دین کہ مفید پڑیگا

فصل ۱۳ قروح و بثور معدہ کے بیان مین

یعنے زخم اور پہنسی جو معدہ مین ہون نشان اسکا درد اور سوزش کا ظاہر ہونا
وقت کہانے ترش اور تیز چیزونکے اور اوسمین فرق کرنا کہ زخم
اور پہنسی معدہ کے موںہہ پر ہے یا اوسکے گہراو مین مقام درد
سے ظاہر ہے علاج فصد کرین اور بعد فصد کے ابتدا مین وہ جو ورم
مین گذرا کام مین لاوین اور گائے کا لی گگہی کی چہاچہ تھوڑے طباشیر
ملا کر دین فائدہ کرے گی اور جب پہنسی پہوٹ جاویگی ان جلا دینے
والی چیزونکو استعمال کرین کہ ورم مین مذکور ہوئین اور بعد اسکے
گوشت بہرلانے زخم مین مشغول ہون مگر ہر حال مین تنقیہ سے غفلت
نکرین کبہی وہ دوائین دین جو کہ زخم کو پاک کرین اور گاہے وہ دوائین دین
جو گوشت بہرلاوین اور خیارشنبر کا کاسنی کے شیرہ کے ساتہہ دینا بہی مفید ہو

۱۳۱

فصل ۱۴ انفحہ کے بیان مین یعنے پیٹ پہولنا سبب اسکا سو مزاج سرد سادہ ہوتا ہے یا کہانے کا بگاڑ یا جمع ہونا خلطونکا معدہ مین نشان اسکا علاج ضعف ہضم مین مذکور ہوا جوز بوا گلاب مین جوش کر کے پلانا اس بیماری مین مفید ہے **فصل ۱۵ جشا و تثاوب و تمطی کے بیان مین** یعنے ڈکار ترش آنا اور جماہی اور انگڑائی کا آنا سبب ان تینونکا کثرت بخارات کی اور پیدائش ریح کی معدہ مین اور بدن مین علاج اسکا تنقیہ ہے اور نیک کرنا ہضم کا اور سونف کا باریک پیسکر گلقند مین ملاکر کہلانا ہے اور مشک کا کہونا یا مصطگی شہد مین ملاکر دینا اثر کامل رکہتا ہے **فصل ۱۶ قی اور تہوع اور غثیان و تقلب نفس کے بیان مین** جاننا چاہیئے کہ قی عبارت اوس چیز سے ہے کہ کچہہ معدہ سی راہ مونہہ کی نکلی اور تہوع اُبکائی سی اور غثیان جی متلانے سے عبارت ہے پس اگر یہہ ہمیشہ رہی اسکا نام تقلب نفس ہے اور غثیان کو بہی متلی کہتے ہین علاج جس خلط کا غلبہ ہووین اوسکا تنقیہ کرین اور سکنجبین کو گرم پانی مین ملا کر پلانا اور قے کروانا بشرطیکہ کوئی چیز مانع نہو خوب ہے اور اگر مواد کسی اور عضو سی معدہ مین گرتا ہو اصلاح اور تنقیہ اوس عضو کا لازم جانین اور جو قی کہ بحرانطور پر آوے ہرگز اوسکو بند نکرین دوائین کہ صفراوی قے کو دور کرتی ہین یہ ہین آملہ کہٹا طباشیر اور جو کے ستو تنہا دیویں یا ملاکر دوائین بلغمی قے کو دور کرین اور معدہ کو طاقت دیوین عود لونگ مصطگی پودینہ خشک ایک ایک درم کوٹ چہانکر دس درم گلقند مین ملاکر دیوین تا کہ سودا وی قے کو مفید ہے یہ دوائین اکلیل الملک افسنتین برگ مورد و ترشراب قابض مین ملاکر معدہ و سر پر لگاوین اور قرص ایلادس سے مفید زیادہ قے بلغمی و سوداوی کو

۱۲۲

کی دوا نہین ہے **فائدہ** سینگی بغیر پچھنے کی ناف کے پاس اور ستانون کے
درمیان لگانے اور ہاتھ پانونکو ملنا اور نیند کا لانا دفع کرنے مین قے کے بہت مفید ہے
انتباہ جبکہ سبب قے کا فساد غذا ہو فاسد غذا کو بالکل نکالنا چاہیے تاکہ
سینکو اوسی مین دیر کی تو دستاویز اگر قے کا سبب ضعف معدہ ہو تقویت معدہ کی لازم ہے اور اگر
پیدایش کی ہو کرم کے نکالنے کی تدبیر کرین **فصل ۷ - اقے الدم کے بیان مین**
یعنی خون نکل آتا ہے اور یہ چند طرح کے سبب ہے ایک تو یہ کہ کوئی رگ مری کی یعنی غذا کی نلی
کی یا معدہ کی ٹوٹ جاوے یا پھٹ جاوے یا اوسکا منہ کھلجاوے نشان اسکا ہونا آفت
کا مری یا معدہ مین اور دونون ستانون کے درمیان خاص نشان زخمی ہونے مری کا ہے
علاج فصد باسلیق کھولین اور حسب حاجت خون لین اور جبان کہ خون کثرت سوا ایک
سیر کے نکالنا المقیای تا مقدار نے جائز رکھا ہے اور ہاتھ پاؤن کا باندھنا اور پنڈلی پر سینگیا
لگانا بہت فایدہ بخشتا ہے اور دوا نہ سونے کا کھانا بند کر دیتا ہے اوس خون کو جو کہ رگ کے منہ سے
آتا ہے دوم یہ کہ جگر یا سپرز کو کچھہ آفت پہونچی ہو اور وہان سے خون معدہ پر گرے اور راہ
سے نکلے نشان اوسکا یہ ہے کہ آفت جگر یا سپرز پر پیدا ہو اوسکا علاج یہی فصد ہے
اور عضو آفت رسیدہ کی اصلاح کرنے اور ہر قسم مین خون تھوڑا تھوڑا فرق دیکر نکالنا
چاہیئے لیکن اگر زور مواد کا بہت دیکھین تو دفعتاً نکالین ایسی ایکہی بار و دفعہ دینی کی ضرورت
نہین ہے اور اگر سبب قی الدم کا زخم معدہ ہو اسکی تدبیر ہم بالا بیان کر آئے ہین **فائدہ**
جبکہ سینہ پر ضرب پہونچی اور اس سے قی الدم ہو پہلے فصد کرین اسکے بعد منافث اور اقاقیا
و گل ارمنی دالیوا اور مر مورد کے پانی مین ملاکر مقام ضرب رسیدہ پر باندھین اور قرص
کہربا ایک مثقال ساتھ شیرۂ تخم خرفہ کے بریان کرکے دین تو یقین ہے کہ یہ فساد
بعد کے نفع بخشے **فصل ۸ - جمود الدم واللبن کے بیان مین** یعنی جم جانا خون
یا دودہ کا معدہ مین وہ واقع ہو جبکہ خون کسی اور عضو سے معدہ پر گرے اور وہان سے رفع نہو

اور گرمی کی گرمی سے معدہ کی وہاں جم رہے اور ایسا ہی اگر دودہ پیا جاوے اور سردی
سے معدہ کے یا کسی اور چیز کی استعمال سے بعد پینے دودہ کے دودہ جم جاوے
مثلاً پنیر مایہ بعد دودہ کے کہایا جاوے نشان دونونکا یہہ ہے کہ غشی اور
سرد عرق ظاہر ہوگا اور کبھی ساتھہ اسکے لرزہ بھی پیدا ہوگا علاج سویا
اور پودینہ کو جوش کریں اور اوسمیں سکنجبین ملاویں اور نیم گرم پلاویں اور پنیر
حیوانات کا علی الخصوص خرگوش کہلانے خون اور دودہ جمی ہوئی کو گداز کرنیکے واسطے مفید ہے
چنانچہ خاصیت اسکی یہہ ہے کہ خون یا دودہ جمے کو پتلا کر دیتا ہے ایسا ہی جو کہ
بستہ ہو اوسکو پگہلا دیتا ہے فائدہ بارہا بچون دودہ پینے والونکے معدہ میں
دودہ جمجاتا ہے اسکا نشان دائی کے نادانی یا ضعف معدہ کے سبب ہوتا ہے
علاج اسکا بعد کہلانے کے یہہ ہے کہ اوس دائی سے بچہ کو الگ کریں اور
عوض اسکے اونٹنی یا گاے یا بکری کا دودہ پلاویں یا اور کسی جانور کا دودہ دیں اور
شراب یا قیصوم کہلاویں اور اگر دائی کا علیحدہ کرنا ممکن ہو تو اسکے غذا کی اصلاح کریں
اور کبھی تھوڑا سا تریاق فاروق اوسکو دیویں اور بچہ کو بھی کہلاویں اور پیٹ
بھرے پر دودہ نہ دیں اور بچہ کا پیٹ چپا رکہیں اور پودینہ خشک کا بقدر ۵ درم
کہلانا فوراً دودہ جمی ہوئی کو کہلا دیتا ہے

فصل ۱۹ فواق کے بیان میں

یعنی ہچکی کا بیان اگر اسکا سبب پری غذا ہو تو کہانیکے بعد ظاہر ہوگی اسصورت
میں علاج اسکا یہہ ہے کہ اوسکو فوراً اگلا ڈالیں یعنی قے کی دوا دیں اور کبھی
بھی ہوتا ہے کہ الایچی اور پودینہ سے بھی آرام جاتی ہے اور گاہے خود بخود بھی
جاتی ہے اور اگر اسکا سبب ریح ہو تو وہ بعد کہانے ریح اور تھانی والی چیزیں اور
کے ہوگی یہہ قسم ہچکی کی بہت عارض ہوتی ہے علاج وہ اشیا جو ریح کے واسطے
مفید ہوں استعمال کریں اور اگر اسکا سبب کوئی خلط تیز کا غلبہ یا دوا تیز کہا

سے پیدا ہو تو علاج اسکا یہہ ہے کہ پہلے سکنجبین اور پانی پلا کر قی کرواوین اور بعد
اسکی اصلاح کرین اور لعاب اور شیرہ جات سرد و تر دیوین اس قسم مین گرم
پانی روغن بادام ملا کر گھونٹ گھونٹ پینا اور مسکہ کہانے مین ڈالکر کہانا بہت فایدہ بخشتا
ہے اور اگر سبب اسکا بلغم ہو کہ معدہ کی سطح پر چپٹی رہا ہو علامت اسکی یہہ ہے کہ مونہہ سے
پانی جاری ہو اور ہضم فاسد ہو اور ڈکارین کھٹی آوین علاج اسکا تنقیہ ہے مسہل ایارج
وغیرہ اور اگر اسکا سبب سوء مزاج سادہ ہو تو نشان اسکا ظاہر ہوگا علاج اسکا تعدیل
دوا کا استعمال کرنا ہے خواہ پینے مین خواہ لگانے مین اوس یکا اور بلغمی مین بہتر تدبیر دم
کا روکنا ہے اور چلانا اور غصہ ہونا اور حرکت شدید کہ جس سے روح کو حرکت
پیدا ہو اور اگر اسکا سبب ورم جگر یا معدہ کا ہو وے نشان و علاج اوسکا
بحث ورم جگر اور معدہ مین مذکور ہوا فایدہ چہینک کا لانا اکثر حالمین مفید
ہے ایسا ہی پانی پودینہ کا یا پانی ترش انار کا پینا اور ریٹہہ کو گلے مین لٹکانا اور
دہانا اور مصطگی و دارچینی کو جوش کرکے پلانا بہت فایدہ بخشتا ہے فصل
انقلاب معدہ کے بیان مین یہہ عبارت ہے اس سے کہ جو ادویہ
یا وے ہضم ہو کرنے کی راہ نکلجا وے سبب اسکا خراش اوس ودہ کا ہے جو کہ معدہ
سے متصل ہے صورت اسکی یون ہے کہ جب آخر ہضم کے وقت غذا طرف امعا
کے نجانے پاوے اور یا چاری قی کی راہ سے وہ نکل آوے اسکا علاج اور سیچ کا
ایکسان ہے فصل ۱۲ قلق المعدہ کے بیان مین یہہ عبارت ہے اور
کہ معدہ مین بیقراری ظاہر ہو اور آدمی کو ایک ایسی حالت پیدا ہو جیسے کہ گرم راکہ
پر لوٹ رہا ہے اور اسکا تنقیہ کرب المعدہ بہی ہے علاج حسب خلط کی
تنقیہ کرین اور موافق سبب کے اصلاح ضرور ہے فصل ۱۳
اختلاج المعدہ کے بیان مین یعنے پہڑکنا معدہ کا علاج ہو

١٣٥

غلیظ کے تنقیہ کریں اگر سبب اس حال کا گرم ہوا سکو لگا لین فصل ۲۳
وجع الفؤاد کے بیان مین ÷ یہ ایک درد شدید ہے کہ معدہ کے سر پر ہوتا ہے
اور سرد ہونا ہاتھ پاؤن کا اور غش آنا اسکی علامت ہے علاج وہ جو درد معدہ مین ذکر
ہوا وہی یہان بھی عمل مین لاوین فصل ۲۴ حرقۃ المعدہ کے بیان مین ÷ سبب
سوزش معدہ کا اگر روٹی پکوڑی کا یا گھی سے ہوئی کھانا یا بند ہونا رطوبت خام کا معدہ
مین ہو نشان اسکا یہ ہے کہ پہلے چیزین غلیظ اور رطوبت دار کھائی ہونگی اور بھوک مین
سوزش کم ہو ویگی اور اگر سودا کے گرنے کے باعث سے ہوگی جب کہ وہ
تلی سے معدہ پر گر لگیا بھوک کی زیادتی ہوگی اور چکنائی کے کھانے سے ٹھہر جاویگی
اور وہ جو غذاے غلیظ کے استعمال سے پیدا ہوا اوسکا علاج قے ہے اور
سبک غذا دینا اور تقویت معدہ کی کرنا اور سودا مین فصد اسلیم یا باسلیق بائین
ہاتھ کی کھولنا اور اوسکے بعد ہرا ے ہلیلہ اور سکنجبین کا دینا فصل ۲۵
استرخاء المعدہ کے بیان مین ÷ یہ بیماری دو صورت پر ہوتی ہے
اول یہ کہ ڈھیلا پن معدہ مین ہو اسکا نشان ہضم مین فساد پیدا ہونا اور سینہ کا اونچا
ہو جانا ہے دوسرے یہہ کہ وہ چیزین کہ جسکے وسیلہ سے معدہ اور اعضا سے
بندھا ہوا ہے ڈھیلی پڑ جاوین نشان اسکا یہ ہے کہ معدہ اسطرف کو جھکا رہیگا
جو کہ خلاف اسطرف کے ہوگی جسطرف کہ وہ چیزیں ڈھیلی ہوئی ہونگی
کیونکہ معدہ بمنزلہ خیمہ کے چارون طرف سے بندھا ہوا ہے اور اسکی
بندش اون چیزوں سے ہے کہ مثل رسی کے ہین ایک انسے ناف مین بندھی ہے دوسرے
پشت سے تیسرے داہنی چوتھے بائین کو جسجانب کو معدہ پھر لگیا اوسی جانب کو بوجھ
معلوم ہوگا علاج کہ استرخا اور فالج کا جو بیان ہو رہا لاوین اور لطیف غذا دیوین اور خوشبودار
دوائیں استعمال کرین جو کہ بحث تحلیل نسخ معدہ مین مذکور ہے عمل مین لاوین

فصل ۲۶ تحلیل تشنج معدہ کے بیان میں یعنی ڈھیلا ہونا بناوٹ معدہ کا
یہ بڑا استرخا ہے کہ سارے اجزائے معدہ میں لاحق ہوتا ہے اور امراض معدہ میں
سب مرضون سے یہ مرض بدتر ہے نشان اسکا ہضم نہونا غذا کا ہے اور کیسی ہی غذای
لطیف وخوب کہائے جاوے ہرگز ہضم نہو اور طبیعت میں قبض بافراط پیدا ہو اور کہیں
ورم کا نشان نہ موجود ہو اور نہ کوئی سوء مزاج کی علامت ہو علاج جوارش عود دیں اور عرق
مشک کی مالش کریں اور لوا او تیتر کہانیکو دیں اور سنگدانہ مرغ خانگی کے
اندر کا پوست سوکھا دیں اور کوٹ چہانکر آدہ مثقال اسکا اطریفل یا شربت
حب الآس ملاکر کہا دیں فصل ۲۷ تشنج المعدہ کے بیان میں یعنی کہنچ جانا
معدہ کا یہ بیماری اگر خاص معدہ میں پڑ گئی تو معدہ میں فم معدہ پیدا ہوگا اور اگر ان رگ پٹھوں میں
پڑے جس سے معدہ بندہا ہوا ہو پس اگر پشت کی رباط میں ہوگا نشان
اسکا یہ ہے کہ غذا کہاتے ہی انتری میں اتر جاویگی اور بیمار داہنی یا بائیں جانب
جہک جاویگا اور پیٹ سیدہا نکر سکے گا علاج جو کہ تشنج مطلق میں بیان
کر آئے ہیں وہی اسمیں بھی بکار لیجاویں لیکن اول نشان امتلائی اور استفراغی
کے دریافت کریں فصل ۲۸ جسادۃ المعدہ کے بیان میں یعنے
سخت ہو جانا معدہ کا یہ اکثر فم معدہ میں لاحق ہوتا ہے اور ہاتھ لگانے سے
معلوم ہوتا ہے اور کبھی ایسا بڑا ہو جاتا ہے کہ آنکہ سے دکہائی دے اس سختی کو
فساد معدہ بھی لازم ہے علاج اگر گرمی کے نشان پاویں رگ باسلیق یا اسلیم
کی فصد کریں اور موم روغن اور روغن بنفشہ کو پکا کر ملیں اور گوشت کہا ماتر
دیں اور اگر سردی کے نشان پاویں بابونہ وسنبل واذخر ومیتہی اور
گل وبادام تلخ اور چربی مرغی کی باہم ملاکر لیپ کریں اور جو دوائیں کہ اخلاط
غلیظ کو تحلیل کرنے والی ہیں انکا استعمال کریں خواہ شربًا خواہ حقنةً

فایدہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ نلی کی سختی سی معدہ مین بہی سختی پیدا ہوتی ہے اسفوت
مین علاج اسکا وہ ہی جو کہ نلی کا ہی فصل ۲۹ جا ووۃ عضلات معدہ
کی بیان مین یعنی سخت ہو جانا ان ٹہون کا جو معدہ کے اوپر ہین یہ سختی لینی
ہوتی ہی اور ایک طرف سی بادیک اور دوسری جانب سی موٹی مشل ...
کے اور چونکہ معدہ اسطرحکی سختی سی سالم ہوتا ہی اسکی افعال مین فرق نہین
علاج اوسکا بموجب سردی وگرمیکی وہ ہے جو کہ بیان کرائی ہی حسب حرارۃ اور برودت کی فصل
ذرب وخلفہ کی بیان مین ان دونون لفظ کی ایک معنی ہین بعض کہتی ہین کہ
یہہ عبارت ہی فساد ہضم سی مع جریان شکم کے اگر اسکا سبب سوء مزاج
سادہ ہو یا مادی نشان اور علاج اسکا بموجب اسکی سبب کی ہے
جو کہ شورا اور زخم سی پیدا ہوا اسکا ذکر بہی سابق مین ہو چکا ہی ایسی حال مین سفوف
زلق الامعاء شوری اور سفوف حب الرمان نفع کامل رکہتا ہی اور جو کہ بسبب
دماغ کے ہو اسکا نشان یہہ ہی کہ سونیکی بعد اوٹہتی ہی پیہم دست آیا کرین اور
مدت تک بند ہو جایئن علاج بموجب سبب کی موافق نزلہ کی ہی فائدہ
اس بیماری مین دستون کو بند کرنا چاہئی اور ردہ تنقیہ کی اور تقویت دماغ
کی ملحوظ رہی اور جو کہ عدم تدبیر غذا سی ہو علاج اسکا اصلاح کرنا عدا کا اور ...
ہضم کا ہی اور جو کہ رگون کی اندر خلطون کی بہرے جانی سی ہو نشان اسکا یہہ ہی
کہ بیمار موٹا تازہ ہٹا کٹا ہو اور دستون مین فضلہ بہت نکلی علاج اسکا فصد
اور ریاضت اور مالش بدن کی اور حمام مین جا کر پسینا بدن پر لانا اور روزہ
رکہنا اور جو کہ ضعف جگر سی ہو اسکا نشان بدن کا کہل جانا ہر روز برنگ اور
فضلہ کا سپید یا سبز نکلنا علاج اسکا تقویت جگر اور معدہ کی ہی خواہ میر کی
دوا سی خواہ لیپ کر دا سی اور ... اس مرضکی واسطی سب دوا ...

متتا ؛ اگر کیلوس پر کچہ نزر و بہی معدہ سی جگر کو پہنچا دی تو فضلہ سپید نکلیگا اور
اگر ماساریقا رگون مین جاکر پہنچا ہو تو فضلہ سبز نکلیگا اور یہ ایک قسم ذرب
کی ہی جسکو دور البطن کہتے ہین یا اسہال دوری عبارت و اوس سی ہی کہ دست
نوبت باندہ کر آوین اور اسکا سبب یہ ہی کہ جب مادہ کسی عضو سی آتا ہو جب نوبت کی
نوبت آتی ہی تب خلط موجب کا فضلہ کی رنگ سی دریافت ہوگا اور نشان مواد کی
آنیکا جس عضو سی آوی گا یہ ہی کہ اوس عضو مین درد محسوس ہوگا اور بعد دستون کی
تخفیف درد مین ہو جائیگی ایک قسم اور ہی ذرب کی سبب اسکا بند ہو جانا رگون ماساریقا
کا ہی اور سدہ جگر کا ظاہر ہونا ہے علاج اسکا بعون اللہ بیان ہوگا اور ایک قسم
اسکی وہ ہی جسکا سبب ضعف ہو جانی حلون معدہ کا ہے اور یہ بات ظاہر ہی
کہ جب کہ بند آنی معدہ کی ضعف ہونگی غذا اونمین نہ ٹہریگی اور اسہات کا سبب یا
لگ جانا خورہ کا ہی ایکو یا ورم گرم معدہ کا کہا اگر گرم ہو تو اسکا علاج بعد و دور کرنی سبب
کی سماق اور طباشیر و بسباسہ و صندل و پوست انار رو برسوت کو پانی
١٣٩ خالص مین یا گرم پانی مین پیسکر معدہ پر گرم گرم ضماد کرین اور ستو اور شیب ام
بہی اور زعفران بادام غذا رکہین اور لوا اور تیتر کہلاوین اور غذا کہلا کر دیر تک
دائین جانب کی کروٹ پر لیٹا یا رکہین اور نقل ہو کر حریری دودہ اور سیدہ
کی وسوئی کا پلانا بالخاصیت اس بیماری کو فایدہ بخش ہی اور جو کہ استعمال کرنی
دوا دن مسہل سی ہوا اوسکا علاج بند کرنا اسہال کا ہی مناسب تدبیر ایسی
قسم مین چاہیے سردی کی ہو وہی فایدہ کامل رکہتی ہی **فصل ۱۴ تصغر**
معدہ کی بیان مین یعنی معدہ کا چہوٹا ہونا اگر یہ بیماری پیدایشی ہو
زیادتی غذا سی تکلیف ہوگی ہاں کہ ابتدا مین ایذا دیگی تدبیر اسکی یہ ہی کہ وہ غذا
اتقدر لیجا وی جو قدر مین کم ہو اور بدن کو زیادہ لگی اور اگر بسبب تشنج یا ورم

باب ۳۴ امراض کبد مین یعنے جگر کی بیماریون کے ہوا اسکو دور کرین

کا بیان **فصل ۱** سوء مزاج جگر کا نشان سوء مزاج جگر کا خواہ سادہ ہو
خواہ مادی لازم ہونے افت سے جگر مین اور ساتھ اسکے اور نشانون
ہو تیسے جو خاص ہر قسم کے ہین ظاہر ہوگا علاج اسکا سبب کا دور کرنا ہے
معلوم ہو کر سب قسم کے سوء مزاج جگر مین کاسنی سب دوائون سے مفید ہے
ایسا ہی جبکہ املتاس اسمین ملا کر دیا جاوے تو وہ ہر قسم سوء مزاج
جگر کے نفع ہوتا ہے مگر شرط اسمین یہ ہے کہ تلین منظور ہو اب بیان ہر
قسم دوا کے کہ خاص جگر کی مخصوص لکھی جاتی ہے اسکو حسب سبب بکار لاوین
اور رعایت رفع قبض کی کہین دوائین سرد یہ ہین کاسنی کا پانی انار کا پانی اور
سکنجبین اور زرشک کا پانی اور چاچہ اور لعاب اسبغول وغیرہ خواہ دواء
مذکورہ کو تنہا تنہا دین یا ملا کر اور اگر طبیعت نرم ہو قرص طباشیر قابض رب ہی
یا سیب مین ملا کر یا شربت حامض کے ساتھ مفید ہے اور اگر طبیعت قبض ہو
تو ہلیلہ و خیار شنبر دیوین اور جہان خون کا غلبہ ہو بشرطیکہ کوئی مانع نہو فصد کرین
اور صفراوی مین زیادہ تبرید ملحوظ رکھین اور اگر صلاح وقت کے منظور ہو فصد بھی
روا ہے اور سرد دواؤن کا جگر پر کہنا کر سیکو بہا دینے والا ہے لیکن مادی
مین پہلے تنقیہ کرنا چاہیے کہ سدہ نہو جاوے دوائین گرم بادیان تخم کرفس گلقند
سنبل وانانا سیا و دواء الکرکم ہے اور واسطے تنقیہ بلغم کے ماء الاصول و
حب صبر مفید ہے اور روزانہ ایکمثقال جو شکر کے اور ترنجبین بہی تقوی جگر ہے اور اسلام
قلاسفہ الطریفل کشنیزی ہی او تنقیہ مین ایسی زیادتی نکرین کہ لاغری پیدا ہو
اور اگر سوء مزاج جگر کا ساتھ استسقا کے ہو خرفہ و تخم ریحان و صمغ عربی گلاب
مین تر کرکے دیوین اور واسطے تنقیہ سودا کے بعد ترطیب کامل کی مطبوخ

[illegible]

۱۴۰

[illegible]

زیتون یا حب الفتوں لگا دین مار البحر کے ساتہہ اور فیروطی مرطب کا جگر پر لیپ کرنا
اوراسکی حنکی کے دفع کرنے مین اثر تمام رکہتا ہے اور بیچ ترطیب کے افراط منع
اسلئے کہ استسقا پیدا ہو جاوے اور سب قسم مین وہ غذا کہ حال کے مناسب
ہو اختیار کرین اور اگر مرض مرکب ہو علاج بہی مرکب کرین **فصل ۲ ضعف**
کبد کے بیان مین رجیج حسب سے کہ پڑے نشان اسکا اکثر حالین ہین
پر بول و براز مثل دہووں گوشت کے ہو اور بدن لاغر اور اشتہا کمتر بلکہ بالکل
نہو اور دائین طرف کو اوپر کی پسلی سے نیچے کی پسلی تک درد رہتا ہے
اور یہہ درد کہانیکی جہت کہ غذا جگر مین اوتر کر دور کرے اور بیمار
کا رنگ اکثر سپیدی اور سبزی مائل ہو اور گاہے زرد بہی ہو
فائدہ ہر عضو مین چار قوتین ہوتی ہین وہ یہہ ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ
جگر کے خون نے قوت مین چارون قوتون سے ضعف ہوگا اسکا نشان
بنایا جاویگا چنانچہ سپیدی اور نرمی براز کی اور قد مین زیادتی اسکی
اور لاغری نشان ضعف جگر کے ہین اور ڈہیلا ہونا بدن کا اور پہولا ہونا
چہرہ کا اور دہوون گوشت کے رنگ کا فضلہ براز کا نکلنا اور بول کا سپید ہونا
نشان ضعف ہاضمہ جگر کا ہے اور جوکہ ہاضمہ مین مذکور ہوا اور علاوہ اسکے
غذا کا جگر مین کم ٹہرنا نسبت حال صحت کے نشان ضعف قوت ماسکہ
جگر کا ہے یعنے جبکہ وہ قوت ضعیف ہو جاتی ہے غذا کو جگر مین نہین
رکہہ سکتی اور قوت ہاضمہ اپنا کام نہین کر سکتی پس جو بات کہ
اسکو لازم ہوگی اس مین بہی پیدا ہوگی اور کم رنگین پیدا ہونا
بول و براز کا اور کم قدر آنا انکا اور ڈہیلا ہونا بدن اور قبض کا رہنا یا ضعف
قوت دافعہ سے ہوگا اور جبکہ ضعف سے بعضے مخلوں مین ایک

۱۴۱

قوت کی ہوا کثر فعلوں مین یا کہ ضعف ایک قوت مین ہو یا زیادہ ایک سے ہو
پہچان اسکی ہر ایک نشان مذکورہ سے واضح ہوجاویگی اب جاننا چاہیے
کہ جب ضعف چارون قوتون مین واقع ہوتا ہے وہ قوت کہ جس سے خون پانی سے الگ
ہوکر رگون مین جاتا ہے وہ بھی ضعیف ہوجاتی ہے اور اس سبب سے
بول سرخ آتا ہے وہ ضعف جگر کہ سوء مزاج جگر سے ہو اسکی تدبیریں پہلی
ہے اور وہ جو سدہ یا ورم یا شق پڑنے سے یا اور سبب سے پیدا ہوا اور جو کہ
حرکت عضوی سے ہو تدبیر عضو آفت رسیدہ کی کرین اور ساتھ اسکے جگر
کی تقویت کرتے رہین خلاصہ یہہ ہے کہ جو دوا اور غذا استعمال کریں خالی
قوت ہوے سے ہو کہ ضعف جگر کے دور کرنیمین بھی بات بڑی ہے اور فصد
اسلیم ضعف کے رفع مین مفید ہے **فصل ۳ سدہ جگر کے**
بیان مین یہہ مراد اس سے ہے کہ جگر کے گوشت کے اندر یا رگون مین
اسکی خلط غلیظ بند ہوری ہو نشان اسکا خون کا کم پیدا ہونا ہے اور رنگ چہرہ کا زرد
ہونا اور دست کا رنگ مثل گوشت کے دھوون کے ہو اور بوجھ جگر پر
معلوم ہوتا ہے اگر سدہ جگر کے اوپر سطح پر بوجھ زیادہ معلوم ہوگا
اور پیشاب رقیق اور کمتر آویگا اور اگر سدہ اسکے اندر والی سطح مین
ہوگا فضلہ براز زیادہ اور پیتلا آویگا فرق سدہ جگر اور ورم میں یہہ
ہے کہ ورم بے تپ نہوگا اور سدہ مین بوجھ زیادہ ہوگا اور ورم مین درد زیادہ
لاحق ہوگا علاج اگر سدہ اوپر والی سطح مین ہو مدرات دیوین موافق مزاج کے
اور اگر سطح اندرونی مین ہو مسہل پلاوین بلحاظ طبیعت کے اور جو سدہ جگر
مین بسبب کہانے قابض چیزون کے ہو شیر اور شکر اور حریرہ اور شوربا
مرغ کا کہ فربہ ہو اور انار اسکو فائدہ بخشتا ہے اور اگر سبب سدہ کا تنگی رگون جگر کا ہو

نشان اسکا یہہ ہے کہ کم سنی سے اسکے عوارض ظاہر ہونگے علاج اسکا
پرہیز کرنا ہی غلیظ و ثقیل چیز ونسے اور ہمیشہ استعمال کرنا مدرات کا **فصل ۳ ہم**
شدہ ماساریقا کے بیان مین علامت اسکی یہہ ہے کہ معدہ مین اور شکم
مین اور مقام جگر مین کہنچاؤ اور بوجہہ محسوس ہو اور جگر صحیح سالم ہو ایسا ہی معدہ
مین بھی کچھہ خلل نہو مگر فضلہ براز کا کچا نکلے اور بدن دبلا ہوتا جاوے علاج
اسکا وہی ہے جو کہ سدہ مقعر جگر مین ہم بیان کر آئی ہین **فصل ۴ نفخ الکبد کے**
بیان مین یعنی پہول جانے جگر کا بیان نشان اسکا یہہ ہے کہ
اپنی پسلی کے تلے درد اور کہچاوٹ پیدا ہوا اور بوجہہ کچھہ نہو اور بہت
ہوا اور غذا کے ہضم ہونیکے وقت نفخ زیادہ ہو علاج کمونی اور شربت دینار
وغیرہ سوائے اسکے حمام نہار منہ کرنا اور تیل نکمید کے شعول ہونا اور بموجب ضرورت مسہل
اور مدر اور دوائین ریح کی دفع کرنے والی دینا فائدہ بخشیگا **فصل ۶ وجع**
الکبد کے بیان مین یعنے درد جگر کے بیان مین علاج سبب کے
سوء مزاج یا نفخہ ہوا وسکا ذکر تو ہم کرچکے ہین تکرار کی احتیاج
نہین ہے یا کہانسی یا ورم یا شق یا پتہری یا ریت سے پیدا ہوا وسکا ذکر
انشاء اللہ تعالے کیا جاویگا **فصل ۷ شرفہ کی بیان مین** یہہ عبارت اس سے
ہے کہ نہار منہ یا ریاضت کی بعد یا محنت کے پیچہے یا حمام سے باہر نکل کر فورا پانی پی
جاوے اور وہ پانی یکایک جگر پر جا لگے اور درد لاوے علاج اسکا
یہہ ہے کہ کپڑا گرم پانی سے تر کرکے جگر پر رکہین اور سنبل و مصطگی کا لیپ کرین
اور مقام جگر کو گرم پانی سے دہارین خدا کے حکم سے جاتا رہیگا اگر تدبیر مین طبیب سے غلطی
ہو جاوے تو ہو سکتا ہے کہ اس سے استسقا یا ورم جگر کا پیدا ہو **فصل ۸ ورم الکبد یعنی ورم**
جگر کے بیان مین اگر سبب اسکا خون یا صفرا ہو نشان اسکا تپ اور پیاس ہے اور بوجہہ و درد

دسورش جگر کا اور نشان اونکا موجود ہوتا ہے اور نشان پیدا ہوئی ورم کا جگر کے سطح
اندرونی یا بیرونی میں فصل گذشتہ جگر مین ذکر کیا گیا اور علاوہ اسکے جو ورم کہ سطح اندرونی جگر
مین ہوگا اسکو قے اور سختی اور ہانپنا اور ٹانگوں کا سرد ہونا لازم ہوگا اور کھانسی بہت ہوگی
اور تنگی دم کی اور بند ہونا پیشاب کا اور سانس کا نیچے کو کھینچنا اور ورم ہونا
ہونا نشان اس ورم کی ہین جو کہ سطح بیرونی جگر پر پیدا ہو علاج جو کہ غلبہ خون
ہو اسمین فصد باسلیق کہولین اور کبھی بار خون لین اور فصد کے بعد کاسنی کا پانی
اور انار ترش و شیرین سکنجبین مین ملا کر دین پس اگر مواد اندر کی سطح مین ہو مدر
دین اور تلین کیواسطے مویزنکا پانی بہت اچھا ہے اگر زیادہ تلین کی حاجت پڑے تو مغز
فلوس کا سنی کے پانی مین بہگو کر دینا بہت مناسب چیز ہے اور اگر ورم جگر کے اوپر
کی طرف کو ہو مدرات دیوین مگر قبض کے رفع کا خیال رکھین ایسے حال مین وہ
ملین خفیف ہو رفع کرنے قبض کو کافی ہوگا مثل لعاب بہدانہ یا اسبغول یا ماء الشعیر
وغیرہ کی اور جو درد جگر کہ غلبہ خون سے ہوا اسمین خواہ زمانہ ابتدا مین خواہ اسکے بعد
جولیپ کرین چاہئیے کہ اسمین روادع بھی ہون اور محللات بھی ہون اور ابتدا کی
ایام مین روادع زیادہ پلادین اور زمانہ انتہا مین محللات زیادہ کرین اور زمانہ
تزاید مین دونو برابر ہون اور صفراوی مین جو بیان ہوچکا یہی کام آوین تو فقط اور
استعمال مین صرف روادع کا لیپ کرنا ابتدا مین کافی ہے جیسے جو کا آٹا سمیت
سرکہ اور جہانتک محللات کی طرف حاجت پڑے اس مین کافور بھی داخل کرین
اور اگر بلغم سبب ورم کا ہوا اسکا نشان زیادہ بوجھ کا اور تہ ہونا تپ کا ہے
اگر وقت شروع کے بلغم ہو اور علاوہ اسکے رنگ چہرہ بلغمی مین سپید ہوتا ہے اور زبان اور بدن کی
رنگت بھی سپیدی مائل ہوتی ہے اور درد مین کمی ہوتی ہے علاج وہ جو اوپر کیا گیا
سے ہوا اسمین مدرات کا استعمال کرین اور جو کہ اندرونی طرفین ہوا اسمین مسہل

سرد سکنجبین بزوری سادہ یا بیخ کاسنی ... تخم کرفس ... انیسون ... تخم کشوث ... ۱۴۴

در بعد اسکی اصلاح کرین اور اگر غلبہ سوداسے ہو مقام جگر پر سختی ظاہر ہوگی علاج منضج سودا کے دین اور قیروطی کا لیپ کرین اور جب سختی نرم ہو جاوے مسہل سودا کا اور بعد آں اور اگر مناسب وقت دیکھین تو فصد کی اجازت فرمائیں کہ جلد نفع دیگی اور اونٹنی کا دودہ ایک پیالہ بہر کر تندرستی رین کرکے پلانا اس قسم کو مفید ہے بشرطیکہ گرم نہو **انتباہ** اگر جگر پر چوٹ لگی ہو اور اس سے ورم پیدا ہوا ہو **علاج** اوسکا یہ ہے کہ فصد کہولین اور لعاب اسبغول و گل ارمنی اسکی واسطے مجرب ہے اور چنا چلا ہوا اور ریوند چینی تین تین درم لیکر کوٹ چہانکر روغن یا روغن کدو یا آدی ملاکر لیپ کرین اور اگر اس سے فائدہ نہو تو اور تدبیرین کہ موافق حاجت کے ہر مقام پر بیان ہوئی ہین عمل مین لاوین **فصل ۹ ورم عضلہائی شکم مین یعنی** پیٹ کے پٹھون کا ورم کرنا یہ ورم ایکطرف سے موٹا اور ایکطرف سے باریک ہوتا ہے خواہ طول مین خواہ عرض مین لیکن بشکل ہلال کے نہین ہوتا ہے یہی وجہ باعث فرق ہے اسکا ورم جگر سے **علاج** فصد کرین اور مسہل دین اور ابتدا مین ضرور رادعات کا لیپ کرین اور خوف سخت و پہر پہنچانیکا نکرین کیونکہ مرض عضو رئیس میں نہین ہے تاکہ استعمال فقط رادعات کا یا محللات کا منع ہو اور جب بعد استعمال اشیاء مذکورہ کی پختہ ہو جاوے نشتر سے چیرین اور اسباب کا انتظار نکرین کہ خود بخود پہوٹ جاوے گا یا منفجرات لگائی جاوین کیونکہ ایسی دیر مین ممکن ہے کہ صفاق پردہ کو جگر فاسد کردے یا کہ اسطرف کو پہوٹ نکلے اللہم احفظنا من کل بلاء دوبار اے خدا میری اپنے حفاظت مین رکھہ تو مجہکو کل بلاء و وبا سے **فصل ابثور سطحیہ اور کبد کا بیان** یعنے جگر پر پہنسی کا پیدا ہونا علامت اسکی یہہ ہے کہ سوء مزاج گرم جگر کی علامتین ظاہر ہونگی اور سوزش انکے ساتہہ جلد پر اس مقام کے جہانکہ جگر ہے ہوگی اور کبہی کبہی رنگ کی گہبراہٹ ہونگی اور لرزہ بہی ظاہر ہوگا **علاج** اوسکا وہ ہے کہ سوء مزاج گرم حار میں مذکور ہوا **فصل ١١ الخفقة الكبد کی بیان مین** یہہ عبارت اس طرح

۱۴۵

کہ جگر مہر کا کرے اور معلوم ہم کہ اسکو کوئی کیڑا کر بلاتا ہے اور جلدی سی ہوکر یہ حالت ہو
اور اسکے سبب دجگر کا ہے علاج اسکا سدہ کا کہولنا ہے اور فصد اسلیم
دایین ہاتھ کی کرنا **فصل ۱۲ حصاۃ الکبد کے بیان مین** نشان
پیدایش پتہریکا جگر کے اندر یہہ ہے کہ بعد ہضم غذا کے قے آوے اور ایٹھن اور درد جگر مین
محسوس ہوا اور کبھی ورم یا سختی بھی جگر پر ہاتھ لگانے یا نظر کرنے سے معلوم ہو علاج
فصد باسلیق دایین ہاتھ کی کہولین اور خونکا امتحان کرین کہ تہ مین اسکے ریت
دکہائی دے لیکن بشرطیکہ اکثر ایسا دیکہا جائے علاج اسکا حصاۃ الکلیہ مین ہم مفصل بیان
کر آئے ہین مکرر احتیاج بیان کی نہین ہے **فصل ۱۳ الصغر الکبد کے**
بیان مین یعنے جگر کا چہوٹا ہونا سلامتین اوسکی وہ ہین جو کہ ضعف معدہ مین
مذکور ہوئین اور علاج اسکا بہی مثل اوسکی علاج کے ہے مگر یہان لحاظ جگر کا مروع
خواہ ملینات سے خواہ مدرات سے **فصل ۱۴ اقسام کبد مین**
یعنے اسہال جگر کا بیان یہہ چہہ قسم پر ہے پہلی قسمی سبب اسکا پہوٹ جانا
کا ہے جو کہ جگر پر ہو علاج اسکا دبیلہ مین بیان ہوا دوسرے غسالی یعنے گوشت کے دہوون
کے رنگ کا سبب اسکا ضعف جگر کا ہے اس اسہال کی دفع کے
لئے شیخ الرئیس یعنے بوعلی سینانے موہیز کا کہانا مجرب لکہا ہے تیسرے دموی
یعنی خونکا اسکا نام یونانی زبان مین ذوسنطاریا کبدی ہے سبب اسکا اگر
امتلا کی خون ہو فقط یعنی اسکے ساتھ زخم نہو تو نشان اسکا یہہ ہے کہ خون بہت سا
دفعتًا نکلے اور پہر بعد دیر کے ایسا ہی نکلے اور دوا نشانیان امتلا کی پیدا ہونگے اور جو اسکے ساتھ زخم ہو
یا جگر پر چوٹ لگے خون بلا توقف قطرہ قطرہ چلا آویگا جبکہ معدہ اور امعا خالی ہونگی اور
علامتین سبب زخم کی پیدا ہونگی علاج جو کہ امتلا کے سبب سے ہو اوسکو بند نکرین جبتک کہ
ضعف بدرجہ کمال لاحق نہو جاوے اور بہی ابتدا مین فصد کرین اور امالہ پر کوشش

یعنی انکو ایکطرف سے دوسری طرفکو رجوع کریں اور اسکی تدبیر یہہ ہے کہ ہاتھہ پانونکو
باندہین اور خون کم لیوین اور فاصلہ دیکر کئی بار لین اور اگر قبض کی طرف حاجت
ہے قرص کہربا تخم خرفہ آب بارتنگ دیوین اور غذا کم کرین اور جو کہ امتلا اور زخم
کے سبب سے ہو تو تدبیر اوسکی بہی یہی ہے اور جو کہ امتلا سے ہو اسمین ازالہ
سبب کا کرین اور قرص نفث الدم جسمین زرا وند اضافہ کرلی ہو وا سطے
قبض اور زخم بہرنے کے بہت فائدہ کریگا چوتہے قسم اسہال صفراوی
کے سے ہے علامت اوسکی ہونا گرمیکا جگر پر سے ہے علاج اور اسکا سوء
مزاج جگر مین بیان کیا گیا مگر پہلے تنقیہ و تعدیل سے ہر گز نہ
کرین پانچوین صدید سے ہے سبب اسکا خون کا یا اور خلط کا جگر مین
جل جانا ہے علامت و علاج اسکا وہ ہے جو کہ صفراوی مین مذکور ہوا
اور نکلنا زرد پانی کا دستون مین اسواسطے صندل اور گلاب کو جگر پر
لگاوین اور داہنے ہاتھہ سے فصد اسیلم کی لین چہٹوین خاشری یعنی
کیچڑ سے نکلین سبب اسکا پہوٹنا دنبل جگر کا ہے یا شدہ جگر کا
کہل جانا ہے یا جل جانا خلط کا جگر مین ہے علاج بموجب
سبب کے تدبیر چاہئے **فائدہ** اسہال کبدی اور اسہال
معدے مین فرق یہہ ہے کہ ہر قسم کے علٰحدہ نشان ہونگے جو خاص اس
عضو کی ہین اور باوجود انکی سمجھنا چاہئے کہ جو اسہال کبدی ہے بدبو پیدا ہوگی
اگر نوبت کر کر آویگا اور خالی پیٹ مین کمی کریگا اور بیدردی ہوگا اور لاغری
ضعف تن بدن یا دلی کر آجاینگے اور اگر اسہال معدی ہوگا یہہ باتین نہونگی
بلکہ اسہال کبدی تا دیر رہتا ہے اس سے اسہال معدی پیدا ہو جاتا ہے اور اسوقت
ان زخم روده کے ساتھہ اسہال جگر کے مل جاتی ہین ایسی حال مین دونونکی رعایت

۱۴۷

واجب ہے **فصل ۱۵ سوء القنیہ کی بیان مین** یہہ بیماری جبکہ استسقا ہونیکو ہوتا ہی پیدا ہوتی ہے اسکا نشان یہہ ہی کہ پھیراہٹ چہرہ پر اور اعضا پیدا ہو اور نشانیان ضعف جگر کی ظاہر ہون علاج اسکا یہی ہی کہ استسقا کی بحث مین بیان کیا گیا لیکن چونکہ یہہ مرض قوی نہیں ہے چاہئی کہ سرد دوائین جو کہ بیرقوی ہو بکار لاویں بہتر تدبیر جنکا اس مرض مین سفر کا ہی اور پیادہ چلنا اگر یہہ مرض دیر تک رہے استسقا پیدا ہوا اونٹی کا دودہ یا پیشاب ایکدانگ سکنجبین ملاکر دینا مفید ہے اور میوؤن سے انار زیادہ فایدہ رکہتا ہے اور پانی سے پرہیز چاہئے بلکہ پانی کے عوض عرق کاسنی اور سونف کا دینا ضرور ہے اور جہاں کہ سبب مرض خون حیض یا بواسیر کے خون کے رکنے سے پیدا ہو جاتا ہے کہ اسکے جاری کرنیکی تدبیر کرین اسکے واسطے مدرات کا پلانا اور لیپون کا کرنا فایدہ رکہتا ہے اگر اسسے بہی جاری ہو فصد کرین مگر خون کم لیوین اور اول فصد سے مسہل پلاوین

فصل ۱۶ استسقا یعنی جلندہر کا بیان یہہ بیماری اوپر تین قسم کی ہی ایک لحمی دوسرے زقی تیسرے طبلی لحمی وہ ہے کہ سارے بدن پر پہیراہٹ ہو کہ جس سے ہو اس بیماری کا مواد گوشت مین ہوتا ہے اور جو کہ پیٹ بڑا ہو اور خواہ تمام سوجن چربی یا لخیرظ ہی لیں اگر اسکا سبب پانیکا آجانا پردون شکم مین ہو اسکو زقی کہتے ہین اور وجہ تسمیہ اسکی یہہ ہی کہ زق مشک کو عربی مین کہتے ہین اور اس قسم مین پیٹ مثال مشک پر آب کے ہو جاتا ہی اور اگر مادہ اسکا ریح ہو اسکو طبلی کہتی ہین اسکا یہہ نام رکہنیکی صورت یہ ہی کہ اس قسم مین پیٹ پر ہاتہہ مارنے سے آواز طبل کی سی آتی ہے علاج اسکے سبب کے دور کرنیکی فکر کرین اور اسکی بعد اصلاح جگر اور گرم کرنے مین اسکے کوشش کرین اور جبکہ گرمی ہو تسکین ایسی چیزون سے کہ جنکا ذکر گرمی جگر مین بیان ہوا عمل مین لاوین اور پہر استسقا کے دور کرنے کے تدبیر مین

مستقلمہ ۱۲۴۱ ف اور اسیطرح دو سوت ہلیلہ کہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین درم ... اور بادیان اور ... ایک درم ... مگر دہ مثقال ۱۴۴

مشغول ہون یعنے مسہلات اور مدرات دین اور معرقات بکار لاوین اور ریت
مین مدنکا گاڑہا اور لیپ مخففات کا کرنا اور بہت گرم دوا اسکے استعمال سے بچنا اور جب
ماین ایساہی سرد پانی پینا چاہیے اور اگر ضرورت ہو تو ٹونٹی تنگ سے
چوسکر پیوین اور پہلی بار بنکو پکالین اور اسمین سرکہ ملاوین اور اگر پانی آ
عوض عرق کاسنی کو شامل کرلین تو بہتر ہے اور دہ بہی کمتر ہو تو اچہا ہے
خلاصہ یہہ ہے کہ غذا کی وزن سے پانی زیادہ تین حصہ سی نہو اور غذا حال صحت کے
نسبت چہٹا حصہ ہو اور انار کا کہانا سب دواؤن سے مفید زیادہ ہے اور گوشت
مرغ یا بکری کا چینی اور سماق کے ساتہہ پکا کر شوربا دین اور جہانتک ممکن ہو غلہ
کی قسم ہرگز دین مگر عند الضرورت چانول کے کہلانے کا مضایقہ نہین ہے
اور جس روٹی مین سونف پڑی ہو کہا یا شوربا سے گوشت کے ساتہہ دے
اور اگر بیمار قوی ہو اور روٹی کہاتا رہا ہو اوسکو خشک روٹی بہتر ہوگی اور سب
سے بہتر اور مفید جز اونٹنی عربی کا دودہ ہی کہ وہ غذا اور پانی کے عوض دیا جاوے اور
اسکی ترکیب پینے کی یہہ ہی کہ پہلے دن چالیس درم کہ وزن کی موجب دین پہر ہر روز دس درم
بڑہاتے جاوین جہانتک کہ طبیعت کو سہارا ہو مگر بعد پینے اس دودہ کی احتیاط کرین
کہ معدہ مین وہ جم نجاوے اسکی واسطے پودینہ اور سکنجبین دیا کرین ایساہی پلانا
اونٹنی عربی یا بکری کا بہی مفید ہے اور قسم لحمی مین مسہل زراوند کا دیا جاتا ہے اور اگر
گرمی کی ساتہہ ہو تو مطبوخ ہلیلہ کا اور شربت ورد مکرر کا دینا چاہیے اور قسم زقی مین
اطریفل جار دیوین بشرطیکہ گرمی نہو اور اگر ہو تو بارد دیوین اور ہلیلہ زرد بہی اس
کو مفید ہے اور قسم طبلی مین بموجب مزاج کے مسہلات مذکور دیوین اور سب قسم مین تفتیح کے
واسطے تقویت جگر کی قرص ابنباریس اور اوسکے مانند دیوین اور ادرار کیواسطے
ترمس ماذریون دینا چاہیے اور چاہیے کہ دوا کو ہر روز بدلتی رہین تو ایک چیز پر

١٤٩

تو گرفتہ ہوا اور جو دوا دیجاوے چاہئیے کہ باریک پیسی جاوے تاکہ باسانی پی لیجاوے اور
اور طریقہ تعریق کا یعنی پسینا لانیکا یہہ ہے کہ بورہ ارمنی کو باریک کرکے روغن میں ملا کر بدن پر
مالش کریں اور نمک اور چربی گائے کی ملا کر ملیں اگر پسینا لانا زیادہ منظور ہو
تو گرم حمام میں بیٹھیں اور جو پسینا آتا جاوے پونچھتے جاویں اور اگر گرم تنور میں
بیمار کو بٹھاویں بہتر ہوگا اور طریقہ دفن کا یہہ ہے یعنی گاڑنا بدن کا ریت میں کہ بیمار کو لٹا
لٹاویں اور گرم ریت میں چھپاویں اور جبکہ ریت سرد ہو جاوے اور گرم ریت ڈالیں
اس تدبیر سے فوراً ورم میں تخفیف ظاہر ہوتی ہے اور اگر سوجن کسی عضو میں
ہو اوسی عضو کو گاڑیں ایسا ہی آفتاب میں بیٹھنا اور چشموں گرم اور نمکین
کے پانی سے بدن دھونا مفید ہے اگر نمک کو پانی میں گھول کر کئی دن آفتاب میں
رکھیں تو وہ مثل پانی سمندر کے ہو جاوے گا ودلیپ کہ بدن کی رطوبت کو چوسے یہہ ہے
آرد حلبہ یعنی میتھی کا آٹا اور کبوتر کی بیٹ عاقرقرحا البطم جرجیر کہتے ان سب کو ملا کر لیپ
کریں وشم لحمی میں اسکا لیپ سارے بدن پر اور طبلی میں ہاتھ پاؤں اور زقی
میں فقط پیٹ پر کریں اور طبلی میں تنقیہ کے بعد ریاح کے تحلیل
تدبیر کریں اور سداب اور اسپند اور سولف اور پانی سولف کا شیافت
بنا کر بکار دیں رقی قسم بعض نے چیرا دیا ہے اور زرد پانی نکالا ہے مگر اسمیں
خطرہ زیادہ ہے طریقہ پانی پکانیکا سرکہ کے ساتھ یہہ ہے کہ خالص پانی
کو حصہ اور سرکہ ایک حصہ لیکر جوش کریں کہ وہ سوم حصہ رہجاوے اسکو
سرد کریں اور بعد ازاں پلاویں اس سے پیاس کو تخفیف ہوگی او جاننا چاہئیے
کہ سرکہ واسطے تشنگی صاحب استسقا کی اور کھولنے سدہ جگر کی مفید ہے
چونکہ گرمی سی ہوا اور زرشک بھی اسواسطے مفید تر ہے لیکن اگر کبابہ نیم
ہو تو زرشک نہ دیں اسیا ہی عارضہ جو ساتھ استسقا کے جمع ہو جاوے

رعایت کا لحاظ رکھین اور قسم دقی مین پیٹ پر اسکا لیپ کرین بورۃ ارمنی بیخ سوسن
مو ماما میزج تین تین درم تخم کرنب کوٹ کر سونف یا کاسنی کے پانی مین ملاکر
پیٹ پر لگادین **فایدہ** استسقا طبلی جب پرانا ہوجاتا ہے تو پیٹ پر سختی
زیادہ ہوجاتی ہے اور بیمار کا حال ردی ہوتا جاتا ہے اور صرف پیٹ
کا بڑا ہونا رہجاتا ہے تب اوسکو جلن کہتے ہین ایسے حال مین فصاد
اون چیزونکا مفید ہے کہ سختی کو نرم کرین اور جب سختی نرم ہوجاوے
ارنہ و اکلیل الملک و مرزنجوش و صعتر و تخم سداب و جند بیدستر اور ظرقاکی
لاکہہ و بورۃ ارمنی کوٹ چھانکر سداب کی پانی مین یا بول شتر مین ملاکر پیٹ پر لیپ
کرین تو سختی کو تحلیل کردیگا اور جبکہ استسقا مین دوا مفید نپڑے داغ دین اسکی
یہہ صورت ہے کہ ایک داغ بیجا سے کو ڑیکی دین اور دوسرا جگر پر اور تیسرا تلی پر
اور چوتہا معدہ کی جا پر اور پانچوان ناف پر اسمین اگر مریض قوی ہو سب
داغ برابر دین نہین تو تہم تہم کر **باب ۱۵ یرقان و امراض طحال کے بیان مین** یہہ باب بیان بیماری کنول باد کا اور بیماریون
تلی کی ہے اور پتہ کی بیماریون کا ذکر یرقان سے لیکے کنول باد مین ہوگا
فصل یرقان کے بیان مین یہہ ایک بیماری ہے جسمین رنگ بدنکا زرد ہوجاتا
یا کالا پہلی کا نام یرقان اصفر ہے دوسری کا اسود ہے یرقان اصفر اکثر کرکے جگر
اور پتہ کی شرکت سے پیدا ہوتا ہے اور یرقان اسود تلی کی آفت سے بیان
ہر ایک کا انشاء اللہ تعالیٰ علیحدہ علیحدہ کیا جائیگا یرقان اصفر کئی قسم کا ہوتا ایک وہ
کہ بحران کے طور پر ظاہر ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ صفراوی تپ کے اندر پیدا ہوا اور جسمین
کہ ظاہر ہو بحران کا دن ہو تو ایسے حال مین زردیکا ظاہر ہونا طبیعت کی کمک
کو چاہتا ہے بشرطیکہ طبیعت کمزور نہو ورنہ طبیعت کا ادہر چھوڑنا چاہئے

[Left margin notes:]
صفت ... [illegible]
...
زرد ... [illegible]
۱۵۱
دو دانگ مثقال ... درم
افیون ... ۱۲ ...

واسطے مدد طبیعت کی ایسے وقت مین گرم پانی میں نہانا کہ جلد پر مواد آ دے اور
شربت سکنجبین کا دینا فقط یا شیرہ کاسنی مین ملا کر ہے اور اگر اسکے بعد زردی موجود
جاتی رہی نہیں اور یہ وہ چیز ہے کہ جلد کو جلا دیوے نکال لاوین دوم وہ قسم ہے کہ سوء مزاج گرم
سے پیدا ہو علامت و علاج اسکا اور سوء مزاج جگر کا ایک ہی ہے یہ قسم اکثر تپ خونکی
ساتھ ہوتی ہے سوم یہ کہ سوء مزاج تپ کیسی پیدا ہوا اسکا نشان یہ ہے کہ جگر
پیدا ہو اور پہلے پیشاب سپید ہو اور پھر زرد ہو جاوے اور اسکے بعد غلیظ اور
سیاہ ہو جاوے اور ساتھ اسکے سوء مزاج جگر اور سدہ جگر ہو اور بھوک برا ہو
علاج سکنجبین شیرہ کاسنی کے ساتھ پلاوین اور تدبیر کہ گرمی جگر کو مفید ہو استعمال
کرین چہارم قسم وہ ہے کہ پتہ کی ورم کرنے سے پیدا ہو نشان اسکا تپ کا لازم ہونا ہے
اور زبان پر کانٹا پڑنا اور ابکائی آنا علاج اوسکا اور ورم جگر کا برابر ہے پنجم قسم وہ
کہ گرمی تمام بدن کے سبب سے پیدا ہو نشان اسکا بدن کا گرم ہونا اور قبض کا رہنا اور ۱۵۲
حرارت بدن میں ہونا اور پھنسیاں پیدا ہونا اور سبب نشان گرمی کے موجود ہوں
ہیں علاج اگر سادہ ہو تبرید دین اگر مادی ہو تنقیہ کریں اور اصلاح عام کافی ہے اور
روغن تر کرنیوالے مالش مین لاوین اور آبزن مرطب مین بٹھا دین ششم قسم
ہے کہ مسامات بدنکی بند ہونی سے پیدا ہو علاج اسکا حمام مین نہانا اور بنفشہ اور خطمی
اور گیہونکی بھوسی کو جوش کرکے پینا ہفتم قسم وہ ہے کہ ورم جگر کے سبب سے پیدا ہو اور
ذکر ہو چکا ہے ہشتم قسم وہ ہے کہ سدہ جگر سے ہو وہ بھی بیان ہو چکا نہم قسم کہ زہریلے
جانور کے کاٹنے یا زہر کے کھانے سے پیدا ہو علاج اسکا دفع کرنا زہر کے اثر کا ہے اور
اوس تدبیر سے کہ مناسب ہو کرین اور اسواسطے کافور اور سرد چیزیں
زہر گرم میں اور تریاق فاروق سرد زہر میں دینی چاہئے دہم قسم یہ قسم کہ
ضعیف ہو جاوی اور پتون جگر کو نہ پہنچی اور اسوجہ سے یرقان پیدا ہو نشان

طب عسریری

ہی متلانا اور صفراوی قے کا ہونا اور قبض طبیعت کا اور فضلہ براز کا سبز رنگ یا کم رنگ ہونا علاج اسکا اور ضعف جگر کا ایک سا ہے یازدہم قسم یہہ ہے کہ اُس راہ مین جو جگر اور پتہ کے درمیان مین ہے سُدہ پڑجاوے نشان اسکا اور اس قسم کا جو ضعف پتہ کے سبب ہوا ہو ایک ہی ہے اور اس قسم مین براز سپید ہوگا علاج اسکا سُدہ جگر کا کہولنا ہے دوازدہم قسم پیدا ہونا سُدہ کا ہے اس راہ مین کہ درمیان پتہ اور رودہ نلکے کے ہے اسکا نشان یہہ ہے کہ براز یکبارگی سپید ہو جاوے اور طبیعت مین قبض ہو علاج اسکا بہی سُدہ کا کہولنا ہے اور اس قسم مین حقنہ کرنا بہت مفید ہے اور دونون قسمون سُدہ مین املتاس اور روغن بادام تلخ ملاکر کہلانا مفید ہے تیرہوین قسم یہہ ہے کہ دونون راہون مذکور مین گوشت زاید پیدا ہو یا مسہ نکلے اسکا نشان وہ ہے جو کہ سُدہ والی قسم مین گذرا اسکا علاج کچہہ نہین ہے چودہوین قسم یہہ ہے کہ قولنج بلغمی ہووے اور اوسکے بعد یرقان پیدا ہوا اور اسکا سبب یہہ ہو کہ بلغم حبیب دار اس رگ کے دہانہ پر اکر جم جاوے جس سے کہ صفرا گرتا ہے ابتدا علاج قولنج کا کہولنا ہے **فایدہ** اگر سبب اس بیماری کا رفع ہو جاوے اور انکہہ مین زردی رہجاوے اسکے رفع کیواسطے پرانا سرکہ سونگہین اور سرکہ و گلاب ملاکر انکہہ مین ٹپکاوین اور افسنتین کے مطبوخ کا غرغرہ کرین ابیان اوس قسم یرقان کا ہوتا ہے جسکو یرقان اسود کہتے ہین یہہ بہی چند قسم کا ہوتا ہے اوّل یہہ ہے کہ طبیعت کی دفع کرنیسے مواد کو بحران کے طور پر ہوا اور یہہ بیماری تلی کی بحران کی نشانی ہے اسکے بعد حقنہ کرنا واجب ہے علاج اسکا طبیعت کے مدد کرنا ہے بشرطیکہ وہ محتاج مدد کا ہو اسکی صورت وہ ہی جو کہ صفرا کی قسم مین گذری اور روغن بابونہ اور سوسن کا تیل ملنا اس قسم کو مفید ہے دوسری قسم یہہ ہی کہ اس راہ مین کہ درمیان جگر اور تلی کے ہی گرہ پڑجاوے نشان ان دونونکا یہہ ہے کہ یرقان

152

ترنجبین منقی
گاؤزبان خارخسک
قند سفید
ہر ایک ...
... مثقال تک
... فرماوین
۱۲

آہستہ آہستہ پیدا ہوا اور پہلی قسم مین ثقل جگر مین اور اشتہا آہستہ آہستہ بالکل جاتا رہیگا
ہوگا اور دوسری قسم مین تلی کا بوجہل ہونا اور بہوک کا یکبارگی جاتا رہنا علاج
اسکا ہونا شدہ کاسنج و مسہل دیگر و فصد باسلیق آنحال مین ہے پیر چوتہی قسم ہے
یرقان اسود کی کہ جل جانے خون سے پیدا ہوا اور خون کے جل جانے کا سبب
حرارت زاید جگر کے ہو اس قسم کا نشان وہ علاج سوء مزاج جگر سے معلوم کریں
پانچوین قسم وہ ہے کہ تلی کے ضعف سے پیدا ہو خواہ ضعف جاذبہ مین ہو
خواہ ماسکہ مین لیکن نشان ضعف جاذبہ تلی کے اشتہا کا جاتا رہنا ہے
اور آنکہ سپیدی کا میلا ہونا اور نشان ضعف ماسکہ کا اسکو نکلنا سودا کا
قے اور دست مین اور رہنو نانشانون کا زیادتی سودا کا بدن مین علاج
اسکا ضعف طحال مین مذکور ہوا ہے چہٹی قسم یہہ ہے کہ ورم تلی کے سبب
پیدا ہو ساتوین قسم وہ ہے کہ سوء مزاج سرد جگر کے جو کہ بافراط پیدا
ہووے **فایدہ** جبکہ یرقان زرد و سیاہ باہم جمع ہو جاوین تب لایق ہے
کہ دونو ہاتہہ سے فصد کرین اور تین روز کے بعد اس مطبوخ سے کہ سودا صفرا کو
نکالے طبیعت کو نرم کرین اور پہر خون کا غالب معلوم ہو رعایت اسکی اصلاح مین
بہت ملحوظ رکہین اور ایسا ہی اصلاح جگر و سپرز یعنی تلی اور کلیجہ کی کرین **فصل**
۲ **سوء مزاج طحال یعنی تلی کے مزاج کا بگڑ جانا** اگر وہ گرمی کا
نشان اسکا جلنا تلی کا اور پیشاب و براز کا رنگ لال مائل بسیاہی اور اور
نشانیان گرمی کی ظاہر ہونا اور اگر سردی سے ہو تلی کی مقام پر ٹھنڈک ہوگا اور نشانیان
سردی کی ظاہر ہونگی اور بہوک جاتی رہیگی اور اگر خشکی سے ہو گا نشانیان
اسکی یہہ ہین کہ تلی پر سختی پیدا ہو جاویگی اور خون مین غلظت اور بدن مین
لاغری ظاہر ہوگی اور اگر رطوبت سے ہو گا تلی کی جگہ پر بوجہہ ہوگا اور رنگ

بدا کا شبستہ کے مانند ہوگا علاج دو جو سادہ ہوا وسمین فقط تعدیل
کافی ہے اور جو کہ مادہ کے چپلے ہوا وسمین تنقیہ اور تعدیل ضرور ہے اور دونو
بحث جگر مین مذکور ہین لیکن اس مقام مین جو دوا لگانی ہے لے وہ تلی پر لگاوین اور
فصد باسلیق فہنی تابہ کرین اور سوء مزاج گرم سپرز کو یہہ دوائین مفید ہین
ب برگ بید و سکنجبین و مغز فلوس و قرص کافور جیسین اسقولوقندریون
ہوا در کیا ہوا اور سوء مزاج سرد مین اجمود کا پانی سکنجبین ملا کر نہار منہ پینا مفید
ہے ایسے ہی پانی مولی کا اور تریاق اربعہ اور گلقند و پوست بیخ کبر سکنجبین
بزوری کے ساتھہ اور سوء مزاج خشک مین شربت بنفشہ و بارہجن
نیلوفر جو کہ تری پیدا کرنیوالا ہو خواہ پلانے خواہ لگانے مین نفع رکھیگا
اور اگر سوء مزاج تلی کا مواد سے ہو فصد و مسہل سے اوّل چاہیئے
اور اگر مادی رطب ہو گلسرخ و بیخ کبر و ریوند و سنبل و لاکھہ و زرشک
کو پیسکر قرص بناوین اور استعمال کرین اور لیپ ان چیزونکا جو
خشکی آور ہون کرین اور بعد منقّی کے ایارج کہاوین اور اگر وہ مادہ
مرکب ہو علاج مین ترکیب کا لحاظ کرین پوست بیخ کبر اور افتیمون دونو
برابر کوٹ چہان کر شہد مین ملا کر دو درم دینا واسطے پاک کرنے تلی
کے مواد سرد و تر سے معمولی ہے

فصل ۱۳ ورم طحال مین

اگر ورم گرم ہوا سکے ساتھہ تپ لازم ہو اگر سبب اسکا خون ہو تپ جو ہمیشہ
رہے زور کرے گی اور اگر صفرا ہو ایک روز کا درمیان دیکر تپ زور کریگی اور
طحال خاص غلبہ خون یا صفرا کی موجود ہونگی اور اگر سبب ورم کا غلبہ بلغم
ہو اسکا نام نفخ الطحال ہے اور اگر سودا ہوا وسکو حیادۃ الطحال کہتے ہین
کو بنا در یبوست کی سوء مزاج طحال مین بیان ہو چکے ہین علاج جیسا حافظ

ف صفت قرص ... ۱۵۵ ...

سبب ورم ہوگیا ہو اسکا تنقیہ کرین اور گرم مین تعدیل اور جھاؤ کے پتونکا لیپ
تلی پر چاہیے اور بلغمی مین انگور کی لکڑی کی راکھ یہ ونمکل مین ملا کر سکنجبین
بکری کی جلا کر سرکہ مین ملا کر لیپ کرین اور سوداوی مین اشق کو سرکہ مین ملا کر یا
سداب ویودینہ مین سرکہ کو ملا کر یا بہوسی کو سرکہ مین جوش دیکر تلی پر لگا کر
اور کہتے ہین کہ اگر ایک پاس جھاؤ کی لکڑی کا بناوین اور کہانا پانی اوسمین کہایا
کرین ایک جا بین تلی کو گلا دیوے اور اگر ریباوستان وزوفا خشک اور
تخم تحنکشت یعنی سنبہالو کو برابر کوٹ چہانکر شہد مین ملا کر دو درم دیوین تلی گھل
جاویگی ایسا ہی اکثر سرکہ مین ڈالا ہوا اور کبر تلی والے کو پیناتین چلوکا ہر صبح کو
ایمو میشیا بڑا نفع کرتا ہے اور ایسا ہم بابتین ہیہ یعنی بعد نرم کرنے سختی کے
مرہمون سے بہت مفید ہے **فصل نہم تفتح الطحال مین** واضح ہو کہ
تلی کا اکثر کرکے گہل جاتا ہے یا سخت ہو جاتا ہے اور بہت کم ہوتا ہے کہ ایک
پہوڑ نشان پیپ پڑجانے کا تلی مین درد ہوتا ہے جیہا وکرساتھ اور پیشاب
مین اجنبی چیز و نکا نکلنا اور اسکا بدبو ہونا ہے اور کبھی ایسا ہو کہ تلی کا دانہ ١٥٦
پہوٹ کر معدہ پر بہی آجاوے اور دست کی راہ نکلے علاج اسکا وہ ہے جو
دبیلۃ الکبد مین بیان ہوا مدرات کے دینے مین مزاج کی رعایت کرنا چاہیے
ہے اور اگر بعد جاری ہونے پیپ کے بہی تلی پر سختی باقی ہو ورم
سوداوی کے لیپ اوسوقت بکار لاوین اور ہر حال مین قابضات سے پرہیز
کرین اور جب ورم سخت ہوکر پرانا پڑے اور دوا مفید نہ ہو داغ دیوین
اور اسکا طریق یہہ ہے کہ پیٹ کے چمڑے کو مقام تلی پر سے الگ
اوٹہا کر اور اوس آلہ لوہے کے سے جسکے سرے دو شاخ ہون
داغ دیوین اور اوسے داغ کے ادہر اودہر بعد داغ اور لگا دین

...ئیتیا ہارین چہہ داغ ہوجا وسے اور اگر ایسا ہو کہ جیہہ شاخ رکہتا ہو
...ہکتا ہے کہ اسکو گرم کر کے ایکبا داغ دین **فصل ۵ ضعف**
طحال مین واضح ہو کہ اگر ضعف تلی کی قوت جاذبہ مین ہوگا
...ہوک بالکل جاتی رہیگی اور سوداا ور بیماریان اسکی یا سوا بہی تحا ہر
ہونگا اور اگر ضعف اسکی قوت ماسکہ مین ہوگا اور قو دست سوداوی
جاری ہونگے اور اگر ضعف اسکے ہاضمہ مین ہوگا بہوک زور کی ہوگی
یا دست سوداوی جاری ہونگے اور اگر ضعف دافعہ کا ہو تلی بڑی نہ
ہو جاوے گی اور بہوک جاتی رہیگی **علاج** واسطے تقویت
...نیکے اکاس بیل اور بالچہرا اور جہاؤ اور قردمانا اور
...ندکی کلی اور گلسرخ اور گوگل کو نرم کوٹ کر اور جہاؤ کی تیون
...لہ پانی مین یا سداب کے پانی مین ملا کر سر کہ اضافہ کر کے
...لیپ کرین اور تلی کو ملین اور سینگی یہو کی اسپر لگا دین **فصل**
...شدہ طحال کے **بیان مین** نشان اوسکا ثقل سپرز کے
...ہوس ہوتا ہے اور اثر ورم کا ہونا **علاج** جو کچہہ کہ سدہ کے باب مین
...بیان کیا گیا اونہین دواونکو لگا رلیجا وین اور شکنجبین بزوری
اور قرص کبر بدرجہ غایت فائدہ بخشتا ہے **فصل ۷ نفخہ الطحال**
کے بیان مین اور وہ ضعف ہضم اور دافعہ سے ہوتا ہے
علاج اوسکا سپرز کو قوت دین اور گینہونکی بہوسی اور باجرے کی او...
...نمک ان تینون دواون سے تکمید کرین اور بورہ اور پودینہ اور
...سداب کو سرکہ اور عسل مین ملا کر ضماد کرین اور محاجم
...اری لگائین اور سفوف اور حرو ف کہلائین ؛؛؛

[Margin notes:]
باب ... سمن ... سوری ... [illegible]
۱۵۷
... شکاری ... قدر سلیمہ ... ملا کر قوام ... عبد الحی ... بکار ... ۱۲ ...

فصل ۸ حجارة الطحال یعنی تہریکا پرنا تلی مین اسکا نشان یہہ ہی کہ کثرت پیشاب
مین آوی اور تلی مین چبہن ظاہر ہو اور سب اعضا درست ہون علاج انجیر کیلا
اور اسکا لیپ کرین اور مدرات اور وہ چیزین کہ تہریکہ پراگندہ کرنیوالی اور گردا اور
مثانہ کی تہریکی توڑ کو دیجاتی ہین استعمال کرین باب ۱۶ امراض امعا
مین یعنی انتڑیون کی بیماری فصل ا زلق الامعا مین یہ عبارت ابن آنکی
کہ انتڑیمین کہانا نہہرے سبب اکثر نہ پہنچی ہو کر وہ انتڑیکے اندر کی سطح پر پیدا ہو خلل
اسکا یہہ ہی کہ جلن اور گدگداہٹ پیٹ مین پیدا ہوا ور درد گاہ زیر ناف وگاہ
پسلیون مین ظاہر ہو اور کہانا نہ پچا ہو انکلی علاج اسکا سواے حقنہ کے وہ کہ جہندا
ہوا اور سرد چیزونکا ناف کے تلے لگانا بہت فایدہ کرتا ہے اور اگر رطوبت سبب سے
ہو یعنی اس سے امعا کی سطح چکنی ہو جاوین تب کہانا نہ ہضم ہونیکے ساتھ رطوبت علاج
اسکا سفوف خشکی سے کرین اور روغن گل شکم پر ملین اور اگر خلط صفراوی ہو تو اسکی
آگے ظاہر ہون علاج اسکا تنقیہ ہی اور ہلیلہ زرد اسواسطے بہت مفید ہی اگر بلغم
سے ہو دونون کی نشان پیدا ہونگی یعنی فضلہ مین رنگ دو قسم کی خلط کا پایا جاوے
اور قبل ہونے اس بیماری کے میوہ جات کیا گیا ہوگا علاج اسکا تنقیہ کرنا ہے اور یہہ دوا
بہت مفید ہے ہلیلہ زرد دو درم ہالون حب الاس سماق گلنار زہر
ڈیڑہ مثقال سواے حب الرشاد کے یعنی ہالونکو اور سبکو کوٹین اور شیرینی دوا
ملا کر پہانکہ جاوین اگر امعا مین بسبب فالج کے ضعف پیدا ہو یا استرخا
ہوا سکا علاج فالج سے لیوین اور اگر کوئی مسہل قوی پیا ہو اور اسکے باعث
زلق الامعا پیدا ہو جاے تخم کو روغن گل مین چکنا کرین اور اگر ہالونکو دو
مین جوش کرین یہانتک کہ بستہ ہو جاوے اور اسکو کہلاوین
جلد فایدہ کرے فصل ۲ خروج المدة من الامعا یعنی انتڑیونسے پیپ

سبب اسکا یہ جانا زخم کا انتڑیون مین سے یا پھل جانا انکا یا پہوٹنا اس ورم
کا جو انمین ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ پہلے چلے جانا انتڑیونکا یا ورم ظاہر ہو گا علاج
اسکا شروع مین حقنہ ہی جلا دینے والا اور پہر وہ حقنہ کہ زخم بہر لاوے حقنہ محلل یہہ ہے
پوست انار سماق آشق اور جو کا چانول نیکوب کرکے پانی مین جوش کرین
اور ملین اور قدر سے چونہ آب انار سیمین ملاکر حقنہ کرین اور حقنہ مدمل یہہ ہے
یعنے زخم بہرانے والا صمغ عربی گل ارمنی دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس کندر سوختہ
باریک پیسکر شیرہ بارتنگ اور توت مین ملاکر حقنہ کرین **فایدہ** جبکہ سبب
نکل چلے جانا انتڑیکا ہو اور ابہی وہ باقی ہو اسکی تدبیر کرین اور پہر زخم کی بہرنیکی فکر
متوجہ ہون **فصل ۳ زحیر مین یعنے پیچش کا بیان** اس بیماریکا نام علۃ الدوسنطاریا
بہی ہے وہ رطوبت جو ساتھہ پیچ کے نکلے خواہ کسی خلط یا خون ملی ہو خواہ نہ
بثفل خشک درمیان انتڑیونکی نکلے اسکا نام زحیر کاذب ہے نشان اسکا یہہ ہے
اسبغول وغیرہ تخم مثل اسکے اگر بیمار کہا وے وہ پیٹ سے نہ نکلے **علاج** اسکا ملین
اور حقنہ اور فقط گرم پانی کبہی پینا مفید ہو گا اور ہرگز قابض چیز نہ دینا چاہئے کہ وہ
مادہ اسی جہت سے حکمای نامدار سالقین تجربہ کار لکہتے ہین کہ زحیر مین پہلی تحقیق
سبب بند کرنیکی دوا دین گو کہ مدت بیماری گذر گئی ہو اور اگر اسکا سبب بلغم یا صفرا
یا سودا ہو علامت و علاج اسکا نبض سے معلوم کرین اور واضح ہو کہ زحیر کی علاج میں
حقنہ اور شافہ نسبت پینے دوائی بہت نفع کرتا ہے اور اگر سبب زحیر کا ورم
گرم تلی کا انتڑیونکا ہو اسکا نشان معلوم ہونا لپک اور بوجہہ کا انتڑیون مین ہے اور
بہی سکے ساتھہ تپ اور پیشاب کا مشکل سے آنا پیدا ہو **علاج** فصد کرین
اور کمر کے تلے سینگی لگاوین اور غذا کہاوین اور وہ چیزین کہ تسکین بخش ہو
وین اور جبکہ مواد گرنیسے ٹہہر جاوے خطمی و میتہی و بنفشہ و بابونہ اور برگ کرنب

١٥٩ پہلے ... کر اور سرکہ مین ملاکر قرص نابین ایک مثقال ... سکنجبین سے نوش کریں ۱۲ منہ ...

کو جوش کرکے اسکا نطول پیٹ اور مقعد پر کرین اور جہانتکہ دست آوین بہہ مفید زیادہ ہوگا اور اگر زحیر کا سبب پہنچنا بہت سردی کا مقعد کو ہو پہلی اسکے ہونے سے سردی پہونچی ہو گی علاج اسکا گرم پانی سے تکور کرنا اسمقام پر ہے اور روغن قسط کو گرم کرکے وہان ملنا اور گرم اینٹ پر بیٹہنا اور ڈلون دو درم پہونکر تابت کے تابت نہار پر کہانا مفید ہے اور اگر سبب زحیر کا مقعد یا انتری پر پہونچنا ایذا کا بسبب اسی کی یا بیٹہنی کے کسی سخت چیز پر ہو وہان موم روغن کا ملنا کافی ہے اور زردہ بیضہ کا خالص روغن مین لت کرکے اس قسم مین اور سب اقسام مین نفع کریگا فایدہ کا ہے ایسا ہوتا ہے کہ خالی پیٹ میں کہٹی چیز آدمی کہا جاوے اور اس سے زحیر پیدا ہو علاج پینا مصر لیکا شربت اور مرغ کا انڈا نیم برشت کرکے صمغ عربی اور گل ارمنی کے ساتہہ کہانا ہے

فصل ۴ مغص مین یعنی انتڑیکا درد کرنا یہہ قولنج اور ریح اور زحیر ضرور ہوتا ہے اور اگر انکی ساتہہ نہو اسکا سبب دیکہکر دوا کرین بحث قولنج وکرم امعا مین اوسکا ذکر آویگا اور اگر بعد پینی دوا مسہل کے انتڑیون مین درد ظاہر ہو گرم پانی گہونٹ گہونٹ پینا اور روغن گل کی مالش کافی ہے

فصل ۵ نفخ و قراقر امعا کا یعنی انتڑیونکا پہولنا اور ربولنا سبب اسکا غذا بادیکا کہانا یا حد سے زیادہ کہانا بری یا غلیظ مثل بہنس گوشت کہانا ہو اسکا علاج غذا کا بدلڈالنا ہے اور گلقند وگلاب اسکو مفید ہے اور اگر سبب نفخ و قراقر امعا کا سردی انتڑے کے سے نشان اسکا پیدا ہونا قراقر کا ہوگا باوجودیکہ غذا اچہی اور بموجب فایدہ کے کہائی ہوگی علاج غذا کا کم کرنا ہے اور فلاسفہ وکمونی کا دینا ہے اور اگر نفخ و قراقر دستون کے ہو معجون جوزی مفید ہے **فصل ۶ اسہال**

مین یعنی دست آنا جو انکا انتڑی سے ہے دو طور سے ہوگا ایک یہہ ہے کہ انتڑی
چھلجاوے اسکا نام سحج ہے دوسرے یہہ کہ رگین انتڑی کی خوشے بہر جاوین اور
انکے ذریعے مونہہ رگ کا کہل جاوے اس فصل کو دو قسم سے بیان کیا جاتا ہے
قسم اول سحج ہے سبب اگر صفرا ہے اسکا نشان یہہ ہوگا کہ پہلے دست صفراوی
آوین گے اور اسکے بعد صفرا اور اخلاط مین ملکر آویگا اور اسکے بعد خون اور چھلکے اور
پیپ دار اور زخم کہرنڈ نکلین سے علاج ابتدا مین انگور کا اور انار ترش کا پانی اور
چیزین کہ ترش و قابض ہوویں استعمال مین لاوین اور اگر مواد بکثرت ہو تنقیہ کرین
اور بہ سبب کی تدبیر ہو چکے چیزین لعاب دار اور مغز والی دین مانند شیرہ
زنیرہ کے کہ اسواسطے خوب ہے ایسا ہے سفوف مقلیا یا شا اور جیکہ بند کرتا ہے
اسہال منظور ہو تخمون کو بہون لین اور فقط تخم بارتنگ مفید ہے کہ وہ مواد کو نفع کرتا ہے
سحج اور استعمال کو بھی فایدہ کرتا ہے اور جہانکہ درد بہت ہو چار تخم
بارتنگ کو گرم پانی مین لت کرکے اسکا لعاب نکالین اور پلاوین اور اگر
سبب اسہال بلغمی اول پیدا ہوگا اور اکثر کرکے نزلے کے بعد ظاہر ہوگی علاج
اول سبب کو دور کرین اسکا طریہ ہے کہ بلغم کو نکالین اور دماغ سے بند
کو روکین پہر مغریات دین اور ہلیلہ سیاہ کو روغن مین بہونکر اور کوٹ
کر بقدر تین ماشہ کے برابر قند اسمین ملاکر کہلاوین نفع کریگا اگر
سبب سحج سودا کا ہو اسکا نشان ہمیشہ جلن کا رہنا ہے اور بیقراری اور
سودا کا نکلنا ہے خون اور چہلکون کے ساتہہ ثقل مین علاج اول
سبب کو رفع کرین اور پہر تلی کی تقویت کرین اور تخم ملین دین اور سفوف
ملین اور اگر سبب سحج کا ثقل غلیظ و خشک ہو کہ نکلنے مین انتڑی کو چہیل
دے اول پیدا ہونے سحج سے قبض ظاہر ہوگا اور کچہہ قابض و خشک

کہا نہین آتی ہوگی اور قفل خشک باہر آویگا علاج وہ چیزین جو تر کرتی اور پیٹ کو نرم کردین مثل حہید آنا اور بنفشا و روغن بادام وغیرہ کے جیسا اسکا کہ مین نقل کہہ چکی اور تیج باقی ہو تب تابض چیزین مناسب حال کے دین لیکن جبر دار رہین کہ سیلا پاک ہونے سے اندر نہ روکے ہرگز تا اکثر چیزین ندین اور اگر سبب تیج کا کہانا کسی زہر سے ہوا ہو مثل ہرتال یا نوشادر الحیلہ وغیرہ کے علاج اسکا تو جیسے اور تازہ دودھ اور حریرہ پلانا ہے اگر سبب تیج کا پینا دواے مسہل کا ہو علاج اسکا یہ ہے کہ تسکین دینے والی چیزین پلا دینا اور یہ بات بہت مفید ہے قسم دوسری اسہال ہے جسکا سبب جگر یا ماسارقا اور انتڑی کا ہو نشان اسکا یہ ہے کہ خون دستونکے ساتھہ آوے اور اسکے ساتھہ نشان تیج کے اور یہ اسیر اور اسہال جگر کے بیچ تقسیم اکثر کرکے درد ہوتی ہے بخلاف تیج کے کہ اسمین درد لازم ہے علاج اگر خون بہت آوے اور قوت بدن مین ہو فصد باسلیق کرین اور پہیہ خون بند کرنیکو کہلانا گل ارمنی کا شربت حب الاس کے ساتھہ بہت مفید ہے اور پوست انار و گل ارمنی کوٹ چہان کر گولیان بنا دین اور درد دم کہا دینا اور پیٹ پہ سینگی لگانا اور چار گرہ تک دہنا دست بند کرنیکو بہا ضلع ہے فایدہ تا بمقدور غذا ترات نہ دین اور اگر شافہ مین تخم العشر فرفی ین ہیئنا نہین اور گلاب مفید ہے اور اگر سبب اسکا ضعف اسعا ہو نشان اسکا قسر کا پیدا ہونا ہے باوجود استعمال غذا الیک بعد کم زور کے علاج اسکا کم کرنا غذا کا ہے اور غلاظی اور کہوڑی کہلانا اور اگر دست آتے ہون تو جوارش نفع کرے گی **فصل** تو لنج مین یہہ عبارت درد کی انتڑی کے ہے اور اسکے ساتھہ قبض بالکل ہونا یا ریزہ ریزہ ہو کر ایک ایک نکلنا اگر اسکا سبب بلغم ہے نشان اسکا یہ ہے کہ غذا اکثر کہائی ہوگی اور پیٹ تنگ

ف

صفت سوزن

[illegible]

162

[illegible]

ہوگا او بیمار کو بہت ترش اور شور چیز کی طرف رغبت ہوگی علاج طبیعت کو شیافہ
اور حقنہ سے کہولین اور اسکے بعد بعد منضج تنقیہ کامل کے مسہل پلا دین اور وہ
دوا کہ دستان آور ہوا اور معدہ کو قوت دیتی رہے اور جی متلانا دور کرے
سفرجلی ستہ اور شہد یاران فایدہ آبزن اور کی دا اور ضماد قبل از رفع
قبض کے نہ استعمال کرین اور بعد اسکے ایک رات دن غذا ندین اور غذا اسے بہتر
اسکے واسطے نخود آب کا شوربا ہے جسمین گوشت مرغ پرانے کا پڑا ہوا اور گوشت
کبک اور کنجشک اور بکری کا بہی جایز ہے مگر گرم مصالح ڈالنا ضرور ہے اور پانی
کم کرنا واجب ہے بلکہ پانی کے عوض سونف کا عرق اور شہد بہتر ہے
اور اگر مواد غلیظ ہو درد ایسا ہو جیسا کہ بوئی کر چبھنے سے ہوتا ہے نشان اسکا یہ ہے
کہ پہلے پیدا ہونے درد سے میوہ جات اور غذا اسے بادی کہائی ہوگی اور پیٹ
پولیگا اور درد ایک جا سے دوسری جا پہیلیگا علاج اسکا بہی وہی ہے جو اوپر مذکور ہوا
اسجا پینکنا اور بیٹرا دینا پیٹ کو پہلے رفع قبض سے کچہ ضرور نہین کہتا گرز دھن سو
پیٹ پر ملنا اور نکوتی اور وہ دوا جو کہ نفخ معدہ کو مفید ہے دینا مفید ہوگا اگر ایک
روٹی ماش کے آٹے کی بنا کر ایکطرف سے توے پر لگاوین اور کچے طرف سے اوسکو
پیٹ پر باندہین بہت فایدہ کرے ایسا ہے اگر پیٹ پر سینگی لگاوین اور ایک
قسم قولنج کی نیچے پانی سے کہ اسکا سبب سودا کا گرنا ہے پیٹ پر جیسا کہ
بعض اشخاص مراقی کو ہوتا ہے نشان اسکا یہہ ہے کہ اچانک ہو جاوے اور
اور پیٹ پہولے اور کہبی کہبی ڈکار آوے اور درد بشدت ہو علاج اسکا تنقیہ
ہے اور فصد اسیلم اسمین بہت مفید ہے اور مالش تیل کی نفع کرتی ہے
اور اگر ورم امعا ہو موجب غلبہ مادہ کے تنقیہ کرین اور جو کہ ورم معدہ مین
مذکور ہوا وہی بیان یہی مفید ہے سابق مین بیان ہو چکا ہے کہ قولنج مین جبتلک

قبض رفع ہو دو اسہلکی ہین اور ورم بلغمی انتڑی مین کم ہوتا ہے اور اگر
ہوتا ہے تو خفیف ہوتا ہے اور ورم سوداوی مین حقنہ ان دواؤنکا جاری کر
کبود ہے اور ساتھہ اسکے مرغ کی چربی اور روغن کا ملنا مفید ہوگا اور اگر سبب
قولنج کا انتڑی کا بیجا ہوا اسکا نشان یہہ ہے کہ کوئی حرکت سخت کی
ہوگی جیسے کودنا اور دوڑنا اور کشتی لڑنا یا اور حرکت بیجا کا کرنا ہو
علاج اسکا ٹھکانے سے لانا انتڑی کا پیٹ کے پاس سے یا بیمار کو چیت
لٹا کر ہات پانو اوسکے اوٹھا کر ہلانا واسطے بیجا ہونے ناف کے عوام مین
جاری ہے مفید ہوگا اور اگر بیجا ہونا انتڑی کا سبب اترجانا نیچے کا ہو اور
اسکے جگہہ پر لاکر تدبیر فتق کے کرین اور اگر سبب قولنج ثقل کا انتڑی مین بند
ہوجانا ہو علاج اسکا ثقل کا نکالنا ہے ان چیزون پھیلانے والی سے
جو کہ زحیر مین مذکور ہوئی ہین اور اگر سبب کچھہ باقی رہجاوے اور پھر عارضہ کا
ظہور متوقع ہو سبب کے رفع مین کوشش کرین اور اگر سبب قولنج کا اجتماع
صفرا انتڑی کے اندر ہو وہان صرف تنقیہ کافی ہے مگر ایسا کم ہوتا ہے
جہانکہ قولنج کسی اور عضو کی شرکت سے پیدا ہو مثلاً گردہ یا مثانہ یا جگر یا رحم
یا سپرز وغیرہ ورم کرین اور اسکے ورم سے درد انتڑی مین پیدا ہو تب
علاج اس آفت رسیدہ عضو کا کرین اور ایک قسم قولنج کی ہے کہ اسکو ایلاوس
کہتے ہین یہ قسم سب اقسام قولنج سے بدتر ہے اسکو قے اور ابکائی لازم
اور اگر زور پکڑے تو براز قے مین نکلے علاج اسکا وہ ہے جو مذکور ہوا
حسب سبب کے تدارک کرین اور اس بیماری کے شروع مین فصد مفید
ہے علی الخصوص جبکہ خوف ورم امعا کا ہو وہ دوائین کہ ہر قسم قولنج کو نافع
ہین ہدہد کا گوشت اور کچھہ اخشک اور بچھو بھونا ہوا اور بارہ سینگا کے

ف مجرب
ف منفعت معمول کرنا بچھو کو دفع کرنا ... ١٦٤ ...

سینگ جلالی ہوئی اُن دواؤن سے زحیر اور درد سخت ایک دم مین فرو ہوتا ہے

فصل ۸ حصر مین یہہ عبارت ہے طبیعت کے قبض سے جسمین درد نہو علاج اسکا قولنج کے علاج سے قریب ہے اسواسطے ترب[ت] بنفشہ روغن بادام سے ملاکر دیتا مفید ہے

باب ۱۷ امراض مقعد مین

بیماریون نشستگاہ مین اس مین چند فصل ہین

فصل بواسیر کا بیان

یہہ عبارت ہے ایک زیادتی گوشت سے کہ بجاے پاےخانہ پیدا ہو اگر اس سے خون یا زرد پانی جاری ہوا اسکو بواسیر دموی کہتے ہین یعنے خونی بواسیر اور اگر نہ جاری ہوا ہو تو اسکو عمیا کہتے ہین وجہ تسمیہ اسکا یہہ ہے کہ عمیا بمعنی اندہی کے ہے اور چونکہ اس قسم مین مسّا ظاہر نہین ہوتا لہذا بواسیر کی تشخیص نہین ہو سکتی گویا مسّے کی آنکھ ہے اور نام بواسیر کے بہت ہین سبب اسکا یہہ ہے کہ جیسی شکل اس زیادتی کی ہوتی ہے ویسا ہی اسکا نام ہوتا ہے مثلاً اگر مسّا دو رنگ حِز رکھتا ہو اسکو نخلی کہین گے گویا کہجور کے پیڑ کے ہم شکل ہے اور اگر دم انگور سا گول ہوگا اسکو عنبی کہین گے علے ہذا القیاس توتی اور تولولے اور تمرے اور توسلے کہین گے اسکو جو ہمشکل انجیر یا ہم شکل ہوئی کے مسّے کی یا کہجور کے پہل یا شہتوت کے ہوگا سبب اس مرض کا فساد خون ہے یعنے خون غلیظ اسکا پیدا کرنیوالا ہے اور گاہے صفرا کی اختلاط سے پیدا ہو ایسی قسم مین سوزش اور درد و چبک بہت ہوگا اور جنمین درد بہاری اور چبک کم ہسین ہو جنکا سبب خون غلیظ یعنے سودا ملا ہوا ہوگا علاج فصد کرین اور بقدر حاجت کے خون نکالین اگر فصد سے کوئی سبب مانع ہو درمیان دو نو سرین کے سینگی لگاوین اور دفع قبض کا کرین اور خون کے اصلاح کی تدبیر کرین اگر خون بکثرت

آوے قرص کہربا کہلادیں مگر جبتک کہ خون کی رنگت کالی ہو اور طاقت موجود ہو تو
بند کرنا نچاہیے کہ اسکا نکلنا اور بیماریون سے بچاتا ہے اگر بواسیر کا مسّا
پہولا ہوا اور درد کرتا ہو اور خون اس سے نہ آتا ہو تو خطمی اور سوئیہ کی پتیان کہ آب
کہین اور روغن شفتالو اور گودا کوہان شتر کا یا گاے کی نلی کا ملین نہار کا
پانی اور پتہ گاے کا نوشادر ملا کر لتہ سے آلودہ کرکے مقعد پر رکہین اور
اگر فقط پیاز کو بہلبہلا کر اسپر باندہین مونہہ مسّے کا کہولدے اور اکثر ہو کہ سینک
اور مالش تیل کی کافی ہو جاوے اور دوا مفتحہ مذکورہ کی حاجت نہ پڑے فائدہ
مرہم سپید واسطے تسکین درد کے خاص علاج ہے ایسا ہی زردی تخم
مرغ کے اور روغن گل کا لیپ ہے اور جہان بواسیر درد کے ساتہہ ہو اور
منظور ہو کہ اسکو کاٹ ڈالین یا سوکہا دین ہو سکتا ہے مگر کاٹنے مین خطرہ
اگر کاٹین تو ایک مسّہ رہنے دین کہ بے آسیب ہو اور گوگل اور رسول اور
اندرائن اور سانپ کی کینچلی اور بینگن کے ڈنڈی کو جلاکر دہونی مسّہ کو دیا
دیا کریں یا اگر دینے والی سے خواہ تنہا تنہا دیوین خواہ ملا ملا کر **فصل ۲**
بواسیر ریحی مین یعنے بادی بواسیر سے مراد اس سے ہے کہ مقعد
مین غلیظ ریح پیدا ہو اور درد بھی اسکے ساتہہ ہو اور وہ ریح کبھی تلی کی طرف اوپر
جاوے اور کبھی پشت کی طرف اور رگا سے ہاتہہ پانو کیطرف جاوے اور
کبھی اسکے ساتہہ خون کے دست آوین اور پیٹ کا بولنا اسمین ضرور ہو علاج
اسکا سودا کا تنقیہ ہے اور دوائیان ریح کی توڑنیوالی دینا اور پوست بیخ کبر اور انیسون
صعتر فارسی او ۲ درم پیسکر دینا فائدہ رکہتا ہے اور ملنا بدن کا اور دوا
اور گہوڑے پر سوار ہونا اور محنت اسمین بہت مفید ہے اور اکثر حقنہ
نصف یا سلیق کا کمال فائدہ بخشتی ہے **فصل ۳ ناسور مقعد مین**

۱۶۶

پیپ بعبارت دیگر یہ کہ مقعد کے سرپر مستقیم استرلیسے متصل زخم گہرا پڑجاوے اور ہمیشہ اس سے
پیپ جاری ہو یہہ بیماری سخت ہے علاج پہلے زخم کو نچوڑین تاکہ پیپ نکل آوے اور
پہر شیاف غرب کو بہیگوکر صبح و شام دو بوند ٹپکایا کرین اور صورت اسکی
یہہ ہے کہ بیمار کو چت سلاوین اور اسکی سرین دوسرے تکیے کے اوپر رکہدین
اور دوا لگاوین اور جبتک دوا سوکہی اسیطرح پڑا رکہین اور اگر ناسور مین بتی جا سکتی
ہو ایک بتی دواؤن شیاف غرب سے آلودہ کرین اور اسکو گوند کے پانی مین
بہگوکر رکہدین اور اگر سلائی کو روئی سے لپیٹ کر بجاے بتی کے رکہین اسمین
سے بہتر ہے اگر ناسور گہرا ہوجاوے اور فضلہ اسکی راہ سے نکلا کرین اوسوقت
لاعلاج ہے

فصل ۴ ورم مقعد کا درد کے ساتھہ ہو اور سوزش
رکہتا ہو اسکا علاج یہہ ہے کہ فصد کرین یا حجامت کرکی اوسپیدی بیضہ مرغ
کی روغن گل مین ملاکر ہاون دستہ قلعی کے یا شیشے کے مین گہسکر مقام
ورم پر لگاوین اور اگر درد سخت ہو تہوڑی افیون بڑہادین اور واضح ہو کہ بہت
نفع رکہتی ہے اور عمدہ تدبیر تعدیل سے ساتھہ پلانے اور کہلانے شربتون اور غذاؤن
مناسب کے اور جبکہ مواد ورم کا اکٹہا ہوجاوے اسکو چیر دین اور انتظار
پک جانیکا نکرین کیونکہ دیر کرنے مین احتمال ہے کہ مواد اندر تعمق کو طول پکڑے اور
ناسور پیدا کرے اور اگر ورم سرد یا بلغم سے ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ ورم نرم ہوگا
اور نشان گرمی کے نظاہر ہونگی علاج اسکا تے ہی اور مرہم محلل لگانا اور اگر
پختہ ہوجاوے چیر دینا اور اگر سخت ہو نرم کرنیوالی دوائین اور تحلیل کرنیوالی
لگانا مثل چربی بطخ وغیرہ کے

فصل ۵ شقاق مقعد مین یعنی پہٹ
جانا مقام نشستگاہ کا علاج اسکا وہ ہے جوکہ شقاق مین مذکور ہوا اور پرہیز
کرنا ترش اور بہت ترش پانی سے لازم ہے ایسا ہی شکم کا قبض رفع کرنا اسکے

واسطے شربت بنفشہ روغن بادام بیت ہر صبح ملا کر دینا چاہیے اور غذا مین نرم کہلانا تر
فصل ۷ استرخاء کے بیان مین اسکو استرخا المقعد بہی کہتے ہین نشان اسکا
یہہ ہے کہ تعلق سے ارادہ باہر نکلے پس اگر سبب اسکا برودت رطوبت باطنی سے ہو یا خارج
اسکے ہونے سے پہلے ہونا اثبات مذکور کا گواہی دیگا اور ہو یا نرم مقعد کا ظاہر ہوگا علاج
اسکا تنقیہ مادہ مرض کا ہے اور بعد اسکی اصلاح اور تجفیف کے کہ فالج مین بیان ہوچکا ہے
اور اگر سبب اسکا ورم مقعد ہو وہ بیان ہوچکا ہے اور اگر سبب اسکا چوٹ ہو کر اس سے
یٹہہ رو کنے والا کہل گیا ہو یا کہ بواسیر کے کاٹنے سے پیدا ہو نشان اسکا اچانک
ہوجانا ہے اور اسباب مذکور کا پہلے وقوع ہونا اس قسم کو لا علاج بتایا ہے **فصل**
۸ خروج المقعد مین اگر یہہ بیماری ورم سے ہو تو تدبیر ورم کی کرین یہہ بہت
ورد دہندہ ہے تدبیر اندر داخل کرنے مقعد ورم کے یہہ ہے کہ بنفشہ و خطمی کو
جوش کرین اور بیمار کو اسکے اندر بٹہاوین اور مقعد کو موم روغن سے چکنا کرکے
اندر کردین اور اگر ورم مقعد کا سبب خروج کا نہو بلکہ اس عضلہ کا ڈہیلا ہوجانا
جس سے وہ تہما ہوتا ہے پس نکل آنا مقعد کا اور اندر جانا اسکا سہل ہوگا تدبیر اسکا
یہہ ہے کہ روغن گل خام کو مقعد پر ملین اور سپیدہ قلعی کا اور انار کی کلی اور مازو
اور ہلیلہ اور شیرہ پوست انار کا باریک مثل غبار کے پیسین اور گدی کر کے اوپر چاک
بجائے مقعد رکہدین اور اسکے اوپر پٹی باندہین **فصل ۹ قروح المقعد کے**
بیان مین علاج مرہم اسفیداج کا ہے اور ... ساییدہ کرکے لگاوین اور جو کہ قوی التخفیف و تحلیل
ہین انکا درد دو بنا ہین اور شدت وجع افیون کی مالش کرین اور اصلاح او
دوسری وجہ ہین کہ بیچ قروح کی مطلقاً بیان کیا گیا **فصل ۹ حکۃ المقعد**
مین یعنی خارش مقعد کا بیان اگر سبب اسکا پیدائش کرم کے پیٹ مین
تو سہہ چار طور پر ہوگا ایک یہہ کہ کرم لنبے ہون انکو حبات کہتے ہین اور دوم یہ

ف
صفت مرہم پیشاب
اور پیٹ موم
روغن گل ملکر
۱۶۸

کرم چوڑی مثل تخم کدو کی ہوں انکو حب القرع کہتے ہین سوم یہہ کہ گول ہوں چہارم
یہہ چہوٹے چہوٹے ہوں نشان کرم کی جونکا یہہ ہے کہ دن مین لب بیمار کی خشک رہتے ہین
اور انکو تر ہوں اور پانی مونہہ سے بہی بہے مگر سوزش ہونا کوڑی پر بہوک کے وقت اور اوپر کو
چڑہنا کسی چیز کا اور حرکت کرنا کرم مول جسات مین ہی تا ہی اسواسطے کہ مقام پیدایش انکا روده
کا اوپر ہی اور زیادتی اشتہا کا ہونا اور نکلنا کرم کا براز مین حب القرع کا خاصہ ہی اور قسم سوم
یہہ دونو قسم کی پیدایش روده اعور و قولون مین ہوتی ہی اور قسم چہارم کا خاصہ خارش اور
دغدغہ ہونا مقام نشستگاہ مین ہے محل پیدایش کا اس قسم کی مستقیم انتڑی ہے یہہ قسم
اکثر بچون کو پیدا ہوتی ہے علاج یہہ ہے کہ کرم مارین اور نکالین اور ترکیب اسکی
یہہ ہے کہ دودہ تازہ قند ملا کر پی در پی پلا دین اور تین روز کے بعد دوا دودہ مین
ملا کر دین اور وہ دوائین یہہ ہین باتسے برنگ چہیلا ہوا اور ملیم اور ربسوت اور کمیلہ پانچ
پانچ درم ترمس کہنہ و تلخ سات سات درم نمک ہندی ایکدرم کوٹ چہانکر مقدار تین
درم کی دین اور پیتے وقت ناک کو بند کر لین اور اگر مزاج گرم ہو ہر گز دوا گرم نہ دی جاوے
دینی پس ایسے حال مین یہہ دوا مفید ہی پوست درخت انار ترش کی اور بیخ اسکے جوش
دیکے پلادین اس سی کرم مرجاوین اور نکل جاوینگے اور اگر بیمار دوا کے پینے
سے نفرت کرے حقنہ و شیافہ بکار لاوین اور گر وہ بہی نہو سکے تو سماق و اقاقیا
اور گل مختوم کو شراب مین ملا کر پیٹ پر لگاوین یا بادام تلخ و کبر و ترمس و کرنب
کو سرکہ مین ملا کر لیپ کرین اور بہتر تدبیر واسطے نکالنے کرم کے یہہ ہے کہ تہوڑی
اور موم کو ملا کر شیافہ بناوین اور اسکو مقعد مین رکہین اور بعد ایک لحظہ کی
پہر کی مقعد کو روبرو چراغ کے رکہین اور مقعد کے کنارون کو کہولین اور جو
کرم نکلے لیتے جاوین اور روغن غار نکالنے مین قسم کے کرم کے فایدہ
رکہتا ہے خواہ کہلاوین خواہ مقعد پر لگاوین اور اگر سبب خارش مقعد کا غلبہ کسی

١٦٩

خلط سے ہو تو علاج اسکا تنقیہ اسی خلط کا کرنا ہے اور سینگی لگانا مہندی پر سبب
قسم مین مفید ہے اور مالش سرکہ و روغن گل کی خصوصاً اس قسم کو فایدہ کرتی ہے

باب ۸ الامراض کلیہ یعنے بیماریون گردہ کا بیان فصل ۱ ہا

سوء مزاج گردہ کا نشان اسکا آفت ہونا مقام گردہ مین ہوا
اس کے اور نشان سردی اور گرمی کے اور سادہ اور مادی کے فقط
اون نشانون کے ہین جو کہ سوء مزاج جگر مین مذکور ہے ایسا ہی علاج کا حال
ہے مگر واسطے سوء مزاج گرم گردہ کے کافور بہت مفید ہے مگر اسکا
استعمال افراط سے بچنا ہے کہ قوت باہ کو کھو دیتا ہے اور پتھری پیدا کرتا

فصل ۲ ہزال الکلیہ یعنے گردہ کا لاغر ہوجانا سبب اسکا یا سوء

مزاج گردہ کا ہے یا افراط جماع سے یا پیشاب کا حد سے زیادہ روان ہونا
یا دستونکا افراط سے جاری ہونا ہے نشان لاغر ہونے گردہ کا سفید ہونا
پیشاب کا ہے اور گردہ کا درد کرنا اور بدنکا باطاقت ہوجانا اور بالعموم
شہوت کا کم ہوجانا اور درد جانب پشت مین اور کمر کے پیچھے ہونا ہے علاج
اول سبب کے رفع کی تدبیر کرین اور پھر بدن کو استعمال ان چیزونکا
سے جو موٹا کرنیوالی ہین موٹا کرین اور اونکا ذکر آویگا اور علاوہ انکے
الزنجبین اور دوا مین شہوت پیدا کرنیوالی اس بیماریکو فایدہ رکھتی ہین فصل

۳ ضعف الکلیہ یعنے گردہ کا ناطاقت ہوجانا نشان

کمر مین درد کا رہنا ہے خالی پیٹ مین اور سیدھا ہونیکے وقت اور کروٹ
مین علاوہ نشان مذکور کی کمی شہوتکی اور کمی خواہش ہونیکی اور رنگین پیشاب کا
بعد ہضم جگر اور کبھی سپید آنا پہلی ہضم جگر سے نشان خاص ضعف گردہ پر ہے
اگر سوء مزاج کا سبب ہو تو تبدیل مزاج مین کوشش کرین اور اگر سبب ماد

۱۷۰

لاغر ہونا گردہ کا ہے تو علاج اسکا کرین اور اگر سستی اور ڈہیلا ہونا جسم کا گردہ کا
یا چوڑا ہونا راہ گردہ کا سبب اسکا ضعف کا ہو پہلے پیدا ہونیسے ضعف سکے مدرات
بکثرت استعمال مین آئی ہونگی یا کہ جماع بافراط کیا ہوگا یا چوٹ اس مقام پر لگی
ہوگی اور بعد اسکے ضعف پیدا ہوگا علاج اسکا رفع کرنا سبب کا اور بعد اسکی
تقویت مین کوشش کرنا ہے جو دوا گردہ کو تقویت بخشتی ہے ان سے معجون
لبوب ہے اور غذا مین شہوت کی اور ہین **فصل ۴ ریح الکلیہ** یعنی
بادی گردہ مین ہونا نشان اسکا درد اور کہنچاؤ ہو گرد کے اور
بوجہ کا نہونا اور بہوک مین درد کا ہلکا ہوجانا ہے علاج زیرہ و سویہ و تخم
سداب و بابونہ پیسکر مقام گردہ پر لیپ کرین اور شربت بزوری پلاوین اور ریح
کی توڑنیوالی چیزین ہون کہلاوین اور ملین اور ہضم کی خوب ہونیکی تدبیر
کرین **فصل ۵ وجع الکلیہ یعنی درد گردہ مین** سبب اسکا ریح ہوتی
ہے یا ضعف گردہ کا یا ورم اسکا یا پتھری یا زخم کہ اسمین پیدا ہو علاج اسکا سبب کا
رفع کرنا ہے اور قسم مین آبزن بابونہ و خطمی اور برگ کرنب کا بہت مفید ہے
فصل ۶ ورم الکلیہ یعنی ورم گردہ کا نشان اور علاج اسکا بموجب
مادہ کے ایسا ہی جیسا کہ ورم جگر مین بیان ہوچکا ہے مگر ورم گردہ کو کمر کا درد لازم ہے
اگر ورم داہنے گردہ مین ہو تو درد تھوڑا اوپر کو ہوگا اور بائین گردہ کی ورم
مین درد اوتر کر ہوگا کیونکہ دایان گردہ بائین گردہ سے بلند ہے اور درد
کی شدت اسبات کی دلیل ہے اور گردہ و ہان سے ورم کر گیا ہے جہانکہ وہ پردہ
علایق سے لگا ہوا ہے اور باعث ورم کا مواد گرم ہے اور اگر ورم پیشاب
کی راہون مین ہوگا پیشاب بمشکل آویگا اور اگر گرد نواح مین انتریونکے
ہوگا درد اندر کو ہوگا اور ممکن ہے کہ وہ ورم قولنج پیدا کرے اور ورم

گردہ جو مدت کا ہو گا اسمین فصد باسلیق مفید تر ہے **فصل ۷ قروح الکلیہ**
یعنی زخم گردہ کا بیان نشان اسکا باہر آنا پیپ اور خون اور چھلکوں کا پیشاب ١٦٣
کی راہ سے اور درد ہونا مقام گردہ مین علاج اسکا اصلاح خلط کی ہے اور فصد
اسلیق کی ہاتھ کی کرنا جسطرف کہ آفت ہو اس بیماری مین ہرگز مسہل قوی
دیں مگر تلیین طبعی کا مضایقہ نہین جب اصلاح کر چکین فصد کرین اور مدرات
بموجب لحاظ گرمی اور سردی کے پلاوین اور اسکے بعد وہ دوائین جو زخم کو بھر لاوین
بکار چاہیے لانا اسکے واسطے قرص کاکنج اور بناوق البزور سود مند ہے فصل
۸ **جرب الکلیہ یعنی خارش گردہ کی** نشان اسکا مقام گردہ مین
کھجلی اور گدگداہٹ پیدا ہونا ہے علاج اسکا تنقیہ ہے اور حقنہ مین دوا
سے کرنا اور شربت کا پینا اور شیاف ابیض کو روغن گل و یا دام مین گھس کر
احلیل مین ٹپکانا اور بناوق البزور کا کہلانا بہت مفید ہوگا **فصل ۹ ذیا** ١٧٢
بیطس ملین یہہ بیماری ہے جسمین پانی پیتے ہین اور پیشاب سے نکلجاتا ہے
اور اسکی تدبیر بلحاظ سردی و گرمی ظاہر ہے گرمی کی اندر قرص کافور و قرص طباشیر
و قرص ذیابیطس اور سردی مین مترودیطوس اور معجون ماسک البول دیوین
فصل احصات در مل مین یعنی ریت اور پتھر کا گردہ
مین پیدا ہونا یہہ بیماری اکثر گرگی بار ایسی ظاہر ہوتی ہے اور عرصہ ظاہر ہونے
دوسرے بار کا کبھی مہینا کبھی برس کبھی کم زیادہ ہوتا ہے نشان اسکا بوجھ او
کھنچاوٹ ہونا کمر مین اور زردی یا سرخی پیشاب کی اور نکلنا پتھریون باریک
کبھی کبھی اور غلبہ درد کا اور انتشار ہونا بہرا ہونا ہے اور جہانکہ پتھر پیدا ہو وہان
سبب عارضہ شدت سے ہونگی اور ریت مین ہلکی علاج پہلے قے کروا وین پھر
و مسہلات مناسب اور دوائین تملانی والی کہلاوین اور درد جب دور کرنا ہو

انزرون مین بیٹہادین کہ درد گردہ مین بیان ہوا اور معجون عقرب و معجون الیہود واسطے پتہری
توڑنیکی بہتر دوا ہے اور پرہیز کرنا ایسے چیزونسے جو غلیظ ہون لازم ہے اور غلظ خون پتہر
ہونیکی اجتب ایساہی حمام مین جانا اور ریاضت کرنا اور جماع افراط سے کرنا اور کتان کے
بستر پر سونا اور سرد پانی کا پینا کہ اندر پتہر کو پیدا ہونیسے مانع ہے **باب ۱۹**
امراض مثانہ مین یعنے اون بیماریون کا بیان جو کہ پہکنے پیشاب کی مین پیدا ہوتی ہو
فصل ۱ ورم مثانہ مین وہ اگر گرم ہو درد پیڑو مین بشدت ہوگا اور اسکے ساتہہ جلن اور
بیلاوٹ ہوگی اور تپ تیز اور تنگی پیشاب کے آنے مین پائی جاویگی علاج اسکا شروع
ورم مین فصد باسلیق ہے اور تین دن کے بعد فصد مابض اور ملین مبارک کو سے
پائیمن دینا مگر ابتدا مین ہرگز مدرات قوی نہین ایساہی ردادعات یعنی وہ چیزین
کہ مواد کو اوپر طرف پہکنے ہرگز نہ لگاوین خصوصاً اس ورم مین جو غلبہ خون سے ہو جب
مواد جمع ہونیکو ہو لیکاشے اور پہوڑ پہٹنے ورم اور پاک کرنیمین جہد سے کوشش کرین
بے قاعدہ مناسب اعضا اندرونی مین جاری ہے اگر وہ ورم سرد ہو نشان اسکا
یہہ ہے کہ بلغم سے اندر ورم نرم اور سودا سے سخت ہوگا علاج بلغمی مین قے اور
حقنہ اور ابزن محلل مین بیٹہنا اور مدرات گرم کا پینا ساتہہ شہد اور انناس کے
فائدہ کریگا اور سوداوی مین ملین چیزون کا لیپ کرین اور انکا ترمیڑہ دین اور پانی
لبلاب اور حبی کا پلاوین اور تخم خیارین اور بہیون اور انیسون و پرسیاوشان منضج
کا جلاب بنا کر دین اس جلاب مین روغن بادام ڈالین اور ہرگز ادرار کی زیادتی
نکرین کہ مضر ہے اور جب ورم ترا نجاوے کہ فصد صافن اور باسلیق مفید ہے
فصل ۲ قروح مثانہ مین نشان اسکا نکلنا چہلکون کا پیشاب
مین اور بدبوے اور سوزش تنگی پیشاب مین پیدا ہوتا ہے
علاج اسکا وہ ہے جو کہ قروح الکلیہ مین بیان ہو چکا جبکہ درد کی شدت

شیاف ابیض کو عورت کے دودہ مین گہولکر احلیل مین ٹپکاوین اور جہانتک سیل
بہت جاری ہو وہان پانی کا شہد فقط واسطے پاک کرنے پیپ زخم کے کافی ہوگا
اور جاننا چاہیے کہ بیماریون مین مثانہ کی دوا کا پہونچانا پیشاب کی راہ سے جلد تر تاثیر
کریگا مفید ہوگا اور عورتون کی پیشاب کی راہ مین پچکاری سے دوا پہونچے گی
فصل ۳ جرب مثانہ یعنی خارش پیدا ہونا مثانہ مین نشان اسکا غدہ اور
درد کا پیدا ہونا اور پیشاب مین بدبو آنا ہوگا اور کبھی پیشاب مین خون آویگا
علاج تنقیہ اور اصلاح مین کوشش کرین اور نسبت تنقیہ کے اصلاح کا
خیال زیادہ رکھین کہ یہان اصلاح مفید تر ہے برخلاف جرب الکلیہ کے
کہ وہان تنقیہ نسبت اصلاح کے مفید تر ہے اور لعاب بہدانہ اور روغن بادام
احلیل مین ٹپکانا نہایت نفع کرتا ہے اور اسیطرح اگر اسکا حقنہ مثانہ کو
پہونچاوین غذا سے بہتر آش یا کلہ پایا یا شوربا روغن کا کم نمک اور
کہیرا ہے فصل ۴ جمود الدم فی المثانہ یعنی خون کے مثانہ مین
جم جانے کے بیان مین کہ یہہ اکثر کرکے چوٹ لگنے سے بعد پیدا ہوتا
ہوتا ہے نشان اسکا غشی ہے اور بیقراری اور ہاتہہ پانو نکا سرد ہو جانا اور
کبھی لرزہ پیدا ہوتا ہے علاج اسکا یہہ ہے کہ تنہا سکنجبین یا سکنجبین راکہہ
انگور کے درخت کی ملا کر پلا دین اور خرگوش کا جگر یا پانی اور راکہہ درخت
انگور سے ملا کر پلا دین اور اسی دوا کا مثانہ مین پہونچانا اور احلیل مین
ٹپکانا مفید تر ہے اگر اس تدبیر سے فایدہ نہو تب قوی مدرات اور حزین تہرکو
کی تھوڑی تھوڑی دیوین اور جوشاندہ کالی چینی اور سداب کا پلانا اور انگور کی
لکڑی کی راکہہ اور انجیر کی لکڑی کی راکہہ پانی مین گہولکر احلیل مین ٹپکانا از حد
فایدہ کریگا اور جبکہ کوئی دوا مفید نہ پڑے اور خوف رگ ہو دستکاری

سے خون بستہ کو موجب پتھر کے مثانہ چیر کر نکالین اس بیمار مین کبابیلو مرغ
کا گوشت پانی مین پچنے کے یا دارچینی کے ساتھ پکا کر دین **فصل ۵ وجع**
مثانہ یعنی درد مثانہ کا یہہ یا ورم مثانہ سے یا زخم یا خارش مثانہ سے ہوگا
ان تینون کا ذکر ہو چکا ہے اور گاہے پیدائش پتھر کے سے یا بائی تنگ سے
ہوتا ہے یا سوء مزاج مثانہ سے یا دفع کرنے طبیعت کے سے مواد اور طرف
سے اسطرف کو ہوا کرتا ہے یہہ اگر گرمی سے ہوگا پیاس اور سوزش پیشاب
کے پہلے بیماری سے کہانا گرم چیزون کا اور مدرات کا اسپر گواہی دیگا علاج
اسکا تبرید کرنا ہے کہانے اور لگانے مین اور بنادق البزور بارد اس قسم کو
مفید ہے اور اگر سردی سے درد ہوگا اسمین پیشاب سپید آویگا اور
پہلے بیماری سے سرد چیزین کہائی ہونگی جیسے کافور وغیرہ ہین یہہ قسم
سرد ہوا کے چلنے سے بہی ہوتی ہے علاج اسکا گرم کرنا ہے غذا اور
دوا سے اور گرم پانی مثانہ پر ڈالنا فائدہ جلد بخشے گا اور وہ درد مثانہ
کہ طبیعت کے رفع کرنے سے مواد کو اور طرف سے اسطرف ہو نشان اسکا
یہہ ہے کہ بحران کے دن پیدا ہو علاج اسکا ادرار کرنا ہے **فصل ۶ خلع**
مثانہ یعنی بیجا ہونا مثانہ کا سبب اسکا چوٹ پشت کی ہے علاج حقیقت
خرگوش کا جلا کر شراب ریحانی سے ملا کر کہلاوین اور حنجرہ مرغ کا جلا کر
گرم پانی کے ساتھہ دینا فائدہ کریگا اور ایسا ہی غالیہ کا طلا کرنا مفید ہے
فائدہ اگر خلع بسبب پہونچنے چوٹ کے اوس عضلہ پر ہو کہ کہنچا ہوا ہے
تو پیشاب بند ہو جاوے گا اور اگر وہ عضلہ چھوڑ جاویگا پیشاب
جاری ہو جاویگا جبکہ عضلہ کا کہنچ جانا باعث ہے وہان فصد صافن مفید ہوگی
اگر بہ امراض مثانہ کی خلع مثانہ کے ساتھہ جمع ہو جاوین پہلے انکے رفع پر

حقائق سفید ۱۸ الیکھ چھ درم شکر سفید درم استار نعنع ... مل کر مثل بنائیں اور پانچ درم تک ۱۲ سنہ ...

کر نیگی فکر کرین اور بعد اسکے خلع کی تدبیر پر متوجہ ہون **فصل ۷ انتفاخ مثانہ**
یعنے پہکنے کا پہول جانا اسکا نام ریح مثانہ ہے اور اسکا نشان ظاہر ہونا تمدد و تناؤ
کا ہے پس اگر اسکے ساتھ بوجہ نہو اور بائی پہیلی ہے سبب اسکا فقط بائی ہوگی
اور اگر بوجہ ہوگا اور مقام اپنے سے نیچے کا سبب اسکا بائی اور رطوبت
ہوگی علاج چند روز ما الاصول حار دین خواہ فقط انڈیکا تیل ملا کر اور اسکے بعد
دو مثقال ہمیشہ کہلایا کرین اور جو روغن بائی کی توڑنیوالی ہون انکو ملین اور
احلیل مین ٹپکاوین اور اسواسطے روغن زعفران کا کہانا اور ملنا بڑا مفید ہے
اور جبکہ پیشاب سختی کے ساتہہ آوے پوست خربزہ خشک کو کوٹ کر قند ملا کر
دین اور آبزن مین بٹہاوین اور جہانتک رطوبت کا باعث ہو وہان سقہ بار بار
کرواوین اور تریاق فاروق و مثرودیطوس اور انجیر فایدہ کریگا **فصل ۸ حصاۃ
المثانہ** یعنے پتہری مثانہ کے نشان اسکا یہ جانا ہے آلت کے جڑ کا اور پیشاب
کے بعد پہر تقاضا معلوم ہوتا ہے اور بار بار آلت کی تیزی پیدا ہوتی ہے
اور پیر تہم رہتا ہے لیکن بند ہونا پیشاب کا اور زور درد نہوگا مگر جبکہ مونہہ پر
مثانہ کے جو کہ پیشاب کا رستہ ہے پتہری اڑ جاوے خواہ پتہری مثانہ کے
اندر پیدا ہوئی ہو خواہ گردہ سے پیدا ہو کر مثانہ مین اوتر آئی ہو جبکہ درد گردہ
اور ریڑہ مین ہو کر تہم جاوے جاننا چاہئے کہ پتہری مثانہ مین اوپر سے
اوتری ہو علاج وہ ہے جو حصاۃ گردہ مین بیان ہوا بکار لاوین اور دوا
قوی تر کا استعمال کرین اور روغن عقرب اور اسکے مثل کو پیڑو پر ملین اور احلیل
مین ٹپکاوین اور اگر ضرور ہو تو دستکاری سے باہر نکالین مگر جبکہ عمر بیمار کی اٹہارہ
اونیس سال کی ہو تو دستکاری روا ہے اور زیادہ عمر والے کے تا مقدور نکرین
کہ خطرہ رکھتی ہے جب پتہری مثانہ سے اوتر کر پیشاب کی راہ مین پہنچ رہے

اور پیشاب کو روکے اور درد پیدا ہووے بیمار کو پشت پر لٹا کر اوسکے دونون
پاون اوٹھا کر دین اور گرم پانی اسکے پیڑو پر ڈالین اور ہاتھ سے نیچے سے
اوپر تک مالش کرین شاید کہ اس سے پتھری نکلکر مثانہ کے پیٹ مین اوتر جاوے
اور پیشاب کہلکر آوے حجر الیہود پیل سو اسطے مجرب ہے **فصل ۹** حرقت بول
یعنے سوزش پیشاب کے بیان مین اگر سبب اسکا خارش گردہ یا مثانہ کی تیزی اسبب
کی باعث سے ہو جو کہ بسبب زخم پہونچنے ان اعضا کے آتی ہو علاج اسکا تمر اور
تارس کا نفع کرنا ہی اور اگر اسکا سبب زخم راہ آلہ تناسل مین ہو اسکی تدبیر علیحدہ بیان
ہوگی اگر سبب اسکا جگر کی گرمی و غلبہ صفرا ہو نشان حرارت جگر کا و غلبہ صفرا کا گواہی دیگا
علاج اسکا تبرید ہی ساتھ ان چیزون کے جو کہ سوء مزاج جگر مین بیان ہوتین و اگر تعدیل کفایت
کرے اور مادہ تیز ہو تنقیہ واجب ہے اور شیاف ابیض کو عورت کے دودہ مین
گہولکر روغن گل یا روغن بادام مین ملا کر آلہ تناسل کے سوراخ مین ٹپکا وین اور
آلہ تناسل کو لعاب بہدانہ مین رکہین اور اگر سبب اسکا صاف ہو جانا اس رطوبت کا ہی جو کہ
راہ بول کے پیچھے ہوتی ہے نشان اسکا یہہ ہے کہ پہلے مدرات گرم کا استعمال بکثرت
کیا ہوگا اور جماع وغیرہ کی افراط ہوگئی ہوگی علاج اسکا بعد رفع سبب کے شیاف ابیض کو
عورتون کے دودہ مین گہولکر احلیل مین ٹپکانا اور لعابون اور مغزون کا استعمال
کرنا ہے خواہ شربا خواہ قطوراً **فصل ۱۰** احتباس یعنے بند ہو جانے پیشاب مین اگر ایسی
ہو کہ بالکل نہ نکلے اسکو اسر کہتے ہین ساتھ الف کے اور اگر اسطور پر نہو تو عسر ساتھ عین
کے بولتے ہین سبب اسکا اگر گردہ یا مثانہ ورم ہی گردہ یا مثانہ کی ہو یا جم جانا خون یا
پیپ کا مثانہ مین ہو اسکا بیان ہو چکا ہی اور اگر نکلنا گوشت کا زیادہ پیشاب میں ہو تو
ان بیماریون کے نشان کچھ نہونگے یہہ قسم لا علاج ہے مگر واسطے تخفیف کے
طبیخ مرخیات کا آبزن کرتے ہین اور اگر اسکا سبب پتھر کا پیدا ہونا اس کے

177

عضلہ میں کہ گردن مین مثانہ کے نچوڑنیوالا پیشاب کا ہے نشان اسکا یہ ہے کہ جب مثانہ
کو دبا دیں بول آسانی سے نکل آوے اور جوب جاری ہو علاج اسکا تسخین ہے خواہ
شرباً ہو خواہ طلاءً اور جو روغن کہ فالج مذکور مین ملنا اور اگر بسبب اسکا بند ہو جانا الرحم کا ہو
اس راہ مین جو کہ درمیان مثانہ اور قضیب کے ہے نشان اسکا بوجہ جانہ کا ہے
اور پہلے بیمار لیسے مغلظات کا کہانا اور دیگر آفات سے متغیر ہونا ہے علاج مدرات
قوی پلاوین اور آبزن مین بٹہاوین اور فوراً بعد نکلنے کے آبزن سے روغن حسک
اور عقرب کا احلیل مین ٹپکاوین اور جہانکہ رطوبت بھی ہوئی راہ پیشاب مین گرم
خلط کے اترنے سے فنا ہو گئی ہو اسکا نشان گرمی کے نشانون کا ظاہر ہونا ہے
یہہ قسم بہی بالکل پیشاب کو بند نہین کرتی علاج اسکا ترطیب اور تبرید اور تغیر نہی سے
سرد و تر چیزونکا لگانا یا کہانا اور جو کہ قوت دافعہ مثانہ کی کمزور ایسی ہو اسکا نشان یہہ
کہ بیمار نے حاجت پیشاب کو مدت تک کسی شغل مین مندر کہا ہو اور اسکے بعد پیشاب پر مجبور ہو جاوے
علاج اسکا آبزن مین بٹہانا اور اسمین مثانہ کو ہاتہہ سے دبانا ہے تو پیشاب باہر آوے
اور روغن بلسان و قسط کا واسطے مدد قوت دافعہ کے شانہ پیڑو پر ملین اگر یہہ حیلہ
کافی نہو تو قاثاطیر لگا کر لا دین اسکا طریق معمولی ہے اور اگر زخم راہ پیشاب مین ہو جاوے
اور جبکہ پیشاب باہر کو آوے وہ جاوے درد و سوزش کرے اس سبب سے
طبیعت پیشاب کو روک لیوے نشان اسکا زخم اور پہنسی کے آثار ونکا ہونا ہے علاج
اسکا بحث زخم سے معلوم کرین اور اگر سبب سوزش بول بسبب چوٹ مثانہ کی ہو
تب دیکہین کہ چوٹ سے ورم پیدا ہوا ہے اور اسنے پیشاب کو روکا ہے یا کہ بناؤ
مین مثانہ کے کہچاوٹ یا سستی آگئی ہو در صورتیکہ ورم کا سبب ہو اسکا علاج
کرین اور صورت دوم مین فصد باسلیق کرین اور روغن گل کی مالش اور اگر
بسبب گرمی شدید کے رطوبتون پیشاب مین خشکی پڑ گئی ہو اسکا نشان یہہ ہے

گرمی کے آثار ظاہر ہونگے اور وہ چیزین جو ترکرنیوالی ہونگے آرام دینگی اور تھوڑا
پیشاب نکلیگا اور بہت جو ہوگا تو دھرے نبکے ساتھ نکلیگا علاج اسکا ترطیب سے
اور بہیدا اگر سبب تشنج شانہ یا اُسکی رگون کا ہو اور اُسکے سبب سے منہ کا گرنا ہوتا ہو
اور پاؤن پر ہوا اسکا نشان تشنج کا پیدا ہونا ہے اور اگر کبھی پیشاب تھوڑا سا آوے
بیماری سے آویگا برخلاف نشان استرخا کے اسکا علاج تشنج کا علاج ہے جب ہو
کے اور اگر اسکا سبب خصیہ کا چڑھ جانا ہو اسکی تدبیر تابی جاویگے اور اگر سبب
مثانہ ضعیف ہو جانا حس کا مثانہ کے ہو یعنے جب پیشاب آنے کو ہو اسکی تیزی کا
مثانہ کو خبر نہو تو وہ اسکو دفع نکرے اگر بالکل حس مثانہ مین نرہیگی بالکل تیزی کا
کی علاج روغن بلسان و زعفران کو احلیل مین ٹپکانا ہے اور خوشبودار چیزونکا
ضماد لیپ کرنا مانند برگ شبت و پودینہ و سوسن وغیرہ کے اور ماء الاصول کو
روغن بید انجیر مین ملاکر دینا اور تریاق کا کھلانا ہے اور اگر سبب کا امتلا ہو تو پہلے
سبب سے فرما دین اور اگر خلع مثانہ سے ہو اسکی تدبیر مذکور ہوئی اور اگر سبب
ورم کرنے کسی نزدیک اور عضو کے یا اسکی آفت رسیدگی سے ہو اس عضو کی درستی
کی کوشش کرین اور اگر یہ سبب اوتر جانے فقرو فکی جو کہ راہ پیشاب مین ہین ہو
اسکا یہ ہے کہ فقر و فکو چڑھا دین اور اسکا حال سلس البول مین مفصل و مشرح
انشاء اللہ تعالے بیان کرونگا **فصل الاتقطیر البول** مین یعنے بوند بوند آنا پیشاب کا
اسباب اور بند ہو جانے پیشاب کے ایک ہین بموجب سبب کے علاج کرین
فصل اسلس البول یعنے پیشاب بے ارادہ نکلجانا اگر سبب کا مثانہ کا استرخا
یا سوء مزاج گرم مثانہ کا یا ورم اور عضو نزدیک مثانہ کا یا خلع کا ہو اسکا علاج
سلس البول کے بحث سے دریافت کرین اور اگر سبب اسکا پینا مدرات کا شل
اور فرنیزہ کے ہو علاج اسکا ترک کرنا انکا ہے اور اگر اسکا سبب اوترجانا

فقرون ۱۰ پیشاب کا ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ چوٹ کے لگنے کے بعد ظاہر ہو تب دیکھین کہ فقرے اندر کو اوتر گئی ہین یا نہین اگر اوتر گئے ہون تو سینگی استمام پر رکھکر پیلو یا زفت کا لیپ کرین کہ کہینچ لاوے اور اگر فقرے باہر کو نکل آئی ہون ہاتھہ سے انکو اندر کو کردین اور جس چوٹ مین نخاع شین مثانہ کی ٹوٹ جاوین تو وہ لا علاج ہے

فصل ۳ ابوال الفراش یعنے بستر پر موت دینا نیند مین اکثر یہہ بیماری لڑکونکو ہوتی ہے علاج اسکا تسخین ہے اور سستی عضلہ کا علاج کرنا بہتر ہے اور نیند سے جگا کر فراغت کرادین اور رات کو کہانا پانی نہ دین اور زیرہ اور کندر وحب الآس ہر ایک پانچ مثقال لیکر چالیس مثقال شہد خالص مین ملاوین اور ۲ درم کہلاوین **فصل ۴** بول الدم یعنے لہو پیشاب مین آنا سبب اسکا اہلجانا یا پہٹ جانا گردہ کی رگ کا ہے نشان اسکا صاف لہو کا نکلنا ہے اور درد کا اور پیپ کا نہونا اور جو قطرہ قطرہ آوے نشان اسکا یہہ ہے کہ رگ کا مونہہ کہل گئی ہوگا اور جو بہت آوے اسکا نشان یہہ ہے کہ رگ پہٹ گئی ہوگی علاج اوسکا کہولنا فصد باسلیق اور صافن کا ہے اور قرص کہربا اور قرص بول الدم کا دینا ہے اور سینگی کا لگانا سفرہ اور پیڑو پر فائدہ رکہتا ہے اور جانکہ خونکی تیزی سبب اسکا ہو سرد پانی مثانہ پر گراوین اور سرد چیز اسپر لیپ کرین مگر ہوشیاری رکہین کہ مبادا خون سرد چیزونکے استعمال سے مثانہ مین جم نجاوے اور کشنیز خشک کا نقوع شربت عناب مین ملا کر دینا خونکا بند کرنا اور گرمی کو تسکین دینے والا ہے اور اگر سبب اسکا ضعف گردہ و جگر کا ہو جسمین خون پانی سے وہ الگ نکر سکے نشان اسکا یہہ ہے کہ پیشاب ہمرنگ گوشت کے دہونے کے نکلیگا پس اگر ضعف گردہ کے باعث ہوگا اسمین پیشاب سپیدی ہوگا اور گاڑہا نکلیگا اور اگر ضعف جگر سبب اسکا ہوگا سرخی مائل اور رقیق نکلیگا علاج تقویت گردہ و جگر کی کرین اور اگر سبب اسکا الگ جانا خون کا ہو گوندہ

۱۸۰

اعضاء ہو لیکن پس نشان زخم کے ظاہر ہونگے تدبیر اسکی مذکور ہوئی قرص کا کنج و اسطی اکی
از بس مفید ہے باب بارہ بیان اون امراض مین کہ خاص مردونکو ہوتی ہین اور
مشتمل ہے اوپر چو بیس فصل کے فصل اول نقصان باہ مین یعنی شہوت مردونکا
کم ہو جانا اس عمل کی خوبی صحت اعضاء رئیسہ پر موقوف ہے پوشیدہ نرہے کہ کمی قوت باہ
کی دو طرح پر ہے ایک یہہ کہ خواہش جماع کی کم ہو جاوے دوسرے یہہ کہ آلت سست ہو جاوے
قسم اول یعنے خواہش جماع کا کم ہونا کئی سبب سے ہوتا ہے ایک یہہ کہ بدن نا طاقت ہو
اور سبب اسکا یہہ ہو کہ غذا کم ملی اور رنج باعث کمی روح اور ریح اور خون کی پیدایش کا نشان
اسکا یہہ ہے بیماری سے مہجور رہنا ہی علاج اسکا مزہ دار غذا اونکا کہلانا اور دواؤن ہی کا
دینا اور گیل کو دنا چ رنگ مین رہنا ہے دوسری قسم وہ کہ منی کم پیدا ہو باوجودیکہ غذا
خوب وافر کہائی جاوین نشان اسکا منی کا جاری ہونا ہی اور دبلا ہونا بافراط ہے
سبب اسکا سوء مزاج آلات منی کا ہے نشان ہر سوء مزاج کا موافق چیزون کے استعمال
سے آرام پانا اور مخالف مزاج سے نقصان پانا ہے یہی دلیل قوی ہے سوء
مزاج کی قسم کے دریافت کو علاج اسکا تبدیل مزاج سے ہے تیسری قسم یہہ ہے کہ
منی مین حرکت اور تیزی اور رگدگداہٹ نرہے گو کہ بہت پیدا ہوا کرے ظاہر ہے
جب منی حرکت نکرے اور اس سے بخارات نہ اوٹہین شہوت اس سے ظاہر نہو گی
نشان اسکا یہہ ہے کہ منی بکثرت ہو اور غلیظ ہو بمشکل نکلے اور شروع نعوظ ضعیف ہو
اور تہوڑی دیر کے بعد دخول کرنے سے قوی ہو جاوے ہے علاج اسکا تسخین
ہے اسکے واسطے معجون ازغوانی اور لبوب اور معجون بزور اور مثل انکے
دین چوتھی قسم یہہ ہے کہ مدت سے اتفاق جماع نہ پڑا ہو اور وہ سبب کمی
خواہش کا ہو اسکا علاج یہہ ہے کہ آدمی خواہ مخواہ جماع کی طرف کو رغبت کرے
اور ماہی حیوانات کی جفتی کرنے کو دیکھنا اور کہانیان جماع کرنے کی سننا اور

۱۸۱

دوائین شہوت کی کہانا اور ماقرقرحا ساتہہ روغن بیضہ کے ملاکر پیڑو پر اور خصیون اور
آلۂ تناسل پر لگانا مفید ہوگا پانچوین یہہ کہ کچہہ بات وہم کی دلمین بیٹہہ جاوے جیسے
کہ عورت کی حشمت یا بدصورتی وغیرہ کا خیال آوے اور یہہ خیال کرے کہ وقت
صحبت کسینے مجہکو جادو کرکے بند کردیا ہے ان باتون سے شہوت جاتی
رہتی ہے اگرچہ اعضا صحیح وسلامت ہون اور منی بہی بافراط ہو علاج اسکا
خیال و وہم کا دور کرنا ہے جسطرح کہ ممکن ہو چہٹے یہہ ہے کہ دل یا معدہ یا
جگر یا دماغ یا گردہ مین آفت ویا ناطاقتی پیدا ہو علاج اسکا عضوون مذکور
کی اصلاح ہے اگر ضعیف شہوت کا سبب سستی آلۂ تناسل سے ہو یا سبب
اسکا اگر ناطاقتی بدنکی یا ترک جماع کا مدتون سے ہو اسکی تدبیر قسم اول مین
مذکور ہوئی جسکا سبب ترک جماع ہو اسمین گرم پانی کا تریڑا دینا اور آگے
تعبد تیل ملنا اور دودہ بہیڑ کا مالش کرنا اور اسکے بعد زفت کا لیپ کرنا اسپر
پر واجب ہے اور اگر سبب سستی آلت کا کمی پیدایش ریح کی سے ہو بنا
بر این مین اگر یہہ بات سرد ذلیسے ہو اسکا علاج کرین اور اگر گرمی سے ہو
اسکی تدبیر کرین اس قسم مین بدن کا زور قایم ہوگا اور نفخ والی چیزین
فایدہ کرینگی اور اگر کچہہ فالج پیٹہہ پر پڑا ہو کہ اسکا سبب بلغم کا گرنا پیٹہون پر
یا سرد پانی یا برف کا لگنا اثر ہو تو یہہ حوادث اول بیماری گذری ہونگی
اور منی مین رقت ہوگی اور وہ گہرے ہونے آلت کے ساتہہ نکلی گی
کا علاج اور فالج کا ایک ہے اور تنقیہ اور حمول اندر اونکا جو گرمی بخشین
بہت فایدہ رکہتا ہے اور جس بیمار کا آلت اس بیماری مین سرد پانی سے
لگنے سے تنہٹے اسکا علاج ہو سکے اب چند دوائین آلت کی تیز اور سرد پانی سے
ہوتی ہین اول آلت کو درست کر لیوے خوب ملین تاکہ لال ہو جاوے پہر جونکا

تیل اور مانند اسکے اسپر لگاویں اور اسکے بعد زفت کا لیپ کردیں اس عمل کو جید
کرنا چاہئے کہ بارہا تجربہ مین مولف کے آیا ہے اگر جمبود سکے پانی سے بار بار
آلت کو دہوین البتہ بڑا ہوجاوے اسیطرح اگر بکری کے روغن سے آلت
کو کئی بار چکناوین اور کیچوے خشک یا جوک روغن سوسن مین پیسکر
لیپ کرین وہ ہی عمل کرنے **فصل ۲ سرعت انزال مین** اگر اسکا
سبب ضعف قوت ماسکہ کا بسبب سردی اور تری کے ہو اسکا نشان
آلت اور سپیدی اور رقت منی کی ہے اور گرمی کے نشانون کا نہونا
علاج اسکا تنقیہ کرنا مسہلون گرم سے اور قے بہت مفید ہے اور اسواسطے
شراب فنجنوش اور خبث الحدید فایدہ رکہتے ہین اور اگر بہدانہ کو جوش
کرین اور شہد ملاکر دیوین نہایت نفع کرے اور اگر سبب سرعت انزال
کا منی کی کثرت و غلبہ خون سے ہو نشان اس کا کثرت سے منی کا ہونا ہے
اور قوام بہی اسکا بخوبی ہونا اور آلت کو قوت بدستور ہونا علاج اسکا
فصد ہے اور کم کرنا غذا کا اور ترش چیزونکا استعمال کرنا اور وہ چیزین
کہ منی کی پیدایش کم کرنیوالی ہین استعمال مین لانا ہے اور اگر سرعت
انزال کا باعث منی کا گرمی ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ منی پتلی اور زرد
اور جلتی ہوئی نکلے اسکا علاج تبرید ہے اور اسواسطے تخم کاہو بہت مفید
ہے اور اگر سبب اعضا کا ضعف ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ ساتہہ سرعت
انزال کے ضعف باہ اور ضعف آلت کا ہوگا علاج اسکا عضو کی تقویت
ہے **فصل ۳ کثرت شہوت کا بیان** اگر کثرت شہوت
بسبب کثرت خون اور منی کے ہو بدن کی خوبی اسپر گواہی
دے اسکا علاج ضرور نہین کہ ضرر لاویگا اگر بہت ضرور ہو فصد و

[illegible]

اسہال اور ترشاون کا استعمال اور غذا کا کم کرنا کافی ہوگا اور اگر اسکا سبب
منی کی تیزی ہو تبرید کافی ہوگی اور اس قسم مین سرد پانی سے آلت کو دہونا
مفید ہوگا اور اگر مادہ منی کا سبب زیادتی کے پیری اور اوسکے ساتھ
ضعف و کمی خونکی ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ منی کم اور رقیق اور سپید ہوگی
اور بائیکاز ور ہوگا اسکا علاج دینا کلونجی اور تخم سنبہالو اور تخم سداب
کا اور جوارش کمونی کہلانا ہے کہ بہت مفید ہے اور اگر قوت اعضاء منی
کے باعث ہو اور اسکے ساتھہ اعضاء رئیس مین ناطاقتی ہو اسکا نشان یہہ
ہے کہ اعضاء رئیس مین نشان ناطاقتی کے پیدا ہون اور اعضاء
منی مین نشان قوت کے پائے جاوین اسکا علاج اعضاء منی
کے حس کو کم کرنا ہے اور اعضاے رئیس کی تقویت اور اگر اسکا
سبب نکلنا پہنسی کا ہو یا زخم کا یا خارش کا ہو اعضاء منی اور
راہون منی مین اسکا نشان یہہ ہے کہ جماع سے اور شہوت
زیادہ پیدا ہو اور جلدی سے ساتھہ مزہ کے منزل ہووے اور
اگر پہنسی مین سے پیپ نکلتی ہوگی البتہ درد پیدا ہوگا اور نشان
زخمونکے نمایان ہونگے علاج اسکا قروح مثانہ سے دریافت کرین
اور اگر کثرت نفخ کی بدن مین اس بیماری کا سبب ہو سے جیسا
اکثر موافق والون کو ہوتا ہے اسکا نشان یہہ ہے کہ نعوظ مین
شدت ہوئی ہوگی اور پہلے بیماری سے بیمار نفاخ چیزین کہاتا
ہون گی علاج اگر گرمی غالب ہو مبردات دین اور اگر رطوبت زیادہ
ہو خشکی کی چیزین اور تحلیل کرنیوالی ریح کی دین اور اگر سودا غالب ہو
فصد باسلیق کرین اور مسہلات سودا دین فصل ۱۴ جاری ہو

ن
صفت زرعون
فلفل دار فلفل
جوز رحیل
دارچینی قرنفل ہو یک
ہر ایک ایک جز
تودری خرد و کلان
ہر ایک جز
بوزیدان
الضا قرو

منی اور مذی اور ودی کا بیان سبب اسکا اگر منی کی کثرت ہو یا
اسکی تیزی یا مستی اسکے ہے کی تدبیر اسکی سرعت انزال مین مذکور ہے اور اگر عضلہ
ودیہ منی کا تشنج اسکا سبب ہو یعنے جس عضلہ مین منی رکا کرتی ہے اس عضو کی
انتہات کسی سبب سے پیدا ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ منی تو کے ساتھ جلد نکلے
اور آلت جلد جلد کہڑا ہو علاج اسکا پیڑو اور خصیون پر مالش کرنا روغن کا اور
تشنج کا علاج کرنا ہے اور اگر ضعف گردہ کا ہو کر اسکے سبب سے چربی پگہلتی ہو اسکا نشان
یہہ ہے کہ جب جماع کے بعد پیشاب کرے کچھہ چیز غلیظ و سپید نکلے اور اسکے نکلنے مین
اور نشان ضعف گردہ کے ظاہر ہون علاج ضعف گردہ کا بیان ہو چکا اس
قسم کو مجازا سیلان منی کے شمار مین رکہا ہے نہین تو درحقیقت یہہ گردہ کی
چربی کا جاری ہونا ہے نہ منی کا اور اگر سبب سستی کلام جماع کے یا خیال
جماع کے منی نکل جایا کرے علاج اسکا رفع سبب سے ہے پھر اگر یہہ بات ساتھہ
زیادتی منی یا تیزی منی یا ضعف کی ہو بموجب حالات کے تدارک کرین
انتباہ عورتونکو بہی سیلان منی کا انہین اسباب سے جو مذکور ہوئے پیدا ہوتا ہے اور
کبہی ایسا ہو کہ فم رحم یعنے دہانہ رحم کا سست ہو جائے علاج اسکا ستے ہے اور آبزن
مایل مین بیٹہنا اور ان دواؤنکا کہ قسم سوداکو مفید ہین استعمال کرنا اور دوا دیہ
یہہ ہین تخم سداب تین درم تخم فنجنگشت بیخ سوسن ہر ایک ۲ درم گلنار و برگ گل ایک ایک
ایک نیم درم کوٹ چہانکر ۲ درم دوغ یا آب غوسہ مین ملاکر کہلاوین اور دوا کہ جریان کی
اور ودی کو مفید ہے یہہ ہے کہ شہدانج یعنی بہنگ کو بہونکر شہد مین ملاکر دیوین فصل
منی الدم مین سبب اسکا ضعف خصیون اور گردونکا ہے علاج اسکا خصیونکو روغن مصطگی
مین کہنا ہے اور اگر اسکے ساتھہ گرمی ہو گردہ کو تقویت کرین فصل کثرت احتلام
نشان اور علاج اسکا وہ ہے جو کثرت منی مین گذرا اور شیشہ کا لگانا گردہ کے مقابل

[illegible]

[illegible]

فصل ۷ فریسموس کا بیان یہہ وہ بیماری ہے کہ جسمین قضیب برنگ ایر... ہو علاج اگر غلبہ خون سے ہو فصد کرین اور تبرید دین اور اگر رطوبت اور سردی سے ہو گرم ادویات ریح کی دفع کرنیوالی کہلانے اور پلانے مین بکارہ دین اور روغن سداب کو پیڑو اور پشت پر ملین اور اسہال سے احتراز فرماوین **فصل ۸ غذ ربطیہ کے بیانمین** یہہ ایک بیماری ہے کہ منزل ہونی منی لا ازنکل پڑے اسکا سبب ضعف رئیس کا ضعف ہے یا کثرت رطوبت کی علاج اسکا تقویت اعضاء رئیسہ اور اقاقیا اور رانگ و گلنار و صمغ عربی و کندر کا شیافہ بنا کر رکہنا خصوصًا وقت جماع مین اور مقعد کو روغن ناردین سے چکنا کرنا مفید ہے اور جماع کے وقت پاخانہ سے فراغت کرنا ہے **فصل ۹ ابنہ و علت المشائخ مین** یہہ بیماری ہے جسمین کہ مستقیم اسکا خارش کرے اور جماع کرنیکی خواہش اسمین پیدا ہو علاج اگر سبب کا مادہ ہو تنقیہ کرین اور اگر انوثیت و مار پیٹ وغیرہ سے باز رکہیں **فصل ۱۰ اورام خصیون** ۱۸۶

سبب ورم خصیون کا اگر خون ہو ورم کا جسم زیادہ ہوگا اور زیادہ اور سوزش پیدا ہوگا اگر صفرا کے غلبہ سے ہوگا تو گرمی کی شدت ہوگی علاج فصد و حجامت پشت اور پا کی بعد رداوعات کا ابتدا مین لیپ غلبہ مزاج ہو تو کرین اور اسکے بعد محللات ا رواوعات ملا کر اور اوسکے بعد صرف محللات جیسا کہ قاعدہ ہر ورم کے علاج کا

اگر غلبہ بلغم سے ہو ورم مین ڈہیلا ہونا اور سپید ہونا ہوگا اسکا علاج ... اور منضج و مسہل بلغم کا دینا او رباقلا اور نخود کو پیسکر شہد مین ملا کر لیپ کرنا اور اگر غلبہ سودا سے ہو ورم سخت اور نیلا ہوگا علاج اسکا ملین دوا اونکا لیپ کرنا اور اسکے بعد منضج و مسہل سودا کا دینا اور اگر ریح کے غلبہ سے ہو ورم پہولا ہوگا اور سودا وغیرہ کے نشان کچھ نہونگے علاج اسکا تکمیر ہے اور کموئی کہلانا اور اگر ... بیٹے تو قے اور مسہل مفید ہوگا لیکن قے اور مسہل کے نسبت اس مرض مین بہتر

فایدہ وہ ورم کہ خصیہ کے ہتیلی مین ہوا سمین عوارض خفیف ہونگی اور ورم دیکہنے مین آویگا اور اگر بیضیہ مین ہوگا عوارض سخت ہونگی اور تپ اور تشنگی زور کریگی **فصل ۱۱ تعظیم الانثیین** مین یعنی خصیونکا بڑا ہونا یہہ دلیل قوی ہو جانیکی ہی نہ ورم کی علاج اسکا پنج شوکران اور تفاح وخشخاش وحکاوکہ وحجرۃ المس کشنیزہ تر کے یا منز پیسکر لگاوین اور اگر گل ارمنی و سرکہ ملا دین بہتر ہوا اور اگر یہی دوا عورت کے چہاتی پر لگاوین اسکو بڑا ہونے ندے مگر تقلیل غذا شرط ہے **فصل ۱۲ اغاقونہ** کے بیانمین یہہ عبارت ہے اس سے کہ آلت یا جسم مین بہرک ظاہر ہو علاج سبکا تنقیہ عام اور تبرید ہے اور بعد تنقیہ سام کی مقام اختلاج مین جونک لگانا اور غذا کی اصلاح **فصل ۱۳ اوجع الانثیین** مین یعنی درد خصیونکا سبب اسکا اگر ورم ہوا اسکا ذکر ہو چکا اور اگر ریح ہو تو درد کو انتقال ہوگا اور سینکنا اور بالش کرنا گرم روغن کا کافی ہے اور اگر سبب سوء مزاج ہو اصلاح کرنیوالی چیزین خواہ گرم ہون خواہ سرد کانے خواہ پلانے مین بکار لاوین اور اگر سبب اسکا چوٹ ہو یا کوئی اور صدمہ ہو سمین فصد ضرور ہی اور بنفشہ اور نیلوفر اور عنب الثعلب وکدو کا لیپ مفید ہے **فصل ۱۴ تصغیر الخصیہ** یعنی چہوٹا ہو جانا خصیہ کا اسکا سبب اگر سردی ہو علاج اسکا حمام کرنا اور گرم دوائین لگانا ہے **فصل ۱۵ ارتفاع الخصیہ** یعنے چڑہ جانا خصیہ کا اگر کبھی ایسا اتفاق ہو کہ سارا خصیہ مراق مین چلا جاوے اور کچہ معلوم نہو جب ایسا ہو عسر بول اور تقطیر بول اور نقصان حرکات مین پیدا ہو مگر جبکہ تہوڑا چڑہ گیا ہو سواے درد خفیف کے اور کچہہ آسیب نہوگا بلکہ گاہی درد نہوگا مگر جب مدت تک اسطرح پر گذرے البتہ آفت پیدا کریگی علاج اسکا حمام کرنا ہے اور روغن گرم خیو لگا دا نیچے اسکے ملنا اور حمام سے نکلکر اور آبزن کرکے سینکی خصیہ کی رگ پر لگاوین اور آہستہ آہستہ اسکو چوسین تقلین کامل ہے کہ خصیہ تلے کو اوتر آویگا فایدہ کبھی ایسا ہو

کرآلت اوپر کو چڑہ جاوے اور بالکل نا معلوم ہوجاوے اسکی تدبیر وہی ہے جو کہ خصیہ کے
اوتارنے کے واسطے مقرر ہے **فصل ۱۶ دوالی الصفن** کے بیان مین یعنے اوسکا بیان
کہ رگین خصیہ کی مثل منڈلی کے رگونکی پہول جاوین علاج اسکا دوالی مین بیان ہوگا
اگر تہیلی مین خصیہ کی سختی ہوجاوے اسکا علاج ورم سخت خصیہ مین بیان
ہوچکا ہے **فصل ۱۷ استرخاء الصفن** یعنے خصیہ کی تہیلی کا لٹک پڑنا علاج تازہ
اور ماس آورا اور قابضات دواؤنکا لیپ کرین اور انکو جوش کرکے ترڑا دین
فصل ۱۸ قروح قضیب و خصیہ و حوالی آن یعنے بیان ان زخمون
چیزونکا جو آلت اور خصیہ اور چڈہون وغیرہ مین پیدا ہون یہہ دو قسم ہی ایک
یہہ کہ زخم تازہ ہو علاج اسکا یہہ ہے کہ مردا سنگ اور توتیا کا مرہم بنا کر لگا دین
انہین زخمون پر چہڑکین اور اگر خون غالب ہو تنقیہ کرین دوم یہہ کہ مدت گذر گئی ہو
اسکا علاج یہہ مرہم ہے کندر دم الاخوین دو دو مثقال صبر مرداسنگ انزروت دو دو
درم و موم سپید دو مثقال روغن گل مین مرہم بنا کر لگاوین فائدہ وہ زخم کہ احلیل
یعنی سوراخ پیشاب مین اور در مقام مین ہوگا اسکی تدبیر قرحہ مثانہ مین مذکور ہے
فصل ۱۹ ورم قضیب یعنے آلت کا ورم اسکی تدبیر وہی ہے جو خصیہ کے ورم مین مذکور
فصل ۲۰ حکۂ قضیب و خصیہ یعنے آلت و خصیہ مین خارش پیدا ہونا اسکا علاج فصد
اور سینگی رانون اور رانپر لگانا اور مسہل صفرا کا دینا اور گرم پانیکا ترڑا اور سرکہ و روغن گل
اور سپیدی بیضہ مرغ کی لگانا ہے **فصل ۲۱ شقاق قضیب** یعنے ترقنا اور پہٹ جانا آلت
اسکا علاج اور شقاق مقعد کا ایک ہی ہے اوسیکو عمل مین لاوین **فصل ۲۲ ثالیل و ثبور**
کی بیان مین یعنے مسون اور پہنسیون سخت کا قضیب پر پیدا ہونا علاج اسکا یہہ ہے کہ
کلونجی اور سرکہ کو مرغ کی چربی مین ملاکر لیپ کرین اور باقی علاج بحث ثالیل سے دریافت
کرین **فصل ۲۳ سدہ مجری قضیب کی بیان مین** یعنے بند ہوجانا راہ آلت کا

سبب اگر پہنسی ہو بول دشوار ہیسا وے اور سوزش کرے علاج اسکا فصد کی اور
شیرۂ خرفہ اور تخم خربپزہ مین شربت خشخاش ملاکر دین اور لسبغول روغن بنفشہ و بادام
مین ملاکر آلت پر لگاوین اور جب پہنسی پہوٹ جاوے شیاف ابیض کو روغن گل اور دودہ
لڑکے والی عورت کے مین گہول کر احلیل مین ٹپکاوین اگر درد شدت سے ہو تہوڑی افیون
بہی ملادین اور اگر پیشاب دشوار ایسے آوے اور سوزش نہو اور خلط پیشاب مین ظاہر ہو
اسکا علاج یہہ ہے کہ مدرات دین اور مرخیات کی مطبوخ کا تنطیل کرین اور اسی مطبوخ مین روغن بابونہ ملاکر
پچکاری سے احلیل مین پہونکین اور اگر راہ مین قضیب کے مسا پیدا ہو پیشاب
دشوار ایسے آوے اور سوزش نہو اور بلغم پیشاب مین نہ آوے علاج اگر مسا باہر کو معلوم
ہو بیلو سپیدۂ قلعی کے روغن مین ملاکر احلیل مین ٹپکاوین اور اگر درد شدت سے
ساتہہ ہو فصد صافن کرین اور سینگیان لگاوین **فصل ۴۲ اعوجاج قضیب مین**
یعنی آلت کا کج کرجانا سبب اسکا یا عضلہ کا کہنچ جانا ہے یا ورم علاج اسکا سبب کے رفع
کے بعد عضو کو نرم کرنا ہے اور اسکا طریق یہہ ہے کہ روغن عمدہ کی اسیر مالش کرین
اور ہاتہہ سے حمام مین جاکر سیدہا کرین **باب ۱۲ امراض صفاق و ثرب**
و مراق کے بیان مین پیٹ کے چمڑے کو مراق کہتے ہین اور وہ پردہ مثل جہلی
کے ہے اور جو تلی اسکی ہے اسکا نام صفاق ہے اور وہ پردہ موٹا اور چکنا ہے اور
چوکر بینا مگر تلے ہے اور احشا سے چپٹا ہوا ہے اسکو ثرب کہتے ہین **فصل اقیلۃ کے**
بیان مین یہہ عبارت اس سے ہے کہ راہ صفاق مین جو چیز ہے خصیہ مین
اوتر جاوے یا پردہ مذکورہ مانند پہٹ جاوے اس سے ثرب یا انتڑی یا پانی خصیہ
کی تہیلی مین اوتر آوے اسکو فتاق کہتے ہین اور عوام مین ادرہ اور قرد مشہور ہے اور جبکہ
خصیہ مین غلیظ مادہ اوتر آوے اسکو قرد الثمی کہتے ہین ہم اس مرض کو پانچ قسم مین بیان کرتے ہین
قسم اول قیلۃ الامعا یعنی اوتر آنا انتڑی کا تہیلی مین خصیہ کے اسکا نشان یہہ ہے کہ تہوڑی

ہتوڑی اوتری اور مشکل سے چپہرا اور پہر پاتے مین قراقر پیدا ہو اس قسم مین کبہی قے نہ ہو
اسکا علاج آہستہ آہستہ ملکر چڑہاتا ہے اور اگر جلد نہ چڑہ جاوے اسپر گرم پانی ڈالین اور آبزن
مین مریض کو بٹہاوین اور چڑہاوین جب کہ وہ جلد چڑہ جاوے مدبر او خصیہ چڑہ مین اوپر رو
مع طلی اور انزروت وکندر و جوز سرو و برگ سرو واقاقیا و گلنار و دم الاخوین و تستہ با
جنندم وابہل وصبر کو برابر کوٹ چہانکر سریشم ماہی کے بین ملاکر اور پانی ملاکر گرم نیمہ پکاکر
ایک کپڑے پر پہیلاکر خصیہ پر چپکاوین اور گدی بناکر باندہین اور تین دن تک بند رکہین اور
بیمار چت پڑا رہے اور پہر تین روز کے بعد کہڑا ہو اور قدم قدم چلے اور کہانی زینے مین چڑہنے
کرے اور آہستگی سے چلے پہرے اور جوارش کمونی کہا دے اور وہ لگام کہ اسکی وا
معمولی ہے چرہا رکہے قسم دوم قیلۃ الترب ہے یعنی ترب چادر کا خصیون مین اوتر آنا
اسکا نشان یہی ہے کہ مشکل سے اوپر کو چڑہتا ہے مگر اسمین قراقر نہو گا اسکا فرق ہے
قیلۃ الامعا سے اسی وجہ سے سب علاج اسکا وہ ہے جو گذرا قسم سوم قیلۃ الریح ہے
یعنی ہوا کا اوترنا پیٹ سے خصیون مین نشان یہہ ہے کہ دوائین ریح کو توڑنے والی
استعمال مین لاوین اور ریح کی پیدا کرنیوالی چیز سے پرہیز کرین اور خصیون پر لنگوٹ
باندہین قسم چہارم قیلۃ الماء یعنے اوترنا پانی کا شکم سے خصیون مین اسکا نشان آہ
کہ تہیلی خصیونکی بہاری اور بہری ہوئی پانی سے ہو اور کسی تدبیر سے وہ پانی اوپر
کو نجرے ہے علاج اسکا اور استسقاء زقی کا ایک ہے اگر اس سے فایدہ نہو چیر دیا
جاویگا قسم پنجم فروج لحمی مین اسکا یہہ ہے کہ خصیہ کی تہیلی سخت اور کشیدہ معلوم
ہو مگر سختی تہیلی کی ذات مین نہو اسی علامت سے ورم خصیہ مین فرق کرتے
ہین علاج اسکا تنقیہ سودا ہے اور وہ جو ورم سخت خصیہ کے بیان مین مذکور ہوا
عمل مین لاوین

فصل ۲ فتق مراق البطن و فتق الاربیہ

مین جاننا
چاہئے کہ کبہی ایسا ہوتا ہے کہ صفاق ناف یا اوپر اس سے ہو کر پاتلی اوتر کر ام

سے پہٹ جاوے اور مراق جونکا توت ہو پس جو کہ صفاق کے تلے ہو اور صفاق سے مل جاوے اور اس جا سے مراق کو اونچا کرے ایسا ہی گاہے اتفاق پڑے کہ جیسے ہی جا سے صفاق پہٹ جاوے اور وہان انجاو پیدا ہو فتق البطن اور فتق الاربیہ اگر شعور تون کو ہوتا ہے علاج اسکا اس مقام کی بندش ہے گدی وپٹی سے اور دوا اور پرہیز اسیطرح رہے جو کہ قبل مین بیان ہوا یہہ بیماری جاتی نہین ہے مگر علاج کرنے سے فائدہ یہہ ہے زیادتی نہوگی **فایدہ** ابتداے قیل وفتق مین داغ دینا گرم سیخ سے ایسا ہی پیر کی انگلیو پر مفید بتاتی ہین ایسا ہے وہ رگ موٹی کہ انگوٹھے مین ہے مخالف ہاتھ سے داغ دیا وے یعنے اگر فتق بائین خصیہ مین ہو داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو داغ دین اور اگر داہنے مین ہو بائین ہاتھ انگوٹھے کو داغ دین

فصل ۳۴ نتوء السرہ

یعنے ناف کا ابھر آنا اگر یہہ بیماری دن پیدایش کے بسبب بے احتیاطی دایہ کے ہو کہ اسنے بقاعدہ ناف نہ کاٹی ہو یا اور کسی سبب ہو جاوے اسکی تدبیر اوسیوقت بانہنا ناف سے کرین اور جبکہ یہہ پرانی پڑ جاوے علاج مفید نہوا اور اگر بعد از ولادت بسبب شق ہوجانے صفاق کے اس مقام سے ہو یا جمع ہونے رطوبت بلغمی سے اسجا پیدا ہو جیسا کہ استسقاء زقی مین ہوتا ہے یا ہوا و ریح کے جمع ہونے سے جیسا کہ استسقاء طبلی مین ہوتا ہے یا کسی گوشت کے جمنے سے نیچے پوست ناف کے یا پہٹ جانے کسی رگ کی سے جو تلے پوست ناف کی ہے اور جمع ہونے اسکے لہو کہ سے ہو نشان فتق والی قسم کا دبانے سے ٹکے کو ہوجانا ناف کا ہے مگر ساتھ اوسکے قراقر ہوا اور نشان جمع ہونے رطوبت کا وجہ ہے اور نشان بایکا نرمی ہاتھ لگنے مین اور زیادتی اور کم ہونا ابہار کا ناف کے استعمال دوائی دافع ریاح اور مولد ریاح سے اور نشان گوشت زاید کا سخت ہونا ناف کا ایک حال پہ رہنا ہے اور نشان جمع ہونے خونکا نیلا ہونا اور کالا ہونا ابہار کی رنگ کا علاج جو کہ فتق سے ہو اسکا علاج مذکور ہوا اور جو کہ رطوبت یا ریح سے ہو استسقا

وطبلی کا اور اسکا علاج ایکسان ہے اور جو کہ پیدائیش گوشت زاید سے ہو اسکو
ہاتھ نہ لگاوین اور جو کہ خون کے جمع ہونے سے ہو جونک وہان لگا کر اسکو دفع
کرین اور دوائین جو کہ قابض جو کہ رگونکے دہانونکو بند کرین وہان رکھین اور اون
دواون کا ذکر بحث رعاف مین ہو چکا ہی **باب ۲۲ امراض مخصوص زنان یعنی**
بیان اون بیماریونکا جو عورتون سے خصوصیت رکھتی ہین فصل اول عقر مین
پیٹ نہ رہنا سبب اسکا اگر بگڑا ہو مزاج رحم مین کہتے بچہ دان عورت کے
خواہ گرم ہو خواہ سرد خواہ تر خواہ خشک خواہ سادہ ہو خواہ بادی اسکا علاج
بموجب دو سبب کے ہے نشان اسکا گرمی مزاج کا زخم ہو گا گرم اور گاڑھا اور
کالا ہونا ہے اور نشان سردی مزاج کا پتلا ہونا خون حیض کا اور دیر کر آنا اوس
بارکی سے اور سوزش کا نہونا خون مین اور نشان خشکی مزاج کا فرج کا
خشک اور حیض کا کم ہونا اور نشان رطوبی مزاج کا رطوبت کا جاری رہنا فرج
سے ہے اس مزاج والی عورت کو اگر حمل رہے زیادہ تین مہینہ سے نرہے
اور جو مادے سے ہو نشان قسم مادہ کا رنگ سے اس رطوبت کے معلوم ہو جاویگا
جو کہ رحم سے جاری ہوگی اور اگر سبب اسکا زیادتی فربہی کے ہو اسکا علاج دبلا
کرنا بدن کا ہے اور اگر دبلا پن سے ہو تو علاج اسکا موٹا کرنا بدن کا ہے اور
اگر اسکا سبب حیض کا بند ہونا ہو اسکا علاج جاری کرنا حیض کا ہے اور اگر ورم
رحم کا یا بواسیر یا زخم یا سختی رحم کا باعث ہو علاج اسکا دفع کرنا ہے ہر ایک کا
بیان انکے مقام پر ہو گا اور اگر باد غلیظ رحم مین پیدا ہو اور وہ سبب
ہو اسکا نشان پھولنا پیڑو کا ہو گا اور نکلنا ہوا کا فرج سے جماع کے وقت
اور آواز کا علاج اسکا ریح کا توڑنا اور بوٹی آتشی لگانا اور روغن رینڈی کا
بقدر تین درم کے ساتھ ماء الاصول کے ہر روز پلانا اور گوشت جانوران

بزدون کا کہلاتا ہے اور اگر اسکا سبب کچھہ آفت کا واقع ہونا ہو رحم کے دہانہ
مین مثلاً آماس ورم سخت یا گوشت زائد یا مسّا وغیرہ پیدا ہو جس سے کہ دہانہ بند
ہوجاوے علاج اسکا دور کرنا سبب کا ہے چنانچہ ذکر اوسکا آویگا اس
قسم کو انقلاب رحم بہی کہتے ہین اور اگر سبب اسکا دہانہ رحم کا پہرجانا
مقابل بچہ دان کے سے ہوا ور اس وجہ سے منی اندر رحم کے نہ جاوے
اسکا نشان رحم مین درد پیدا ہونا وقت جماع کے ہے اور اسکا علاج میلان
رحم مین آوے گا اور اگر باعث اسکا خارجی امر ہو مثلاً عورت کا بعد انزال
کے جلدی سے کہڑا ہوجانا یا کچھہ سخت حرکت کرنا ہو کہ وہ باعث نکل جانے نطفہ
کا رحم سے ہو علاج اسکا ازالہ سبب کا ہے **فائدہ** گاہے حمل نہونا عورت
ومرد کے سبب سے ہو یعنے مرد قابل رکہوانے حمل کے نہو اس صورت
مین علاج مرد کا چاہئیے اور یہہ جب ہوگا کہ اسکے منی کے فساد سے آگاہی
حاصل ہو اور اسکے عضو تناسل کے حال سے کاہی خبر ہو اور گاہے ایسا
ہو کہ پیدائشی فساد سے منی مرد یا عورت کی مین قابلیت پیدائش کی نہو
جیسے کہ بعض درخت پہل نہین لاتا ہے عقر حقیقت مین اسی سے عبارت
ہے اور اسکا علاج نہین خلاصہ یہہ ہے کہ اسباب کا امتحان کرنا کہ عقر
فی الحقیقت مرد کے سبب مزاج سے ہے یا عورت کے اسطور پر ہے کہ ہر
ایک کی منی کو جدا جدا پانی مین ڈالین جسکی منی پانی پر آوے اور تہ نشین نہو
عقر اوسکے سبب سے ہوگا وہ دوائین کہ اپنی خاصیت سے پیٹ کے
منہ پر بند دیتی ہین برادہ ہاتہی دانت کا ایک متقال عورتکو کہلادین اور
ہاتہی کا پیشاب وقت جماع کے پہلے یا اوسوقت پلادین اور پنیر مایہ خرگوش
وغیرہ کا فرزجہ رحم مین اسکو رکہین جبکہ حیض سے وہ پاک ہوا سکے قریب

۱۹۳

مجامعت کرین **فصل ۲ کثرت اسقاط مین** یعنے حمل کا پیٹ گر جانا اسکا
سبب امور خارجی ہو یا بدنی یا ذاتی دریافت کرکے کوشش کرین اور اسکی تعدیل
کو عورت سے معلوم کرین کہ دونو بیماری کے اسباب یکسان ہے **فصل ۳**
عسر ولادت مین اسکی تدبیر بموجب تقاضاے ہوا اور حال کے ظاہر
اور طریقہ بہتر پیٹ والی عورتونکے حق مین یہہ ہے کہ آٹھوان مہینہ لگتے دودھ جتنا گرم
کے طبیعت کو سہارا اور ہضم ہوسکے پلانا شروع کرین جبکہ نشان جننے کے ظاہر ہون
انکو حمام مین لیجاوین اور گرم پانی انپر ڈالین اور انکو ابزن مین بٹھاوین اور مالش
روغن کی کرین اور چند قدم پھر آوین اور پھر دائی جنائی کے روبرو لاوین اور
چاہئے کہ وہ بھی اپنی حاجات ضروریہ سے فراغت کرلے اور سرد و ترش چیز
اور سرد پانی سے پرہیز کرائین اور عورت حاملہ کو چاہئے کہ درد سے صبر کرکے
دم کو قایم کرے اور چیکی رہے اور پانو نیز ترور کہلے اور دائی جنائی روغن بادام
ولعاب تخم السی کو نیم گرم دہانہ رحم پر ملتی ملے تو بچہ آسانی سے نکلے وہ دوائین کہ
بالخاصیت عسر ولادت کو مفید ہے یہ ہین مقناطیس کا ٹکڑا بائین ہاتہہ سے دیر
اور ہونکا بازو والسنے پیر باندہین اور پوست املتاس کا چار مثقال لیکر خوب بہیتین(?)
چاہئین اور شربت بنفشہ یا تخم و آب سے ملاکر کہلاوین مجرب ہے اور اسیطرح
دار چینی کا کہلانا اور ہینگ اور جند بیدستر باہم ملاکر دینا جلد اثر کرتا ہے لیکن
اگر گرمی ہو تو دینا چاہیے اور خوشبوئیان پیٹ والی عورت کو سونگہانا بہت
منع ہے علی الخصوص جبکہ جننا نزدیک ہو **فصل ۴ احتباس مشیمہ میت(?)**
جنین کے بیان مین یعنے بند ہو جانے اوس پردہ کا بیان جسمین
بچہ لپٹا ہوتا ہے نشان مرجانے بچہ کا یہہ ہے کہ وہ حرکت نکرے اور
ہاتہہ پانو حاملہ کے ٹہنڈے ہوجائین اور اسکا دم نہ ٹہرے اسکا علاج

ف
مدت دلاکر پہلے(?) مین دودھ(?) کو ۷ دن تک(?) ۱۹۴

نکالنے بچہ بیر جراحت کرنی ہے چاہئیے کہ مشکطرامشیج وپرسیا وشان اور ابہل
تین تین درم ترمسیع مینہ ہرایک دو دو درم لیکر جوش کرین اور دس مثقال مصری
ملاکر پلاوین اور ناچہکنی وغیرہ اور کلونجی سونگہاوین تاکہ چہینک آجاوے اور جبکہ بار بار
سونگہانے سے چہینکین آنے لگین موہنہ اور ناک مشکا بند کرین تو زور اندر کو ہو
اور اس سے بچہ کے نکل پڑنے پر مدد پیدا ہو اور اگر پوست مازو وسرگین کبوتر
ملاکر الگ الگ جلاکر اسکی دہونی رحم کو دیوین بچہ جلد نکل پڑے اور اگر کوئی تدبیر
مفید پڑے پس بچہ کو کاٹ کر نکالین اللہم احفظنا من کل بلاء فصل ۵ احتباس
النفاس یعنے بند ہوجانا خون کا جو بعد جننے کے جاری ہوتا ہے اسکا علاج اور
احتباس طمث کا برابر ہے وہ دوائین کہ درد رحم کو بعد جننے کے بعض عورتونکو
ہوجاتا ہے دور کرتی ہین وہ یہ ہین تخم السی کو جوش کرین اور رحم پر ڈالین اور
دودہ گدہی کا گرم کرکے اس سے آبدست کرواوین اور خیر اور گدہے کے
سم کا دہوان رحم کو دیوین اور صعتر کا پانی یا خبازی کا جوشاندہ پلاوین اور
رحم پر بہی ڈالین اگر ان دواؤن سے فائدہ ہو پوست خشخاش کو پانی مین
بہگوین اور قدرے پلاوین انتباہ کبہی ایسا ہو کر گرادینے پیٹ کی صورت
پڑے کو بچہ مین جان پڑگئی ہو ایسی حرکت سے ضرورت نکرنی چاہیئے اسکی
تدبیر یہہ ہے کہ ہتی کاغذکی دو ماہنہ رحم پر رکہدین اور اگر رال یا اندراین کے پانی
مین یا کاڑے کے بہتر ہے اسکو آلودہ کردین زیادہ قوی ہوا اور ہینگ ہلبلاقی
ہوئی سداب خشک تین تین درم بول ایک درم کوٹین اور اسکو اہل کے
طبوخ کے ساتہہ دیوین صبح وشام اور نخود آب غذا کے عوض کرین ؛
درتریاق اربعہ بہی ایسواسطے آزمایش مین آئی ہے اور جو دوا کہ
اسطے نکالنے بچہ اور مشیمہ کے لکہی ہے یہان بہی مفید ہے وقت

ارادہ اسقاط کے اوّل روغن رینڈی سے مالش شکم کی کرین اور شوربا
چرب پلاوین پہر دوائین اسقاط کی دیوین اور بعد اسقاط کے گوگل اور رائی کی
دہونی رحم کو دیوین تاکہ خون پگہلکر جاری ہو اور غلیظ ہو جاوے **فایدہ** جب
چاہین کہ عورت کو حمل نرہے اسکی تدبیر یہہ ہے کہ اسکو حکم کرین کہ بعد جماع کے
سات یا نو بار کودے اور انزال کے بعد مرد کے نیچے سے فوراً الگ ہو جاکر
اور چہینک دے اور مرد اپنے آلت کے سر کو روغن کنجد سے آلودہ کرکے
جماع کرے کہ اس سے منی بہہ کر باہر آجاتی ہے اور مرچ کا جماع کے بعد رحم میں
رکہنا اور میگنی چوہے کی شہد مین ملا کر اسکا فرزجلینا تاثیر کرتا ہے اور یہ دوا
سارے عمر کا چہٹکارا ہے کہ ہاتہی کا لینڈ خشک لیکر اور اسکو شہد ملا کر عورت کو کہلادین

فصل ۶ رجا مین یہہ بیماری حمل کے مانند ہے اور اس مین اور حمل
مین فرق کرنا نہ حرکت کرنا بچہ کا ہے وقت مقرری حرکت مین یہہ بات حاملہ کو
ظاہر ہوگی ایسا ہی استقا اور رجا مین سختی شکم سے کہ رجا مین ہوا کرتی ہے
سبب اور ہشکل مرض سے تمیز دینے والی ہے سبب اگر ورم سخت رحم کا ہو
اسکی تدبیر مذکور ہو گی اور اگر ریزش کسی خلط کی یا پیدایش ریح کی اسکا سبب
ہو تقریر مین اسکا بیان ہو چکا اور رکہنا مقص صورت رحم مین ہوا سکے نکالنے
کی تدبیر ان دواؤن سے ہے جو اسقاط جنین کے باب مین مذکور ہین

فصل ۷ کثرت طمث یعنے خون حیض کا زیادتی کے ساتہہ جاری ہونا
اور جو کہ غیر ایام مقرری مین آجاوے اسکا نام استحاضہ ہے سبب کثرت حیض کا اگر
زیادتی خون بدن سے ہو تو نشان امتلا کے ظاہر ہونگی علاج اسکا کم
کرنا خون کا ہے اور خون کو ادہر سے ہٹانا اور تدبیر اسکے یہہ ہے
کہ عورت کی چہاتیان کس کر باندہین اور سینگیان لگا دین اور فصد

کرین اور اسکے بعد قرص کہربا دین یا شیافہ ممسک کا استعمال کرین اور اگر
سبب اسکا رقت ہو اور تیزی خونکی ہو نشان صفرا کے ظاہر ہونگے اسکا علاج
تنقیہ ہے اور خون کا غلیظ کرنا اور وہ قرص و شیافہ کہ مذکور ہوا بکار لانا اور سیل
بند پر لگانا اور اگر سبب اسکا زیادتی رطوبت بلغم کی ہو خون رقیق و سپید ہوگا
علاج اسکا تنقیہ ہے اور اگر تیزی و زیادتی سودا کی باعث خون سیاہ
یا نیلا یا سبز نکلیگا اسکا علاج تنقیہ ہے سودا کا فصد و اسہال
سے اور اگر سبب اسکا بواسیر رحم کے یا زخم کا ہو اسکے تدبیر چاہئے
اور اگر سبب پہوٹ جانے رگ رحم کی ہو کہ بسبب سختی ولادت رحم
کے اتفاق پڑا ہو اسکی تدبیر زخمون اور شقاقون رحم سے معلوم کرین
اگر وہ زوال بکارت سے ہو اسکا علاج یہہ ہے کہ قابض دواؤن کے
شاندہ مین بٹہا دین اور انہین پانی سے آبدست کرا دین اور روغن گل
کی رحم پر پالش کرین اور رانگ کی لکڑی لی لاکہہ کر یر چاکر گدی کی طور پر لکہکر
فرج پر باندہین اور نہ ہر چہرہ دو فوج کے ساتہہ دینا اور شق کی مقام پر مرہم
رکہنا فائدہ کریگا

فصل ۸ جروح اور قروح رحم یعنے زخم اور

پیپ کا پڑنا رحم مین نشان اسکا لازم رہنا درد کا رحم مین اور نکلنا
پیپ کا ہے یا خونکا یا دونونکا ایکہی ساتہہ خلاصہ یہہ ہے کہ قرحہ کی پیپ نہین نکلتا
علاج جبتک کہ زخم مین پیپ پڑے ہو اور کوئی مانع نہو فصد کرین اور غذا
کی اصلاح فرماوین اور قرص کہربا دین اور حقنے فرزجہ بند کرنیوالے بکار لادین
لیکن اگر زخم پیپ گیا ہو یا ورم پہوٹ گیا ہو اسکا نام قرحہ ہے تدبیر اسکی حقنہ
کا رحم کا ہے روغن گل و روغن بنفشہ کا جسمین پانی اور شکر ملایا ہو
ریسل نکل جاوے اسکے بعد مرہم باسلیقون روغن گل مین ملا کر اسکا

کرین تاکہ پھر وہ جم جاوے اور اگر مشیمہ رحم مین ہو ان دوا ون کا فرزجہ کافی ہوگا
اور حقنہ کی حاجت ہوگی اور تنہا شہد یا شہد و وہ مین جوش کیا ہو سوف یا
راوئی مین آلودہ کرکے فرج مین رکہنا واسطے پاک کرنے فرج کے بہت
مفید ہے اور جبکہ درد کی شدت ہو افیون زعفران کو عورتون کے دودہ مین
ملا کر حمول کرین **فصل و شقاق رحم کے بیان مین** نشان اسکا ہونا زیادتی
درد کا ہے جماع کے وقت اور لکھنا آلہ تناسل کا خون سے آلودہ ہوکر علی الخصوص
جبکہ تر قنا گردن رحم کا ہو علاج اسکا ان مرہمون سے کرین جو کہ واسطے شقاق
مقعد کے مقرر ہین اسبات ملق مرہم باسلیقون اور چربی بطخ کی اور روغن
بنفشہ بہت مفید ہے **فائدہ** کبہی ایسا ہو کہ ولادت سے یا ازالہ
بکارت سے وہ پردہ کہ درمیان دبر و قبل کی ہے پہٹ جاوے اسکا ۱۹۸
علاج یہہ ہے کہ ٹانکے کی تلی سے گوندہ دے اور موم سفید اور چربی گردہ
سے تر کرین اور سنگ جراحت بہت سا پیسکر ایک گدی پر رکہکر باندہین اور مفرد
چیزسے پرہیز فرماوین **فصل احکہ رحم کے بیان مین** یعنی حکہ کی خارش اور
سبب اسکا یا اخلاط صفراء حادہ ہے یا مالح بورقی یا اکال سوداوی اور کبہی ایسا
ہی ہوتا ہے کہ ہمی مین حدت ہو جاتے اور خارش پیدا کرے الغرض
استدلال ہر ایک بیان کا نوعیت سبب پر ہے کہ رنگ رطوبت یعنی خون حیض سے
معلوم کرتے ہین علاج اسکا بعد تنقیہ کے برگ پودینہ اور پوست انار اور دال مسور کی
دال ان سب کو کوٹ چہانکر سہ مثلث یا شراب یا سرکہ کے ملا کر ایک
کپڑے کو تر کرکے اور روغن بنفشہ لینا فرج کے حمول کرین اور بہتر دوا جو
اور دوا واسطے خارش قبل کے بہی یہی تدبیر کافی ہے **فصل انواع اسیر الرحم**
کے بیان مین یہہ مرض مانند بواسیر مقعد کے ہوتا ہے اور علاج

199

ہی اسکا وہی ہے جوکہ بواسیر مقعد مین ہم بیان کر آئے ہین فصل ۲
ورد رحم کے بیان مین اور وہ خون ردی سے یا صفرا سے کہ مخلوط
ساتھہ خون کے ہوتا ہے پیدا ہوجاتا ہے اور ساتھہ چھونے کے معلوم ہوتا
ہے کبھی ایسا ہی ہوجاتا ہے کہ کھجلی پیدا ہوجاتی ہے اور علاج اوسکا تنقیہ اور
تقلیل بدن اور رحم سفیدہ کی مالش کرنا اور اگر پھنسیان گردن رحم مین ہوون حقنہ
کرین فصل ۳ آثالیل رحم کے بیان مین اور یہہ بھی چھونے
سے معلوم ہوتا ہے علاج اسکا فصد لینا اور مسہل سودا کا دینا ہے اور
طلی بابونہ اور اکلیل الملک اور مثبتہ اور تخم النبی کا آبزن کرنا اور ہمیشہ مقل
دہونا فصل ۴ انا صور رحم کے بیان مین اور معنی اسکے
زخم کہنہ کے ہین اور تدبیر اسکی قروح رحم مین بیان ہوئی تکرار کی احتیاج
نہین ہے فصل ۵ سیلان رحم کے بیان مین یعنے نکلنا
رطوبت کا رحم سے علاج اوسکا تنقیہ کرنا ہے اور استعمال ادویہ خشک
کا ساتھہ گرمی اور سردی مزاج کے فصل ۶ سیلان منی
عورتون کے بیان مین اور فرق بیچ رطوبت اور منی کے یہہ ہے کہ
رطوبت ساتھہ بدبو کے ہوتی ہے اور منی سفید اور بیچ قوام کے گاڑھی زیادہ
ہوتی ہے بہ نسبت رطوبت کے اور علاج اسکا وہی ہے جوکہ بیچ سیلان
منی مردونکی بیان کر آئے ہین فصل ۷ احتباس طمث کے
بیان مین یعنے حیض کا بند ہوجانا علاج اوسکا اگر قلت خون سے بند
ہوا ہے تو لاغری بدن کی ہوگی اور سوا اسکے جو کچھہ لوازم اوسکے ہین
وہی پائے جاینگے علاج قلت خون کا زیادہ کرنا خون کا ہے ساتھہ
غذاؤن مقویہ کے اور اگر سبب بند ہونے حیض کا غلظت خون ہو تو

کتب خانہ طب | Facebook

اسباب کا دیکھنا چاہیے اگر سبب سردی کے خون غلیظ ہو جانے کی ہی غلظت کے
غلیظ ہونے سے تقدم ہوتا ہر ایک سبب کا اور پایا جانا نشان سردی کا تو ہوگا علاج
اوسکا تلطیف سے خلطون غلیظ کا اور استعمال کرنا لطیف چیزونکا شربا خواہ بخورا
اور اگر بند ہونا حیض کا موہون اور رگون رحم سے ہو وے تو منتظر کرین کہ سبب
گرمی ہے یا سردی سے یا خشکی ہے پس موافق ہر ایک سبب کے تعدیل کرے
جیسا کہ مرض عقر مین اور عقر اوسکو کہتے ہین جو عورت کہ بانجھ ہو جو ب واضح
کرینگے بیان کرلنے ہین اور اگر موجب بند ہونے حیض کا اندمال زخم جسم کا
فائدہ لیے رحم مین زخم پڑا ہو کسی سبب سے اور وہ زخم تدبیر یا دوا سے بھر گیا
اور وہ باعث بند ہونے حیض کا ہوا ہو ہرگز علاج میں قبول کرتا مگر واسطے امن کی
آفتونسے کہ مبادا مریضہ کے واسطے کوئی اور سبب ضرر نہ ہو جاتے کثرت فصد
کی اور ریاضت کی اور قلت ہونے غذا کی لازم جانین اور اگر سبب بند ہونے ۲۰۰
حیض کا رتق ہوئے کہ ذکر اوسکا فصل علیحدہ مین ہم بوضاحت تمام بیان کرینگے
ہی تدبیر اسکی ہے اور اگر فربہی باعث بند ہونے حیض کا ہو کہ راہین بند کردین
مین علاج اوسکا لاغر کرنا ہے فصد اور دواؤن مدرہ وغیرہ سے اور اگر اطراف
رحم علت بند ہونے رحم کی ٹیڑھے تدبیر مائل ہونے اوسکے کی بجائے اصلی
کرین **فصل ۱۸ رتق کے بیان مین** وہ یہ ہے کہ ایک جسم
زائد فم فرج کا یا مابین فرج کے اور فم رحم یا فم رحم مین تھا ہر ہو پس ان تین
قسم مین سے اول قسم مانع دخول قضیب کی ہے اور دوسری مانع
دخول پورے کی ہوگی اور قسم تیسری مانع دخول نہین ہے ولیکن
مانع حیض کے نکلنے کی ہے اور قرار پانے حمل کی علاج اس مرض کا دستکاری
فصل ۱۹ اتنو رحم کے حقیقت مین ہے تنو کی معنی لغت مین

سدی کرین اور اصطلاح اطبا مین ظاہر ہونا رحم کا ستان اس خروج و ظہور رحم کے
یہہ ہین کہ بیچ نات یعنی پیڑو اور قطن یعنی وہی کہ جسپر بیٹہتی ہین اور مقعد نہین درد شدید
پیدا ہوگا اور عجب نہین ہے کہ کزاز اور رعشہ بہی ہو جاوے اور بیچ فرج کے ایک
جسم نرم نادر محسوس ہو گا علاج اوسکا وہ کہ اول تنقیہ امعا جیسے آنتونکا کرین ساتہ
حقنون مناسب کے اور پہر تنقیہ مثانہ جیسے پہنکی کا ساتہ دواؤن ادرار کرنے والی
کے بعد ازان روغن زنبق یا روغن گل لیوین اور تہوڑا ایک روغن حلوق روغن خلوق
روغن زعفرانکو کہتے ہین اور تہوڑا غالیہ کہ وہ بہی دوا ہے مرکب ہر باہم ملاوین اور
نیم گرم چند قطرہ بیچ رحم کے ٹپکاوین اور ملین اور چیت لٹالین اور رانین دونوں بلند
رکہین اوس صورت سے کہ کہلی رہین اور آپس مین نہ ملین اور دایہ سے کہین کہ
مرعزی کا ایک گیندہ بناکر اور ساتہ جوشاندہ ادویہ قابضات کے کہ بیچ شراب
کے جوش کی ہوتین تر کرکے اور اقاقیا اور سک اور ایک باریک پیسکر کے
اوس گیندہ کو آلودہ کرین اور ساتہ وسیلہ اوس گیندہ کے رحم کو اوٹہاوین پس اوس
گیندہ کو بہی اوسی جگہہ رکہدین اور ساتہ گدیوں چہوٹی چہوٹی کے فرج کو ہر طرف سی
پر کرین اور ساتہ پٹی کے مضبوط کرکے باندہ دین جسطرح کہ لایق اور مناسب دیکہین
اندر اور باہر لینے اور پیڑو اور نواحی فرج کے ضماد قوابضات کا کرین اور اوپر پستانکے
وہ جگہہ کہ مائل طرف ناف ہے سینگیان کہچوائین اور چاہیے کہ سینگی کہینچنے والی بزور
منہ سے کہینچے الغرض تین دن تک لایق ہے کہ اسی ہیئت مذکورہ پر تدبیرین بکار لائین
اور جو اشیا کہ ضرر دینے والی اور حرکت دینے والی ہین اوس سے پرہیز کرائین اور راس باعین
مین خوشبوئین بکثرت سونگہائین پہر تیسرے دن مریضہ کو اوٹہائین اور اوس گیندہ
کو دور کرکے نیا گیندہ بناکر رکہین اور اگر بعد تین دن کے چلنا پہرنا منظور ہو تو بہی
بندہی رکہین اور نہایت نرمی سے کہ اونچے نیچے پر پاوں نہ پڑے مشی کرین ؛

۲۵۱

اور یہہ تمام تدبیرین اسواسطے ہین کہ رحم اسفل سے طرف اعلی کے مائل ہوا اور جب تک کہ شناط
جمیع نہوان تدابیر سے غافل نہون **فصل ۲ میلان رحم** یعنے کسی جانب
رحم کا مائل ہونا اور یہہ میلان رحم چہونے اور انگلی سے بہی معلوم ہوتا ہے قوابیون
کو اور علامت بڑی اسکی یہ ہے کہ وقت جماع درد ہوگا اور گاہے ایسا بہی ہوتا ہے
کہ رحم یعنے مادہ کچہہ ظاہر ہو جاتا ہے اور اکثر یہ شیاف و بعد ازان سدہ ہو جاتا ہے علاج
جو سبب اس مرض کی امتلا یا استفراغ ورنہ گونکا ہو خون سے فصد صافن متقدم جانبین دو
جانب سے کہ مقابل طرف مائل کے ہے اور جو قبض ہو وے تو بہو کچہ سردی کی
آبزن مرطب مین بٹہانا چاہئے اور روغن بابونہ و چربی بط کی اطراف رحم کی یعنی زیر ناف
مالش کرین اور جو کوئی رطوبت رحم کے گرد ہو اور اس سبب سے یہہ مرض
پیدا ہو گیا ہے تو تنقیہ بار جات لازم ہے و پس از زوال سبب یہہ میلان مذکورہ
باقی رہی تو اسیوقت مین دایہ سے کہین کہ انگلی سے راست کر دے اور موم روغن ۲۰۲
یا چربی انگلی مین مل لے کہ اذیت مریضہ کو نہو **فصل ۱۲ ورم رحم** کی بیان مین
اور سبب اس ورم کا جو مادہ حارہ ہوگا تو تپ حارہ اور تواتر نبض مین اور
چینا سانس کا مع تواتر اور فساد معدہ و دماغ اور ظاہر ہوتا درد کا زیر جانب
یعنی پیڑو کے یا قطن یعنی استخوان نشست گاہ مین ہوگا یہہ درد قطن جانب
توع ورم ہوگا یعنی ورم مقدم جانب رحم کے تو جانب مین اور جو موخر رحم ورم
ہو تو قطن مین اور جو دونو جانب رحم ورم ہے تو خاصرین کہ تہیگاہ کو کہتے
ہین یعنی دونوں پہلو تک بہی درد ہوگا غرضکہ علاج اوسکا وہی بعینہ
علاج ہے کہ ورم مثانہ مین مذکور ہوا اور جو اس ورم مین پختگی ہو جاوے اور ریم
برآمد ہونے لگے اور شگافتہ ہو جاوے تو تدبیر قرحہ کی طرف متوجہ ہون اور
جو ورم رحم کا باعث بلغم ہوگا تو درد لوازم جانب یعنی پیڑو کے گرد ہے

نقل پایا جاوے گا علاج اوسکا سنئے اور وہ چیزین کہ ورم سرشانہ مین بیان
ہوئین استعمال کرین اور جو یہہ ورم سوداکا ہو نشان اوسکا ظہور سختی ہے اور سیلان
کرنا رحم کا بہی اور قلت درد اور کثرت ثقل علاج اسکا بہی تنقیہ سودا سے فصد و
اسہال سے اور استعمال مرہمونکا و شحوم یعنے چربیون محللہ کا اور روغنونکا بہی بکار
دین خواہ شافہ رکہین خواہ طلا کے طریق پر لگاوین اور خطمی اور سویا وغیرہ جوش کر کے
رات دن مین دو تین بار آبزن کرین **فصل ۲۲ دبیلہ رحم کا بیان ہے**
جب ورم پختہ ہو جاتے اور سر نکلتے اسکا نام دبیلہ اصطلاح اطبا مین کرتے
ہین علاج جو منہہ پر رحم کے پہوڑا ہووے شگافتہ کرین تو پیپ باہر نکل آوے
اور جو قعر رحم مین ہووے تو مدرات پلاوین اور وہ دوائین کہ مرخیہ ہین سیتے سست
اور ڈہیلا کرنیوالی جبیلہ کی ضماد کرین اور ایسی ایسی تدبیرین کرتے رہین اور جو
٢٠٣ دیر ہو جاتے تو انجیر و خردل جوش کر کے اسکے پانی کا حقنہ رحم مین کرین اور
جرم دواؤن کا کوٹ کر ساتھ کر محل ورم عانہ پر ضماد کرین اور جب پختہ ہو کے پہوٹ جاوے
تو بعد تنقیہ رحم اندمال کی تدبیرین کرین جیسا بیان بالا بہی ہوا ہے **فصل ۲۳**
سرطان رحم کے بیان مین اور یہہ اکثر و بیشتر ورم رحم کے عقب مین
ہو جاتا ہے اور رنگ اس ورم خبیثہ کا نہایت صلابت اور بشدت حرارت اور
سوزش ہوتا اور درد ہوتا اور درد کا حجاب سینہ تک اور پشت یا مین ورم ظاہر ہوتا
ہر چند کہ ورم مذکور دوا پذیر نہین ولیکن جہت اس امر کے قوت پذیر نہو
اصلاح کرتے رہین مرہم سفیدہ کا استعمال سے کہ دافع درد ہوا اور فرزجہ یعنے
شافہ وغیرہ کا بہی استعمال ضرور ہے اور مرہم رسل اس مادہ مین عجیب خاصیت
و تاثیر رکہتا ہے اور تنقیہ سودا کے واسطے گاہ گاہ فصد و مسہل بہی دینا
لازم ہے بہر نوع اعانت ترطیب کے طرف واجب جانین **فصل ۲۴**

اختناق رحم کے بیان مین یعنے بہینچنا رحم کا اور یہہ مرض مشابہ
بصرع وحشی سے ہے اور فرق اسقدر ہے اس مرض اور صرع مین کہ کف دہن سے
نہین آتا اور اضطراب نہین ہوتا یعنے دست و پا کج نہین ہوتے لیکن بیہوشی از
حد زیادہ ہوتی ہے کہ اوس غفلت مین ہرگز کوئی چیز نہین سنتا علاج عین
حالت مرض مین جو کچہہ تدبیر غشی و صرع کی ہے استعمال کرنا لازم جانین اور جو
چیزین کہ خوشبو کی ہین قطعًا و سہوًا نہ سونگہا وین بلکہ گوگرد یعنے گندہک اور
ستعل یعنے گوگل کی دہونی ناک مین دین اور عطریات یعنے خوشبودار
مانند مشک و عنبر وغیرہ البتہ رحم مین ملین اور اونگلی سے دغدغہ کرین او
ایسی حالت مین اگر ممکن ہو جماع کرین نما ستہ جو یہہ مرض عدم جماع یا منع ہو
منی کے باعث ہوا ہو بہت سود مند پڑے گا اور جو یہہ مرض باعث
بند ہونے خون حیض سے ہو فرفیون و فلفل کا حمول بہتر ہے پس جب ا
ہو تو حسب حاجت تنقیہ و مسہل و فصد سے کرین اور تقویت کا بہی اور
مقویہ سے خیال رکہین **فصل ۲ جمع ہونا پانی کا رحم مین** اور نشا
اوسکا بند ہونا حیض کا ہے اور ظہور ہونا ایک ایسی حالت کا کہ مشابہ استسقا
کے ہونے کے ہو اور گاہ ایسا بہی ہوتا ہے کہ رطوبت اوپر رحم کی آجا
ہے علاج اسکا تنقیہ ہے اور ادویہ ادرار دینا اور جو کچہہ تدبیرین استسقا
اور سیلان رحم مین گذرین بکار لائین اور بہوک اور ریاضت اس مرض مین نافع
تمام رکہتی ہین اور خربق سپید کا حمول کرنا بہت مفید ہے **فصل ۳ نفخ**
رحم کے ذکر مین نشان و علامت اوسکی پہولنا پیرو کا ہے ریاح سے مع در
اور ہاتہہ سے بجانے سے آواز طبلی کی پیدا ہوتی ہے چونکہ یہہ حالت مشا
استسقاے طبلی سے ہے بعضونے یہی تعریف کی ہے علاج نفخ

تنقیہ بدن و ریاح کی دوائین دین اور وہ دوائین مفتحات حقنہ اور فرزجہ اور لیپ
اور آبزن اور سینکنا فایدہ مند ہے **ف** مفتحات اون دواون کو کہتے ہین
ریاح کو پراگندہ کرین اور جو دوائین طبلی مین لگا رکتی ہین اس مرض مین بہی
سودمند ہین **فایدہ** غذیلہ اور رانبہ اور حاقونا اکثر عورات کو بہی ہو جاتا ہے
تدبیر وہی ہے جو تدبیر مردون کے واسطے لکہی گئی **باب ۲۳ امراض**
ظہر و اطراف یعنے بیماریون پشت اور ہاتہہ پاون کے بیان مین
فصل احدب کی بیماری مین اور حدبہ کہتے ہین ہٹ جانا فقرون پشت
کا سے آگے کو خواہ پیچہے کو اور جو دہنے خواہ بائین کو ہو تو التوا کہتے ہین
اور مصنف علیہ الرحمۃ نے یہہ قیدین حدبہ کی مقرر ٹہرائی ہین مگر پس پشت
یہہ مرض اکثر ہوتا ہے اور اکثر دیکہا بہی ہے اور ہندی مین کوبڑ کہتے ہین
اور حدبہ کی مطلقا پانچ قسم ہین ایک ورم عضلہ نواحی فقرات دوسرے ریاح غلیظہ ۲۰۵
زیر فقرات پشت بند ہو جاوے تیسرے رطوبت بالی جرم رباط فقرات
مین بیٹہ جاوے اور رباط کو ڈہیلا کر دے چوتہے تشنج رباط یعنے
اینٹہنا پشت رباط کا پانچوین گر پڑنے یا چوٹ سے یہہ علت حدبہ ظاہر ہو
جو حدبہ کہ سبب ریاح غلیظہ اوسکا سبب ہو اوسکا نام ریاحی اور سب کہتے
ہین اور علامات ورمی پہلے ہونا درد سخت پشت سے ہے مع تپ تیز و تنگی
و عظم نبض بہی ہوگا اور نشان بادی شدت درد ہے بلکہ علامت
رطوبت سپیدی رنگت کا ہے اور پہلے سے تدابیر مرطبہ ہونا و
علامت گر پڑنے اور چوٹ کی ہر ایک پر بخوبی ظاہر ہوتی ہے **علاج**
ورمی مین فصد و تلیین کرین اور حسب حاجت لیپون کا استعمال
کرنا اور بادی جو تدبیر ورم کی ہے عمل مین لاوین اور ریحی مین جو تدبیر علاج

ریح الکلیہ یعنے گردہ کے مرض مین کہا گیا کا سبب ہون اور ہلونی مین بہی ایسی تپ
کا نی ہے کہ ریحی مین ہے اور تنبیہ مین جو کچہہ کر بحث تشنج مین لکہا و عمل مین
لائین اور ضربی اور سقطی مین اول مہرہ اوٹہگیا ہے اپنی جا پر لاوین اور جو بہت
دہس گیا ہو تو سینگی سے فقرہ کو جذب کرین یا زفت اور مقل لیکے گول
تہوڑے عاقرقرحا کے گوندہ کر لگاوین اور جو باہر ہوگیا ہو تو ہاتہہ سے یا جس
طرح سے ہو کے مہرہ کو پہیر کر درست کرین اور ادویہ قابضہ کا لیپ لگاوین کہ ...
خوب ہو جائے

فصل ۱۲ وجع ظہر یعنے پشت کے بیان مین

اس درد کا سوء مزاج سادج ہو تو نشانی اسکی یہ ہے کہ سردی یا گرمی معلوم ہوگی
درد بی تعلق ہوگا اور گرمی سے نفع ہوگا علاج اوسکا اشیا گرم کا استعمال
کرنا ہے کہانے مین اور لیپ مین اور جو تولد بلغم سے ہوگا یا بلغم کسی جانب سے
گرا ہو گا تو نشان اوسکا پایا جانا درد کا مع ثقل ہے اور پہلے چیزین بلغم پیدا کرنے
والی کہائی ہونگی معلوم ہوجاوے گا اور یہہ درد کا حدوث غضب و تعب وغیرہ
کے عقب مین ہوتا ہے کیونکہ غضب و تعب سے تحریک بادہ و لازم ہے اور ...
امر گرنے بلغم پر بہی گواہ ہے علاج تنقیہ ہے و تقلیل غذا و استعمال ...
نافع زیادہ ہے اور جو بلغم گرا ہووے تو لیپ محلل چیزون کا اکثر اوقات کہایا
کر جاتا ہے بی تنقیہ بہی اور جو ریح پشت مین داخل ہوگئی ہو نشان اوسکا
بہی وہ ہے کہ بلغم کے گرنے مین مذکور ہوا لکن اسقدر فرق ہے کہ بلغم مین
گرانی ہوگی اور ریاح مین نہین یا کمتر و لیکن درد اگر منتقل ہیگا پیرا اسصورت مین بہی علاج ...
علاج بلغم کا ہے کیونکہ اصل اس ریح کی بہی بلغم سے ہے اور جو یہہ درد بسبب کثرت
جماع کے ہووے تدبیر اسکی ترک جماع ہے اور روغن ملنا پشت پر یعنے روغن
گل مین سوہاگان تلخ ملا کر اور جو کاہی ہو تو تنقیہ کرتا بلغم کا اور جو ضعف گردہ ...

تو علامت و علاج ان دونون کا ابہی بالا گذرا ہے اور جو امتلاء سے یعنے پر کی
رگون پشت کے خون سے یہہ درد پیدا ہووے نشان اسکا وہی ہے
کہ ابتداے فقرہ پشت سے قطن تک درد کرے گا اور تمدّد ہوگی علاج فصد
باسلیق و مابض ہے اور ادویہ ٹہنڈی ٹہنڈی پلانا اور لگانا اور جو متحرکت
رحم ہووے جیسا کہ بعض عورات کو وقت آنے حیض کے ہوتا ہے جب خون حیض
عورات سے نہین آتا علاج ادرار حیض کا ہے بخوبی ور روغن گل لیت پر نیم گرم ملنا

فصل ۳ خاصرہ یعنے ہتیگاہ مین درد ہونا اور اسباب و علامت

و علاج اوسکا درد پشت مین ڈہونڈہئین

فصل ۴ جوڑونین درد ہونے کے بیانمین

اور رسام سے کہ یہہ درد با ورم ہو یا بے ورم
کے الغرض جو یہہ درد جوڑ سیرین مین ہو وجع الورک کہین گے اور جو درد
سیرین سے اوٹہے اور پاؤن تک اوتر آئے عرق النسا نام رکہتے ہین اور
جو درد ٹخنے مین یا پاؤن کی انگلیون مین ہوگا نقرس کہلاتا ہے مگر اکثر انگوٹہے
۲۰۷ پاؤن مین ہوا کرتا ہے اور جو درد جوڑون اطراف یعنے ہاتہہ پاؤن کے
جوڑونین ہوگا تو سے نام مانند ان اسمار کے علیحدہ مقرر نہین کیا ہے
اور اسی نام سے کہ وجع المفاصل ہے نام لیتے ہین اور چونکہ سب اقسام
درد کے اسباب و علاج مین ایک ہی ہین تدبیر بہی ان سبکی مجموع لکہی جاتی
ہے ولیکن جو امور ان جملہ امور سے خصوص ہین البتہ اون کا اشارہ کیا جائیگا
اب معلوم ہو کہ جو سبب اسکا سوء مزاج سادہ ہو خواہ سرد یا خشک تو
نشان اوسکا وہ ہے کہ تدریج حادث ہوگا اور کسیطرح سے ورم اور
ثقل یعنے بوجہہ نہوگا پس آثار مذکور ہر کیفیت کے اوپر اوس کیفیت کی
دلیل ہونگے علاج تعدیل سے پلانے اور لگانے کر اب رہا سوء مزاج

رطب یعنے تری سبب درد نہین ہوتی ہے مگر وہان کہ جہان کثرت خون
ہووے تو اوسکی علامت اوسکی سرخی عضو کی ہے اور کہنچنا اور تپش علاج اسکا بہی
فصد سبب طرف مخالف سے جبکہ علت درد کی ایکطرف سے ہو اور جو دونو طرف
تو دونو طرف فصد لینگے اور جو درد ہاتہہ مین ہو سر و فصد کہولین اور جو درد
پاؤن مین ہو باسلیق جسطرح سے ہووے خون کثرت سے لینا لازم ہے
اور بعد فصد حسب حاجت تلیین شکم کرین اور پلاسٹر مین معدلات ہون
اور رطب ارا ور تزایدہ مرض مین رداعات کا طلا چاہیئے بعد فصد کے جو درد شدت
کرے تو مخدرات بہی بتر ہا وین اور قریب انتہا مرخیات کا ضماد لازم ہے مانند
خطمی و بنفشا و جو نرماانہتا کو پہونچے تو محللات مثل اکلیل الملک بابونہ خواہ ضماد خواہ
منطول ہو بکار لاوین اور جو فساد خون بسبب ملنے صفرا کے ہو تا صفرا
ظاہر ہونگے یعنے شدت درد اور سوزش وغیرہ علاج اسکا بہی فصد و تلیین
ہے اور اس جگہہ خون زیادہ نکالنے کی حاجت نہین پس بعد تنقیہ کے
استعمال مدرات بارد نافع ہے اور ضماد و محللات اصلا ایسی جگہہ مناسب نہ
سکنجبین ہر دو کے واسطے نفع بخش ہے بہت ترش نہو اور جو خالی صفرا
ہو گا تو اسکے ویسی ہی آثار ظاہر ہونگے علاج اوسکا بہی تلیین و تعدیل
ہووے نافع زیادہ ہے فصد کی چندان حاجت نہین اور بخوبی معلوم ہو کہ
مرض سے وجع مفاصل نادر ہے اور جو درد بلغم سے ہو گا نشان
کثرت ثقل ہے اور دوسرے نشان سردی کے علاج اوسکا بہی قے سے
اور جو کفایت نکرے تو منضج اور مسہل دیوین مکرر و سہ کرر کرکے وپس
تنقیہ تام مدرات حار دیوین اور اس جگہہ کسیطرح اور کسیوقت روادع
و محلل صرف استعمال نکرنا چاہیئے اور جو سودا سے ہووے نشان اوسکا کدورت

مکو دت تک سے وقلت درد اور تمدد وکثرت سختی ورم علاج اوسکا فصد وتنقیہ
سودا مسہلون سے بعد نضج تام وضماد مرہون ملینہ کا کرنا **فایدہ** جب
ادرام سودا مین فصد کہولین رگ پر نشتر وسیع لگائین یعنے گہرا درصورتیکہ خون
گاڑہا وسیاہ نکلے بہت نکالین اور جو صاف وسرخ ہو تو فوراً بند کرین اور
تلطیف مادہ مین کوشش کرین علاج گلقند وگلاب وعرق سونف اور شربت
نروری دین اور روغن گل ملیں اور تنقیہ بلغم وجودت ہضم مین متوجہ ہون اور ایک
قسم درد ایسی ہے کہ نہایت شدت وحدت سے استخوان تک پہونچے
اور ہڈی کو توڑے بلکہ فاسد کرے ہڈی کو اس درد کا نام ریح آکنہ رکہتے ہین
تدبیر اسکی اخراج خون اور تنقیہ صفرا کا ہے **تنبیہ** وجع المفاصل کہ مواد
مرکب سے پیدا ہے علاج اوسکا بہی مرکب چاہئے اور معلوم ہو کہ سورنجان جمیع
قسمون وجع المفاصل مین نافع ہے خواہ کہا وین خواہ لگاوین خصوصاً بلغمی ۲۰۹
مین اور حب سورنجان کہا وین تریرہ اور سونٹہ ملا کر تاکہ معدہ کو ضرر نہ دے
اور دریان اکل اوسکے مفاصل کو ساتھ موم روغن کے چرب رکہین
تو عضلات مفاصل کو صدمہ نہ پہونچے دیگر اون دوا کا کہ درد کو ٹہرا مین معجون
سپید وبنات سپید مساوی لیکر کوٹ پہانکر تین درم پانی سرد سے دین
ارشیر خشک تین درم ہمراہ سپید شکر دیوین مگر تخم خشخاش سپید دو درم
باہموزن شکر دین دیگر اسبغول پانی گرم مین لتا کرین روغن گل ملا کر
ملا کرین دیگر مینہی سکر مین ملا کر مانند ضماد لگائین **فایدہ** جو استعمال دواء
ومخدر سے نقرس ودرد اسکے ملین اختلال دماغ ظاہر آنے چاہئے
کہ اوس دوا کو فوراً عضو سے چہوڑ الین اور جوشاندہ بابونہ وخطمی سے نطول
کرین اوسی عضو پر تا مادہ دماغ سے اپنی جگہہ پر آجائے اور ہر گاہ وجع الورک

وعرق النسا مین دو اسود ندے داغ دین اس رگ کے پہان درد ہوتا ہے اور
ٹخنہ پر مرض عرق النسا مین رگ عرق النسا کا کہولنا بہت نافع ہے
اور نشان اس رگ کا وہ ہے کہ گرہ دار ہوا ور احتیاط داغ دینے مین وہ
ہے کہ سیخ آہنی گرم کرین اور ٹخنہ سے بالاتر آہستہ انگل ناپ کے داغ دین
پیچ چوڑائی کے اور ایک داغ اوپر جڑ چھنگلی انگلی یا ادہر انگلی کے کہ اوسے چھنگلی کہتے
ہے کہ فارسی مین بنصر کہتے ہین پشت پا پر داغ دین خط کے مانند اور استعمال
چوب چینی بہی حافظت شرط یہ اثر تمام رکہتا ہے بیخ دفع کرنے جلد امراض مفاصل
وغیرہ کے **فصل ۵ دوالی مین** اور وہ یہ ہے کہ رگین پنڈلی کی بڑی
اور موٹی ہو جاتین علاج تنقیہ سودا و بلغم کا ہے اور بعد فصد و اسہال کے
رگون مذکورہ کا فصد کرنا لازم ہے تاکہ اونکی ذات سے مادہ نکلے اور جب
عبور خفت ہو تو سپیدہ بیضہ ساق پر طلا کرین یا پٹی باندہین تا مادہ دوبارہ
نگرے **فصل ۶ داء الفیل مین** داء الفیل وہ ہے کہ پاے مریض
مانند پاؤن ہاتہی کے دکہائی دے علاج اسکا بہی وہی ہے کہ دوالی مین
گذرا اور جو شدت سے بڑہ جاے پہر مرض بچتا ہے **فصل ۷ درد عقب**
یعنی ایڈی کے بیان مین سبب اسکا جو زخم ہو گرمی کا لگنا
اور جو چوٹ سے یا گر پڑنے سے ہو تو بابونہ و گل ارمنی پانی یا گلاب مین ملا کر لگاوین
اور پانی سرد اکثر گرایا کرین اور کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ سینکی گیی جائے
اور جو درد باسنے موزہ سے پیدا ہووے تدبیر اوسکی بہی وہی ہے اور
جو درد گرنے کسی مواد سے ہو اوسمین دیکہنا چاہیے کہ اگر مادہ خون ہو
فصد لین اور جو اور مادہ ہو تو تنقیے و اسہال مفید ہوگا اور حار مین روغن گل اور
بارد مین روغن بابونہ اور فرفیون و قسط ملین **فصل ۸ وجع الرجل**

یعنے تلوو نکے درد مین اور یہہ مرض سے کہ کہن پاے درد رہے اور پاؤن کہنا دشوار ہو علاج اوسکا سہو کہ مین پکا کر لیپ کرنا ہے اور خون غالب ہو فصد لینا اسمین مقدم جاننا چاہیے

باب ۴۲ حمیات یعنے تپون کے بیان مین

اور یہہ تپ تین طرح پر ہے تپ ایکدنی اور تپ خلطی اور تپ دقی

فصل اول بیچ بیان تپ ایکدن کے

اور یہہ ایک تپ ہے کہ ساتہہ روح کے تعلق رکہتی ہے اسا تتا اور یہہ تپ اکثر ایک ہی روز مین زائل ہوجاتی ہے اسیواسطے اس نام سے مسمی ہے اور اوسکے جب سبب نام خاص ہین جیسا کہ ہم نام بہی لکہتے ہین غمی اور جیسے فزعی فکری غضبی فرحی سہری تشنقی تعبی استفراغی وجعے غشی جوعی عطشی سددی احتقانی ورمی شمسی ناری غذائی دوائی زکامی نزلی خیاری گو کہ معنے ہر تپ کے ہر ایک لفظ سے سمجے جاتے ہین اور ہر ایک ان اشیاؤن سے جب زیادہ ہوتی ہین روح کے سبب گرم کرتی ہین اور تپ آجاتی ہے پس اگر تعلق حرارت کا زیادہ ساتہہ روح نفسانی کے ہووے یا ساتہہ روح حیوانی کے یا ساتہہ روح طبعی کے تپ کو بہی ساتہہ اوسی روح کے نسبت کرینگے جیسی مثال کہ جیسے حمی یوم نفسانی اور حمی یوم حیوانی اور حمی طبعی اور علامت تپ یومیہ کی مطلق وہ ہے کہ حرارت اوسکی یکسان غیر موذی ہوتی ہے اور نبض مانند جیسا کہ حرارت ریاضت سے ہووے اور نشانون تپ عفنی اور دقی سے خالی ہوتے اور اکثر ایک رات دن تک جاتی رہتی ہے اور اس شرط پر کہ ساتہہ دوسرے تپ کے منتقل نہو جاسے اور علاج اسکا دفع کرنا سبب کا ہے جیسے

ہوئی ہو اور معلوم کرنا لازم ہے کہ اس تپ مین غذا سے باز نہین رکھتے مگر وہ
تپ کہ تخمہ سے ہوئی ہو اور بہی حاجت استفراغ اس تپ مین نہین لیکن
جو تپ سدہ کے باعث سے ہو اوسمین استفراغ کرینگے کیونکہ سدہ امتلا
سے پیدا ہے اور استحصافی مین باوجودیکہ بدن ممتلی ہو استفراغ نہ
کرینگے اور تخمہ مین بہی کہ ثقل موجود ہے ملے ہالتیاس نزلی مین بہی کہ حار ہو دست
پوشیدہ نرم ہے کہ مالش ہاتہہ پاون کی اور ریاضت کرنا اعتدال پر اور حمام
کرنا بیچ تپ استحصافی کے بہت نافع ہے اور بیچ سدہ کے بہی اسیطرح نافع
ہے تپ استحصافی اوسکو کہتے ہین کہ مسام بند ہوجاوین اور سدہ کیتے ہین
اور سدی وہ ہے کہ بیچ رگون تنگ کے مادہ بند ہو اور تپ تشنجی وہ ہے
کہ ریاضت اور حمام اور جو چیزین کہ فضلونکو تحلیل کرتی ہین واقع ہون خواہ
سدہ پڑے یا نہ پڑے اور تپ زہیری اگرچہ مانند اور تپونکی بہی خالی اوس
ہین سے ہے کہ پیدا کرتا تپ مذکور کا ساتہہ درد کے کرتی ہے یا بسبب
استفراغ کے لیکن خصوصیت اوسکی بسبب کثرت وقوع اوس تپ
کے ہے یا اتفاق کرکے

فصل ۲ حمای خلطی کے بیان مین

اور جو خلط چار ہین ساتہہ چار قسم کے تپ بہی منقسم ہے قسم اول حار
دموی یعنے تپ خونی اور یہہ دو طرح پر ہے ایک وہ ہے کہ خون گرم ہووے
اور بڑہ جاوے اور تپ لاوے بدبو آنے کی خونین کچہہ ضرورت نہین
ہے دوسری وہ ہے کہ خون مین بدبو ہو اور اوس سے تپ آوے
نام اس تپ کا مطبقہ ہے اور جو خونین بدبو نہو فقط گرم ہونے سے
تپ آوے تو سونا خس نام رکہتے ہین اور نشان اس تپ کا نشان
غلبہ خون یا بدبو ہونے اوسکے سے اور بہی لازم رہنا تپ کا اور نہ آنا

پسینے کا پوشیدہ ہوگا اور ہیچ تپ بدبودار کے بول و برازمین بدبو لازم ہے
اور علامتین تپ ہی ہیجان کی سوناخس سے زیادہ ہونگے علاج اس تپ کا خون
نکالنا ہے جس وجہ سے ممکن ہو اور تدبیر آسان سے نکلے و حسب حاجت
وقت تلطیف و ترقیق خون مین کوشش کرے اور افراط تبرید بہی اس تپ مین
منع ہے کیونکہ لیثرغس ہو جاوے گا تپ سوناخس یعنے جوش خون سے
جو تپ ہوتی ہے اوسمین جسقدر خون زیادہ لینگے اوسیقدر بہتر و فائدہ
مند ہے اور عفنی مین بقدر مناسب حال اور یہہ شیخ کی راے پر ہے کہ جو خون
رقیق ہو غلیظ کرین عناب وغیرہ سے اور جو غلیظ ہو رقیق کرین سکنجبین سادہ
سے اور جو چیزین کہ ملین کرنیوالی طبیعت کی ہین دینا چاہئے اور جو بعد بحران مادہ کہ
رگون مین باقی رہا ہو آب کاسنی سبز بقدر بیس ۲۰ درہم جوش کرین اور
کف نکالکے پانزدہ ۱۵ درم سکنجبین سادہ ملا کر دینا اور جو کہانسی ہو یا مادہ و
مزاج سے معلوم ہو کہ کہانسی پیدا ہو جائے گی تو موضعات کے دینے مین ضرر
متصور ہے تو لعاب بہدانہ و لعاب اسبغول اور شربت بنفشہ ملا کر دین
اور اگر شربت بنفشہ چٹا دین بہی اور جو عوض ترشی کے اور کوئی چیز دیوے جو
کہ تپ کو بہی نفع دے اور کہانسے کو بہی سودمند ہو وہ دین بالجملہ اس تپ
مین عناب خود تر کرکے یا خود جوش کرکے اوسکا پانی کرات و مرات پلانا
و مداومت اوسکی کرنا بہت اثر بخش ہے خصوص ایسے مقام پر اگر تغلیظ
خون مطلوب ہے اور اسبغول اہی تصفیہ خون مین اکثر کفایت کر جاتا ہے
اور آب آلو بہی نافع ہے اور سرفہ کو بہی مضرت نہ دیگا **دوسری**
قسم مین بیان تپ صفراوی مفرد و مرکب کا ہے اور نشان صفرا وغیرہ
مقدمہ کتاب مین بہت توضیح سے بیان ہوا ہے اب اس مقام پر اسقدر

۲۱۴

معلوم کرنا چاہیے کہ جو مادہ صفرا داخل رگون کے متعفن یعنے بدبو پیدا کرے تپ
لازم ہوگی اور ایک روز درمیان دیکے آئے گی اور شدت کریگی اس تپ
کا نام غب لازم ہے اور مادۂ مذکور رگون یعنی حوالی دل و معدہ مین ہو جاتا ہے بہت
عوارض بشدت تمام ہوسکے اس تپ کو محرقہ کہتے ہین اور جو خارج رگون
کے متعفن ہو غب دایر ہوتے ہین جہان مادہ صفرا خالص ہو غب خالص ساتھ بلغم
کے ہو ترکیب اوس صفرا کی جلد شدید ہوئی اسی وجہ پر امتیاز و فرق صفرا
و بلغم مین نہ موجود ہو غب غیر خالص اور جو ترکیب شدید ہو شطر الغب حاصل لازم
خاصہ خالصہ اور یہ ہے کہ ایک دن آوے اور ایک دن نہ آوے مگر جہان
دو غب جمع ہو جائین اور خاصہ غیر خالصہ کا یہی دورہ ہے کہ ایک روز شدت
سے آوے گی اور دوسرے روز بھی باندک تغیر لازم رہیگی ولیکن شطر الغب
اگر دونو مادہ اوسکے خارج رگون کے متعفن ہووے خاصہ اوسکا یہہ ہے ۲۱۴
کہ ایک روز نشان تپ بلغم اور دوسرے دن کچھ نشان بلغم اور کچھ نشان صفرا
ظاہر ہونگے کیونکہ بلغمی ہر روز اور صفراوی ایک روز درمیان دیکے
آئے گی اور جو دونو صفرا بلغم داخل رگون کے اور بلغم خارج اون رگونکے
ہو صفراوی لازم رہیگی اور بلغمی بھی ہر روز آئے گی اور کچھ شدت بھی ملزوم
رہیگی چنانچہ یہہ امر پوشیدہ نہین ہے ان تینون کو شطر الغب
خالص نام کہا ہے اور جو صفرا خارج رگونکے اور بلغم داخل رگونکے ہو تو بلغمی
لازم ہوگی اور صفراوی ایک دن بیچ کرکے آئیگی اور ہر روز نوبت صفرا کی
شدت و عوارض تمام ہونگے اور اس قسم کو شطر الغب غالصہ کہتے ہین دینہ
فائدہ غب خالص لازم زیادہ ایک ہفتہ سے غب خالص دائم
زیادہ سات نوبت کر دو ہفتہ ہوتے ہین رہتی ہے اوس شرط پر کہ

سو تدبیر منضج ظاہر ہے کہ مادہ صفرا محتاج تبرید و ترطیب کا ہے اور محتاج
تنقیہ اگر طبع مین قبض ہو مگر اسقدر دہیان رہے کہ جہان مادہ داخل عروق
عفن ہوا ہو افراط تبرید منع ہے اور حتی الامکان واسطے نضج مادہ کے
بہت رعایت لایق ہے اور تپ صفراوی محرقہ مین البتہ تبرید کثیر ضرور ہے کہ ما
رق ہو جاوے اور محرقہ مین کہ مادہ اوسمین حرارت کا غالب ہوتا ہے
وضع پر نضج و تنقیہ مقدم رکہین مع رعایت تبرید و بعد تنقیہ کے بہی تبرید کی
زیادہ ضرور ہے اور اس تپ یعنی جسمین خون بہی غالب ہو بول سرخ و غلیظ
ہو گا فصد بہی جایز ہے خاصہ مادہ داخل رگون کے ہو ولیکن اسکا خیال
رہے کہ جرات جو تپ دموی مین بفصد ہوتی ہے اس تپ صفراوی مین بجا
اور جو خون لین کمتر لیوین و منع فصد سے صفراوی مین پس از نضج صفرا اگر
کہا ہے اس صورت مین ہے کہ صفراے خالص ہوا اور خون غالب نہو
اور معلوم ہو کہ پیچ پتون دور کرنے والی کے اگر ممکن ہو ورنہ نوبت کی غذا
مین اور جب سردی اور لرزہ کے نشان معلوم ہون سکنجبین پانی گرم
مین ملا کر پلاوین اور قے کراوین اگر صفرا نکل آیا بہتر ہے اور جو نہین
ساتھ قوت او بکائی کے تحلیل ہو جاتا ہے اور لرزہ بہی جاتا رہتا ہے
ور جو تپ آجاوے پاشویہ کرین اور پاؤن ملین تو باقی حرارت
سے راحت آوے اور سکنجبین بیچ اس وقت کے نہایت موافق ہے
دا استفراغ موافق میل مادہ کے چاہئے کرنا مثلاً اگر متلی ہو وقت
کرادین اور اگر قراقر امعا مین ہو مسہل دین اور اگر تقاضاے بول
ہوی مدرات پلاوین اور اگر تری او نمی جلد بدن مین پائی جاوے
اور پسینہ خوب نہ آتا ہو تدبیر پسینہ لانے کی کرین اور اوسکے کہ میل مادہ

کسی جانب نہو اسہال موافق زیادہ ہے اور تپون گرم مین بہتر یا [illegible]
کہ ترنجبین نہین مگر ہمراہ آلو یا املی کی اور جب تک کہ کام آب فواکہ سے نکلے [illegible]
چیز روزہ نہ دینا چاہئے سوائے ملین مبارک کے اور اوس جگہہ کہ صفرا [illegible]
ہو آگے نفخ سے مسہل نہین بلکہ ملین ہی استعمال نکرین مگر قوت [illegible]
کہ مادہ برانگیختہ ہوجاوے اور جن تپونمین بلغم زیادہ دیکہین تبرید کم کرین مگر
جبتک کہ بلغم شورہ ہوکر وہان تبرید کی ضرورت ہے حاصل کلام کہ بیچ علاج
تپ کے جبتک جنس فصل نوع اور ترکیب کا حقہ بہی بجا وے دلیری
علاج مین نکرین قسم ص گل بیچ تپ مرکب کے بہت نافع ہے اور [illegible]
سکنجبین ہمراہ گلقند کے ایسا ہی نفع کرتی ہے اور وہ عوارض کہ بیچ
تپ محرقہ کے ظاہر ہوتے ہین اور زیادتی پسینہ کی اور نکسیر پہوٹنا اور
۲۱۶ غلبہ نیند کا اور سانس چڑہنا اور چہینک متواتر آنا اور شہوت قلبی اور [illegible]
غشی اور مانند اسکے چنانچہ تدبیر ہر ایک کی اوسکے مقام سے [illegible]
ساتھہ رعایت تپ اور قوت طبیعت کے ہر ایک قسم ہے تپ صفراوی سے کہ [illegible]
باطن مین گرم ہوتی ہے اور ظاہر مین سرد اور اس تپ کو لیفوریا
کہتے ہین اور علامت اسکی یہہ ہے کہ تپ لازم رہتی ہے مگر ایک [illegible]
بیچ شدت کرتی ہے اور دوسرے نشان بہی صفرا کے ظاہر ہوتے ہین
علاج اوسکا علاج تپ غیر خالصہ کا ہے وہی سکنجبین ساتھہ گلقند کے
نافع ہے اور ایک قسم تپ صفراوی کی ساتھہ غشی کے ہوتی ہے
اسکے تئین غشیہ کہتے ہین علاج اوسکا تپ غشی سے دہوتے ہین اور وقت
نوبت تپ کے روٹی پانی لیمو مین تر کرکے چند لقمہ کہلاوین قسم سوم
بیان تپ بلغمی مین ہے مادہ اوسکی بلغم کا اگر داخل رگونکی ہو لوکر [illegible]

تپ لثقہ نام ہے جو یہہ مادہ بلغم متور رکا بیچ رگون نواحی دل اور معدہ کے
ہواسکا بہی نام محرقہ ہے لیکن بیچ محرقہ صفراوی اور محرقہ بلغمی کے ظاہر ہونا
نشان ہر مادہ کا مخصوص ہے اور فرق ظاہر ہے اور جو مادہ بلغم خارج
رگون کے بد بو کرے نائبہ مواظبہ نام رکہتے ہین لیکن تپ لثقہ لازم رہتی ہے
اور بے لرزہ اور بدن نیم گرم رہے اور محسوس ہوا اور نائبہ ہر روز ایکبار
دوبار شدت کرے اور پہر ٹہہرے اور آثار بلغم کے بہی ظاہر ہون مگر
جبکہ بلغم شور ہو تو علامت حرارت کی بیچ اوسکے ظاہر آتی ہے اوسطرح کی
جو حرارت تپ صفراوی کو نہین پہونچتی اور نشان بلغم مالح یعنے نمکین کا وہ ہے
کہ ابتداء تپ مین قشعریرہ یعنے رونگٹے کہڑے ہونا اور سردی اور لرزہ
کم ہوگا اور نشان بلغم زجاجی کا وہ ہے کہ لرزہ سخت ہوگا اور نشان بلغم ترش
یا حامض کا وہ ہے کہ سردی نہایت شدت سے ہوئے اور نشان ۲۱۷
بلغم حلو کا وہ ہے کہ سوائے اوسکے بہت کم ہو اور اکثر تپ چند نوبت آتی اوٹہتے ونگٹے
کہڑے ہوتے ہین اور سردی اور لرزہ کچہہ نہین ہوتا علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین
عسلی اور پانی شہد کا زوفا اوسمین جوش دیا ہو دیوین آشش جو بہی
تہوڑی سونف ملاکر دین اور چنے کا پانی بہی جوش کرکے دیتے ہین اور
بہی سکنجبین اور گلقند ہمراہ گلاب کے اور بعد ایک ہفتہ کے سکنجبین اور
پانی گرم سے قے کراوین خصوص جب تپ شروع ہوا اور پانی گرم اور
سکنجبین کثیر المقدار دین اور جو بدن اگر ایسا ہی کرین تو بہت مبالغہ نکرین اور
دوبینہ مصطگی ہمراہ گلقند کے کہلا دین اور جو طبیعت قبض ہو بعد نضج تمام
کے مسہل دین اور ہر شب کو دوا تبرید موافق حاجت کے اور تریج
مقدار انجام کہلا دین بعد اوسکے سکنجبین عسلی پلانا نافع ہے کہ رفع قبض

مطلوب ہے اور جو بول غلیظ رنگین ہو فصد جائز ہے اور جو دماغ ضعیف ہو
سکنجبین نمین بعد استفراغ کے قرص گل مفید ہے اور اجواین کو سپیک
تہندہ مین ملاکر تین درم دیوین وہ تپ بلغمی کہ ہوا اور بہت لرزہ ہوتا ہو اور
بدن دیر مین گرم ہوتا ہو دفع کریگی اور اگر غار یقون ایکدرم ساتھ سکنجبین کے
دین یہی عمل کرتا ہے اور تپ لثقہ مین دینے منضج اور ملطفات کے اتنی
دیر تک نکرین جیسا کہ تپ نائبہ مین کرتے ہین خصوص اوس شخص کے
واسطے کہ درد سر یا ضعف دماغ رکہتا ہو اور قسم تپ بلغمی سے ہے
کہ اندر سرد ہو اور باہر گرم اسکے تئین جمے انقیالوس کہتے ہین اور یہہ اکثر
تپ نائبہ کے ہو جاتی ہے اور یہہ خلاف لیفوریا کے ہے علاج اوسکا وہ
ہے کہ بالا مذکور ہوا فائدہ کبھی ہوتا ہے کہ لیفوریا صفراوی ہو وے
جیسا کہ بیان ہوا تپ صفراوی مین اور ایک قسم تپ کی اور ہے بلغم
سے کہ بیچ اوسکے گرمی و سردی باہم محسوس ہو وے ظاہر او باطن
مین اور ایک قسم کہ سکے ہے کہ سردی اندر ہو اور ظاہر حالت اصلی پر
ہو اور لرزہ نہ کرے سبب حرارت کے ان دواؤن کا کچھہ کام نہین ہے
اور ایک قسم تپ کی ہے کہ دن کو آوے اور رات کو نہ آوے اور دوسرے
ضد اوسکی دن والی کو نہاری کہتے ہین اور رات والی کو لیلی علاج ا
سکا تلطیف خلط ہے اور سوا اسکے جو بیان ہوا قسم چہارم
تپ سوداوی کے بیان مین اور یہہ بہی اگر مادہ اندر رگون کے ہوگا تو
چوتہے دن کی تپ لازم ہوگی اور یہی اسکا نام ہے اور نشان اس
برابر رہنا تپ کا ہے اور دو روز درمیان دیکہ شدت کرنا او
اگر مادہ خارج رگونکے ہووے ربع دائر یعنی چوتہے دن کی تپ دور اگر

سکتے ہین اور نام اس تپ کے کہ جس دن شروع ہوا اور جس دن چہوڑے
طبیبون نے مقرر کیے ہین چنانچہ نام اسکے لکہتے ہین ۵ دنکے ۶ دنکے
رنگے ۸ دنکے ۹ دنکے ۱۰ دنکے اور زیادہ اور اس عدد کے بہی مشہور
لیکن چوتہے دن کی تپ اکثر ہوتی ہے برعکس اول تپونکے کہ جنکے نام آئے
لکہے گئے ہین پس تپ چوتہے دن کی دو قسم ونسے باہر نہین ہے
ایک وہ ہے کہ سوداے طبعی مین عفونت یعنے بدبو ہو جاوے پس
علامتین اسکی پہلے کہا لینا چیزون سودا زیادہ کرنے والی کا ہے اور
نبض کا چہوٹا ہونا گواہی دیگا دوسری قسم کی سوداوی غیر طبعی سے
ہوتی ہے پس یہی تپ خواہ خونی ہو خواہ بلغمی خواہ سوداوی اور یہہ
ثابت ہوا ہے کہ جو خلط کہ جل جاتا ہے سوداے غیر طبعی وہی کہلاتا ہے پس بنا ہونا
نشانون ان خلطونکا اور پیدا ہونے کے گواہی دیگا وہ تپ چوتہے دن کی
۲۱۹ مفر لیکے باعث ہوا اسمین حرارت بہی ہوگی اور بہت جلد دفع ہو جاویگی
در پوشیدہ نرہے کہ تپ چوتہے دن کی جملہ امراض کہنہ سے ہے کہ
دیر تک رہتی ہے کبہی ایسا ہوتا ہے کہ پانچ چہہ نوبت مین جاتی رہتی
ہے اور پہر آتی ہے علاج تدبیر مشترک سب قسمونمین ہے اول یہہ ہے
نوبت کی غذا اور پانی مریض کو ندین خصوصًا پانی ٹہنڈا اور جو چیز کہ سودا
اول قسم سے ہو یا وہ چیز کہ ریاح پیدا کرسکتے ہین اور جو چیز کہ گرم اور خشک
یا وہ چیز کہ جلدی سڑ جاتی ہو منع کرین اور حتی الامکان بیچ نضج کے کوشش
کرین ساتہہ دواؤن اور غذاؤن مرتب کے پیچہے نضج مادہ کے
تنقیہ کرین موافق خلط کے کئی بار اور بیچ خونی کے فصد لین اور بعد دو
تین نوبت کے بیچ دوسری قسمون کے بہی فصد جایز ہے یہہ سب

صورتین پس از نضج ہون اور او سمجھیگہ خون صاف اور سرخ فصدین نکلے
فصد تلین اور چونکہ یہہ تپ دیر تک رہتی ہے رعایت قوت کی رکھنا ضرور ہے
اور پانیہ بہت نکریں اور ہر مہینہ کے شروع مین اسیلم کی فصد سے
تہوڑا سا خون لینا فایدہ مند ہے اور دن نوبت کے تین گہڑی آگے تپ سے
سینگی او پر تلی کے کہینچنا روز بروز بہت فایدہ کرتا ہے قاعدہ
تپین کہ مرکب ہوتی ہین اونکے نام علیحدہ مخصوص نہین ہین مگر شطر الغب اور
غب غیر خالص پس جو تپین کہ بلا نظام ہین مختلف نام رکہتے ہین اب ترکیبات
مرکبات کی تین وجہ پر ہے ایک وہ ہے کہ تپ بیچ بدن کے ابہی تک
موجود ہو تپ دوسری آجاوے اس ترکیب کا نام تپ مداخلہ ہے
دوسرے وہ ہے کہ جو ایک تپ جاتی رہے دوسری تپ شروع ہو
اس ترکیب کا نام مبادلہ ہے تیسرے وہ ہے کہ دونون تپین باہم 220
شروع ہون خواہ ترک اونکا ایک ساتھ بار ہو یا نہو اس ترکیب کو
مشارکہ اور مشارکہ کہتے ہین علاج تپ مرکبہ کا تامل کرین اور تحقیق فرماوین اور جو کچھ کہ لایق
دور کرنے اوسکے مین زیادہ لحاظ رہے فصل ۳ تپ دق
کے بیان مین اور وہ ایک تپ ہے کہ حرارت غریبہ اعضاے اصلی
خصوص دلین ملتی ہے اور رطوبات اصلی بدنکو فنا کرتی ہے یہہ تپ
جبتک کہ بیچ ابتدا کے ہے دق نام رکہا جاتا ہے لیکن جو درجہ
دوم پہونچی اور اعضا گلنے لگین ذبول نام ہے اور جو اس سے بہت بڑہ
جاوے اور بال گرنے لگین مفتت اور مخشف کہتے ہین اس درجہ مین تدارک
مشکل ہے علامت دق مفرد کی وہ ہے کہ تپ لازم رہیگی اور بعد کہانا
غذا کے محرک او ٹہے گی اور نبض سخت او ضعیف اور متواتر ہوگی اور

کہانے کے بعد نبض مین قوت وعظم ہوگا اور کوئی چپچپی چکنی پیشاب مین
آدے گی اکثر علاج ترطیب اور تبرید کرین حسب حاجت اصلاح غذا کی اور
ماکی اور ہوا کی اور دوا کی ضرور ہے اور شیر خرا اور دہی پیچ اس تپ
کے بہت فایدہ کرتا ہے اگر کوئی اور تپ اسکے ساتھہ ہو اور طریق پینے
اسکیا بڑی کتابو نمین ڈہونڈین اس مرض مین جب تک چکن ہو تقویت
اعضای ضرور ہے اور رعایت ترطیب کی حتے المقدور اور احتیاط کریز
کہ طبع نرم نہوی اور جبکہ ضعف ہوتے مائل اللحم اچھا ہے دینا اور ایک
مرض ہے مشابہ دق کہ طبیب اوسکو دق الشیخوخیہ اور دق الہرم کہتے
ہین اور وہ یہہ ہے کہ حال جوان مشابہ پیران ہو اور حال پیران بدتر بنا وہ
اوس سے چونکہ یہہ دق بے حرارت ہوتی ہے اور اکثر پیرو نکو اور جوانون کو کم
اور لڑکون کو بہت کم پس سبب اوسکا سرد ہونا حرارت دلکا ہے یا ۲۲۱
تبرید سے کہ تپون مین استعمال ہوتا ہے یا آب سرد پینے سے بعد
ریاضت یا اور سبب سے علاج اوسکا تعدیل مزاج ہے استعمال گرم و
تر سے کہ افراط و تفریط عمل مین نہ آوے اور گاہ گاہ غسل چاہنا نہار نافع ہے
اور جو یہہ مرض استحکام پذیر ہو جاوے گا متعذر ہے اچھا ہونا مگر تدبیر سے عاقل
نہین کہ ہلاکت جلد انجام ہوتا ہے و ورق طلائی وخصوص ہمراہ شہد
یا شربت کے سودمند ہے ماءاللحم اور زردہ بیضۂ مرغ بہی بدستور نافع ہے

فصل ۲ حمے یعنی تپ جدری کے وحصبہ کے بیان مین

نشان ان کا اضطراب وبیقراری اس تپ مین بہت
ہوتی ہے اور پشت مین درد اور ناک مین خارشت اور آنسو آنکہہ مین
بہر آنا اور خواب سے ڈر ڈر کے چونکنا اور بہی علامات سخت کا ظاہر ہونا

اور تپ حصبہ مین جدری کے نسبت اضطراب زیادہ ہے مگر درد کر آمین
کمتر علاج اس تپ کا قبل نکلنے دانون کے خواہ خرد ہون خواہ کلان خون
کا کم کرنا ہے اور تلیین کرنا بہر گونہ شربت عناب کی اوس وقت مناسب و اولی ہے
اور جب ظہور دانہ ہو جاے ہرگز توجہ طرف تنقیہ کی نکرین بلکہ ایسی تدبیر مین
کوشش کرین کہ بخوبی اور تمام دانے نکل آوین اور لازم ہے کہ بدن جامہ
چھپاے رکھین اور آب سرد قطرہ قطرہ دیوین و خاکشی کا بہت اکلاو شربا
اور پہر کنا فرش پر مفید او پانی مین خاکشی جوش کرکے بہپارہ دینا مفید

فصل ۵ تپ وبائی کے بیان مین

اور یہہ تپ ہے
مہلک ہنگام وبا ہوتی ہے علاج جب تک طاعون نہ نکلا ہو تنقیہ و تلطیف
مین کوشش کرین اور دماغ و دل کو قوت دین و پس از ظہور طاعون
البتہ معالجہ اوسکا آخر کتاب مین بیان ہوگا رجوع کرین

باب ۵ ۲ ورمون اور پہنسیون کے ذکر مین

کہ ظاہر بدن اور
وہ چیز کہ ظاہر بدن سے تعلق رکھے

فصل ا ورمون اور مانند ورمون کے

ورم خرد کا نام پہنسی ہے اور ورمون کی بہت قسمین
مین ہر قسم کا ایک نام ہے چنانچہ بیان ہوتا ہے فلغمونی ورم ملیظا کثیر العظیم
بہت بڑا ہے جو خون سے ہو تو درد اور ترشیس بہت ہوگی علاج اوسکا
فصد ہے ابتدا مین لیپ رادعات کا کرین مانند صندل اور فوفل یعنی
چھالیا سپاری گل ارمنی مامیثا اقاقیا گل سرخ کاسنی اور مثل اسکے جو
چیزین ہٹانے والی مادہ کی ہین اور تزاید ورم مین قدرے مرخیات
محلل مانند باقلا کا آٹا اور آرد جو اور دہنیا ی تر اور خطمی و خبازی اور دو
چیسنر روادع کی بہی ملا لینا اور انتہا مین مرخیات و محلل مثل کنوچہ وغیرہ

ہمراہ خطمی و باقلا و خبازی شریک کرنا اور انحطاط مین مملّل و قسط چنانچہ
بابونہ اکلیل الملک السی میتھی کا استعمال کرنا اور جو مادہ تحلیل ہو اور پختگی کی
جانب میل ہو تو ایسی چیزین کہ پختہ کر دین مانند کنوچہ السی انجیر وغیرہ کا لیپ کرین تا کہ
پختہ ہو جائے جو خود بخود پھوٹ جائے تو فہو المراد اور جو نہ پھوٹے تو سرگین کبوتر
و اشق لگائین یا نشتر سے شگافتہ کرین اور بعد فصد جو کچھ مادہ باقی رہے
تلیین کی حاجت ہو مطبوخ فواکہ ہمراہ ملین مبارک دین **فائدہ** جو کچھ ہمنے
بیان کیا سب ورمون مین اسی قاعدہ کو جاری رکھین مگر اورام مغابن
یعنے زیر بغل و پس گوش کے خیال رہے کہ یہہ مادہ ان مقام پر اعضائے
رئیسہ سے آکے گرا ہے استعمال رداعات سے مضر ہوگا لہذا جایز نہین ہے
سقاقلوس ورم عظیم و خبیث ہے کہ جس عضو مین ہو اوس عضو کو
بیحس یعنے مردہ کر دیتا ہے اور سیاہ و فاسد وہ عضو ہو جاتا ہے
علاج قبل اس کے کہ عضو سیاہ و فاسد ہو جائے پچھنے گہرے لگائین اور نفس عضو سے
خون لینا مفید ہے اور بعد خون لینے کے آرد کرسنہ یعنے مٹر کا آٹا شہد
نمک مین ملا کر طلا کرین اور جو عضو مین سیاہی آگئی ہو بلا مہلت
دوا دس عضو کو کاٹ ڈالین کہ فساد اس کا دوسرے عضو مین سرایت
نکرے اسیواسطے اس مرض مین فصد نہین لیتے اور جو عضو قابل
قطع ہو گرد مین رادع دین اور جبتک سقاقلوس مستحکم نہوا ہو غانغرایا ہی
نام ہے **حمرہ** ورم صفراوی ہے کہ فارسی مین سرخ بادہ نام ہے
پس جو صفراوی خالص ہو حمرہ خالصہ نام ہے اور یہ سوزان و خیلان
ہوتا ہے اور ساعی یعنے بڑہتا جاتا ہے اور رنگ زرد ہوتا ہے اور جو
مرکب خون کے ہمراہ ہوگا بہت جلدی بڑہے گا اور اسمین سوزش

ہوگی اور سرخ ہوگا علاج بیخ خالص کے تنقیہ صفرا کرین اور لیپ مین
قاعدہ قلمونی جاری رکہین باعتبار وقتون ورم کے **جمرہ** فارسی
مین آتشک کو کہتے ہین اور یہہ دانے چہوٹے اور سرخ با درد ہوتے ہین
اور درد بہت ہوتا ہے اور جلتا ایسا ہے کہ گویا آگ رکہہ دی ہے
علاج تنقیہ کرنا صفری کا ہے اور جو خون غالب ہو فصد بہی لین اور بعض نے کہا ہے
کہ خون اس مرض آتشک مین اسقدر لین کہ غشی ہوجاوے اور بعد یہہ دوا
طلا کرین کہ مخصوص بجمرہ ہے درد کی لیئے تلچہٹ سرکہ کی زمین گرم
ڈالین تاکہ سرکہ پڑنے سے زمین جوش کرنے لگے ہاتہہ سے اوس
جوش کو اوٹہالین اور تہوڑا کافور ملا دین اور طلا کرین اور جو گل ارمنی
گل سرشوئی بہی اسی کافور کے ہمراہ ملالین تو بہت اچہا ہے **نملہ** اوسے نملہ
پہنسیان خرد یا بثور کہ مانند موتی ہیں سوزش بہت ہوتی ہے اور خارش
بہی یہانتک کہ اپنی جگہہ سے بڑہ جاتا ہے جو مادہ صفرا خالص ہووے
نملہ ساعج کہین گے اور جو خون بہی مختلط ہووے متاکلہ نام ہے اور
ساعج ظاہر جلد بدن پر ہووے اور متاکلہ کہ اوسکے معنی کہانے
والے کے ہین پوست و گوشت دونون مین پہیل جاتا ہے علاج حب
حسب سبب کرنا ہے اور طلا ہے جمرہ کے اسمین بہی نافع ہے اور
دوا ارا لمرزو گردمین ضماد کرین اور تدارک زخمون کا مرہم اسفیداج لیئے
سفیدہ کاشغری سے چاہیے **جاورسیہ** یہہ پہنسیان باجرہ کے
مانند کہ سر اونکا سپید اور جڑ سرخ ہوتی ہے اور متفرق بدن پر نکلتی
ہین علاج تنقیہ بلغم و صفرا ہے و پوست انار گلاب مین قدرے سرکہ
ملا کر طلا کرین فصد کی جو حاجت ہو تو بہی جائز ہے **نار فارسی**

پھنسیان ہوتی ہین کہ آب رقیق بہت جلتا ہوا بہت خارش پیدا ہوتی ہے
اور نکل جاتی ہین اور جلدی کہرنڈ بند ہوجاتا ہے اور سیاہ نکلے پھنسیوں کے خطوط
سرخ طاوسی جلد پر ظاہر ہوتا ہے پہر اوسی مقام پر پھنسی پیدا ہوتی ہے اسکو
ہی آتشک کہتے ہین اور بعضے حمرہ یعنے سرخ باد نام رکھتے ہین علاج بدرو
مد ہے وتنقیہ صفرا وضماد مرداسنگ ہین حلکر کے بازو وسر کر مین
اسکے لگانا **نفاطات** پھنسیان بڑی آبلہ کے مشابہ کہ اکثر جلنے سے جلد
پڑجاتا ہے اسمین اکثر آب رقیق اور کبہی خون سقیق اور کبہی ریح غلیظ کے
سوا کچھ نہین ہوتا ہے تو اس صورت پر اسکا نام **نفاخات** بہی ہے
علاج تبرید اور غلیظ کرنا خونکا ہے اور جب نفاخہ نہایت کلان ہوجاوے
لازم ہے کہ سوزن زر سے چھیدین اور ٹھنڈی چیزین طلا کرین **شری**
پھنسیان مسطح یعنے پہیلی ہوئی ہوتی ہین سرخی مائل کہ بعضے خرد اور بعضے
پھنسی کی طرح کلان اور دفعتًا ہوجاتے ہین بخارش و کرب بیچ بہی اسکو کہتے
ہین اور بوہ رطوبت اسمین سے نکلے تو ورم پیستے ہین اور یہہ اکثر دموی
ہوتا ہے اور گاہ بلغمی آثار ہر ایک کے ظاہر ہین علاج دموی کا فصد و تلیین اور
لیپ کرد گلاب و روغن گل اور بلغمی مین تنقیہ اور تقطیع بلغم اور شرا اسکے
بلغمی کا نام بعض شبات اللیل رکھتے ہین **ماشرا** ایک ورم ہے کہ صفرا و خون
سے ظاہر ہو مونہہ پر اور علامت اوسکی یہہ ہے کہ مونہہ نہایت سرخ
ہو و درد ہو ساتہہ پھنسیوں کے تیر و گوشت بینی و رخسارہ پیشانی وغیرہ پہول
جاوین علاج خون نکالنا ہے اور بعد اوسکے طبع کا نرم رکہنا اور وقت
ہین حلق و سینہ پر ٹھنڈے لیپ کرنا تو مادہ مونہہ سے سینہ پر نگر کر
جوشاندہ دوائون کا عناب کلان کا قریب بیس دانہ کے سکنجبین ملاکے

پہلانا سودمند **طاعون** بھی ایک ورم ہے کہ اکثر ایام وبا مین ظاہر آتا ہے
اور کرب و سوزش بشدت تمام ہوتی ہے اور رنگ بھی اوسکا سرخ ہوتا ہے
یا زرد یا نیلا یا سبز یا سیاہ اور ہر ایک بترتیب بدتر ایک دوسرے سے ہے
علاج تبرید مین اور تقویت دل و دماغ مین مبالغہ ضرور ہے اور نواحی ورم مین
چیزین سرد طلا کرین نہ ذات ورم پر مگر ذات ورم پہ پچھنے لگائین بنہایت گہرے
اور آب گرم سے دہوئین تو خون بہت نکلے اور جب امتلا سے خون ہو فصد
بھی جائز ہے خصوص کہ اوّل بجائی ورم کی لگائین **اورام مغابن** یہہ ورم
بدنام ہے کہ بغل مین یا کان کے پیچھے یا رانکی جڑ مین ہوتا ہے جو یہہ ورم
سبب زخم نو یا کہنہ عضو کا ہو جیسا کہ رانکی جڑ مین پاون کے زخم سے ظاہر ہوتا ہے
بید بلا طلا کرنا کافی ہے احتیاج تنقیہ نہین ہے اور جو اعضاے رئیس سے
۲۲۶ مادہ دفع ہو کر آیا ہو دوائین مرخیہ کا لیپ کرین قطعاً روادع نہ لگائین اور جو
مادہ کا پختہ ہونا چاہین تو تدبیر تفتیح و شگافتگی کرین **آکلہ** کو پارسی مین خورہ بد
کہتے ہین اور اوسکا خاصہ ہے کہ گوشت نواحی کا کہاتا جاتا ہے اور فساد
اعضا اور متعفن ہوتا ہے بنہایت جلد مثلاً جو صبح کسی عضو مین ہو موافق دانہ
گندم یا جو کے تو شام تک فلوس کی چوڑائی کے موافق ہو جائے گا بلکہ زیادہ
وسیع علاج اوسکا داغ دینا ہے اور گل ارمنی سرکہ مین ملا کر طلا کرنا اور بدن کا
تنقیہ بہت ضرور ہے اور سرکہ اور پانی اور شراب سے زخمونکو دہوتا اور
فائدہ بند ہونے ذات آکلہ پر داغ دین اسطور پر کہ روغن شیرین کو خوب
جوش کرین گرم کرین اوس زخم کے گرد سے چارونطرف دیوار بنائین اور
اوس تیل گرم کو اوسمین ڈالدین **دبیل** ورم مشہور ہے حالات بد
اوسکا حقیقتہً خون کا ہے اور بلغم کا بھی اور بعضین پلاتا ابتدا سے

تین دن تک اور رواداعات رکھنا اور چوتھے دن اسبغول سپیدہ تخم مرغ
مین ملاکر ضماد کرین اور جو صورت پختگی پیدا کرنے پکانے اور پہاڑنے والی
دوائین لگائین اور بعد پاک کرنے پیپ کے اندمال کی تدبیر کرین و آئین
لکانے والی انجیر علک گیہونکا خمیر قدرے نمک اور السی کا تیل اور شہد
دیگر دوائین سنگا فندہ خمیر ترش تخم کنوچہ کبوتر کی بیٹ چونے کی بری
زردی انڈے کی شہد اور جوان دواؤن سے نہ پہوٹے نشتر دینا
بہتر ہے **فائدہ** جسدن کہ دنبل ظاہر ہو چونہ بیٹھے تیل سپیدی
انڈے کی ملاکر لیپ کرین کہ بڑھنے نہ پاوے گا **دبیلہ** وہ بھی ایک ورم
ہے بہت بڑا دنبل سے کہ درد کرتا ہے اور یہہ بات عام ہے کہ تمام
بدن پر ظاہر ہوتا ہے اور کبھی اندر بدن کے بھی ہوتا ہے اور مادہ
اوسکا رنگو نمین مختلف ہے اور قوام مین بھی مانند منی سیاہ اور ۲۲۷
مانند ہٹیکری اور ریزہ وغیرہ کے ہوتا ہے **علاج** اوسکا بعد تنقیہ کے تلطیف
اور تدبیر مرہم داخلیون کے لیپ کرین اور بعد پختہ ہونے کے پہوڑدین کہ مادہ
ایکبار نکلے کیونکہ دفعتاً مادہ نکالنے مین غشی آتی ہے اور بعد پاک کرنے
پیپ سے دری پرانی زخم مین بہر دین تو پیپ کو بخوبی جذب کرلے
اوس ساتھ بہرنے زخم سے توجہ لائین اور وہ دبیلہ کہ بیچ اعضاے باطن
کے ہوتا ہے بیان اوسکا اور تدبیرین اوسکے مقام پر گذرین **خراج**
وہ بھی ورم بڑا ہے کہ پختہ ہوتا ہے تدبیر اوسکی وہی ہے کہ دبیلہ
مین گذری **فائدہ** جب تک کہ ورم پختہ نہو پہاڑین مت کرین اور
بہترین شگاف کے جگہہ وہ ہے کہ پستی کی طرف چیرین تو مادہ خوب
نکل آوے **اوذیما** ورم ہے نرم سپید رنگ بے حرارت کے اور

سے درد کے عربی مین ورم رخو نام رکھتے ہین علاج اوسکا اصلاح مزاج اور
تنقیہ بلغم کا ہے نطرون پانی جاکستر درخت انگور تھوڑا سرکہ اور ایلوا رکر
اور گلاب کا لیپ کرنا ہے نفخہ ورم ریحی کو کہتے ہین اور نشان اوسکا
سبکی ہے اور بعد دبانے کے اوسیطرح صورت پر اپنی آجاوے مانند
مشک کہ ہوا سے بھری ہو علاج اوسکا چیزون ریح پیدا کرنے والی سے پرہیز
کرنا ہے اور کھانا اون چیزون کا کہ ریح کو توڑین اور باجرے سے سینکنا
یا چینے سے اور طلا سے او ذیما سودمند ہے سلعہ ورم غلیظ غیر سخت کہ
نیچے چمڑے کے ہوتا ہے اور حرکت کرنے سے حرکت کرتا ہے اسکی بہ
بہت سے قسمین ہین شحمیہ عسلیہ آردہ خالیہ اور شیرازیہ
علاج ان سبکا تنقیہ بلغم کا ہے اور داخلیون کا ہمیشہ استعمال کرنا اگر تحلیل
نپاوے دوائین متعفنہ لگائین تو سڑا دیوین یا شق کرین پوست کو اور
سلعہ کو نکال لین احتیاط سے غدد و عقد یہہ غدودی سخت ہے کہ
اکثر ظاہر ہوتی ہے اور فرق اسمین اور سلعہ مین اسقدر ہے کہ یہہ سخت
ہوتا ہے اور بڑی گرہ کی صورت نہین ہوتا اور اگر مادہ بہت ہووے
مقابلہ اوسکے دوسرا غدہ پیدا ہوتا ہے بخلاف سلعہ کے کہ کسی صورت
مین بڑا نہو گا اور خالی نرمی مین علاج اسکا بھی داخلیون کا استعمال ہے
اور ایک ٹکڑا بھاری سیسہ پر باندھنا قوجشلا ایک ورم سخت بیچ اعضا
غدودی کے ظاہر ہوتا ہے اور جنس طاعون سے نہین ہے علاج اوسکا
ورم مغابن کے مانند ہے خنازیر مانند سلعہ کے ہوتا ہے بیچ [illegible]
کے اور قبول غمز نہین کرتا اور نسبت سلعہ کے سخت ہوتا ہے اکثر
گوشت نرم مین پیدا ہوتا ہے خاصکر گردن اور بغل مین علاج اوسکا ۲۲۸

تنقیہ بلغم کا ہے اور داخلیون کا استعمال اور واسطے تنقیہ کے حب خیزران
اور حب واصلی اور اطریفل غددی سقیروس نام ورم سخت کا ہے
علاج اوسکا تنقیہ سودے کا ہے اور مرہم داخلیون کا لگانا اور کبہی
بلغم سے اور کبہی بلغم اور سودا دونون سے بہی ہوتا ہے علاج اوسکا تنقیہ ہی
موافق ہر خلط کے اور بعض اس مرض سے ذی حس ہوتا ہے یا دردا ور
بعض عدیم الحس کہ بہت کم اچہا ہوتا ہے سرطان ورم سوداوی ہے
بہت سخت سیاہ رنگت گول شکل درمیان اوسکے موٹاپن اور بیچ عضو
کے پہیلا ہوتا ہے اور گرد اوسکے رگین سرخ اور سبز ظاہر ہوتی ہین
چونکہ مشابہ سرطان یعنے کیکڑا کے ہے لہذا یہی نام رکہا علاج اوسکا تنقیہ سودا کا
ہے کئی بار کرے اور بیچ اصلاح مزاج جگر کے کوشش کرین ابتدا مین رواعات
کا لیپ کرنا تو زخم پڑجاوے بعد زخم کے دوائین بہرنے والی تسکین دینی والی
اور مانع بہنی کے جیسے سپید اقلعی کا اور توتیائی مغسول روغن گل مین ملا کر لگانا اثر کامل رکہتا ہے ۲۲۹
عرق مدنی فارسی مین رشتہ کہتے ہین علاج اسکا بیچ ابتداء ظہور کے فصد ہے
اور بعد اوسکے اوپر ذات ورم کے جونک لگانا اور تنقیہ سودے کا اور ترطیب کرنا
اور ایلوا دینے کے پانی اور کاسنی سبز کے پانی مین ملا کر طلا کرنا اور ایلوا اس مرض
مین مخصوص ہے چنانچہ ایلوا دو ماشہ پانی کاسنی مین رات کو تر کرین اور
صبح کو مصری ملا کر پلا دین تین دن تک ایلوے کی کمی بیشی کرین اور گرد
ورم کے روغن ملتے رہین اور جو رشتہ باہر نکلے قطع اسکا لیٹینی
تا بہاری پن کے سبب سے رشتہ خود باہر آجاوے اور آب گرم مثانہ
بکری یا گاو مین بہر کر سیکین اور احتیاط لازم ہے کہ رشتہ شکستہ نہو جاوے
اور جو اپیا نا ٹوٹ جاوے طلا شگافتہ کرین کہ مادہ فاسد جملہ نکل آوے پہر

اندمال کی تدبیر و معجون منبل بخاصیت نافع اس علت کی ہے **جذام** ایک
علت ہے کہ ہیئت اعضا کو فاسد کرے اور آواز کا پڑ جانا اور بینے کا چوڑا
ہوجانا اور بہرا ہونا چہرے کی مشابہ چہرہ شیر کے ہے سبب خاصیت اس مرض کے
ہیں اسکو داء الاسد بھی کہتے ہیں علاج اسکا تنقیہ بدن کا فصد سے اور مسہل
متعددہ بدفعات دینے اور حمام دوام کرنا و ترطیب دواؤں و غذاؤں و سعوطات
و مروخات بہترین اغذیہ شیر بز کا ہے جو اسی پر کفایت کریں بہتر اور ساتھ
سوئی کے بھی کھا دیں اور جو سودا زیادہ کرنیوالی چیزیں ہیں ترک کریں اور
معالجہ اسکے سے ملول نہوں کہ بعد دیر کے علاج قبول کرتا ہے **سعفہ**
ایک زخم ہے کہ اکثر سر اور موہنہ میں ظاہر آتا ہے اگر تر ہو پیپ اوسے نکلتی ہے
سعفہ رطب کہتے ہیں اور شیر بچہ بھی اور جو خشک ہو اور چھلکے سفید اوس سے
جدا ہوں سعفہ یابس نام ہے علاج رطب میں فصد لیں اور بعد جوشاندہ ۲۲۰
ہڑ اور شاہترہ سے تنقیہ کریں اور اصلاح خون ضرور ہے اور ہلدی پوست
انار مردہ سنگ مہندی با یک پیس کر سرکہ اور روغن گل میں ملا کر طلا کریں
اور بیخ خشک کے تنقیہ سودا کا اور ترطیب مزاج کی لازم ہے اکلاً و غذاءً
و سعوطاً اور ایک قسم ہے رطب سے کہ اوسکو شہدیہ رؤس العجز
کہتے ہیں اور وہ مشابہ دنبل کے ہوتا ہے اور ابتدا میں سخت ہوتا ہے اور
پیپ نہیں کرتا اور ایک قسم ہے کہ اوسکو بھنسی اور ایک قسم ہے کہ اوسکو
سعفہ نمرا بولتے ہیں اور نشان اوسکا یہ ہے کہ جب سر کو تراشیں
پوست سر کا سرخ ہوجاتا ہے غرض تدبیر اسکی تنقیہ اور اصلاح سے ہے
جرب فارسی میں گر نام ہے اور وہ خارش ساتھ پھنسیوں
کے ہے پس اگر خشک ہو گر خشک یا اس نام کہتے ہیں ساتھ تری کی خارش کریں

ظاہر و باطن مین اور جو تپ ہوا و ر پیپ رقیق اوس سے نکلے تو اسکو
جرب کہتے ہین بعد حاصل ہونے ترطیب کے تنقیہ کرین کبھی بار آدرنا ہت
پانی گرم کے غسل کرنا اور روغن گل سرکہ مین ملاکر ملنا مجرب ہے اور
بیچ کہجلی تر کے پہلے فصد لین اور بعد اوسکے موافق غلبہ خلط کے مسہل
دین اور ہرگز دوائین گرم نہ لگائین **حکہ** خارش بے پہنیو کے ہے علاج
اوسکا وہی ہے کہ بیچ یابس کے گذرا اور حکہ کہ بیچ اعضاے مخصوصہ کے
ہوتے اوسکے مقام مین بیان ہوچکا اور واسطے حکہ قبل یا دبر کے بہی اور
ایسی شہد مین جو شکرین اور ایک لتہ اوس مین ملاکر اوہان نفع دیگا
فایدہ جرب حکہ و شری لڑکونکو ہو بعد نکالنے خون کے پچہنا یا جونک
سے جوشاندہ گل سرخ بنفشہ نیلوفر جو مقشر کونہ وغیرہ سے بدن کو دہوئین
اور تدبیر دایہ کی کرین اور روغن بدن پر لڑکے کے ملین **حصف**
پہنسیان چہوٹی سرخ ہین کہ خارش شدید اور خلش ہوتا ہے اوسکو
شری بہی کہتے ہین علاج بعد اسہال و فصد نمک و حنا سرکہ مین
ملاکر مالش کرین **قوبا** پارسی مین گریون ہندی مین داد نام ہے ایک
خشونت سے دو دار خارش سے جلد پر ظاہر ہوتی ہے علاج
اگر نیا ہے اور گوشت مین سرایت نہین کی سرکہ رسوت مین یا ہر سرکہ
مین تیل کے ملنا کفایت کرے گا اور جو تہوڑی سے تاثیر گوشت مین
کیا ہو تو جونک لگا دین اور اگر تمام تاثیر گوشت مین اثر کرے اور وہی غلظت
ہو پہلے فصد و مسہل سودا کا دین اور اکثر حجامت کرین اور بعد اوسکے
نفس عضو سے خون نکالین اور ادویہ قویہ طلا کرین مثل زرنیخ
یعنی ہرتال و اشق و مرائی گوگل و پہٹکری گیہونکے روغن اور سرکہ مین ملاکر لگائین

فائدہ جو داد زائل ہوے اور دیہ را دعہ طلا کرین چند روز تک تو عود سراو بہرے
اور داد کو نکا آب دہن ہار سے اکثر دفع ہوجاتا ہے اور جو دا کہ ساتھ
دوا کے اچھا ہنو تو ستق کرین اگر ممکن ہو پس دوا تیز تند لگاوین کہ گوشت
فاسد کو کاٹے پہر زخم کے اندمال کی تدبیر کرین **ثبولبنی** یعنے پہنسیان
دودہ کی رنگت کہ پیشانی اور ناک پر نکلتی ہین اور ایسا دکہائی دیتا ہے
کہ گویا نقطہ شیر کا ہے جب اوسکو دبا دین ایک چیز مشابہ دوغن
منجمد کے نکلتی ہے علاج اوسکا بعد تنقیہ بدن کے بلغم سے خاکستر چوب
انگور سرکہ مین ملا کر طلا کرنا ہے **بنات اللیل** پہنسیان چہوٹی ہین کہ
وقت رات کے جاڑے کے دنونمین ظاہر ہون اور خارش کرین
علاج اوسکا بعد تنقیہ تفتیح مسام مین کوشش کرین جیسا کہ جرب حکہ مین
۲۳۲ گذرا اور ملنا آب کرفس اور تلچہٹ سرکہ کا نفع رکہتا ہے **ثالیل** کہ ہندی
مین مسہ کہتے ہین ایک زیادتی ہے کہ وہ بہت سخت ہوتی ہے اگر
مدور المراس اور دقیق الاصل یعنے گول سر جڑ پتلی ہو مسماری کہتے ہین اور
اگر لنبا اور بڑا ہووے **قرونا** اور اگر ساتہہ پیپ اور میل کے ہو
طرسیوس نام ہے اور جو پیشانی اور موہنہ پر چوڑا اور زرد ہو
عدسیہ نام ہے اگر دراز مائل بسرخی ہو **خیطنہ** نام ہے علاج اوسکا بعد
تنقیہ کے تلک ساتہہ سرکہ کے ملنا ہے اور روغن گل اور چربی مرغ
سے ہمیشہ چرب رکہتا ہے **بلخیہ** زخم ہے ساتہہ پہنسی کے کہ زرد اور پیپ
اوس سے نکلتی ہے اور اکثر خفقان اور غشی ہوتی ہے علاج اوسکا
بعد تنقیہ کے گل ارمنی اور سرکہ ہمیشہ طلا کرنا ہے تو زخم خشک ہو اور
گوشت اچھا نکل آئے **بسطم** پہنسی سیاہ ہے کہ رانپر پنڈلی کے ہوتی ہے

اور زخم ڈالتی ہے اور پیپ سیاہ اوس سے نکلتی ہے علاج اوسکا بعد فصد
ودستے کے نفس عضو سے خون نکالنا ہے جونک لگاکر اور حجامت سے
بعدہ مناء سوختہ یا میران کوٹ چھانکر سرکہ و روغن زیت مین ملاکر مرہم بناوین
اور لگاوین **توثہ** ایک پھنسی ہے قرح دار کہ عمق رخسار و مقعد و فرج مین ظاہر
ہو علاج اوسکا بعد تنقیہ کے مرہم زنگار لگاوین اور بعد جاتے رہنے اوسکے کے
مرہم اسے مندمل کرین **داخس** ورم گرم ہے کہ ناخن کی جڑمین با
درد شدید وتمدد قوی وضربان سببے ہوتا ہے کہ اس وجوہ مین تپ آجاتی
ہے علاج اوسکا بھی فصد واسہال کے بعد تعدیل مزاج مین متوجہ ہونا اور
ابتدا مین اسبغول اور سرکہ کو برف پر سرد کرکے طلا کرنا وقت شدت
درد وافیون سے کہ مین طلا کرنا جوان تدبیرون سے درد نہ ٹہرے
روغن زیتون کو گرم کرین اور انگلی بیچ اوسکے رکہین تو مادہ تحلیل ہو جاوے
اور اگر کفایت نکرے السی کنوچہ کا لیپ کرین تو ورم پختہ ہو پس نشتر سے
چیر دین اور مندمل کرین **ابورسما** اسکو ام الدم بھی کہتے ہین اور سیلان الدم
بھی بولتے ہین اور وہ یہ ہے کہ شریان نیچے پوست کے پہلے ضربہ یا سقطہ
سے پس خون ویچ کہ ریشریان باہر آوے اور نیچے پوست کے جمع ہو
اور خاصہ اوسکا یہ ہے کہ وقت امتلاء شریان ورم پست ہووے اور وقت
انقباض بلند ہووے اور واسطے بھرنے اور نکلنے خون کے رنگ ورم کا
بنفسجی اور بادنجانی ہو گا علاج لیپ کرنا قوابضات کا ہے مثل شاہ بلوط
وبازو اور مثل اوسکے اور اجتناب اون چیزون سے کہ محرک خون ہین
بثور غیرمعینہ یہ بھی کئی اقسام پر ہے ایک وہ کہ خرد و سپید و سخت ہو اور شکل
سے پختہ ہووے اور اگر شور سے تہوڑی تہوڑی پیپ نکلے اسکو ذات الاصل

بھی نام رکھتے ہین دوسری وہ کہ سخت ہو اور موہنہ پر نکلے اور حوالی اوسکے بقدر
درم سرخ و کبابی ہووے اسکو شیلم کہین گے تیسرے وہ ہے کہ منشان
بیر بہی مشابہ دمل خرد ہو اور بناگوش پر نکلے اسکو بثور الاصداغ کہین گے اور
جو اسکو شگافتہ کرین بجز خون غلیظ کچھہ نہ نکلے چوتھے وہ کہ شبیہ بثور الاصداغ ہے
سر و گردن پر نکلے اسکو بثور القفا کہین گے اور درد شدید بہی اسمین ہوتا ہے
اور کثیر العدد و پانچوین وہ ہے کہ خرد و سخت و سپید و ریزہ ہو اور جو نکلے زمانہ
دراز تک رہے پس اوسی جگہ غائب ہو اور جگہ دوسرے نکلے علاج بعد تنقیہ حسب اللائق
لیپ بکار لاوین و بثور القفا مین مر و تخم سنبلہ زرد و زنان مین ملاکر بینی مین
ٹپکا دین اور غیر ذلیلین آبلہ فرنگ وہ ایک قسم بثور مزمنہ ہے علاج اسکا
تنقیہ ہے خبث الخلاط حصبہ بثور سرخ کہ مقدار باجرہ ہوتی ہے اور اسمین تپ بہی
ہوتی ہے بعدہ وہ بثور ہی جدری دانہ ہاے بزرگ ہین مقدار مسور اور با ۲۳۴
تپ ہوتے ہین اور اسکو آبلہ نفرکان بہی کہتے ہین حمیقاء یہ دانے بے سلسلہ
ہوتے متفرق ہوتے ہین اسمین عقل و لسان پر تولد ہوتی ہین اور بیدا بادر قسم کے
اسکلم ہین تو وباء اسکا غارات خشک و با و ابلہ بہی علاج تدبیر سے بحیثیت تیون
کے کرین اور دانونکے چکانے کی تدبیر اور خشک کرنے کی اور کثیر پیدا کرنیکی
ضرور ہے اور اسکے زائل کرنے کی تدبیر کتب اکبر مین بہی مذکور ہے **فصل ۲۰**
بیان ان چیزونکا کہ تعلق ساتھہ رنگت اور جلد کے رکھتے ہین
برص ابیض ایک سفیدی ہے رقیق کہ پوست پر ظاہر ہوتی ہے جو
تمام بدن پر ہو برص منتشر نام رکھتے ہین **بہق ابیض** یہہ ایک سفیدی
ہے رقیق یہہ بہی جلد بدن پر ظاہر ہوتی ہے ہندی مین چہیپ کہتے
ہین برص مین اور چہیپ مین یہہ فرق ہے کہ برص چمکتا ہے

اور عمق بدن مین اتر کر جاتا ہے اور پھیلا ہوتا ہے اور جب یہ دور ہوتی ہے
اور دھبا ظاہر ہوتی ہے اور باقی رہتی ہے اور جو سوئی کی برص
مین چبھو مین خون نہ نکلے گا جبکہ بہق مین خون نکلتا ہے بہق اسود
بہق سیاہ کو کہتے ہین اسکو داء مقشر بھی بولتے ہین اور ہر چند کہ پوست ان دونوکا
جدا ہوتا ہے لیکن پوست بہق کا رقیق ہوتا ہے اور پوست برص غلیظ اور مانند
فلوس ماہی کے سیاہی ہو جاتی ہے علاج بہق سفید کے تنقیہ بلغم کا اور سیاہ مین
سوداکا اور بعد تنقیہ کے تخم مسہل معمولی کے پیچ سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور خربق سیاہ یعنی
کٹکی ہر رنگ ساتھ بہق سیاہ و سفید دونوکو نافع ہے اور خون نپ سیاہ کا برص سفید پر نافع ہیت نفع
دیتا ہے کلف مشہور ہے مونھ مین خاص ہوتی ہے ہندی مین جھائین
کہتے ہین اور کبھی جھائیان سیاہ پڑ جاتی ہین اور اسمین بہی ہوتی ہے
نمش نقطے سرخ ہین کہ بدن پر ظاہر آتے ہین اور اکثر مونھ پر برش
نقطے ہین مائل سیاہی تنہا سیاہی کے سبب بھی اکثر مونھ پر پڑتے ہین علاج
ریوند چینی سرکہ مین ملا کر لیپ کرین یا ہرتال زرد پیسکے پانی مین
طلا کرین اور جو نفع نہو تنقیہ کرین اور جس وقت دوا لگانے لگے پہلے موضع
علت کو آب گرم سے دھولین اور دوا بہی گرم لگاوین خیلان جمع
خال کی ہے وہ نقطہ خرد سیاہ مشہور ہے کہ ہندی مین تل کا نام ہے
کالا اور نیلا بھی ہوتا ہے اور خدا نخواستہ کم بلند علاج اوسکا بھی جیسی
کہ کلف مین بیان ہوا خضرت وہ ہے کہ خون زیر پوست جمجا
چوٹ لگنے سے یا دبجانے سے علاج تعدیت مین درد برگ کرنب
یا پودینہ کا لیپ کرین وشم ہندی مین گدنا کہتے ہین دہقانی عضو کو
اس سے نیلگون بناتے ہین تدبیر زائل کرنے اوسکے کی یہ ہے کہ نشتر

آب گرم میں گہولکر اوس جگہ ملیں و بعد ازان علک البطم و شہد کا لیپ کریں
کئی بار یہانتک کہ بالکل زائل ہو جائے اور جو اس دوا سے دور نہو تو بلادر
لگا کے زخم ڈال دیں یا **دشنام** سرخی مائل کدورت ہو کر موہنہ اور ناک
پاؤن پہ ظاہر ہو جاتا ہے وقت سردی اسکے علاج اوسکا فصد ہی اور اسہال
مطبوخ ہلیلہ سیاہ سی اور جو زخم ہو مرہم سے لگانا اور نفس عضو سے خون
نکالنا و صابون طلا کرنا و بعد خشک ہونے کے آب گرم سی دہونا نفع کرتا ہے
فنا دلون یعنے رنگ کا بسبب دہوپ میں پہرنے کے یا بسبب بکہا
کے یا باعث نقاہت یا بسبب کہانے غذاؤن کے مانند زیرہ اجواین
وغیرہ کے یا غلبہ اخلاط سے بدل جانا علاج قطع سبب کریں و تنقیہ
بہی لازم جانیں حسب حاجت اصلاح کریں و تقویت کا خیال رکہیں اور دہنا موہنہ
آرد باقلا سے سودمند ہے **خراز سبوئہ** مرسے کہ ہندی میں کفا کہتے ہیں
۲۳۶ اور فارسی میں ابریہ بولتے ہیں علاج روغن کا استعمال کریں اور پانی چقندر
میں نمک ملا کر اکثر دہوئیں اور جو کفایت نکرے تو تنقیہ بلغم و سودا لازم جانیں
شقوق اطراف و وجہ شقت یعنے ہاتہہ پاؤن موہنہ
اونٹہ کا پہٹ جانا یہہ اکثر سردی میں ہو جاتا ہے علاج جو امور خارجیہ سے
ہو یعنی ہوائی گرم و سردی تو قیروطی یعنے موم روغن کا استعمال کرنا سودمند ہے اور جو
امور باطنیہ سی ہو تو حسب کیفیت ترطیب و تنقیہ کے کوشش کریں تقشف و تقشر جلد تقشف
درشتی کو کہتے ہیں اور تقشر بمعنی پوست ہونا ہیں علاج اوسکا تنقیہ کرنا بدنکا ہے ساتہہ دہن و مرطوب
مرطبے کے سپوج جلد یعنے جلد کا چہلنا علاج مرداسنگ گلاب میں گہسکر لگانا اور جو قوی
ہو و خون ورم ہو تو فصد لیں اور سلتہ تر کرتے رکہیں اور جو اطراف عضلہ میں ہو تو نیم
مغز رکہنا البتہ کا نقصان کرتا **فصل ۳** بیان اوپر خزونکا جو کہ تا اوسے تعلق رکہتی ہیں دا التعلب

سے کہ بال گر جاتے ہیں اور پوست میں ضرر نہو دوا الحیہ وہ ہے کہ بال و پوست دونو
جدا ہو جاتے ہیں مگر جلد کہ دونو مرض میں فساد جلد ضرور ہو کا علاج آثار فساد جلد کا لحاظ ہو
منتہا اوسکا کرین **انتثار و انساقط شعر** یعنے بالونکا گرجانا بر فساد ذاتی ہو وے
بلا میں علاج مین بہی حسب سبب کرین اور انتثار بالون کا از پوست سر کا اوسکین نہا
نرم ہو جانا اوسکا **علت نامیہ** نامیہ فارسی مین ستر مرغ کو کہتے ہین چونکہ مرغ
اوسکو ہوتا ہے تدبیر اوسکی مونڈانا سر کا ہے جلدی جلدی اور روغن آس و روغن آملہ
لگا کر رکہنا بطریق مداومت **صلع** وہ ہے کہ بال وسط سر کے گرجاتے ہین جسکو ہندی مین چاندی
کہتے ہین علاج ہو بہ انتثار مین گذرا وہی ہے اور جو بن بڑہاپے مین ہو تو کوئی علاج
نہین ہے **تشقق شعر** یعنے بالونکا پہٹ جانا علاج ترطیب و تدہین ہے **شیب** یعنے
سپیدی بالون کی کہ قبل وقت سے ہو جائے تدبیر اوسکی یہہ ہے کہ ایک عدد
ربائی ہر ہفتہ ہوتا ہے اول کرین اور ہر ماہ مین ایک ہفتہ اطریفل صغیر اور سال مین تین ۲۴۷
بار مسہل بلغم لین اور عفونات یعنی ترشی اور کثرت فصد و جماع سے پرہیز کرین
فائدہ محافظت واسطے بال کے روغن لادن اور روغن مورد اکثر استعمال کرنا
بہتر ہے و برای درازی بالونکی آملہ سے سر دہونا اور آس و گلسرخ نرم کوٹ کے
پانی مین ملا کر سر مین ڈالین اور اوگنے بالونکی واسطے روغن کہنہ قیصوم کی خاکستر
اور کف دریا مین ملا کر ملنا نفع کامل بخشتا ہے اور جو دوا الحیہ مین اور داء الثعلب مین مذکور
ہوئی ہے واسطے **حلق شعر** یعنے بالونکے مونڈنے کے واسطے چونا اور ہڑتال مشہور ہے
عوام نورہ کہتے ہین مگر ریشم کا مونڈنا استرہ سے بہتر ہے کہ نورہ اس مقام پر خالی
مضرت سے نہین واسطے منع اوگنے بالونکی بیخ افیون کے شوکران سرکہ مین ملا کر طلا
کرنا و مازو و خون سنگ پشت و بیضہ مور بہی نافع ہے اور واسطے گہونگر والے
بال کے بنانے کے برگ سدر و مازو و میتہی پانی مین ڈالکر اکثر اوسکی پانی سے دہونا و

نباتسے بالونکے لئی خاکستر ہلدی کی نورہ مین ملاکر گولی بنائین اور بالونپر سیرین روغن کی
بار اور یکجانہ چہرہ مین کہ مونڈ جانیگے اور واسطے سیاہ کرنے بالونکی روغن آب مین ملاکر نیم گرم
ملین اور واسطے سیاہ کرنی بالونکی مردارسنگ اور چونہ سرخ ناو گل ملتانی ہموزن برابر ملاکر بطریق
خضاب لگائین اور ریشمکی تہی سی باندہین اور آب گرم سی دہوئین اور ایک پانچ ماکہین پر
روغن لادن ہماد جو روغن ہو لگائین سوا روغن گلکی اور رنگ زرد و سرخ کرنا بالونکی مہندی اور
دردی شراب اور ایتنج اور شب یعنی پہٹکری اور دہتال ملاکر ملین اور واسطے صرف سرخ کرنے
بالونکی طبیخ ناگرموتہا اور نانکہی سے دہوناہی اور واسطے سفید کرنی بالونکی بنو ماتی بار ایک
پیسکر سرکہ مین ملاکر ضماد کرین **فصل بیان بیماریون ناخونکا برص**
الاظفار یعنے سفید ہوجانا ناخون کا علاج حلبہ یعنی میتہی السی کو نکر ہمراہ شہد ضماد
کرین اور جو کفایت نکری تنقیہ لازم ہے **صفراۃ الاظفار** یعنے زرد ہونا ناخونونکا
علاج تخم جرجیر کا سرکہ مین ملاکر طلا کرناہی اور تقلیل صفراسی **وجع الاظفار** یعنے درد ناخونکا
علاج برگ مورد برگ مہندی کو تکرلیپ کرین **تعقف الاظفار** یعنی غلظت کہ اکثر ناخونکی
جڑمین پیدا ہوجاتے ہی اسکو جذام الاظفار بہی کہتے ہین علاج تنقیہ سوداہی و مرہم
اور موم روغن لگانا یا غلظت سی محفوظ رہنا **تشقق الاظفار** یعنی پہٹنا ناخن
یا اسنان الاظفار بہی کہتے ہین علاج ترطیب ہی و تنقیہ سودا و چربی مرغ و بط و لعاب میتہی رکہین
تقلع الاظفار یعنے اوکہڑ جانا ناخونکا سبب اوسکا جو اتر ناہو یا درد ہوگا علاج تنقیہ بلغم
ہی اور جو حدت خونسی ہو یا درد ہو علاج فصد صافن ہے اور حجامت پنڈلی اور جو درد ناخن سخت ہو
فصد باسلیق اور جو درد ناخن یا ہو تو شربت عناب تسکین جوش کرنی لازم ہے **انتفاخ وحکۃ الاظفار**
علاج پانی دریا سی دہوئین اور انجیر کو تکر ضماد کرین **ارض الاظفار** یعنے کرم خوردہ ہونا ناخن کا علاج آب
مین برگ آس و برگ انار کوٹ کر لیپ کرین اور بعد سکون درد آرد گندم و ریت لگائین **طلیقۃ**
کہ ناخن ابرک کی مانند سفید و براق ہوجاوی اور آسانی ٹوٹ جاوی علاج ماء الاصول و گلقند و سکنجبین

ملاوین وغن بادام ملاکر و بعد نفخ طوخ افتیمون بین دینو و فاطیب ویا دام شیرین چربی بزرگی لیپ
کرین **موت الدم تحت الظفر** یعنی نیچے ناخون کے خون مردہ ہو علاج آرد گندم وذیت
لیپ کرین اور تراب سے اگر دم ہو مینگی گاہ گاہ تخم جبیر ویرسر کہ طلا کرین یعنی کہی یار اور دہن حیسین تو نشد
ہوگا **فائیدہ** جو جاہین کہ ناخن کو اوکہیر جائیں ہڑ کہ ہڑتال ومعجاوشیر وروغن تلخ دام تلخ لیپ کرین بہتر
اور جو بہار مرہم دانلیون کا ضماد کرین تو جلدی اثر کریگا **فصل ۱۲ امراض متفرقہ** جو ن لیک
کر ثبات ہون علاج تنقیہ بدن کا ہر نہانا اور کہا ری پانی سے اور کپڑی کی جلدی بدلنا او ایک نوع جونکی ہر
کہ مقام اوسکا نام مسامون مین پیدا ہوتی ہے گویا بالکی جڑ ہے جب گرمی پہونچے حرکت کرتا
لیکن سو بمار کی ونوشادر بسر کرین ملکے ملین یہہ دوا سب اقسام جو مین نافع **دفع عرق**
لینا سبب اوسکا جو امتلا بدن ہو امتلا سی تنقیہ کرین جو امتلا بدن طعام سی ہو کمی غذا
لازم ہی بلکہ بہو کا رہنا چاہئیے اور جو ضعف قوت ہو تقویت کرین مازو باریک کر کے ملین ورگ
جلا کر بخور اوسکا بدیر پہونچاوین عطائین غلیظ کی پسینا کو بند کرتی ہین اور کراہت نہ ہنانا
اور ہوا معتدل مین بیٹھنا پسینے کو کم کرتا ہی بلکہ دفع کرتی والا آب سیب آب گلاب روغن گل یا تخم
گل آتش نرم پر جوش دین کہ پانی ملایا ہوا جل جاوی روغن رہجاوے استعمال اس روغن کا با وجود
مقوی و مانع عرق ہونی ہی **فائیدہ** کثرت عرق کہ بسبب دفع طبیعت کے ہو جیسا کہ یوم بحران
اوسکو نہ بند کرین مگر جب دیکھین کہ خوف ضعف ہی روکدین **عرق الدم** کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خون
پسینے مین آوے علاج فصد ہی و اسہال و تلطیفہ خون و تعدیہ تسدید مسام باستعمال قابضات ہے
ہزال و سمن مفرطین یعنے لاغری و فربہی از حد ہونا یہہ بہی ایک مرض ہی تدبیر موٹا ہونی
بدنکی یہہ ہی کہ اول ازالہ لاغری و دفع سبب کرین بعدہ غذائین خواہ غذائین مسمنہ دین اور دوا
نسخہ عجیبہ ہے تودری سپید و سرخ تخم خشخاش سپید مغز بادام مغز چلغوزہ چرونجی بہنی حمص
سب برابر نرم کوٹین اور پیسین اور روغن گاو مین ملا کر اور قوام شکر کرکے ملاوین صبح و شام
بقدر قوت ہاضمہ کہاوین اور جو مفرط ہو مخلط ہو الکیموس یعنی اخلاط صالحہ خصوصا خون پیدا کرے

ضماد ہے اور تبرید لا مرکز کی قے ہو کر اور تیا اسہال وادرار کی دیں اور غذا مین قلت کرین و دہن بابونہ
وقت ملین والطریفلات مقید ہونگی کہلانا مین اور تیسرے کہین اونمین سے خواب کر جا دین اور لک منرول
ایکدم مرہم سے ملا کر لگانا مین ایک ہفتہ تک بلکہ زیادہ ہونیکو لا عرکرد گا بہت نافع ہے شقاق جلد
وہ مرض جسمین پوست سرکا کھنچ جاتا ہے وہیہ جاری ہوتی ہو تو غم غث دفع ہوجاتا ہے اور
کبھی حاجت تنقیہ کی بھی ہوتی ہے دشتر کا برا ہوجانا علاج تو بی جبر کی بنا دین ہیشہ تنگ اور
پہنے رہین اور اکثر قدم و پنڈلی ملا کرین اور تقلیل غذا مناسب ہے بہولنا و خارش
انگلیونکا اکثر ایام جاڑے کرمین ہوتا ہے علاج آب شور سے دہوئین یا جوشاندہ شلغم و چقندر سے
تقرح القطاط و حمرتہا یعنے نرم گوشت ناخن کا دینا ریجانا و سرخ ہونا اوسکا علاج آدل الطوس
سرخی مین جپت لیسٹین اور پیشنی سے منع کرین اور کہجلا کر مرہم سفیدہ لگائین صنان بوئی بغل
بغل سے آتی ہے علاج بعد تنقیہ مردارسنگ گلاب مین گہسکر ملا کرین خوشبودار و خوشبو اکثر
۲۴۰ کہ پسینا خوشبو ابرابہہ ہو فساد الاطراف بالبرد یعنی سیاہ و گندہ ہونا ہاتہہ پانون کا سردی
از حد پہونچنے سے علاج وقت ظاہر ہونے تلاہٹ کے آگے ورم ہونے سے پہلے بہت کالمین یا جو نمز
گرم ہوا اور بعد ظاہر ہونے ورم کے قبل سیاہ ہونیکے جوشاندہ اکلیل الملک بیتہی سویا اسی
شلغم مین ہاتہہ پانونکو رکہین اور کبھی پانی گرم صرف کفایت کرجاتا ہے اور جب ہاتہہ پانون کو اوس سے
نکالین روغن گل ملین اور موم سوزہ کو ملکر شراب مین جوش کر کے لگائین اور بعد ظاہر ہونے سیاہی کے
پچھے گہری لگائین اور بعد اسکے پانی گرم مین رکہین تا خون خوب نکلے اور سینک کرین جبتک کہ خون بند
ہوجا گل بنی یا پانی پاشیدہ اور سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور تہوڑی دیر کے بعد سندا نیم گرم نی
و سرکہ سے دہوئین جنبیار دہو حرق النار یعنی آگ سے جلنا علاج قبل اسکے کہ آبلہ نکلے باجہ
بروقت مین ترکرکے رکہین اور گہڑی گہڑی بدلین گل ارمنی اور سرکہ و موم روغن گلاب لگائین اور کاجل
گوندہ اور سپیدی انڈیکی اور دودہ اور دہی ملنا مفید ہے اور بعد ظاہر ہونے آبلہ کے وغیرہ کرین
اگر ریشہ مین اطلا ہو مرہم سپیدا یا مرہم نورہ لگائین حرق الدہن الحار یعنی جلنا روغن گرم

تو اسکی بھی تدبیر وہی ہے جو آگ کے جلنے مین بیان ہوئی اور سفیدی انڈے کی ساتھ روغن بیت
اور سفیدہ کے ملا کر ملنا خصوصی ہے یا پانی گرم سے جلنا ہو تو خاکستر سفیدی انڈے مین ملا کر ملین احتراق
الصواعق یعنی بجلی سے جلنا تدبیر اسکی بھی یہی ہے احتراق الشمس جلنا آفتاب سے علاج
اسکا مرہم کافوری مرہم سرکہ ہے جلد کا غسل یہ ہلا تو وہ ہی جلنا علاج پچھنے اور حجامت کرنا مرہم
سرکہ لگانا زبان کا تورم یعنی چونہ سے جلنا یہ ہے پان کھانے والونکو اکثر ہو جاتا ہے اسکو منہ پھٹ جانا
بولتے ہین علاج لعاب اسبغول و لعاب دار چینی سے کلی کرنا یا روغن بادام یا لونگ یا جوز بوا کہ لگانا

فصل ۲ زخمونکی بیان مین

تفرق اتصال کو جراحت کہتے ہین گر گوشت و پوست مین
ہوا اور جو سبب مرجانے کی قرحہ کہتے ہین اقسام اسکی کئی ہین صغیر کبیر بسیط مستوی الشفاہ غائر منفصل
الصغر مرکب نافذ غیر نافذ جیسے پہلون جراحون سے متعلق ہے مدکو اسکا طول کلام مگر اسقدر جاننا
چاہیئے کہ دل جب زخمی ہوگا بجز موت مہلت نہ دیگا اور دماغ بھی ایسا ہی نشان اسکا پریشان ہونا
عقل کا ہے اور گردہ اور مثانہ اور آنتین بھی حکم دماغ رکھتی ہین جو پیشاب مین خون یا پیپ آوے
زخم مثانہ پر گواہی دیگا اور جو براز مین ہو ریدہ پر اور زخم جگر پر مگر زخم کا اگرچہ خوف ہے لیکن امید
سلامتی بھی ہے اور زخم پٹھے یا عضلہ کا بہت خوف رکھتا ہے بدلنے رنگ اور غشی و تشنج سے معلوم ہوتا ہے
اور زخم رانون کا اگر ہو وے خلاصی اس سے بھی کم ہے اور زخم پیٹ کا کہ اندر کی طرف ہو خوف سے
ابکائی جسکی نشان اوسکا ہی اور زخم سینہ کا گہرا ہو خوفناک اور نکلنا ہوا کا اوسپر دلیل ہے اور زخم پردہ
سینہ کا بھی خوفناک سانس جلد چلنا اوسکو لازم اور زخم معدہ کا بھی ہو جب خوف اور نکلنا طعام کا زخم
سے گواہی دیگا اور جو کچھ کے سوا ان اعضا کے زخم پڑتا ہے اچھا ہو جاتا ہے **فائدہ** جو زخم کہ سیدا ہو نگی
لگائین اور جس زخم مین کہ ہڈی دکھتی ہو دیکھا لانا چاہیئے اس مقدمہ مین جراح دانا چاہیئے کہ عامل ہووے
صرف علم فائدہ نہین دیتا **نشوب البصل والشوک** یعنی چبھنا کانٹے اور تیر اور کانٹا وغیرہ کا
علاج گندر کو باریک کر کے چیر کے لگائین

فصل ۳ قروح کے بیان مین

اور یہہ بھی اقسام ہے
بسیط مرکب جیر الاندمال ناصور قرحہ ساعیہ قرحہ منتا کلہ بسیط اوسکو کہتے ہین کہ اندمال

241

کہ زخم میں خالی ہو نہ مرکب اسکی مندمل ہو اور غیر الاندمال وہ ہی کہ نہایت فساد کری اور بہنا اوسکا متواتر
تا مدت ہو ہی کہ جب زخم پر چالیس دن ہو جاتے ہیں پھر وہ اچھا نہ ہوگا **ساعیہ** وہ ہی کہ رطوبت اوس زخم
کی ہر جگہ لگے اوسکو بھی تباہ کری اور تب بھی لازم اوسکو ہی **متآکلہ** وہ ہی کہ اگر زخم کو گوشت
کو کہا دی علاج اوسکا بھی جراحو نمیں مقرر ہی اور ظاہر ہی کہ جو زخم خفیف ہی جلدی دفع ہو جاتا ہی اور
اور جو زخم قوی ہو اوسمیں مرہم بھی قوی چاہیے جیسے ان مرہمونکی قرابادینوں میں لکھی ہیں اور یہ
نیم کردجت مشہور ہی اور ہندمیں بکثرت ہوتا ہی کوٹ پیسکر شہد میں ملاکر لگانا نافع زیادہ سب
علاجوں سی ہی اور یہ پرہیز سوزمند اور تنقیہ بہت جلد فایدہ کرتا ہی اور یہ تدبیر ناسور میں نہایت
بہتر ہے کہ پہلی قرحہ کو گلاب میں خاکستر درخت انگور ملایا ہوا ہو دہوویں اور جو قوت تر تر نظر آوی
یا آب صابون کہ اوسمیں قدر سی مرتال و نوشادر ملایا ہو دہوویں اور بعد ہو نیکے روئی کہنہ شراب
میں آلودہ کرکے اوپر زخم پر چھڑک کر اور ایلوا و دم الاخوین و کندر و افیون و زعفران بھی بھر دیں اور
یہاں تک یہ ادویہ کا استعمال لازم ہی کہ بالکلیہ اچھا ہوجائے اور جو دیکھیں کہ دوا فایدہ نہیں دیتی
ہی گوشت فاسد زخم کاٹ ڈالیں اور پھر اندمال کی تدبیر کریں **فصل ۵ ضربہ اور سقطہ یعنی**
چوٹ لگنا اور گر پڑنا جو بسبب صعوبت بی ورم و تپ ہو گل ارمنی سپیدی بیضہ او ریا نند اسکی لیپ کریں
اور جو باتپ و ورم ہو فصد و حجامت ضروری اور اوپر جس عضو پر تپش کی چوٹ نہ ہو کہ تقویت اسکی لازم
مع رعایت امالہ مادہ کی اور بیچ چوٹ عضو کے تسکین درد واجب ہے **فصل ۶ تدبیر مسقوط**
یعنی اوس شخص کی کہ کوئی ہڈی ٹوٹی ہووے اور گوشت بیچ پوست کی بیٹھ گیا ہو اور جو کہ چوٹ لگ کر
ہو بھی یہی حکم رکہتی ہی علاج اوسکا یا تہ سی دبانا ہی تو گوشت متفرق جمع ہو جاوی اور پھر بکری
کو ذبح کرکے جلد اوسکی گرم گرم لپیٹ دیں تو جلدی سی خشک ہو جاوی ایک رات اور دن اور تب
سی اچھا ہو جاتا ہی اور خون بیچ جگہ کی جمع ہو گو دہ رفع کا اور مولی ملاکر لیپ کریں **فصل ۷**
کسر و خلع و دق و وہن و **دق** وہی ہڈی کی ٹوٹنی کو و خلع جگہ سی ہٹ جانا
اعضا کا اور دق ہیر آنا جگہ سی نہ تمام و وہن وہ ہی کہ ہڈی یا اعضا پر کوفت پہونچی اور جگہ سی

حتوں اُنکی علاج کسر و حل مفاصل کا مگر وہ ہے سر اور تدبیر دیگر یہ کہ عضو کھینچنا و جنبش دینا وغیرہ جا
اور ان پر امتحانی دو ہمن قوتی روغن ملنا و برگ مورد نرم کو گرم کر کے باندھنا و مغات یعنی میوہ لگا
لعبی زردی بیضہ میں ملا کر طلا کرنا و معتدل پانی مین نہانا نافع ہے **فصل تدبیر مسموم** یعنی زہر دیے
ہوؤں کی جب کوئی زہر کھالی علاج اوسے دم قے کرائین پانی گرم ملا کر روغن کنجد یا مسکہ کثرت سے
ہم قے ہو تو بناوے سویا جوش کر کے نمک ملا کے قدر سے پلا دین اور روغن آس پانی مین ملا دین علاج
یہ ہو جو کچھ واسطے قے کرانے کے دین کثرت سے ہو وہی موافق مدعا کر لیکین دودھ تازہ خاصکر گاو
کا ہو پلا دین جسقدر پیا جاوے جو اسکے سے ہی قے آجاوے گی بہت بہتر ہو کا و مسکہ و روغن واغ کر کے
بھی ہم شیر تازہ کا یکتا ہے اور جب اوپر نوعیت سم کے آگاہی ہو جو کچھ اختیار پینے او مناسب وقت
عمل مین لا دین **انتباہ** جب زہر کھا آی ہووے کو غشی آوے اور پتلی آنکھ کی پھر جاوے اور سیاہی
آنکھ کی جاتی رہے یا سرخ ہو اور نبض ساقط ہو جاوے اور زبان باہر نکل آوے اور پسینہ سرد جاوے ۲۴۳
ہووے امید خلاصی بجز موت نہیں اور زہر خواہ معدنی ہو خواہ قسم نباتات سے خواہ جنس حیوان
پوشیدہ ہو گا **فصل و نیچ بیان معالجہ کرنے جانوروں کے زہردار کے کاٹنے**
کا الغرض دفع اوسکا کچھ وجہ سے باہر نہیں ہے جیسا موقع اور وقت ہو لکا لیجائین ایک وہ ہے
کہ ایسی چیزین کہ حرارت غریزی اور احشا کو قوت دی اور زہر کو دفع کرے مانند تریاق کبیر اور
ثبت ہر یہی اور مثل اسکی دوسرے وہ ہے کہ تن کی تین سطوح تو منسے پاک کرے قے سے
خواہ اسہال سے و فصد ہرگز نلین مگر زہر عقرب جرارہ مین یا بعض تیزین و فصد جانیے
تیسرے یا دزہر یا تریاق بالخاصیۃ مخصوص اوس زہر کا ہو دین مانند گوشت گہریال کے
واسطے گزیدگی گہریال کے اور گوشت افعی واسطے دفع زہر افعی کے چوتھے وہ دوا استعمال
ہو کہ ضد مزاج اوس سم آنکی ہو مانند سینگ کہ ضد مزاج بچھو ہے یا پانچوین وہ دوا او عمل کرین کہ
اخلاط کو حرکت مین لادی تا طبیعت زہر کو بر سبیل تموج و جنبش پوست پر دفع کر دے
مانند سینا لاز کے ادویہ معرقہ سے یا دوڑانا اور سوا اسکے حقیمین سینا آجاوے مگر یہہ تدبیر خو

ہی رکہتی ہی حیفۃ ایسی تدبیر کرین کہ منع امتلا یعنی پہیلنے زہر کو کرے اور یہہ ایسا ہی کہ بمجرد
نیش عضو ملسوعہ کو باندہ دین اور جو ممکن ہو تو قطع ہی کرین جائز ہی پہر داغ دین یا ملنا
تر محل اس عضو کو بہت کسکر باندہین اور دوائین مخدرہ یعنی جو بند کرنے حس کو کرتی ہین اوپر اسکے
رکہین تو زہر پہیلنا نہ پاوے اور سینگی رکہکر نفس عضو پہ کہ چوسین اور زہر کے بہی مس عضو
ہو اور چوسنے والی کو لازم ہی کہ شکم سیر ہو اور دہن روغن گل سے چرب کرلے تو سم ضرر نکرے
وہ دوائین کہ دفع کسی زہر کو مخصوص ہین لاویں اور اوسکا شیر گزیدگی افعی کو بہت نافع
تخم ترنج دو مثقال کہ وزن ۹ ماشہ ہو امیغ زہر کو حیوانات کے سودمند و بار درخت غبار کہ
تازہ ہو عجیب اثر دار ہے و بستان و معدنیوں کا خوب صاف و پاک کرکے دہنیان
مین بریاں کرکے منتک کرکے دینا سودمند سرگین ستہ کا کہانا و ضماد کرنا اثر کلی
رکہتا ہی اسیطرح پودینہ کو بہی کا کہانا و لیپ کرنا ہی نافع و شیرخشت و خام روغن گاو مین
ملاکر کے عضو ملسوعہ پر رکہنا اثر کلی رکہتا ہی اور دہنیان تین کف کہلانا نافع زنبور و مرچ
و بچہو و شہد وغیرہ کو سودمند ہیں دوائیں جامد کا واسطے ہر سم کے ہین بعد انعیا علاج
مرد زہر کا تحریر ہوا اور زخم سگ دیوانہ کو چالیس روزتک اچہا ہونے ندی اور جو زخم کو
پیپ آوے پہر زخم ڈالدیں تو خوب رطوبت فاسدہ نکلجاوے و اسہال سودا مین
مبالغہ کرین کہ زہر اوسکا بعد سالہا سال کے ظاہر کرتا ہی احتراز دیوانہ کتی سے اور اوس شخص
کہ سگ دیوانہ کا کاٹا ہو نہایت لازم ہی کیونکہ جو بیماری و فساد کاٹنے دیوانہ کتی سے ہوتا ہی وہی
اس شخص سے ہوتا ہی اور چونکہ کتے کاٹی ہوئے کو پانی سے تنفر ہوتا ہی اور نہ دینی پانی سے ہلاکت
ہوجاتی ہی تدبیر پانی پلانے کی یہ ہی کہ نیزہ درازلیویں اور ایک اوس نیزہ کا ظرف آبمین باندہین اور دوسرا
سر نیزہ کا حلقہ میں بیمار کی رکہین تا وہ پانی کو نہ دیکہی اور بعض اہل تجربہ لکہتی ہین کہ اوس وقت کہ سگ دیوانہ کاٹے جو
اوسکا قدر سکے پاس مین ملاکر اوس تہنکا پلاوین تخم شہیر ہوکر دو تین کہا ہی کہ جب تک ہمیشہ تک کہلاتا
اسکو نیا ڈفا یہ سمجہتا اور ایک سے ہی دو ماہ تک زخم کو اچہا ہونے ندے گا اور کہا ہی کہ کلیجی

۲۴۴

کتی کی بہودکر کہلانا نفع رکہتا ہی جو نسخہ صحیح

رسالہ بحران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب طرح کی تعریفین واسطے حکیم وہاب کے اور تحفے درود کے بھیجتی ہین تمام اوپر رسول اکرم
کہ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور اوپر آل اونکی کہ ایسی آل کرم نفسی ہین اور اصحاب اون
اونکے ایسے اصحاب کہ مجتبی ہین بالیقین بعد حمد وصلوٰۃ اور صاحبان فراست کے ظاہر ہو کہ یہ رسالہ
مختصر البیان فی ضروریات البحران تالیف ارسطو زمان بقراط آوان جالینوس دوران
مسیح الدولہ حکیم علی حسن خان سے ہے چونکہ زبان فارسی مین تھا مضمون مطالب لطیف
اور نکات شریف اسکا مشکل تھا اسواسطے کہ عوام وخواص سبکو فائدہ رسان ہو زبان اردو
سلک تحریر میں آیا اب معلوم کرنا چاہیے کہ لفظ بحران سریانی ہے یا یونانی اور معنی اسکے
شدت تموز یعنی سختی گرمی کے ہین اور یا معنی اسکے فصل خطاب ہین مراد اس سے یہ ہے
کہ فیصلہ ہونا جھگڑے کا اور اطبا کے نزدیک کوشش کرنا اور توجہ کرنا طبیعت کا ساتھ مرض
اور اس توجہ سے تغیر اور تبدل بہت ظاہر ہو بدن مریض مین خواہ وہ تغیر بہ بدتری ہو خواہ
تا بہ بہتری ہو کیونکہ مشابہ کیا ہے مرض کو دشمن باغی سے اور طبیعت کو سلطان اور حاکم کو
اور بدنکو قلعہ سے پس بحران کا دن لڑائی کا ہے کہ جسطرح سلطان اور باغی سے شہر مین
لڑائی ہو اسیطرح طبیعت اور مرض ملک بدن مین باہم مجادلہ اور مقابلہ کرتے ہین اور مثل
مشہور ہے کہ جنگ دو سر دارد و صورت سے خالی نہین ہے یا باغی غالب آویگا یا حاکم ملک

۱۶ ... ۲۰ ۲۴۵ [illegible]

اس خصوص میں لامحالہ کچھ نہ کچھ تبدل اور تغیر پیدا ہوگا اور صورت حال دگرگوں ہوگی پس یہ
تغیر موافق رای اطبا ریونان کے آٹھ طرح سے خالی نہیں ہے اور اس کا مدار یہ ہے کہ یا
طبیعت غالب ہوگا یا آہستہ آہستہ اور ان دونو صورت غلبہ میں تام یعنی پورا یا ناقص ہوگا پس
اور یہی جاننا چاہیے کہ روز قتال طرفین سے اسباب حرب و جنگ مہیا ہوتے ہیں اور ایسے
خطرناک جا بہیں پیش آتے ہیں مانند دوران سخت کی اور چیزوں خشاک کی مانند حدوث دیگر
فکر و تردد اسیطرح بحران کے وقت اقسام انقطاع اضطراب و کرب و قلق عظیم حرکات و شوائش
آوازوں بدآہنگ یا صدائے تیز اور طنین کے اور تشویش کردار ساتھ مریض کے لاحق ہوتی ہیں
اسی سبب سے جس دن کہ بحران واقع ہو وے مریض کو کسی طرح سے حرکت شدید یا کثیر کرنی
چاہیے اگر موافق تحریک طبیعی کے ہوگی تو باعث استفراغ مفرط کا ہوگا اور ایسے اسکے خوف سقوط
ملکہ جانی رہنے قوت اور ہلاکت کا ہے اور اگر مخالف تحریک طبیعی کے ہو تو پریشانی افعال طبیعت میں
۲۴۶ لاحق ہوگی اور طبیعت فعل تام اپنے سے کہ بطریق بالیقین ہووے باز رہیگی اور بحران جید
اور نکالنا مادہ کا اور جڑ سے اکھاڑنا مرض کا ساتھ وجہ اکمل کے نہ ہوگا ان دنوں میں
بحران کے مسہل اور استفراغوں سے بلکہ سب محرکات سے اطبا ر آزمودہ کار نے منع کیا ہے
یہانتک کہ اگر مریض بھوکا ہوں تو تا بہ تحمل ہو تو غذا دینے سے بھی باز رکھیں الا بقدر ضرورت اور موافق
تقاضای وقت کے غذا لطیف سریع الہضم کا دینا لیجاوین **فایدہ** جاننا چاہیے کہ بحران ساتھ دفع مادہ کے
ہوتا ہے وہ اوپر پانچ قسم کے ہے پہلی قسم ساتھ ہونے رعاف کے اور دوسری قسم ساتھ ہونے
اسہال کے اور تیسری قسم ساتھ جاری ہونے قے کے اور چوتھی قسم ساتھ جاری ہونے
پیشاب کے اور پانچویں قسم ساتھ برآمد ہونے پسینے کے اور وہ بحران کہ ساتھ پسینے اور پیشاب کے
ہوتا ہے ناقص ہوتا ہے کیونکہ اوسمیں مادہ رقیق یعنی پتلا نکلتا ہے اور جو گاڑھا ہوتا ہے
وہ بجای خود برقرار رہتا ہے اور وہ بحران کہ ساتھ قے یا اسہال یا نکسیر کے ہوتا ہے وہ پورا
ہوتا ہے **فایدہ** اور بحران کو یہ بھی لازم ہے کہ بعد اعراض [illegible] ہونے خیال اگر [illegible]

بحران ہو تو علامات اور اعراض بیچ پہلی رات کے آخر میں ہونگی اور اگر بحران رات کو ہووے
تو علامات اور اعراض اوسکے پہلے دن مین ظاہر ہونگے اور واسطے ہر ایک کے ان پانچون
استفراغون سی نشانیان علحدہ علحدہ مقدم ہوتی ہین مثلاً علامت قی کی تنگی نفس اور
متلی وتلخی مونہہ کی اور درد ہونا بیچ مونہہ معدے کی اور پہڑکنا اوسکا اور اندہیرا ہونا آنکھون مین اور
ساقط ہونا نبض کا اور پہڑکنا نیچے کے لب کا اور علامت اسہال کی صدا نترلیون کا اور بہاری
ہونا بدن کا اور کہچاؤ ہونا پسلیون کا نیچے کی طرف اور نفخ البطن یعنی نفخ ہونا پیٹ میں اور درد ہونا
پیٹ کے اور رنگین ہونا براز کا اور قراقر انترلیون کا اور ہونا نشانیون قی اور نکسیر وغیرہ کا
اور کم ہونا اور قوی ہونا اور سخت ہونا نبض کا اور علامت رعاف بہاری ہونا کانون کا اور ہونا
موٹی اور بہاری آواز کا کانون مین اور پہڑکنا سرکا اور جاری ہونا آنسوؤں کا اور ہونا چمکار نگ کا
روبرو آنکھون کے اور خارش پیدا ہونا بیچ ناک کے اور لپکنا رگون سر کا اور ہونا مرض کا گرم اور
بادوی یا سوداوی خصوصاً اوس وقت کہ بیمار جوان ہووے اور علامت جاری ہونے پیشاب کی
بوجہل ہونا مثانہ کا اور گاڑہا ہونا پیشاب کا اور زیادہ آنا حد اعتدال سی اور رجوع کرنا مادے کا اوپر
کسی طرف کو اور جاڑے مین اور ادرار بول کا زیادہ ہونا بہ نسبت اور موسم کے اور نشانی پسینے کی
ہولنا خلیۂ بدن کا اور رنگینی بول کی دن چوتہی میں اور گاڑہا ہونا اوسکا بیچ دن ساتوین کے
اور موجی ہونا نبض کا فایدہ اور ہی نشانی عرق کی ہے دیکہنا مریض کا خواب مین گرمی اور آبزن کرانی کو
یعنی پانی مین بیٹہنا اور تدبیر غسل کی کرنی بیچ خواب کے اور ہی اگر کوئی ہاتھ رکہے اوپر بدن
مریض کے جتنی دیر رکہے وہ جگہہ گرم زیادہ معلوم ہوگی **تنبیہ** پس طبیب کو لازم ہی کہ اوپر علامات
استفراغات کے ہمیشہ متوجہ رہے اور دریافت کرتا رہے انہین سی ہر علامات کو کہ مذکور ہوئی ہین اور
دیکہے کہ اگر طبیعت ساتھہ قوت کے دفع مادے کو کرتی ہے تو وہین مقصود طبیب کا ہے اور طبیب ماہر کو احتیاج
ساتھہ مددگاری طبیعت کے کرنا لازم ہے بیچ اوس صورت کے کہ طبیعت مہیا کرے مادے کو واسطے
نکالنے کے اور بسبب ضعف اپنی کے اوکہاڑ نہ سکے تا اخراج اوسکی کا نکر سکے فایدہ آب جاننا چاہیئے

۲۴۷

کہ وہ مرض یعنی آخر جسکا ساتھ سلامتی کے ہووے لیے اوسکو چار مرتبے ہوتے ہیں ایک ابتدا
یعنی شروع مرض کا دوسرے تزائید یعنی زیادتی مرض کی تیسرے انتہا یعنی ٹھہر جانا زیادتی سے
مرض کا چوتھی انحطاط یعنی گھٹنا مرض کا پس بحران بیچ انحطاط کے متین ہوتا اور بحران تام
بیچ وقت انتہا کے ہوتا ہو اور جو بحران کہ بیچ ابتدا مرض کے لاحق ہوتا ہے وہ مہلک
ہوتا ہے اور جو بحران کہ بیچ وقت تزائید کے پڑتا ہے وہ نہایت ناقص اور ردی ہوتا ہے
اور جاننا چاہیے کہ بیچ دنوں مرض کے بعضی دن بحران کے ہوتے ہیں اونکو ایام باحوریہ
کہتے ہیں اور بعضی دن خبر دینے والے ہیں کہ بحران کب ہوگا اور اونکو ایام الانذار کہتے ہیں
اور بعضی دن کہ ایام باحوری ہیں اور نہ ایام انذار ہیں لیکن کبھی بسبب کج ہونے بحران بیچ
اون دنوں کے واقع ہوتا ہے تو اون دنوں کو ایام واقع فی الوسط بولتے ہیں لیکن وہ دن
کہ بحران بیچ اونکے پورا اور نیک پڑتا ہے وہ گیارہ دن ہیں چوتھا اور ساتواں اور چودھواں اور
بیسواں اور اکیسواں اور چوبیسواں اور ستائیسواں اور اکتیسواں اور چونتیسواں اور سینتیسواں
اور چالیسواں اور واسطے آسانی یادداشت کے یعنی دلیلوں کے صاحب رسالہ نے دو بیت کہی
چنانچہ وہ بھی لکھی جاتی ہیں وے یہ ہیں **نظم** دال ہوز او یا دال حو کاف و کاف کاف دال کاف الف
میم الف یقین شد ایام الف یا لام و دال و لام زا بہ بیتم ایام بحرانیں اگر زیں ۔ اور ایام واقع فی الوسط
چھ دن ہیں تیسرا اور پانچواں اور نواں اور گیارہواں اور تیرہواں اور سترہواں اور وہ دن
کہ بحران بیچ اونکے ناقص پڑتا ہے اور ساتھ بیچ انحطاط کے ہوتا ہے آٹھ دن ہیں چھٹا اور
آٹھواں اور دسواں اور بارہواں اور پندرہواں اور سولہواں اور اٹھارہواں اور انیسواں اور
وہ دن کہ بیچ اونکے بحران نہیں ہوتا وہ تیرہ دن ہیں بائیسواں اور تیئسواں اور پچیسواں اور
چھبیسواں اور اٹھائیسواں اور انتیسواں اور تیسواں اور بتیسواں اور تینتیسواں اور پینتیسواں
اور چھتیسواں اور اڑتیسواں اور انتالیسواں اور واسطے آسانی سمجھنے والوں کے جدول جمع کر دی
جاتی ہے سو کہ یعنی ایام بحران اور ایام منذر اور ایام واقع فی الوسط و ایام خالی موافق تحریر اگر بات

تا ہمارے لکھی جاتی ہے اور شامل ہے اوپر اتنی قانون کے اور وہ جدول یہ ہے *

١	بحران	١١	بحران جید	٢١	بحران محمود	٣١	بحران
٢	خلافی	١٢	مسہل بلااختلاف	٢٢	مسہل بلااختلاف	٣٢	مسہل بلااختلاف
٣	بحران	١٣	بحران محمود	٢٣	مسہل بلااختلاف	٣٣	مسہل بلااختلاف
٤	بحران	١٤	بحران جید	٢٤	بحران	٣٤	بحران
٥	واقع فی الوسط	١٥	خلافی	٢٥	مسہل بلااختلاف	٣٥	مسہل
٦	بحران ردی	١٦	مسہل بلااختلاف	٢٦	مسہل	٣٦	مسہل بلااختلاف
٧	بحران محمود	١٧	بحران	٢٧	بحران	٣٧	بحران
٨	روز مسہل بلااختلاف	١٨	بحران	٢٨	خلافی	٣٨	مسہل بلااختلاف
٩	بحران	١٩	یوم مسہل بلااختلاف	٢٩	مسہل بلااختلاف	٣٩	مسہل بلااختلاف
١٠	یوم مسہل بلااختلاف	٢٠	بحران	٣٠	خلافی	٤٠	بحران

٢٤٩

فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بیچ امراض حادہ یعنی تیز کے تین دن تک علامات بحران کی رہتی ہے پس بیچ ان تین دن کے جس دن میں کہ علامات بحران کی زیادہ ہوں اوسکو بحران کا دن شمار کرنا چاہیئے خصوصًا اوپر اوسکے دن انذار نے بھی گواہی دی ہو اور وہ دن دنون بحران مین سے ہو **تنبیہ** اب جاننا چاہیئے کہ امراض باعتبار تیزی اور نرمی مواد کے کئی طرح پر ہیں ایک آحد یعنی بہت تیز کہ کم از چودہ مین تمام ہو دوسرا حاد یعنی تیز کہ چودہ ہی دن مین تمام ہو تیسرا قلیل الحدة یعنی کم تیز کہ بعد چودہ دن کے ستائیس دن تک مین تمام ہو چوتھا حاد المزمنات کہ قریب چالیس دن کے تمام ہو اور ایسا ہی کہا ہے بعض بعض تجربہ کار اس فن نے لیکن جو کچھ کہ بیان ہوا پہلے شمار دنون با حور کا بیچ امراض حادہ کے واقع ہوتا ہے اور امراض حادہ سریع الاعضا خطرناک ہوتے ہین مگر امراض مزمنہ کی شمار مہینے اور برس کا مانند شمار

دونوں امراض حادہ کے ہوتا ہے جیسا کہ بیچ ربع سوداوی اور بلغمی کے سات مہینے مانند ثابت
نوبت غب کے ہوتے ہیں حاصل کلام یہ کہ بعد ایک سو بیس دن کی بحران یا بعد سات مہینے کے
یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ برس کے یا بعد اکیس برس کے ہوگا اور بقراط بھی چالیس دن کے
سوائے دن ساٹھویں اور اسی اور اکسویں کے بحران نہیں گنتا اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ بیچ تپ
غب کے یوم نوبت دن بحران کا ہوتا ہے پس چاہیے کہ احکام بحران کے بیچ دن نوبت کی
ملحوظ فرماویں اور احتیاط کریں کہ بیچ وقت چڑھنے تپ کے نوبت واقع نہ ہونے والا نہایت
بڑی بات ہوگی **فائدہ** اور معمول اکثر اطبا کا ہے کہ اگر پیدا ہونا مرض کا پہلے دوپہر کے ہو
تو وہ دن کو بیچ حساب اول مرض کے گنتے ہیں اور اگر بعد ڈھلنے دوپہر کے ہو تو وہ دن ترک
کرتے ہیں دوسرے دن سے تا دوپہر دن دوسرے کے ہوتا ہے اور کتاب حسب رسالہ
کے حساب لینے اور چھوڑنے دن پیدا ہونے مرض کا ساتھ احتیاط [illegible] کے بیچ رسالہ ۲۵۰
غایۃ البیان فی ما یتعلق بالبحران کے مذکور ہے اس قدر واسطے سمجھانے مبتدیوں کے
اور یاد کرنے لڑکوں کے لکھنا کافی ہے فافہم و تامل فقط

تمت

رسالہ مختصر البیان فی ضروریات البحران

رسالہ دلائل النبض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف جل کے وسعت اوس حکیم علیم کو شایاں ہین کہ تسخیر کیا طبیعت کو اور حرکت دیئی شرائین اور
انفاس کے بڑی ہے شان اوسکی بیرون وہم وگمان و قیاس کے اور رحمتین وارد ہوں
رسول کریم کے اور ہزاروں درود ہین کہ ارواح اونکو ہوای راحت پہونچائی ساتھ تسلیم ایمان کی
اور اوپر آل اور اصحاب اوسکی کہ اوپر عصمت اور طہارت اونکی کے ناطق ہے قرآن پس یہہ
رسالہ ہے مسمی بہ **دلائل النبض** بیچ تحقیقات نبض کے کہ جمع کیے ہین بیچ اسکی فایدے
لطیف زبان اردو مین کہ بالفعل نہایت شریف ہے پوشیدہ نرہے کہ نبض نزدیک اکثر اطبا کے
حرکت ارادیہ یعنی حرکت مکانیہ ہے مکان روح حیوانی کی یعنی شرائین کے پہیلنے اور سمٹنے
واسطے راحت پہونچانے روح قلبی کے ساتھ ہوا کے سرد کر کے اور نکالنے فضلات دخانی کے اوس سے
پس حالات نبض کے تابع ہین ساتھ حالات دل کی بیچ وقت شدت حاجت دل کا طرف
ہوا کے نبض جلد اور تیز ہوگی اور وقت کمی حاجت کے خفیف ہوگی پس اوسی واسطے دلالت نبض کی
اوپر حالت دل کے قوی تر ہے بہ نسبت حالات اور اعضاء بدن کے اور مجموع ان دونو حرکتوں کی
یعنی پہیلنے اور اور سمٹنے شرائین کے ان دونو کو نبضیں اعتبار کرتے ہین اور جنس دلائل نبض کی
یعنی وہ صفات کہ نبض نسبت اونکی دلائل کرتی ہے اوپر حال بدن کے دس ہین جنسیں پہلی انکا لی گئی ہی

یعنی اونچی نیچی سے اور قسمین اوسکی تو ہین اسواسطی کہ قطر یعنی مساحتین کہ عبارت طول عرض عمق سے ہی
تین ہی ہین اور ان مساحتونکو اقطار ثلاثہ اور ابعاد ثلثہ بہی کہتے ہین اور فرض بیچ ہر ایک کے انمین سے
یا زائد ہی یا ناقص یا معتدل اور تینکو تین جگہہ ضرب کرنے سے نو حاصل ہوتی ہین وہ نو یہ ہین
طویل یعنی لنبی قصیر یعنی چھوٹی معتدل یعنی بیچکی دونومین مشترف یعنی اونچی منخفض یعنی نیچی معتدل
یعنی بیچکی عریض یعنی چکلی ضیق یعنی کوتاہ معتدل یعنی بیچ کی دونومین مشترف یعنی اونچی منخفض
نیچی معتدل یعنی بیچکی دونومین لنبی اوسے کہتے ہین کہ چھوی جاوین اجزا اوسکی لنبائی مین زیادہ نبض مریض
سے یعنی زیادہ اوس نبض سے جسپر قیاس کرتے ہین اس نبض کو دیا نبض صحیح اسی لیئے کی ہی اور یہی
اصح ہے اور یا نبض شخص معتدل مفروض کی اور سبب اس نبض کا زیادتی گرمی کی ہی چھوٹی وہ کہ
چھوی جاوین اجزا اوسکی بیچ لنبائی کے کم مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا کمی گرمی کا ہی بیچکی وہ کہ
چھوی جاوین اجزا اوسکی بیچ لنبائی کے برابر مقیس علیہ کے اور سبب اسکا بیچ میں ہونا حال کا ہے
اون دو حالون سے چکلی وہ کہ چھوی جاوین اجزا اوسکی بیچ چکلائی کے زیادہ مقیس علیہ سے اور
سبب اسکا زیادتی تری کی ہی کوتاہ وہ ہی کہ چھوی جاوین اجزا اوسکے چکلائی مین کم مقیس علیہ سے
اور سبب اوسکا کمی تریکی ہی بیچکی وہ ہے کہ چھوی جاوین اجزا اوسکی بیچ چوڑائی کے برابر مقیس علیہ کے
اور سبب اوسکا بیچ مین ہونا حال کا ہی اون دونو حالون سے اونچی وہ ہی کہ چھوی جاوین اجزا اوسکی
اونچی زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا زیادتی گرمی کی ہے نیچی وہ ہی کہ چھوی جاوین اجزا اوسکی
بیچ اونچائی کے کم مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا کمی حرارت کی ہی بیچکی وہ ہی کہ چھوی جاوین اجزا اوسکی
اونچائی مین برابر مقیس علیہ کے اور سبب اوسکا بیچ مین ہونا حال کا ہی اون دونو حالون سے اور جاننا چاہئے
کہ یہ نو قسمین جو مذکور ہوئین مفردات نبض کی ہین اور حسب ملانا کبھی ان نو دو کو یا تین تین کو تو
ہر ایک کی ستائیس ۲۷ قسمین ہوتی ہین اور قید ترکیب نو دو دو کی یا تین تین کی اسواسطی
لگی ہی کہ زیادہ اس سے یعنی چار چار یا پانچ پانچ یا زیادہ کی ترکیب ممکن نہین اسواسطے کہ اعتدال
ہر قسم کا ساتھہ زیادتی اور کمی اوسی قسم کے جمع نہیں ہوسکتا اور اسطرح جمع ہوتا زیادتی اور

۲۵۲
۵۶

نقصان ہر قسم کا اسمین ممکن ہین اور قاعدہ بیچ ترکیب دو دو کے یہہ ہیکہ لیجاوین تینون قسمین مسافت لنبائی سی یعنی لمبی چھوٹی بیچکی اور ملائی جاوین ساتہہ تینو قسمین مسافت چوڑاو کے یعنی چکلی کوتاہ بیچکی تو حاصل ہونگی نو قسمین پہر لیجاوین وہی تینون قسمین لنبائو کی اور ملائی جاوین ساتہہ اوسکی قسمین مسافت عمق کی یعنی اونچی نیچی بیچکی تو حاصل ہووین نو قسمین اور پہر لیجاوین وہی تینون قسمین مسافت چکلان کی اور ترکیب دیجاوین اونہین تینون قسمون مسافت عمق سی تو حاصل ہووین نو قسمین اور یسن مجموع ستائیس قسمین ہوئین چنانچہ اس جدول مین لکہی جاتی ہین بخوبی سمجہنا چاہیئے + + +

طویل یعنی لمبی عریض یعنی چکلی	طویل ضیق یعنی کوتاہ	طویل معتدل یعنی بیچکی	قصیر یعنی چھوٹی عریض	قصیر ضیق	قصیر معتدل	معتدل عریض	معتدل ضیق	معتدل معتدل
طویل مشرف یعنی بلند	طویل منخفض یعنی پست	طویل معتدل	قصیر مشرف	قصیر منخفض	قصیر معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

اور مناطیہ بیچ ترکیب تین تین کے یہہ ہے کہ محفوظ رکہی جاوین دو قسمین پہر اعتبار کیجاوین تیسری قسم سے کے تینون مرتبی ساتہہ اوسکی جیسا کہ لیجاوے یعنی مسافت لنباوسی اور چکلی مسافت چکلاوسی تو حاصل ہووی لنبی چکلی پہر ملائی جاوین تینون مرتبہ مسافت اونچان کی ساتہہ اوسکی تو پیدا ہونگی تین قسمین لنبی چکلی اونچی اور لنبی چکلی بیچکی پہر اعتبار کرین ساتہہ لنبی کے

کوتاہ کو اور ملا دیں اونہیں تینوں مرتبوں کو مسافت اونچائی سے تو پیدا ہونگی تین قسمیں یعنی کوتاہ اونچی لمبی کوتاہ نیچی لمبی کوتاہ بیچکی پھر اعتبار کریں ساتھ لمبی کے بیچ والی کو تطمسر بخلاف اوسکی یعنی اندر ملا دیں اونہیں تینوں مراتب کو مسافت اونچائی سے پیدا ہونگی تین قسمیں یعنی بیچکی اونچی لمبی بیچکی نیچی بیچکی بیچکی یہ نو قسمیں ہوئیں پھر قیاس کریں اوسکے باقی کو پس حاصل ہونگی ستائیس قسمیں چنانچہ اس جدول میں لکھی جاتی ہیں بچی سمجھو لا امجد لک

طویل عریض	طویل عریض	طویل عریض	طویل ضیق	طویل ضیق	طویل ضیق	طویل معتدل	طویل معتدل	طویل معتدل
مشرف قصیر	منخفض قصیر	معتدل قصیر	مشرف قصیر	منخفض قصیر	معتدل قصیر	مشرف قصیر	منخفض قصیر	معتدل قصیر
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

جنس دوسری اخذ کی گئی ہے کیفیت قرع یعنی ٹھوکر نبض سے اور انگلیوں طبیب کو اور منقسم ہے اوپر قوی اور ضعیف اور بیچکی **قوی** وہ ہے کہ ٹھوکر گوشت انگلیوں طبیب کو زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا شدت قوت حیوانی کی ہے اور **ضعیف** وہ ہے کہ ٹھوکے گوشت انگلیوں طبیب کو کم مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا ضعف قوت حیوانی کا ہے اور **بیچکی** وہ ہے کہ مساوی مقیس علیہ کے ہو اور سبب اوسکا متوسط ہو جانا حال کا ہے درمیان انکے ہو کر **جنس تیسری** نکالی گئی ہے زمان حرکت سے یعنی نبض سے اور وہ منقسم ہے اوپر سریع اور بطی اور معتدل کے سریع وہ ہے کہ پورا کرے حرکت کو بیچ زمانے کم کے مقیس علیہ سے یعنی زمانہ ملاقات نبض کا ساتھ پوروں انگلیوں کے چھوٹا ہو وے بیچ حرکت انبساطی کی اور سبب اوسکا زیادتی حاجت روح کی ہے ساتھ ہوا کے اور **بطی** وہ ہے کہ تمام کرے حرکت کو بیچ زمانہ دراز کے مقیس علیہ سے

یعنی ملاقات نبض کی ساتھ پوروں کی دیر تک رہی یعنی حرکت انبساطی کی اور سبب اوسکا لنبی ہونی کا
ہر طرف ہی اور معتدل یعنی بیچکی وہ ہے کہ مساوی ہو مقیس علیہ کی یعنی نہ تھوڑی ملاقات کرے ساتھ
ساتھ پوروں کے نہ بہت چھوٹا ہو نہ بہت لنبا اور سبب اوسکا ہونا حال کا ہی درمیان اون دونو حالون کے
جنس چوتھی ماخوذ ہی زمانہ سکون سی یعنی وہ زمانہ کہ بیچ اوسکی حرکت رگ کی معلوم نہووی اور وہ
منقسم ہی اوپر متواتر اور متفاوت اور معتدل کے متواتر وہ ہی کہ زمانہ ٹھہرنے اوسکا کم ہووے زمانہ
ٹھہرنے مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا ضعف قوت حیوانیہ کا ہی اور فرق درمیان سریع اور متواتر
یہ ہی کہ بیچ متواتر کے کوتاہی بیچ الفرعین کی معتبر ہی اور سریع میں کوتاہی زمانہ قرع مقصود کی اور زمانہ
قرع کا جیسی حرکت انبساطی ساتھ پوروں کی معلوم ہووے غرضکہ حرکت مذکورہ تمام ہووے معتبر اور
متفاوت وہ ہی کہ زمانہ ٹھہرنے اوسکی کا کہ بیچ حرکت انبساطی کی ہوتا ہی طول اپنا ہووے زیادہ مقیس علیہ سی
اور سبب اوسکا شدت قوت حیوانی کی ہے اور معتدل وہ ہی کہ مساوی ہو مقیس علیہ کی اور سبب
اوسکا ہونا حال کا ہی درمیان اون دونو حالونکی جنس پانچوین ماخوذ کی گئی ہی قوام رگ سے اور وہ
منقسم ہی اوپر صلب اور لین اور معتدل کی صلب وہ ہی کہ سختی اوسکی زیادہ ہو مقیس علیہ سے
اور سبب اوسکا زیادتی ہونی خشکی کی ہی لین وہ ہے کہ سختی اوسکی کم ہووے سختی مقیس علیہ سی سبب
اوسکا کم ہونا خشکی کا ہی معتدل یعنی بیچ کی وہ ہی کہ مساوی ہووے مقیس علیہ کی اور سبب اوسکا
متوسط ہونا حال کا ہے درمیان اون دونو حالون کے جنس چھٹی نکالی گئی ہی کیفیت
جسم رگ بیچ گرمی اور سردی سے اور وہ منقسم ہی اوپر تین قسمونکی یعنی حار و بارد و معتدل کے
حارہ ہی کہ جسم رگ کا گرم زیادہ ہو مقیس علیہ سی اور سبب اوسکا کثرت گرمی کی ہی بارد وہ کہ سردی زیادہ ہو
اوسکی مقیس علیہ سی اور سبب اوسکا کم ہونا گرمی کا ہی معتدل وہ کہ برابر مقیس علیہ کے ہو اور سبب
اوسکا متوسط ہونا حال کا ہی درمیان اون دونو حالون کے جنس ساتوین ماخوذ کی گئی ہی
تری اوس چیز سے کہ بیچ رگون کی ہی اور وہ منقسم ہی اوپر ممتلی اور خالی اور معتدل کی ممتلی وہ ہی کہ
کریالی جاوے بیچ اوسکے رطوبت زیادہ مقیس علیہ سی اور سبب اوسکا وافر ہونا رطوبت کا ہی خالی وہ ہی

۲۵۶

کو محسوس ہو بیچ اوسکے تری کم مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا کم ہونا تریکا ہی **چھٹا** جنس ہے
کو رطوبت اوسکی برابر مقیس علیہ کی ہو اور سبب اوسکا درمیان میں ہونا حال انکا ہی بیچ اونکے یا اوسکے
جنس آٹھوین اخذ کی گئی ہے یکسان ہونے اور مختلف ہونے سے بیچ احوال نبض کے اور
مراد ساتھ احوال نبض کے برابر ہونا اور چھوٹا ہونا اور قوی ہونا اور ضعیف ہونا اور جلد اور دیر کا ہونا
تواتر کرنا اور تفاوت کرنا اور سخت ہونا اور نرم ہونا معنی ان سب کا تفصیل تمام بیان ہو چکی لیکن یہ
نکر اسکی ضمیں ایسا جاننا چاہیئے کہ موصوف ہونا نبض کا ساتھ استوار اور اختلاف کے بیچ ان ارکان کی
اور تین قسم کے ہی **اول قسم** یہ کہ مجموع نبضات کو یعنی ثلث نبضات کو خیال کریں کہ آیا وہ نبضیں
متشابہ ہیں بیچ احوال ذکر کیے گئے کے یا مخالف ہیں یا متشابہ بیچ بعض کے اور مخالف
ہیں بیچ اور کے پس اگر متشابہ ہوں بیچ احوال مذکورہ کے اوس نبض کو مستوی علی الاطلاق کہتے ہیں
اور اگر مخالف ہوں تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ ہوں بیچ بعض کے اور مختلف
ہوں بیچ بعض اور کے اوس کو مستوی کہتے ہیں بیچ اوس چیز کے کہ حاصل ہوا ہے بیچ اوس تشابہ اور مختلف
بیچ اوس چیز کے کہ جس میں حاصل ہو تشابہ **دوسری قسم** یہ کہ خیال کریں نبض واحدہ کو
یعنی اوس مقدار کو رگ سے کہ نیچے چار انگلیوں کے ہے آیا متشابہ ہے بیچ احوال مذکورہ کے یا مخالف
یا متشابہ بیچ بعض کے اور مخالف بیچ بعض اور کے اگر متشابہ ہوں بیچ احوال مذکورہ کے تو اوسے مستوی
علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر مخالف ہوں تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ ہوں
بیچ بعض کے اور مخالف ہو بیچ بعض اور کے تو مستوی کہتے ہیں بیچ اوس چیز کے کہ حاصل ہو
اوس میں تشابہ اور مختلف بیچ اوس چیز کے کہ حاصل ہوا ہے اوس میں تشابہ **تیسری قسم** یہ کہ خیال کرے
جزو واحد کو نبض واحدہ سے یعنی اول اوس چیز کو کہ واقع ہے نیچے ایک انگلی واحد کے اور یا دوسری
چیز کو کہ واقع ہے نیچے دوسری انگلی واحد کے آیا متشابہ ہیں بیچ احوال مذکورہ کے یا مخالف اگر متشابہ
ہیں بیچ احوال مذکورہ کے تو اوسے مستوی علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر مخالف ہوں تو مختلف
علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ ہوں بیچ بعض کے اور مختلف ہوں بیچ بعض اور کے تو

۲۵۶

مستوی کہتے ہین نبض اوس چیز کے کہ حاصل ہو تشابہ نبض اوسکے اور مختلف کہتے ہین نبض
اوس چیز کے کہ حاصل نہو اوسمین تشابہ اور سبب مستوی کا بہتری حال بدنکی ہی اور سبب
مختلف کا شدت ضعف یا ثقل مادہ کا ہے **جنس نوین** اخذ کی گئی ہے انتظام ہونیسے
نبض اختلاف کے اور نہ انتظام ہونیسے نبض اوسکے اور یہ منقسم ہے اور مختلف منتظم کے اور مختلف
غیر منتظم کے منتظم وہ ہی کہ محافظت کرے ایک دور یا دو یا زیادہ کو اور متغیر نہو وی **مثال** اوسکی
کہ محافظت کرے کو عدد واحد کو یہ ہی کہ حرکت مثلا نبض ایک نبض کی مقدار معین ہووے اور نبض
دوسرکی کہ سمجھا مہی اوسکی ہی مثلا اور تہائی اوسکی ہو اور استمرار کرے اسیطرح اور مثال اوسکی کہ محافظت
کرے دو دو دور کو وہ ہے کہ حرکت نبض یعنی اول کی بمقدار معین ہو اور نبض دوسری کی مثل اوسکے
اور نبض تیسری کے مثل اور تہائی مقدار اول کے اور اسیطرح استمرار کرے تا شمار معین اور
بعد اوسکے ہووے حرکت نبض ہر نبضہ کے مثل اوس نبض کی کہ متصل ہووے اوسکے ہے اور نصف
۲۵۷ اوسکی اور استمرار کرے اور اوسکے تا شمار معین پھر رجوع کرے طرف دور اول کی تا کہ تمام کرے
گنتی مقررہ کو پھر رجوع کرے طرف دور ثانی کے اسیطرح اور سبب اس قسم کا ضعیف ہونا
اختلاف کا ہے اسواسطے کہ اگر سبب قوی ہوتا تو تفاوت اور تواتر پیدا کرتا اور باقی نرہتا
اوپر ایک حالت کے اور مختلف غیر منتظم وہ ہے کہ حفظ نکرے دو دور کو اور سبب اوسکا قوی
ہونا سبب اختلاف کا ہی اور یہ جنس اخیر ہے نبض مختلف کے اور اس باعث سے واجب ہے
کہ یہ جنسین نو ہو وین نہ دس جیساکہ شیخ بو علی سینا صاحب قانون اور امام زکریا رازی نے
اختیار کیا ہی لیکن اکثر متاخرین نے مذہب جالینوس پر عمل فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ وہ قائل دس کا ہی
اسواسطے کہ جنس مذکور خاصین بہت رکھتی ہی ساتھ اوسکے اور خوب مشرح کر کے بیان کیا ہی
اسکو صاحب مفرح القلوب نے **جنس دسوین** اخذ کی گئی ہے وزن سے کہ وہ
عبارت ہے مقابلہ کرنے ایک چیز سے ساتھ دوسری چیز کے واسطے دریافت کرنے نسبت
کی درمیان اون دونو چیزون کی کمی اور زیادتی اور برابری سے اور سمجھنا چاہئے کہ ہر ایک کو

افراد انسان سے بیچ حالت صحت کے ایک نبض ہے کہ اوسکو وزن معین ہے پھر اگر
وہ وزن حاصل ہو تو جید الوزن بولتے ہیں اور سبب اوسکا جاری ہونا اسباب غیر ضروری
اور غیر طبیعی کے اور اگر وہ وزن حاصل نہو تو ردی الوزن بولتے ہیں اور ردی الوزن
منقسم ہے اوپر تین قسم کے مجاوز الوزن اور مباین الوزن اور خارج الوزن مجاوز الوزن
وہ ہے کہ متشابہ ہو وزن اوس سن سے کہ پیچھے لگا ہوا ہے اوس سن کے جیسا کہ لڑکا
کہ اوسکی نبض کا وزن جوان کا ہو اور سن جوانی کا ملا ہوا سن لڑکپن کا اور مباین الوزن
وہ ہے کہ متشابہ ہو اوس سن کو پاس اوس سن کے نہو جیسے لڑکا کہ وزن نبض اوسکا
نبض بوڑھوں کے ہو کہ برعکس یا ملا ہوا ساتھ لڑکپن کے نہیں ہوتا اور خارج الوزن ہے
کہ متشابہ نہووے کسی سن کو ان سنوں مذکورہ سے جیسے کہ لڑکا کہ نبض اوسکی متشابہ نہو
نبض کسی سن کو اور جیسے شخص صحیح کہ نبض اوسکی رعشہ دار ہو اور ظاہر ہے کہ رعشہ دار
نبض کسی سن کی طرف منسوب نہیں ہے اور ایسا ہی کہا ہے صاحب مفرح القلوب نے
اور یہ قسم بیچ نہایت ردارت کے ہے اسواسطے کہ دلالت کرتی ہے اوپر تغیر عظیم کے
بیچ مزاج کی اور معلوم کرنا چاہیے کہ حاجت طرف نبض کے جیسا کہ اوپر کہا گیا واسطے راحت
پہونچانے روح غریزی کے یعنی روح اصلی کے ہے پھر اگر زیادہ ہو حاجت بسبب زیادتی
حرارت کے اور رگ جنبش کرنے والی تابعدار اور قوت محرکہ یعنی حرکت دینے والی مددگار ہو تو
نبض عظیم ہوگی اور زیادتی حاجت کے اوپر سے اور مساعدت قوت کی باوجود عظیم
ہونے کے سریع ہوگی اور اگر حاجت ساتھ زیادتی کے کہ دفع نہو ساتھ اوس قدر سرعت کے یعنی
ساتھ نبض عظیم اور سریع کے تو ساتھ عظیم ہونے اور سریع ہو سکنے متواتر ہوگی لیکن اگر رگ
جنبش کرنے والی تابعدار نہو باوجود زیادتی حاجت اور مددگاری قوت کے اس صورت میں نبض
سریع صغیر ہوگی اور اگر باوجود زیادتی حاجت کے اور تابعدار ہونے آلہ یعنی رگ کی قوت
ضعیف ہووے پس اگر حاجت بغیر تواتر کے دفع ہو تو نبض صرف سریع ہوگی اور اگر زیادہ ہو

حاجت تو ساتھ سرعت کے تواتر بھی لاحق ہوگا اور اگر حاجت ضعیف ہو قوت کے قادر ہو
اور سرعت کر سکے تو نبض متواتر چھوٹی ہوگی اور چھوٹی ہو جاتی ہے نبض تھوڑی بسبب
دب جانے قوت کے نیچے مادۂ غذائیہ کے جیسے پیٹ بھر کھانے کے پانچ یا دو خلط کے
جیسے بیچ اوائل نوبتوں تپ کے اگرچہ قوت اصل میں قوی ہو اور نرم ہونا نبض کا بسبب
رطوبت کے ہوتا ہے اور سخت ہونا اسکا بسبب یبوست کے اور نبض تھوڑی سخت ہو جاتی
بیچ بحران کے بسبب دفع ہونے مادہ کے طرف کسی عضو کے اعضاء اون سے جیسے سر اور معدہ اور
امعا وغیرہ اسواسطے کہ طبیعت جب دفع کرتی ہے کسی مادہ کو طرف کسی عضو کے تو متمدد
ہوتے ہیں سب اعضاء طرف اوسی عضو کے بسبب متوجہ ہونے طبیعت کے طرف اوسکی پس شرائین
بھی کھنچتی ہیں طرف اوسکی اور کھنچاؤ کو صلابت لازم ہے اور اختلاف نبض کا ہوتا ہے بسبب بوجھ زیادہ
یا بسبب شدت ضعف کے اور سبب اختلاف کا جو بہت ہووے تو بگڑ جانا ہے سید و لسبت نبض کا اور بیچ
وزن اوسکی کے اور باقی اسکا علم پاک پروردگار پیدا کرنیوالے کو ہے اور کئی قسمیں ہیں مرکب نبض کی ۲۵۹
کہ نام ہیں بسبب تشبیہ تاسونکی تو اب لکھے جاتے ہیں نام اونکے بیچ عظیم صغیر غزالی منشاری موجی دودی
نملی ذنب الفار مطرقی ذوالفترۃ والواقع فی الوسط عظیم اوس نبض کو کہتے ہیں کہ زائد ہو بیچ اقطار
ثلثہ کے یعنی ساتھ لنبان و چکلاؤ گہراؤ کے اور سبب اوسکا زیادتی گرمی اور تری کی اور تابعدار ہونا
رگ کا ہے اور صغیر اوس نبض کو کہتے ہیں کہ کم ہو بیچ انہیں اقطار ثلثہ کے اور سبب اسکا قلت حرارت کی
ہے اور تری اور کم تابعداری آلہ یعنی رگ کی ہے اور منشاری اوس نبض کو کہتے ہیں کہ سریع اور
متواتر اور صلب اور مختلف الاجزا ہو بیچ شہوق اور غور اور تقدم اور تاخر اور صلابت اور لین کے
اور معنی سرعت اور تواتر اور صلابت کے اوپر بیان کی گئی لیکن معنی اختلاف کے بیچ شہوق اور غور کے
یہ ہیں کہ بعضی اجزا رگ کے اونچے ہوں اور بعضی نیچے ہوں اور یہ بھی جیسی تشابہ ہے ساتھ دندانوں
منشار کے یعنی آری کے اور یہی وجہ ہے نام رکھنے اس نبض کی ساتھ منشاری کے اور معنے اختلاف
بیچ تقدم اور تاخر کے یہ ہیں کہ حرکت کریں اجزا رگ کے پہلے وقت سے یا پیچھے وقت سے اور معنی اختلاف کے

پیچ ملاحت ولین کرتے ہین کہ بعضی اجزا رگ کے سخت ہوں اور بعضی نرم تو سبب اختلاف کا یہ ہی ہین
ہین اور آس سلعت ہوا اور اس چیز کا کہ اندر رگوں کے ہے چاہیے [illegible] سے کہ خون یعنی صفرا اور بلغم اور
سودا بیچ متعفن ہونے اور پختہ ہونے اور کبھی رہنے کے کیونکہ عفونت یعنی سڑنا باعث منجمد ہونے اور کمال
انبساط کا ہی اور ہونا عفونت کا موجب خلاف اوسکے کا ہے اور پختہ ہونا بھی سبب نرمی اور انبساط کی
اور کچا رہنا سبب خلاف اوسکے کا ہے دوسرا سبب اختلاف کا ہونا ورم کا بیچ اعضاء پیوند دار کے
کہ باعث سخت ہونے بعض اجزا نبض کا ہوتا ہے اور یہی موجب تفاوت ہوتا ہی بلندی اور
پستی اجزای نبض کا بھی جیسے کہ مرض ذات الجنب مین ہوتا ہے اسواسطے کہ پسلی ہڈی [illegible]
دو جھلیان ایک اوپر سے دوسری اندر سے اور جھلیان بنی ہوئی ہین ریشون پٹھون سی اور
ریشون رباط سے اور پٹھے اوگے ہوئے ہین دماغ سے یا دنبالہ اوسکی سے اور رباط اوگے ہوئے ہین
ہڈیوں سے پھر ان ریشون مین سے وہ ریشے کھنچے ہین جو متصل ہین ساتھ پٹھون کے جگہ ورم سے بسبب
زیادہ کرنے ورم کے بیچ حجم عضو کے اور وہ ریشے کہ متصل نہین ہین ساتھ اوس عصاب کے نہین کھنچے
ہین اور اوپر حالت اپنی کے قائم رہتے ہین پس جو اجزا شریان کے کھنچے ہین وہ سخت ہو جاتے ہیں
اور جو نہین کھنچے وہ نرم رہتے ہین اور وہ جو سخت ہوتے ہین تو کم اونچے اوٹھتے ہین اور جو نرم
ہوتے ہین تو زیادہ اونچے اوٹھتے ہین اور کہا ہے صاحب فرح القلوب نے کہ نبض منشاری
دلالت کرتی ہی اوپر ورم گرم کے کہ بیچ اعضاء عصبانی کے ہو وے موجی کہ سریع اور متواتر اور
مختلف الاجزاء ہو بیچ بلندی اور پستی اور تقدم اور تاخر کے یعنی نبض مشابہ ہی ساتھ اوس [illegible]
کہ ڈالئے ایک پتھر سے بیچ پانی بند کے لہرین بہت حلقہ حلقہ ہر ایک اوپر دوسری کے پیدا ہوتی ہے
اول اونمین کی مانند دوسری اور پس علی ہذا القیاس پس ایسی ہی مشابہت سے اسکا نام موجی
رکھا ہی اور سبب اسکا بشدت ہونا ضعف کا ہی اس حد تک کہ طاقت پر کبھی طبیعت کے کشادگی ہوی
ساری نبض کو ایکبار بلکہ کشادگی دی جز کو بعد جز کے اور کبھی سبب اوسکا نرمی رگ کی ہوتی ہے
چنانچہ اسواسطے نبض موجی ہوتی ہے بیچ استسقا اور ذات الریہ اور فالج اور سکتہ اور سوا اسکے ورم [illegible] ۲۶۰

بلوبت سے ہوتی ہیں اور اسیطرح بیان کیا ہے مفرح القلوب والے نے **دودی** اس نبض کو کہتے ہیں کہ مشابہ موجی کے ہو مگر یہ صغیر ہوتی ہے بخلاف موجی کے اور سبب اسکا زیادہ ہونا ضعف کا ہے ضعف موجی سے **فائدہ** چونکہ حرکت اس نبض کی مشابہ ہے ساتھ حرکت اوس کیڑے کے بہت پاؤں رکھتا ہو جیسے گنجائی کہ اوسے کنسلائی بھی کہتے ہیں اسیلئے اسکا نام دودی کہا ہے **نملی** اوس نبض کو کہتے ہیں کہ مشابہ ہووے دودی کے لیکن اصغر ہو اور تواتر زیادہ رکھتی ہو اور اوسکے اور سبب اوسکا زیادتی ضعف کی ہے دودی سے فائدہ اور حال اس نبض کا مشابہ ساتھ حال چیونٹیوں کے ہے اسیوجہ سے اسے نملی کہتے ہیں اور نبض نملی بیچ حق طفل نوپیدا کی طبیعی ہوتی ہے اور بیچ حق غیر اوسکے کے نشانی موت کی ہے اور ایسا ہی کہا ہے بیچ مفرح القلوب کے اوسکے مصنف نے **ذنب الفار** اوس نبض کو کہتے ہیں کہ شروع کرے ایک مقدار سے طرف مقدار بڑی یا چھوٹی کے اوس سے پھر رجوع کرے طرف مقدار اول کے اور یہ قسم ردی ہے جبکہ شروع کرے زیادتی سے طرف کمی کی کیونکہ وہ دلالت کرتی ہے اوپر ضعف طبیعت کے اور جبکہ شروع کرے کمی سے طرف زیادتی کے تو ردی نہیں ہے بلکہ جید ہے اسواسطے کہ دلالت کرتی ہے اوپر قوت طبیعت کے اور قسم اول کہ شروع کرنیوالی ہے نقصان سے طرف زیادتی کے مشابہ ذنب الفار کے یعنی چوہے کی دم کے اگر کیا جاوے ابتداء طرف باریک کو اس شکل پر اور قسم دوسری کہ شروع کرنیوالی زیادتی سے طرف نقصان کی ہے مشابہ ذنب الفار کے ہے اگر کیا جاوے سر اطراف موٹیکو اس صورت پر مثال تدریج کی بیچ اختلاف عظم و صغر کے یہ ہے کہ جو چیز کہ نیچے انگلی پہلی کی ہے مثلاً اوپر ایک حد کی ہو عظم سے اور وہ نیچے انگلی دوسری کی کم ہو اوس سے اور وہ جو نیچے انگلی تیسری کے ہو وہ کمتر ہو اوس سے جو نیچے انگلی چوتھی کی ہو وہ کمتر اوس سے جو نیچے انگلی تیسری کی ہو اور برعکس اوسکے یہ کہ وہ چیز کہ نیچے انگلی پہلی کے ہو اوپر ایک حد کے ہو صغر سے اور وہ جو نیچے انگلی دوسری کی ہو اعظم ہو اوس سے اور وہ جو نیچے انگلی تیسری کی ہو وہ اعظم ہو اوس سے جو نیچے دوسری کی ہو اور وہ جو نیچے انگلی چوتھی کی ہو وہ اعظم ہو

اوس سی جو نبض تیسری کے ہو اور کبھی یہ اختلاف بیچ نبضات کثیرہ کے ہوتا ہے اسطرح پر
کہ زیادتی نبضہ اولیٰ کی اوپر نبضہ دوسری کے بمقدار زیادتی دوسری کی اوپر تیسری کے اور اوپر اسیکو
قیاس کرو یا بیچ اقتصار کے اور کبھی اختلاف ہوتا ہے بیچ سرعت اور ابطاء اور تواتر اور تفاوت
اور صلابت اور لین کے لیکن یہ اختلاف کہ بسبب اوسکے نام نبض کا ذنب الفار ہووے
وہ اختلاف عظم اور صغر کا ہے نہ غیر اوسکے اور اوس قسم ذنب الفار کو کہ رجوع کرتا ہے اوپر حالت
پہلی کے ذنب راجع بھی کہتے ہیں اور وہ قسم کہ رجوع نکرے پھر اگر تمام ہووے اسطرح پر کہ باقی
نرہے اوسکی حرکت اوسکو ذنب مقطعی کہتے ہیں اور اگر قدرے حرکت پائی جاوے تو اوسکو
ذنب ثابت کہتے ہیں مطرقی یعنی ہتوڑی کی سی چوٹ مارنیوالی اوس نبض کو کہتے ہیں کہ جو تمام
کرے اوپر انگلیوں طبیب کے پھر عود کرے قدرے جانب مرکز کے اور پہلی پہونچنے سے مرکز تک اولی
پہونچے اور تمام کرے حرکت انبساطی کو یہ نبض مشابہ ہی ساتھ ضرب ہتوڑی کے کہ پھر رجوع
کرتا ہی اوس چیز سے کہ جسپر چوٹ پڑتی ہے طرف اوپر کے ہتوڑا اسیا اور مثل ہاتھ مارنے کی ۲۶۲
پھر عود کرتا ہے دوسری بار کہا جالینوس کتا ہے کہ پایا میں نے بیچ نبض مطرقی کے عود کو دو بار اور التباس
اشتباہ کیا ہی یعنی کیا ہے کہ مطرقی نبض واحد ہی یا دو نبضہ اور اختیار کیا شیخ بو علی سینا نے اول کو اور
حجت پکڑی ہی ساتھ اسکے کہ واسطے دو نبضہ کے زمانہ سکون ہے چاہیئے اور حاصل ہونا اوسکا بیچ مقدار
زمانہ قلیل کے جیسے مطرقی ہو قرعہ کرتی ہے محال ہے نزدیک عقل اور تجربہ کے اور السامی
کیا بیچ مفرح القلوب کے اور کہا امام رازی نے کہ یہ خلاف لفظی ہے نہ معنوی اسلیے کہ
اگر شرط کرین ہم بیچ نبضہ واحد کے سیلان اور منتہا اور الو را تو مطرقی نبضہ واحد ہوگا اور
۱۱ نہین تو دو نبضی اور سبب مطرقی کا ہونا قوت کا قوی اور ہونا حاجت کا شدید اور ہونا آلہ
یعنی رگ کا سخت پھر تا ابتداء ی تنگی رگ کی بیچ حاصل کرنے کمال انبساط کے بالکل منقطع ہو
پہلی پہونچنے سے طرف نہایت کشادگی کے پس شدت حاجت کی باعث ہوتی ہے قوت کو
اوپر دوبارہ کرنے کام اوس کے پس لگاتی ہے وہ چوٹ دوسرا اور کبھی سبب مطرقی کا

ضعف قوت کا ہوتا ہے اسواسطے کہ جب قوت محتاج ہوتی ہے کشادہ کرنے شریان کی سی تو
مارمیں ہوتا ہے اوسکو ٹھہراؤ ہوتا ہے درمیان نقطہ مرکزیہ اور محیطیہ کے واسطے آرام لینے کے
اور کبھی ہوتی ہے نبض مطرقی بسبب رعشہ کرنے والیکے کہ مشغول رکھے طبیعت کو کمال انبساط کرنیسے
جیساکہ عارض ہوتا ہے اندہوں و دہشت زیادہ سے اُنکے پھر نزدیک زوال اوسکے پورا کرتی ہے
نبض حرکت کو ذوالفترۃ بکسر فا یعنی ساتھ زیر فے کے اوس نبض کو کہتے ہیں کہ واقع ہو بیچ
اسکی ٹھہرا جس وقت کہ توقع ہووے حرکت کی تمامی بیچ درمیان مسافت کی باہم مرکز کے یعنی سکون
داخلی کے بسبب مانع ہونے انبساط ثانی کے لیے متصل ہووے سکون دوسرا ساتھ سکون اول
داخلی سی یا سکون ہوا اوسکو بیچ محیط کے ایک سا واقع دوسرا المنبسط سکون خارجی کے اور سبب اوسکا
ضعف قوت کا یا آرام لینا اوسکا یا پیش آنا کسی مانع کا یا کسی گریز والے کا کہ معروف ہو اوسکی طرف
نفس اور طبیعت وقتہ جیسے کہ غم مفرط واقع فی الوسط اوس نبض کو کہتے ہیں پیدا ہو
بیچ اوسکے حرکت جس وقت کہ توقع ہو سکون کی جیسا کہ درمیان دو حرکتون کے ہے اور اوسکی کیفیت
اور دلیل ہے کہ شمالاً بعد تمام ہونے پھیلاؤ کے شریان ساتھ سمٹنے کی رجوع کرے فوراً خواہ سکون
بیچ کشادگی کے کیا ہو یا نکیا ہو ساتھ مجرد شروع کرنیکے بیچ سمٹنے کے پھر اونکی ٹھونک جلدی سے
اونکی انگلیوں میں زمانہ میں کہ بیچ اوسکے بنا ہے سکون متوقع مشابہ سمٹنی کی حرکت پوری کرے
حاصل کلام یہ کہ درمیان دو حرکت متضادہ کے حرکت تیسری پیدا سی ہے اسیکو واقع فی الوسط کہتے ہیں
اور ایسا ہی بیان کیا ہے صاحب مفرح القلوب نے اور فرق درمیان واقع فی الوسط اور مطرقی کی یہ ہے کہ قرع ثانیہ بیچ
واقع فی الوسط کے بعد پورا کرنے انبساط اول کے اور پہلے پورا کرنے انقباض کے ہوتی ہے اور قرع ثانیہ بیچ مطرقی کے جز
اوس انبساط کا کہ قرع اولی اول اوسکا ہے اور سبب واقع فی الوسط کا شدت حاجت کی ہے طرف ترویح کے کہ تحلیل
کیا طبیعت کو ساتھ اوسکے کہ حرکت دلوی کرے گویا کہ تیسری حرکت کی اور دلائل بیچ بیان اسکے بیچ شرح اسباب کے اور طول اور عرض
اور عمق اور تواتر اور تفاوت اور سوا اسکے نزدیک میرے بیان سے دلائل نبض کے اور حال بدنکی جبکہ استدلال نبض سے نہو تو
اگر نبض کیر اور طرف ہاتھ کے متوجہ ہو کر تلاش کرے علامات اوسکی کی ہر دو پر حافظ بلیغ و اللہ اعلم تمام شد

۲۶۳

رسالۂ دلائل البول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم مردم گویا ہے وصف اوس منعم مین کہ جسنے حیات نفوس اور صحت اجسام عطا فرمائی اور درود اوپر اوس واضع قانون شرع پیر کہ جسنے ازالہ مرض کفر کرکے صحت ایمان کی راہ دکہلائی بعد حمد خدا اور نعت رسول کے سمجہنا چاہیئے کہ یہ کلمات چند ہین بیچ تحقیق دلائل بول کی واسطے لعد ختم کرنے رسالۂ دلائل النبض کے ترجمہ کرنا اسکا ہی مناسب جانا واللہ ولی التوفیق

تجویز نہ جانا چاہیئے پانی غذا بدن کی نہین ہوتا کیونکہ مناسبت بیچ غذا اور معدہ کی ضرور ہی پس ملنا پانیکا ساتہہ کہانیکی بیچ معدہ کے واسطے اسباب کے ہے کہ گرمی معدہ کی ساتہہ پانی کی غذا کو گہولا اور گلا کر مانند دلیہ کا ہی کر دے اور اوسکو بیچ زبان سریانی کے کیلوس کہتے ہین پہر وہ پانی ساتہہ کیلوس کے اور گون اسار یقا سے کہ بیچ کیطرف کلیجے کی ہین اور گون باریک بال کی مانند ہی اور کیطرف کلیجے کی ہیں بیچ کلیجے کے پہونچتا ہے پہر وہانسے بہت سا جاتا ہے طرف دونو گردون کی اور گردونسے طرف مثانہ کی اور تہوڑا سا کہ بیچ کلیجے کے رہتا ہی جاتا ہے ساتہہ خون کے بیچ رگون بدن کی پہر وہان سے الٹا آتا ہے طرف مثانہ کے اور اسی سبب سے رنگین پیشاب ہوتا ہے اور اسکا جو لہسیکر ہے بیکو ساتہہ ہوشکی اور کم ہوتا ہی پیشاب اسکا جسکو پسینا بہت آوے اور بہت ہوتا ہی پیشاب اوسکا جسکو پسینا کم آوے جب پانی سب جمع ہوجاتا ہی پس وہ منتقل طرف مثانہ کی ہوتا ہی اور پہر مثانہ سے طرف احلیل کی یا فرج کی اور پہر دونو راہ سے نکلجاتا ہے اور نہین امور مذکورہ میں دو امر ظاہر ہوتے ہین اول یہ کہ پیشاب مین دو چیز ہین ایک تو آئینہ منفصل کہ بہت سی کلیجے سے

۲۶۴

جدا ہو کر آتی ہے وہ فضلہ ہضم دوم پر لکھا ہے کہ بیچ کلیجی کے ہوتا ہی اور دوسری چیز ثفل یعنی
تلچھٹ ہے کہ وہ رگوں مین ساتھ تھوڑی مائیت کے آتی ہی وہ فضلہ ہضم تیسرا لکھا ہی کہ بیچ رگوں کے
ہوتا ہی اور یہ تلچھٹ ایک جسم ہے نام رکھا گیا ساتھ رسوب کے دوسرا امر یہ ہی کہ دلالت قارورہ کی احوال گردہ اور
مثانہ اور مجرا پر دلالت کرتا ہی اور پر باقی آلات غذا کے اسواسطے کہ اکثر اسکا جدا ہوتا ہی کلیجے سے اور
بہت تھوڑا اسکا بیچ مثانہ کے جیسے کہ دلالت براز کی اوپر احوال معدے اور امعا کی واضح تر ہی اور اطبا
پیشاب کو تفسرہ کہتے ہین اسواسطے کہ ظاہر کرتا ہی حال بدن کا اور دلیل بھی کہتے ہین اسواسطے کہ وہ
اوسکو دکھاتا ہے طرف احوال بدن کے اور قارورہ بھی بولتے ہین مجازاً کیونکہ قارورہ یعنی شیشہ کو کہتے ہین
اور شیشہ ظرف ہوتا ہی پیشاب کا پس لفظ ظرف کا اوپر مظروف کے کہنا مجاز ہی اجناس دلائل
بول کی سات ہین یعنی وہ چیزین کہ پیشاب بواسطہ اون چیزون کے دلالت کرتا ہی اوپر حال
بدن کی سات ہین زیادہ اوس سے نہین پائین اون مین سے جنس اول رنگ ہی اور اصول اس جنس کی
پانچ ہین **اصل پہلی** اصول رنگ سے زردی ہی اور اوسکو اصل پہلی اسواسطے قرار دیا ہی کہ پیشاب ۲۶۵
طبیعی اترجی رنگ ہی اور یہ داخل زردی مین ہی اس شرف کے سبب اول کہتے ہین اور وہ
شامل ہی اوپر پانچ طبقوں کے **طبقہ اول** تبنی یعنی زردی اوسکی تھوڑی سی اور مائل ہی طرف سپیدی کے
یعنی مشابہ ہی رنگ اوسکا ساتھ رنگ تبن یعنی گھاس پختہ زرد خشک کے اور العنوان ذی وجہ تبنی کی
یہ بیان کی ہی کہ یہ قارورہ مشابہ ہی ساتھ اوس پانی کے کہ گھاس خشک پختہ زرد اوسمین تر کی ہو اور رنگ اوسکا
رنگ اوسکا پانی مین آگیا ہو وہ قارورہ دلالت کرتا ہی اوپر سوء کی اسواسطے کہ رنگ تبنی یا بسبب بادنی
ہی یا بسبب کمی صفرا کے اور یہ دونوں دلیلیں سوء ہضم کی ہین لیکن یہ حکم اکثری ہی نہ کلی اسواسطے کہ ہو سکتا ہی کہ رنگ
اپنی بسبب میل کرنے صفرا کے اندر طرف کو ہو جیسا کہ کبھی بیچ سرسام کے صفرا اوپر کو میل کرتا ہی صفرا طرف سر کے
اور قارورہ تبنی ہوتا ہی **طبقہ دوسرا** اترجی ہی کہ زردی اوسکی مشابہ ہی ساتھ زردی پوست بیرونی
ترنج کے اور وہ رنگ پیدا ہوتا ہی بدلی صفرا سے زیادہ اسقدر سے کہ بیچ تبنی کے ہی اور یہ رنگ دلیل اعتدال کی ہی
طبقہ تیسرا اشقر ہی کہ زردی اوسکی مائل ہی ساتھ سرخی کے اور وہ دلالت کرنیوالا ہی اوپر گرمی کے

طبقہ چوتھا ناری ہی کہ زردی اوسکی متشابہ ہی ساتھ رنگ آگ کی اور وہ دلالت کرتا ہی اوپر
حرارت زیادہ کی اور حدت سی کہ بیچ اوسکے ہی طبقہ پانچواں احمر ناصع ہی یعنی سرخ خالص نام
رکھا گیا ہی ساتھ زعفرانی کے اسواسطے کہ رنگ اوسکا متشابہ ہی ساتھ تار زعفرانکی بعلاوت ناریکی کہ وہ مشابہت
رکھتا ہی ساتھ رنگ زعفرانکے کہ تر کرنے زعفران سی پانی مین پیدا ہوتا ہی اور وہ دلالت کرنیوالا ہی حرارت
زیادہ پر اور حدت سی کہ بیچ اوسکی ہے **اصل دوسری** اصول رنگ سی احمر ہے یعنی سرخ اور وہ
شامل ہی اوپر تین طبقوں کے **طبقہ اول** اصہب ہی کہ اوسمین سرخی تھوڑی ہی اور وہ نزدیک ہے
ساتھ سپیدی کے اور وہ لہو کہ سبب اوس رنگ کا ہی بالضرورۃ پتلا ہوگا **طبقہ دوسرا** اصبغ ہے
یعنی مانند پھول گلاب کے اوسمین سرخی زیادہ ہی اصہب سی اور وہ خون کہ موجب ایسے رنگ کا ہی
بالضرورۃ گاڑہا ہوگا **طبقہ تیسرا** احمر قانی ہی کہ سرخی بیچ اوسکے غالب ہی اور احمر اقتم کہ سرخی اوس
زیادہ ہو کہ سیاہی مارے اور وہ لہو کہ سبب اوسکا ہوگا البتہ وہ بہت گاڑہا ہوگا اور سبب اون
طبقات کا غلبہ لہو اور کم ملنا ہی اور ... اونکی اور کبھی بول سرخ ہوتا ہی باوجود سردی کی جیسا کہ بیچ ۲۴۶
فالج اور سوء القنیہ کے بسبب ضعف کند گی اور کم تمیز کرنے مائیت کی خون سی اور رنگ ناری طبقات
زردی مین ہی بہت گواہی دیتا ہی اوپر گرمی کی سبب طبقات سرخی ہی اسواسطے کہ زردی ملنی صفرا
ہوتی ہی اور سرخی ملنی خون سی اور حرارت صفرا کی سخت ہی حرارت خون سی اور بہی غالب ہے اوسمین
حصہ ناری اور اوپر دم کے حصہ ہوائی اور حرارت آگ کی سخت ہی حصہ ہوا سی ہے **اصل تیسری**
اصول رنگ سی اخضر ہے یعنی سبز وہ شامل ہی چار طبقوں پر **طبقہ اول** فستقی یعنی پستی
اوسمین سبزی ہی مائل ساتھ زردی کے اور وہ دلالت کرتا ہی اوپر سردی جمانیوالی اسواسطے کہ یہہ
حاصل ہوتا ہی ملنے سودا سے ساتھ صفرا کے اور غالب یہہ ہی کہ سودا سردی جمانیوالی سے حاصل ہوتا ہی
اور نفیس قرشی نے بیچ شرح کلیات قانون کے کہا ہے کہ رنگ فستقی نزدیک میری دلالت کرتا ہی
اوپر جلنے صفرا کے اسواسطے کہ وہ سودا کہ سردی سے حاصل ہوتا ہی رنگ اوسکا سیاہی ملتا ہی
نہ زردی **طبقہ دوسرا** انیلجی ہی اور وہ رنگ ہی کہ سبزی اوسکی زیادہ سبزی فستقی سی ہے

یہہ تکثیف یعنی گاڑہا کرے جسم کو پس عارض ہوتی ہی سیاہی لعل اسی سبب سی پیدا ہوتی ہی اوس مثل
سیاہی کہ جیسی سردی سی پہونچتی ہی اور نشانی اوس سیاہی کی کہ ٹہنڈی سے ہووے دو چیزیں ہیں ایک سے
اول وہ کہ رنگ اوسکا ساتہہ کمودت کی ہو یعنی سرخی اوسکی سیاہی ماری ہو دوسرا وہ کہ مقدم آیا ہو
قارورہ سبز یعنی ہرا ہوکے یا لوار السیہی ہوکہ دلالت کرتی ہی اوپر سردی کی جیسی کہ ترشی پوست سی
حرکت مادہ سوداوی کی ہی کہ تحریک کرے طبیعت اوسکو اوپر راہ تنقیہ اور بحران کی اور نکالنا کرے اولی کی
جیسا کہ بیچ حمیات سوداویہ کے اور نشان اوسکی یہ ہین کہ بیچ دن بحران کی ہوا اور بیچ اوسکی کی مثل
اور مقدم اوس سی ہو علامات پکنے مادہ کی سوا اسکی کہ حاصل ہونا بحران کا پہلی پکنے مادہ سی خصوصا
ساتہہ ادرار بول کے محال ہی اور ایسا ہی کہا ہی شارح قسرائی نے سبب چوتہا کہانا چیز رنگ دینے والی کا
ہی جیسے شراب سیاہ کہ طبیعت تصرف نکرے بیچ اوسکی پس وہ باہر آوی اوپر حالت اپنی کی ساتہہ بول کی
اور یا تصرف کرنا طبیعت کا اور یا سبب سقوط قوت کبد کی ہی اور نہایت برا ہی اور یا السبب غلبہ سودا کے
۲۶۸ اوسکی زیادہ اوپر قدر کفایت کے اسمین کچھہ خطرہ نہیں کیونکہ وہ دلالت کرتا ہی اوپر قادر ہونے طبیعت کے
واسطی دفع کرنے اوسکی کے اور اسیطرح بیان کیا ہی شارح قسرائی نے **اصل پانچوین** اصل
رنگ سفید ہی اور وہ منقسم ہے ساتہہ دو قسم کے **قسم اول** رنگ ہی یہ بیان کرتا الا بتلائی کا
جیسی رنگ دودہ کا اور رکاعد کا اور چونکا غیر شفاف ہی اور نفوذ نہین کرتی بیچ اوسکی بینائی چیز کرتا
اوس چیز کو کہ پچہاڑی اوسکی ہی دیکہی جا دیسی اور پانی میں جاتی تہا سیدہ میں یہ صفت مگر ساتہہ تکا ہو
اور بولنا لفظ سفید کا اوپر اوسکی حقیقتا نہ مجازا اور دلالت کرتا ہی یہ قارورہ اوپر غلبہ بلغم اور کے
یا اوپر پگہلنی چربی کے یا پگہلنی اعضاء اصلی کی اور نشانی پگہلنی چربی کی یہ ہی کہ بول میں ساتہہ سفیدی کی
چکنائی ہو اور سبب اوسکا گرمی قوی ہی کہ چکنا یون یہ نکو پگہلاتی ہی اور وہ چکنائی پگہلی ہوئی بیچ
قارورہ کی بسبب سردی ہوا کی جم جاتی ہی اور نشانی پگہلی اعضاء اصلیہ کی پلنے ٹکڑون مادہ اوپر کے
یہ ہی کہ بول شدید البیاض ہو وہ کیونکہ اعضاء اصلیہ شدید البیاض ہین لعد السیاہی کہا ہی بیچ
اقسرائی کے اور بیچ آخر وقت کو ہوتا ہی اور نشانی اوسکی ذبول اور ضمور ہوتی ہی یعنی انحلال طوبت اعضاء کا

اور نقصان اعضاء کا اور مضمحل اور ضعیف ہونا اعضاء کا اور یہ مہلک ہے اور کہا ہے محمد ذکریا رازی نے کہ ہوویگی ساتھ اوسکے بہت شدید بسبب زیادتی گرمی کے اور یہی مضمون ہے بیچ القانی کے **قسم دوسری** سفید کی شفافت ہے رنگ دار پر دو نوع کے ہے **نوع اول** شفافت ایسا ہے کہ اوسکو مطلق رنگ نہیں ہے جیسی ہوا اور آسمان اور یہ روکنے والا نہیں ہوتا اوس چیز کو کہ پیچھے اوسکے ہے دیکھی جاتی ہے اور یہ رنگ نیلا کہ دکھائی دیتا ہے اوپر کو یہ رنگ آسمان کا نہیں بلکہ بسبب دوری مسافت کے نظر کو تاریکی پیش آتی ہے

نوع دوسری شفافت ایسا ہے کہ اوسکو کچھ رنگ ہے جیسے پانی اور یہ بھی روکتا نہیں اور اوسکو جو پیچھے اوسکے ہے دیکھی جاتی ہے مگر تھوڑا سا اور نوع اول کو سفید نہیں کہتے اسواسطے کہ رنگ نہیں رکھتا اور اسی سبب سے ممکن نہیں ہے دیکھنا اوسکا اور نوع دوسری کو سفید کہتے ہیں اور اطلاق سفید کا اوپر اوسکے مجاز ہے اسواسطے کہ غیر ظاہر کی ذات اوسکی میں ایک رنگ ہے اور اسی سبب سے ممکن ہے دیکھنا اوسکا بخلاف ہوا کے مثلاً اور منعکس ہوتی ہے یعنی اولٹی ہے شعاع اوس سے اور نہیں اولٹی ہوا اس سے اور وجہ مجاز کی یہ ہے کہ جب ایسی شفافت کو عارض ہووے تکاثف یعنی ہمٹنا یا تفرق یعنی ریزہ ریزہ ہونا تو بہت ہوویں بسبب ان اجزاء ریزہ کے سطوحی کہ دکھائی دیتے ہیں سفید لاکن تکاثف جیسا کہ عارض ہے پانی کو جمنا جیسی کہ بیچ برف سفیدی دکھائی دیوے اور لیکن تفرق کہ پیدا ہو پانی میں جبکہ کف کرے تو وہ دکھائی دیگی اور آدمی گمان کرتے ہیں کہ سفیدی موجود ہے بیچ پانی کے اور ظاہر کرنے والا اوسکو جماؤ اور پراگندگی ہے سو یہ غلط ہے اور اس قسم کی سفیدی بیچ قارورہ کے دلالت کرتی ہے یا اوپر ہونے تفرقت طبیعت کے بیچ پانی کے بسبب باطل ہونے ہضم کے یا بجہت غالب ہونے سردی کے کیونکہ اگر ہضم کے بدن ہوتا تو نفتلہ اوس ہضم کا ساتھ قارورہ کے باہر آتا تو قارورہ اوس سے رنگین ہوتا نہ سپید اور بطلان ہضم کا بسبب سردی کے اسواسطے کہا کہ اگر بسبب گرمی کے ہوتا تو قارورہ زرد ہوتا اور یہاں قارورہ سفید ہے ایسا ہی کہا ہے صاحب معتبر الی نے اور یا دلالت کرتا ہے اوپر ہونے سپیدی کے کہ منع کرتا ہے باہر نکلنے خلط سے کہ رنگ دینے والا قارورہ کا ہے پس باہر آتا ہے بول ساتھ رنگ پانی کے **جنس دوسری** قوام پیشاب کا ہے اور قوام ایسی جسامت کو کہتے ہیں کہ وہ چیز بسبب اوسکے

۲۶۹

قابل سیلان اور بہنے کے ہو یا تو ساتھ جلدی کے اور یا ساتھ دیر کے اور ایسا ہی کہا ہے
صاحب مفرح القلوب نے اور بول رافع قوام سے یا رقیق ہے اور یا غلیظ اور یا معتدل درمیان
دونوں کے ہے واسطے کہ خالی اس سے نہیں کہ قوام اسکا محسوس زیادہ اوپر قوام مائیت کے ہے
یا نہیں اگر زیادہ نہیں ہے تو رقیق ہے یعنی تپلا اور اگر زیادہ ہے تو قوام اوسکا دشواری سے بہتا ہے
یا نہیں اگر دشواری سے سیلان کرتا ہے تو غلیظ ہے اور اگر نہیں تو معتدل ہے خلاصہ یہ کہ جسم
بہنے والوں میں سے جسکو چیرنا آسان ہو اور وہ متحرک ہو ساتھ جلدی کے پس وہ رقیق ہے اور جسکا
چیرنا دشوار ہو اور وہ بدیر حرکت کرے تو وہ غلیظ ہے اور جو متوسط غلظت اور رقت میں ہو تو وہ
معتدل ہے اور سبب تپلا ہونے قوام بول کا نہ پکنا مادہ کا ہے یا بہت پینا پانیکا یا سدہ اور
پہچانا جاتا ہے مقام سدہ کا ثقل اور کھچاوٹ اوس مقام سے اور سبب غلظت ہونا نضج کا ہے
یا النضج ہونا نہایت غلیظ کا اور علامت اوسکی پہلے بہت غلیظ ہونا قارورہ کا ہے اور سبب
معتدل ہونے قارورہ کا بیچ رقت یعنی لصیح اور غلظت کے ہونا النضج کا ہے اسواسطے کہ نضج عبارت ہے
مستعد اور لائق ہونے مادہ سے واسطے دفع کے اور یہ حاصل ہوتا ہے ساتھ اعتدال کے کیونکہ غلیظ دفع
نہیں ہوتا ہے بسبب غلظت کے اور رقیق نہیں دفع ہوتا بسبب بیٹھ جانیکے بیچ خلل عضو کے
جنس تیسری صفائی اور کدورت بول کی ہے صاف اوسے کہتے ہیں کہ متشابہ ہوں اجزا
بول کے اور منع نکریں ابصارت کو نفوذ کرنے سے اور کدورت یعنی غیر صاف اوسے کہتے ہیں کہ یکسان
نہوں اجزا اوسکے اور بعض اجزا اوسکے منع ابصارت کو کریں نفوذ کرنے سے اور صفائی نشانی نضج
اور سکون مواد کی ہے اور کدورت نشانی نہ نضج اور شورش اخلاط کی اور کدورت ہوتی ہے
واسطے سقوط قوت اور جہت ورم کی ہوتی ہے اور قارورہ غلیظ پیدا ہوتا ہے قارورہ کدورت سے
بسبب برابر ہونے یعنی یکسان ہونے قوام اوسکے سے جنس چوتھی رائحہ بول یعنی بو قارورہ
کی سے بول یا بدبو رکھتا ہے یا بیدن بو کے ہے یا معتدل ہے بدبو دلالت کرتا ہے اوپر ایک کے
دو امروں سے اول بہت ہونا عفونت کا اخلاط میں امر دوم پھوڑے یا کھجلی کا ہونا مجاری

بول کی اور یہ اکثر بیچ مثانہ کے ہوتا ہے اسواسطے کہ احتباس البول کا بیشتر بیچ اوسکی تاثیر کے
اور فرق اِن دونوں امر مین کئی طرح سے ہے اول کہ جو بادِ بدبو والے السبب ہوڑ وقت آلت
بول کے ہووے ساتھ نزدیکی بیچ عضو ہوڑے والے کی ہوتا ہے بخلاف اوسکی جو عفونت خلط کی
ہو دوسری یہ کہ ہونیوالا ساتھ سیپ اور چھلکون کے ہوتا ہے بخلاف ہونیوالیکی عفونت سے
تیسری وہ کہ ہونیوالا عفونت سے کم اور زیادہ ہوتا ہے بدبو مین موافق قوت مریض اور
ضعف اوسکے کی بخلاف ہونیوالیکی ہوڑون سے لیکن قارورہ بدون بو کے والا دلالت
کرتا ہے اوپر جینے اخلاط کے اور کچے ہونے اونکے کے اور جہت سقوط قوت سے بہی قارورہ بدون
بو کی ہوتا ہے اور یہ اوسوقت ہوتا ہے کہ عاجز ہو قوت طبیعت کی دفع کرنے خلط تعفن کرنیوالی
بول کی سے پس اگر ہووے یہ بیچ بول بدبو شدید کی تو دلالت کرے اوپر موہنہ موڑنے
طبیعت کے مقابلہ کرنے مرض سے پس نا چاہیے انتظار قوت کا لیکن معتدل دلالت کرتا ہے
اوپر نضج مادہ کی بعد غالب ہونے طبیعت کے اور یہ دلیل اوپر خیر اور سلامتی کی بیچ تفسیر پانچوین
زبد البول کے کف ہین یا در کف بیچ بول کے حاصل ہوتی ہین رطوبات چیپ دار سے کہ ملی ہوئی ہے ریح
نکلنے والی سے ساتھ بول کے اور دشوار ہے اوپر اوس ریح کے پہاڑ کر باہر نکلنا اون رطوبات سے
پس اوپر آتی ہین کف بول پر اور حباب کہ گھیرے ہوئے ہین رطوبات چیپ دار کو اگر ریح غلیظ کو
اور جبکہ یہ رطوبات زیادہ چیپ دار ہونگی اور ریاح زیادہ کہنیچنے والی اوسکی تو کف بول کے
بہت ہونگی اور زیادہ ہونا کف کا اور بڑا ہونا اور دیر کو ہوٹنا دلالت کرتا ہے اوپر کثرت مادۂ
غلیظ اللزج اور غلبہ ریاح کے فائدہ اور جاننا چاہیے کہ ایسا بول بیچ امراض گردہ کے حرکت شدید ردی ہے اور خبر دیتا ہے
ساتھ طول مرض کے اسواسطے کہ حرارت گردہ کی تمام ہوتی ہے پس جبکہ غلبہ پایا اوپر اوسکی مواد اور ریاح نے
کہ موجب کف کی ہین تو دشوار ہوگی اوسپر تقطیع اور تحلیل اوسکی اور بوجہ اوپچتی ہے گردہ مین بعد سستی ہونے
قوت اوسکی کے پس یہ موجب طول مرض کا ہوگا ایسا ہی لکھا ہے بیچ اقسرائی کے جنس چھٹی رسوب ہے
اور معنی رسوب کے لغت مین قرار پکڑنا اجزا غلیظ کا ہے بیچ اجسام رقیق کے کہ ہندی مین اوسی کا دکہتے ہین

اصطلاح اطبا کے جسم گرگاڑہا یا نا یا دہ ہو یا ثیث سی اور جدا ہو اوس سی خواہ تہ مین ہو قارورہ کی
خواہ بیچ مین خواہ اوپر پہلی کو رسوب راست کہتی ہین اور دوسرے کو متعلق اور تیسرے کو
غمام کہتی ہین کہ وہ مثال ابر کے ہوتا ہے اور رسوب کا بولنا اوپر غمام و معلق کی مجاز ہی یعنی بوجہ المشابہہ
کہ شان اوسکی بھی ہی تہ نشین ہونا جبکہ کوئی منع نکرے منع کرنیوالا تہ نشین ہونی سی پس اسواسطے
اسکی کہ تہ نشین ہونیکی اوسمین قوت اور استعداد ہی کہلاتا ہی اوسکو رسوب اور رسوب یا دلالت کرتی ہی
اوپر نضج مادہ کی اوسکو رسوب محمود کہتی ہین یا نہین دلالت کرتا اوپر اوسکے اوسکو رسوب ردی کہتی ہین
اور رسوب محمود کے چار وصف ہین **وصف اول** سفیدی ہی اسواسطے کہ رسوب محمود نضج سے
ہوتا ہی اور نضج قوت ہاضمہ سی تعلق رکہتا ہی اور کام ہاضمہ کا مشابہ کر دیتا ہی ساتہہ اعضاء کی اور اعضاء
سفید ہین پس مشابہت بیچ رنگ کے بہی ساتہہ نضج کی ہوگی اور یہ صحیح ہی بیچ دو مضمون پہلون کے
اور فضلات ہضم کبدی کی کہ ہضم تیسرا ہی سرخ ہوتی ہین کیونکہ کبد سرخ ہی لیکن مثانہ وغیرہ مجاری
تبدیل کرتے ہین سرخی کو پس ظاہر ہوتی ہی بیچ رسوب کی **وصف دوسرا** ملاست ہی اسواسطے کہ ۲۷۲
وہ دلالت کرتی ہی اوپر اسکے کہ تمام اجزاء رسوب نے نضج قبول کیا ہی اور اختلاف جب ہوتا کہ بعض
اجزا ماضی ہوتے قبول کرتے نضج کو سی **وصف تیسرا** استوا یعنی یکسان ہونا تمام اجزا کا
نہ یہ کہ بعضی اجزا غلیظ ہون اور بعض بالعکس **وصف چوتہا** جمع ہونا اجزا کا اسواسطے کہ پریشان
ہونا اونکا بسبب ریاح کی ہی کہ وہ مانع ہی اتصال بعض سی ساتہہ بعض کے اسواسطے کہ اگر نہوتی وہ
تو ہوتے اجزا سب جمع بیچ تہ قارورہ کی کیونکہ شان اونکی بہی ہی میل کرنا طرف نیچے کے جیسا حال
مٹی کا ہی جب پانی مین ڈالی جاوی اور ہونا ریاح کا ساتہہ بول کی بسبب فجاجت یعنی خامی کے
ہوتا ہی اور **رسوب محمود** کی تین قسم ہین افضل اونکا رسوب راسب ہی کہ بیچ تہ قارورہ کے
بیٹہی اوس سی کم ہے متعلق کہ بیچ وسط قارورہ کی ٹھہرا ہی اور اس سی کم غمام کہ اوپر قارورہ کی ابر کی
دکہائی دیوی دو وجہ سی یعنی اول وہ کہ غالب اوپر اعضاء کی اجزاء ارضیہ ہین تو کہ سخت اور قوی ہووے
اور فضول مندفعہ ساتہہ بول کی جبکہ نضج ہووی شبیہ ہوگا ساتہہ اعضاء کی تو غالب ہوگی اوپر اوسکی ارضیت پس

نشان اوسکا وہ ہی کہ وہ تہ نشین ہووی لیس جو اجزا کہ رسوب مین ہین سو تہ نشین ہونگی نزدیک ہونگے ساتھ
نضج کی وجہ دوسری وہ کہ اکثر سبب اوپر چڑہنے کا ریح ہوتی ہی اور جتنی کہ ریح زیادہ ہوگی چڑہنا زیادہ
ہوگا اور کثرت ریح کی دلالت کرتی ہی اوپر حاجت ہونے قوت کی دفع کرنے مادہ سی اور رسوب مادہ ہی کیا ہی کہ
بیچ اوسکے صفات مذکورہ اور وہ بہی تین قسم پر ہے بہتر اوسمین کا غمام ہی اوس سے کم معلق اور اوسی کم
راسب اور یہ اوسوقت ہی کہ اونچا ہونا بسبب حرارت چڑہانیوالی کے ہو کیونکہ اسکی کہ حرارت جیسا کہ
چڑہاتی ہی لطیف بہی کرتی ہی لیکن جبکہ چڑہنا بسبب بلنی ریح غالب کے ہوتا ہی اور اجزای ارضیہ کے
کہ شان اونکی ہی نیچی بیٹہنا ہے بسبب جمع کرنے ہوا کی طرف اوپر کے پس راسب افضل متعلق سے
اور متعلق افضل غمام سے ہوگا واسطی اسکے کہ اسوقت بیچ ریح نفخی والی ہین کمتر ہوگی اور فضول
نضج قصہ بیچ رسوب ردی سے کہ یا اعضا سے ہوتے ہین یا رطوبت سے کیونکہ نہین ہی بیچ بدن کی کوئی
جسم کہ ہووے رسوب اوس سے غیر انکے نون کی وہ رسوب کہ اعضاء اصلیہ سے ہی اوسی خراطی
کہتے ہین اور اگر اعضاء اصلیہ سے ہو اور ہوا اوسمین چکنائی تو اوسکو دسمی کہتے ہین اور اگر اوسمین
دہنیت ہو تو اوسکو لحمی کہتے ہین اور خراطی یا ظاہر عضو سے ہوگی یا باطن عضو سے پس اگر ظاہر عضو سے
ہوگی تو اوسکو قشوری کہینگے اور جو باطن عضو سے ہوگی تو اوسکو منقصل کہینگے پس اگر یہ بڑی اجزای
اجزا اور بڑے چوڑے سفید و سرخ ہون اوسکو صفائحی کہتے ہین یہ سفید مثانہ سے اور سرخ گردہ
اور کبد سے اور اگر ہون اجزا اوسکے چوڑے پس اگر ہو وین سرخی مائل تو اوسکو کرسنی کہتے ہین اور ہون
سرخ تو نخالی اور جو ہووے الی الرطوبات سے جو مائل ساتھ سرخی کی ہو دلالت کرتا ہی اوپر جلنے خون کا اور
جو کہ ہو یعنی سرخ مائل ساتھ سیاہی کی دلالت کرتا ہی اوپر جلنے بلغم کی اور وہ جو زرد ہو دلالت کرتا ہی
اوپر غلبہ صفرا کی اور وہ جو سیاہ ہو دلالت کرتا ہے اوپر جلنے سوداء کے اور یہ حال ہی اوس بول کا کہ
رسوب دار ہو اور جو بول کہ رسوب نہین رکہتا اوسکی تین اسباب ہین اول نہونا نضج کا دوسرے
سوء ناشئہ تمیز کے کم ہونا مادہ رسوب کا اور رسوب تہ نشین ہوتا نکو کمتر ہوتا ہی بجہت خالی ہونی رگون
اونکی کے خلط واجب الاندفاع سے ساتھ بول کی اور اگر ہوگا تو رسوب عدیم الہضم ہو گا فضول غذائی سے

اور دبلے کے بول مین بھی رسوب کمتر ہوتا ہے بسبب کم ہونے فضول کے نہو گا جو وقت
کہ وہ صاحب ریاضت ہو کیونکہ ریاضت تحلیل کر دیتی ہے فضول کو اور بیچ مریض اندر کے
کہ چھوڑنیوالا ریاضت کا ہو رسوب کثرت سے ہوتا ہے اور انواع رسوب سے ہے رسوب مدی کہ پیپ اور
پیپ جمع ہووے اور پیپ اوسی کہتے ہین کہ مادہ ورم کا تبدیل ہو ساتھ پیپ ہونے کے اور ہو وے
بھی صورت خلطیہ کو اور رسوب مخاطی کہ جسمین لطوبت غلیظہ لیتی کو کہتے ہین جسکو عوام رینٹھ
بولتے ہین کہ ثفل بیچ اوس غلظ کے خام اور غلیظ ہوا اکثر ہوتا ہے ایسا رسوب عرق النسا اور درد
مفاصل مین اور فرق درمیان مدی اور مخاطی کے شکل سے اور رنگت سے اور صورت سے ہے کہ مدی مین
بدبو ہوتی ہے اور تقدم ہوتا ہے اسمین ورم اور آسان ہوتا ہے اوسمین مجتمع ہونا ثفل کا اور بیچ مین
اوسکا بخلاف مخاطی کے کہ سب صورتین مذکورہ اسمین نپائی جائینگی لیکن جمع رہیگا اور بدبو ہوگی
جنس سال توین مقدار بول ہے بول یا تھوڑا ہوگا اپنی مقدار سے یا بہت ہوگا یا برابر ہوگا پس اسباب
زیادتی بول کی بہت ہین از انجملہ کثرت صرف پانی کی یا کسی چیز ہوا کہ وہ مرطوب ہو جیسے اور تھیا
خربوزہ اور شربت وطعام ونکا الکی حکم ہے یا کثرت بول ہو کھانے میوؤن تر سے اور اوسمین سے
ایک سبب یہ بھی ہے کہ ذوبان اعضا یعنی اعضا کا گلنا اور نکلنا گلی ہوئی چیزون کا
راہ بول سے جیسا کہ تپون محرقہ مین ہمنے مشاہدہ کیا اور یہ بھی سبب ہے کہ طبیعت
نکالنا کرے مادہ مجتمعہ کو کہ بدن مین ہے جیسا کہ بحران اطلری مین واقع ہوتا ہے
اور درمیان بحران ذوبانی کے فرق اسیقدر ہوتا ہے کہ بحرانی مین بیمار جو ہو
اوسکو قوت پایا جاتا ہے اور اوسکے عقب مین راحت ملتی ہے بخلاف ذوبانی کے
اوسکی قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور راحت نہین ہوتی بلکہ تکایت اور انہماک قوت
یعنی سستی زیادہ ہوتی ہے بسبب نکلنے اجزا اعضار اصلیہ کے اور بیچ
ذوبانی کے حرارت قویہ ہوتی ہے اور بول مین بو متعدد آتی ہے پس اکثر
یہ امور مذکورہ کب وقوع مین آتے ہین اور کبھی ظہور نہین پاتے اور سالم ترین

٢٧۴

بول ردی کا جب سیاہ اور غلیظ کوئی شے ہو وہی اغرض یعنی چکنی ہو یعنی جب استفراغ کیا دکر
دفعۃً بکثرت نہ بسبیل انقطاع بقلت کیونکہ ادل یعنی بکثرت دلالت کریگا اوپر قوت طبیعت کی
اور ثانی اوپر ضعف طبیعت کے اسواسطے کہ زیادتی تحلیل رطوبت کی لامحالہ قلیل کریگی
معت کو پس تھوڑا ہوگا بول بھی اور اسباب قلت بول کے بھی بہت ہین اول اکثر
زیادتی تحلیل رطوبات ہو واسطے سختی تخلخل بدن اور کشادہ ہونے مسام کے ساتھ
حرکت مفرط یعنی زیادہ کے اور یہ بھی سبب ہے قلت بول کا فنای رطوبت ہونا
بدن کا بسبب زیادتی حرارت کے اور یہ سبب غیر سبب پہلے کے ہے اسواسطے
کہ اول زوال رطوبت ہے اور دوسرا انتقال اسکا از روی ابتدا اسکے اور یا قلت
بول سدہ ہے کہ بیچ مجاری بول یعنی جن راہ سے آتا ہے طرف مثانہ کے سے گردے
یعنی کے پس باہر آویگا مگر تھوڑا اور باقی رہیگا غلیظ اور بہت اور قلت بول کی
یہ بھی ہے کہ اسہال بکثرت ہو واسطے سبب اسہال سے انصراف مائیت بجانب
معدہ اور امعا ہو جاوے بہر نوع زیادتی ہونا قلت بول میں خلل پیدا کرنے والا
اور ڈرانے والا استسقا کا ہے اور دلائل ہر ایک کے بیچ تندی اور سیاہی اور
سفیدی وغیرہ کے نزدیک ہین سیاہ ہونے دلیلوں پیشاب کے پس یہ باتین
المکیاد تجربہ کار پر پوشیدہ نہین ہین فتدبر۔

تمت

تمام شد رسالہ
دلائل البول
موقوف

خاتمۃ الطبع

ہزاروں ثنا اس شافی حقیقی کو کہ انسان کو پیدا کیا اور عطا کی اوسکو اپنی دار الشفاء رحمت سے تندرستی کی عطا کیے
اور صدہا نعت ناو رصیف اوس حکیم بیت العصمت رسالت کو کہ مضمحلان کفر و علیلان ضلالت کو بنامئی الٰہی سے
تجویز داروی ہدایت برائی اور اوسکی آل نیک پر کہ مزاجدان مرض ایمان ہین اور اصحاب سترگ پر کہ قالو تیغ سے اسلام
سلامتی فشاں ہین اسپل تیمار او ربیع و سانزاہون آمین تعریف درستگیری کی تمی عجز و انکسار کہ ابتدا الآباد ہو جو
بعد حمد نعت کی اور منقبت آل اطہار اور اصحاب کبار کے احقر زمن نابلد ہنا ہاں آسمن بیرا ان چرخ کہن سید محمد عزیز حسین
عفی اللہ عنہ و عن والدیہ خلعت اسعد جناب مولانا و مرشدنا و استاذنا حضرت حکیم سید محمد صادق علی صاحب
متع اللہ الواہب بہ صاحبان فصاحت و بلاغت فن انجمن آرایان طبع رسا شمع نزاکت اونکی ہو عقل
خرد اور بزم دانش منش فروزاں آگین او منور ہی عرض سا ہی کہ اس زمانہ میمنت قرین بہار کی آئین مین کاتب خوم ہند کی
اور شوق سراپا ذوق سرمایۂ فطانت و ذہانت سرآمد شرافت و لیاقت عمدۂ تاجران انکا خلاصۂ ذی ہمتان
عالی وقار اولو العزم ہوشیار سراپا دانش تمیز شیخ عبد العزیز صاحب سلمہ اللہ تعالی نے ترجمہ نسخہ کرامت انتساب
اعجاز نصاب حکمائے رئیس الاطبائے محیی میزان طب فارسی کا اس نسخۂ جلیلہ کا ترجمہ سابق بازار مین بکتا تھا
بہت سی مطالب اور اکثر مقامات بسبب عدم مہارت علم طب مترجم کے رہ گئی تھی اب شیخ صاحب موصوف نے بہ تصحیح فرمایا
کہ اس کتاب مذکور کا مع تحشیہ و فوائد زوائد و مسائل دیگر علمیہ سابق سے بہ اردو مین ترجمہ بامحاورہ کر کے شائع عام
فائدہ مند و بہرہ یاب ہوون ہرچند کہ اس تحریر سے خود نمائی اور خود ستائی منظور نہیں ہے بلکہ ناظرین بالا تمکین سے
یہ عرض ہے کہ اگر کوئی بات اس خاکسار سے بھی وقت ترجمہ کرنے فارسی سے اردو مین رہ گئی ہو تو بالطف و کرم
اور جو کہیں خلاف محاورہ یا تقدیم و تاخیر الفاظ معنی مین ہو گئی ہو براہ انصاف دور از اعتساف اصلاح فرمادین
کہ یہ لسان ترکیب دیا گیا خطا و نسیان سے ہوئی شہر ذی القعدۃ الحرام سنہ ۱۲۹۲ ہجری مطابق ماہ دسمبر مطبع
فیض گستر پر لطافت آگین قدردان حکما و علما جامع مدارج جود و سخا مجمع نوال و عطا خجستہ آیات ستودہ صفات
عماد الحج پنڈت بچھا ناتھ صاحب زیر طبع ہو کر لذت بخش صحت فزائی علیلان و درگار متعلمان
ہوئی خریداران ہوشیار منش و تاجران خرد و طبع کو لازم ہے کہ ایسے نسخہ نادر الزمان کی خرید میں سعی

۲۷۶